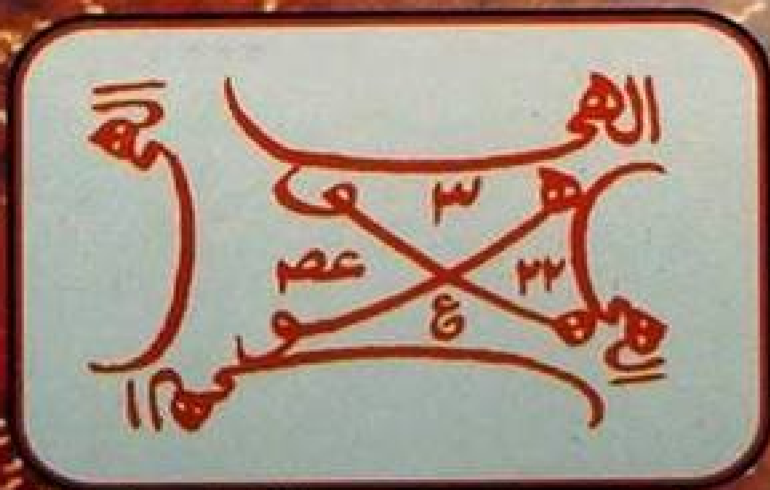
مخزنِ عملیات

اردو ترجمہ

مجمع الدعواتِ کبیر

مولانا محمد علی صاحب قبلہ



مخزنِ عملیات

اردو ترجمہ

مجمع الدعواتِ کبیر

مولانا محمد علی صاحب قبلہ



مخزنِ عملیات

اردو ترجمہ

مجمع الدّعواتِ کبیر

مولانا محمد علی صاحب قبلہ



نام کتاب	:	مخزن عملیات اردو ترجمہ مجمع الدعوات کبیر
مصنف	:	مولانا محمد علی صاحب قبلہ
تعداد	:	500
مطبع	:	ناحد آفسیٹ پرنٹرس دہلی۔٦
اشاعت	:	
قیمت	:	

التماس مترجم

کتاب "مجمع الدعوات کبیر" عملیات کے موضوع پر ایک نادر اور بے نظیر کتاب ہے۔ ایران میں یہ کئی بار شائع ہو چکی ہے۔ اور اب بھی شائع ہو رہی ہے۔ جس سے اس کی مقبولیت کا اندازہ بخوبی ہو سکتا ہے۔ چونکہ یہ فارسی زبان میں شائع ہو رہی ہے۔ اس لئے اس سے اُردو جاننے والے حضرات فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ لہٰذا اس طبقہ کی افادیت کے لئے اسکا اُردو ترجمہ پیشِ خدمت کر رہا ہوں۔ تاکہ وہ بھی اس سے برابر کا فائدہ حاصل کر سکیں۔ اور ناچیز مترجم کو دُعائے خیر سے یاد فرماتے رہیں۔

آپ کی دُعاؤں کا طالب

مخزن عملیات ~~ فہرست مضامین ~~ اُردو ترجمہ مجمع الدعوات کبیر

مجمع الدّعوات کبیر

فی تسہیل الدّعاء و تیسر الدّواء

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ جَعَلَ الدُّعَاءَ ذَرِیۡعَۃً لِوُصُوۡلِ الدَّاعِیۡنَ اِلٰی غَایَۃِ مَرَاتِبِ الۡمَرَامِ وَصَیَّرَ الۡاٰیَاتِ وَالۡمُنَاجَاتِ مِفۡتَاحَ السَّعَادَاتِ بِیَدِ الۡاَنَامِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی تَرۡجُمَانِ الۡوَحۡیِ وَمُبَیِّنِ اَسۡمَآءِ اللّٰہِ الۡعِظَامِ مُفَسِّرِ وَمُنَزَّلِ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَاھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَۃٌ مِّنۡ بَیۡنِ الۡاَنۡبِیَاءِ الۡفِخَامِ الۡمُصۡطَفٰی وَاَوۡلَادِہٖ بَیۡنَ اَوۡلِیَاءِ الۡمَلِکِ الۡعَلَّامِ الۡھَادِیۡ اِلٰی دَارِ السَّلَامِ عَلَیۡہِ وَعَلَیۡھِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیَامِ ۝ اَمَّا بعد حقیر فقیر پُر تقصیر گنہگار ابن غیاث الدین محمد عبد المطلب اس طرح کہتا ہے کہ جب حق تعالیٰ نے جہالت کی وادی کے گُم کردہ راہ لوگوں کی ہدایت کے لئے طریقہ نماز و روزہ: دعا اور عبادتوں کو جو سعادتوں کے حاصل کرنے کا ذریعہ ہیں مقرر فرمایا اور حضرت رسُولِ خدا صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم اور آئمہ ہدیٰ سے دُعائیں۔ اذکار اور اعمال بہت منقول ہوئے جس سے دُعاؤں کی کتابیں بھری پڑی ہیں؛ اُن میں سے میں نے ائمہ اطہار علیہم السّلام کے بیان فرمائے ہوئے اوراد۔ اذکار اور دُعاؤں کو جو تمام تکلیفوں، بیماریوں کے لئے مجرّب اور زُود اثر برائے تمام مطالب و مقاصد بتوضیح اور معتبر سندوں سے حضرات ائمہ اطہارؑ سے منقول ہوئیں اس کتاب میں تحریر کر دیں تاکہ عام مخلوقِ خدا اُن کی برکتوں سے محروم نہ رہ جائے۔ کیونکہ ان کے فوائد و اغراض کے شمول کو اس طریقہ

سے پیش کیا گیا ہے تاکہ لوگوں میں ہر خاص و عام ان سے جو کہ انہیں دنیاوی اور آخرت کی مرادوں کو حاصل کرنے کے لئے ایک سرمایہ کی صورت میں تصور کرتے ہیں اور ظاہری اور پوشیدہ سعادت خیال کرتے ہیں فائدہ اُٹھا سکیں۔ چونکہ یہ اوراد، اعمال اور دُعائیں حصولِ مطالب، مرتبہ کی بلندی، جابر لوگوں کی تسخیر، حاکموں میں مقبولیت، دین کے دشمنوں کے لئے تدبیر، فتح و نصرت کے حاصل کرنے، رزق اور روزی میں وسعت، سفر و حضر میں ہر خوف و خطر سے سلامتی، تنگدستی اور محتاجی کی دُوری، مال اور اولاد کی حفاظت، ہر بلا و مصیبت کے دفعیہ اور مرضوں کے علاج کا ذریعہ ہیں۔ ان سب کو ایک جگہ جمع کر دیا ہے اور ان کے مجموعہ کو کتابی صورت دے کر اس کا نام "مجمع الدعوات کبیر" رکھا ہے۔ یہ کتاب ایک مقدمہ، آٹھ بابوں اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے جس کی تفصیل یہ ہے:

مقدمہ:۔ اس میں تمام بیماریوں۔ تکلیفوں۔ دردوں اور اُن کے علاج کا بیان ہے اور اس مقدمہ میں چند فصلیں ہیں۔

پہلا باب:۔ اس میں مکروہ اور بُری علتوں اور اُن کے دفعیہ کا بیان ہے اس میں بھی چند فصلیں ہیں۔

دُوسرا باب:۔ اس میں شر اور بلاؤں اور ان کے دفعیہ کا بیان ہے۔ اس میں بھی چند فصلیں ہیں۔

تیسرا باب:۔ اس میں بخاروں کی مختلف قسموں اور اُن کے علاج کا بیان ہے۔

چوتھا باب:۔ اس میں اعضاء کے دردوں کے دفعیہ کا ذکر ہے۔

پانچواں باب:۔ اس میں خوف اور نقصان کے دفعیہ کا بیان ہے۔

چھٹا باب:۔ اس میں دُکھوں اور دردوں کے دُور کرنے کا ذکر ہے۔

ساتواں باب :- اس میں زہریلے جانوروں اور چوپایوں کے ضرر کا بیان ہے۔
آٹھواں باب :- اس میں عورتوں اور بچوں کی بیماریوں اور ان کے علاج کا بیان ہے۔
خاتمہ :- اسمیں حکیموں کے تجربوں، تشخیصِ امراض، مردوں اور عورتوں کے طالع نامے ربروج پیغمبروں کا فالنامہ، دیونامہ و آسیب زدہ، پریوں کا طالع نامہ، برائے بیماری اور تکلیف اور حاضری جن بمطابق زبور کا بیان ہے۔
اب دیکھئے مقدمہ جس میں جملہ امراض تکلیفوں اور دردوں کا ذکر ہے۔ اس میں چند فصلیں ہیں۔
پہلی فصل :- یہ ان دعاؤں۔ تعویذوں پر مشتمل ہے جو ہر قسم کی تکلیف اور بیماری کے متعلق ہیں چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی صحیح حدیث سے منقول ہے، کہ مریض کے سرہانے کھڑے ہو کر یہ دعا سات بار پڑھ کر دم کریں انشاء اللہ شفا ہوگی :-
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اُعِيْذُكَ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ۝ ایک حسن حدیث سے منقول ہے کہ آپ کے لڑکوں میں سے کوئی بچہ بیمار ہوا آپ نے فرمایا کہ اس دعا کو پڑھیں: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اشْفِنِيْ بِشِفَائِكَ وَدَاوِنِيْ بِدَوَائِكَ وَعَافِنِيْ مِنْ بَلَائِكَ فَاِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ ۔ علما کے واسطوں کے ذریعہ آئمہ معصومین علیہم السلام کے واسطے سے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی گئی ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی مرض یا تکلیف ہوتی تھی تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بغرض شفا ذیل کی دعا خاص طور پر پڑھنے کی ہدایت فرماتے تھے بعض اس دعا کو تربت پاک سے کسی شیشے یا چینی کے برتن میں لکھ کر اور اُسے پانی سے دھو کر مریض کو پلاتے تھے جس سے

مریض کو شفا ہو جاتی تھی۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ ٥

ایضاً:۔ یہ منقول ہے کہ ذیل کی دعا کو تربت پاک سے چینی یا شیشے کے برتن میں لکھ کر اور اسے گلاب کے پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں انشاء اللہ شفایاب ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ٥

دیگر:۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے۔ اگر تو اپنے بدن میں کوئی تکلیف محسوس کرے تو اس پر سورۃ انعام کو پڑھ لے تاکہ تمہیں اس تکلیف سے شفا حاصل ہو اور تمہیں کوئی اور تکلیف نہ پہنچے۔

دوسری فصل:۔ امراض کو دعا سے دور کرنے اور اعضاء کے درد کو دور کرنے کے بیان میں ہے۔ چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی معتبر حدیث سے منقول ہے جس شخص کے بدن کے کسی حصے میں درد ہو وہاں پر ہاتھ رکھے اور ذیل کی دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ حَقًّا وَّلَا اُشْرِكُ بِهٖ

شَیْئًا اَللّٰھُمَّ اَنْتَ لَھَا وَلِکُلِّ عَظِیْمَۃٍ غَرِیْمَۃٍ فَفَرِّجْھَا عَنِّیْ۔ اور دُوسری روایت میں فرمایا کہ ہاتھ درد والی جگہ پر رکھ کر یہ کہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ امْسَحْ عَنِّیْ مَا اَجِدُ ۝ تین بار یہ پڑھے اور ہر بار درد والی جگہ پر ہاتھ پھیرے۔

دیگر:۔ کتاب فردوس میں شیخ شہید علیہ الرحمۃ نے بیان کیا کہ اگر کسی کو ——— درد ہو پانی سے بھرے ——— پیالہ پر چالیس بار سُورۃ الحمد پڑھ کر دم کریں اور مریض پر چھڑکیں اور حسب توفیق گندم سے بھرے ہوئے برتن کے دانے کسی مستحق کو اپنے ہاتھ سے مریض دے۔ اگر وُہ نہیں دے سکتا تو اس کی طرف سے کوئی دُوسرا دیدے تاکہ وُہ دُعا کرے اور مریض کو آرام حاصل ہو۔

دیگر:۔ ذیل کی دُعا کاغذ پر لکھ کر بطور تعویذ مریض کے سر پر باندھے! دُوسری روایت میں ہے کہ کسی چینی کے برتن پر اس کو لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلائے تاکہ وُہ شفایاب ہو:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰہُ قَدِیْمٌ اَزَلِیٌّ لَمْ یَزَلْ وَلَا یَزَالُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

تیسری فصل :۔ امراض اور دُوسری بدنی تکلیفوں کا علاج خاکِ شفا اور آبِ نیساں سے کرنے کا بیان۔

ذیل کی دُعا کو خاکِ شفا پر پڑھ کر دم کریں اور وُہ خاک چنے کے دانے کی مقدار سے کم مریض کو کھلائیں ان شاء اللہ شفایاب ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذِہِ التُّرْبَۃِ الْمُبَارَکَۃِ الطَّاھِرَۃِ الْمُطَھَّرَۃِ وَبِحَقِّ الْمَلَكِ الَّذِیْ ھُوَ خَازِنُھَا وَالْمَلَائِکَۃِ الْمُوَکَّلِیْنَ عَلَیْھَا وَبِحَقِّ

الْوَصِيِّ الَّذِیْ هُوَ وَارِثُهٗ اِجْعَلْ فِیْ هٰذِهِ التُّرْبَةِ لِیْ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّ عِلْمًا نَّافِعًا وَّعَقْلًا كَامِلًا وَّفَهْمًا وَّادْرَاكًا وَّذِهْنًا فِی الْعِلْمِ وَشِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ وَّاَمَانًا مِّنْ خَوْفٍ وَّخَصْمٍ وَّاَمَانًا مِّنْ كُلِّ ظَالِمٍ وَّحَاسِدٍ وَّحِفْظًا مِّنْ كُلِّ سُوْٓءٍ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۔ لیکن بارش کے پانی کا جو اُوپر ذکر ہُوا زمین پر گرنے سے پہلے لے کر جمع کیا گیا ہو۔ اُس بارش کے ایسے پانی پر سُورۃ الحمد اور آیۃ الکرسی اور سُورۃ اخلاص اور معوذتین میں سے ہر ایک ستر بار پڑھ کر دم کریں۔ اور دُوسری روایت میں اس طرح ہے کہ سُورۃ قدر۔ تکبیر و تہلیل اور صلوٰۃ محمدؐ و آل محمدؐ پر ستر ستر بار پڑھ کر بارش کے پانی پر دم کریں۔ اور یہی دم کیا ہُوا پانی متواتر سات روز صبح و شام مریض کو پلایا جائے تاکہ وُہ شفا پائے۔ اور ہر درد جو اُس کے بدن کے کسی بھی عضو میں ہوگا یا کوئی کسی بُری عادت میں مُبتلا ہوگا انشاءاللہ یہ سب درد اور بُری عادتیں اس دَم کردہ پانی کے پینے سے دُور ہو جائیں گی۔ اگر اسمیں قوّت مردمی کی کمی ہوگی تو اس پانی کے پینے سے وُہ کمی بھی پُوری ہو جائے گی۔ اگر اولاد پیدا ہونے کی غرض سے پئے گا تو اولاد پیدا ہوگی۔ اگر لڑکے کا خواہش مند ہوگا تو لڑکا عطا ہوگا۔ اگر سر یا آنکھ میں درد کی شکایت ہوگی تو اس پانی کے پینے سے درد انشاءاللہ دفع ہوگا۔ اس سے دانتوں کی جڑیں مضبوط ہوں گی۔ مُنہ میں خوشبو پیدا ہوگی۔ مُنہ سے پانی بہنا اور بلغم کو دُور کرے گا۔ فالج۔ زکام۔ پیٹ اور کمر کے درد۔ معدہ کے فساد اور اس کے کیڑوں۔ قولنج۔ ناسُور۔ کُھجلی۔ چھالوں۔ جذام۔ برص (پھلبہری) قے۔ بہرہ پن۔ کوزہ پُشتی (کُبڑا پن) سیاہ موتیا۔ درد دل۔ بالوں کی بیماریاں۔ وسوسہ جن اور شیطان۔ خیانت۔ کھوٹ۔ شکوہ۔ نقصان۔ کنجوسی۔ حرص۔ غصہ۔ دُشمنی وغیرہ۔ یہ

سب تکلیفیں بیماریاں اور بُری عادتیں اس دم شدہ پانی کے پینے سے دُور ہو جاتی ہیں۔

دیگر:۔ کسی بھی موسم کی بارش کا پانی مگر زمین پر گرنے سے پہلے جمع کیا گیا ہو اُس پر سورۃ حمد۔ سورۃ توحید۔ سورۃ معوذتین اور سورۃ کافرون میں سے ہر ایک ستر ستر بار پڑھ کر اُس بارش کے پانی پر دم کی جائیں اور اُسی پانی سے صبح و شام ایک ایک پیالہ پیا کریں اس عمل کے متعلق حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا جو اس طرح کا دم کیا ہوا پانی پئے گا تو مجھے اُس خداوند تعالےٰ کی قسم ہے جس نے مجھے نبوت پر مبعوث فرمایا یہ پانی جسم کی ہر ایک تکلیف کو رگوں اور ہڈیوں سے باہر نکال دے گا۔

چوتھی فصل:۔ بیماریوں اور دُوسرے امراض کے دفعیہ کے لئے صدقہ دینے قربانی کرنے وغیرہ کے بیان میں ہے۔ یہ آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ صدقہ دینا تمام بلاؤں کو رفع کرتا ہے۔ بیماریوں اور دیگر ہر قسم کے امراض کو زائل کرتا ہے۔ عمر اور روزی کو بڑھاتا ہے۔ صدقہ دینے والے کے حق میں دُعا کرنے والے کی دُعا مستجاب ہوتی ہے اور حدیثوں میں اس کے متعلق بہت سے فوائد بیان کئے گئے ہیں۔ ——

کتاب دعوات میں —— ہے جب ایسا کوئی اتفاق ہو تو سات آدمی مریض کے سرہانے بیٹھ کر سورہ انعام کو ایک بار علیحدہ علیحدہ پڑھیں۔ جب بِمَا بَیْنَ الْجَلَالَتَیْن یعنی جب آیت رُسُلُ اللّٰہُ اَعْلَمُ میں پہلی مرتبہ لفظ جلالہ آئے تو ٹھہر کر ذیل کی دُعا کو پڑھیں اگر سات آدمی سورۃ مذکورہ کو پڑھنے کے لئے نہ مل سکیں تو ایک یا ایک سے زیادہ آدمی پڑھیں اور بار بار پڑھ کر سات دفعہ کی تعداد سورۃ الانعام کی تلاوت پوری کریں۔ اور جب مذکورہ کے موقعہ پر پڑھتے ہوئے پہنچیں تو یہ دُعا پڑھیں

دُعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ یَا حُمّٰی اِنْ کُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰہِ الْاَعْظَمِ فَلَا تَاْکُلِی اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِی الدَّمَ وَلَا تَصْدَعِی الرَّاْسَ وَتَحَوَّلِی عَنْہُ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ ہ اور بیان کیا گیا ہے کہ یہ عمل مجرب ہے۔ لیکن دُعا کے ساتھ بیمار کے لئے دینار صدقہ کرنے کا طریقہ اس طرح ہے کہ پہلے ذیل کی دُعا پڑھیں اس کے بعد مقدار ایک دینار شرعی جس کا وزن سوا پانچ ماشہ بنتا ہے سونا کا صدقہ کریں۔ یہ صدقہ پانچ آدمیوں میں جو علوی نہ ہوں تقسیم کر دیں۔ اگر بیمار علوی ہو تو اس صورت میں علویوں کو یہ صدقہ دینے میں کوئی حرج نہیں ہے اور جو دُعا صدقہ سے پہلے پڑھنی ہے وہ یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ اِذَا ذُکِرَتْ بِہٖ سَجَدَتْ لَہُ الْمَلٰٓئِکَۃُ سَبَحَتْ وَبِالْاِسْمِ الْقُدُّوْسِ السَّلَامِ الْقَدِیْمِ وَبِالْاِسْمِ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَكَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ ھُوَ مَکْتُوْبٌ عَلٰی سُرَادِقِ الْجَلَالِ وَبِالْاِسْمِ الْاَکْبَرِ الْاَکْبَرِ وَبِالْاِسْمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْمُحِیْطِ بِمَلَکُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ مَشٰی بِہِ الْخِضْرُ عَلَی الْمَاءِ فَلَمْ تَبْتَلَّ قَدَمَاہُ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ کَشَفْتَ بِہٖ ضُرَّ اَیُّوْبَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ وَھَبْتَ لِزَکَرِیَّا یَحْیٰی اَنْ تَشْفِیَنِیْ مَرَضِیَ الَّذِیْ اَنَا فِیْہِ ہ

دیگر:۔ بعض کتابوں میں تحریر ہے کہ بیمار کی شفا کے لئے اٹھ سکے بیمار کو چت لٹا کر اُس کے سر سے لے کر پاؤں تک علیحدہ علیحدہ کر کے رکھ دیں پھر ایک ایک بار

سُورۃ اقراء پڑھتے جائیں اور ایک ایک سکہ بیمار کے بدن سے اُٹھاتے جائیں۔ جب ۱۸ بار سُورۃ اقراء پڑھ کر ۱۸ پیسے اٹھالیں تو یہ رقم ۱۸ مسکین آدمیوں کو دے دیں مجرّب ہے۔ مگر بیمار پر گندم کا صدقہ دینے کے متعلق ایک حدیث معتبر جو داوُد زربی سے بیان کی گئی ہے۔ وُہ اس طرح ہے:۔ اُن کا بیان ہے کہ میں ایک دفعہ مدینہ میں بیمار ہوا۔ جب یہ خبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو پہنچی تو آپ نے مجھے لکھا کہ تین سیر غلہ گندم خرید لے۔ اور پُشت کے بل لیٹ جا اور گندم اپنے سینہ پر ڈال دے۔ پھر اُٹھ کر اُس گندم کو جمع کر کے اُسے صدقہ میں دیدے۔ اور صدقہ دینے کے بعد یہ پڑھ:۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ٥ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِمَا اَسۡئَلُكَ بِهِ الۡمُضۡطَرُّ كَشَفۡتَ مَا بِهٖ مِنۡ ضُرٍّ وَّ مَكَّنۡتَ لَهٗ مَا فِی الۡاَرۡضِ وَجَعَلۡتَهٗ خَلِيۡفَتَكَ اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَهۡلِ بَيۡتِهٖ وَ اَنۡ تُعَافِيَنِیۡ مِنۡ عِلَّتِیۡ صدقہ کے غلہ کے چار حصّے کر لو اور ایک ایک حصہ چار فقیروں کو دے دو۔ صدقہ دینے کے بعد یہ دُعا پڑھ جو اُوپر تحریر کی گئی ہے۔ داؤد کہتا ہے کہ میں نے حسب فرمانِ امام ذیشان عمل کیا اور ایسا معلوم ہوا کہ میں جیل سے رہا ہو گیا۔ اس عمل کو اور بھی بہت سے آدمیوں نے کیا اور شفایاب ہو گئے۔ لیکن قربانی دینے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک دُنبہ بیمار پر قربانی دینے کی نیت سے خرید کریں اور ذیل کی دُعا تین دفعہ پڑھ کر دُنبے کے مُنہ پر دم کریں نیز ذبح کرتے وقت بھی یہ دُعا پڑھیں اور وُہ دُعا یہ ہے:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ٥ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهِ الشَّاةَ لَكَ وَمِنۡ فَضۡلِكَ وَكَرَمِكَ وَصَلَ اِلَیَّ وَاَنَا اَفۡدِيۡهَا بِعَبۡدِكَ فلاں بن فلاں (مریض اور اس کے والد کا نام لیں) اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا فِدَاؤُهٗ لَحۡمُهٗ بِلَحۡمِهٖ وَدَمُهٗ بِدَمِهٖ

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِيْلِكَ إِبْرٰهِيْمَ حِيْنَ فَدَاءُ لِوَلَدِهٖ إِسْمَاعِيْلَ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ إِنَّ هٰذِهٖ لَكَ إِنَّهٗ فِدَاؤُهٗ فَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ ۝ اس کے بعد اَللّٰهُ اَكْبَرُ تین مرتبہ کہہ کر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر دُنبہ کو ذبح کر دے۔ چھت والے مکان کے اندر قربانی کا دُنبہ ذبح کریں اور خون مکان کے اندر کھودے ہوئے گڑھے میں گرے اور وہ ایسی جگہ ہو جہاں سے لوگوں کے پاؤں نہ گزر سکیں۔ اس کی سرگین وغیرہ کو زمین میں دبا دیں اور اس کے ہاتھ پاؤں جُدا نہ کریں۔ کھال ایک ہی ٹکڑا کی صورت میں اُترے اور اس کے حصّے جُدا نہ ہوئے ہوں۔ اُس کے گوشت کے ۷۰ حصّے کریں اور انہیں کھال میں ڈال دیں۔ اور گوشت کا ہر ایک ٹکڑا ایک ایک فقیر کو دینے کی نیّت سے باہر نکال کر دیتے جائیں حتّٰی کہ گوشت کے ۷۰ ٹکڑے ختم ہو جائیں۔ اور بعض روایتوں میں دُعائے عقیقہ یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ عَنْ فلاں بن فلاں (جس کا عقیقہ ہو اُس کا اور اُس کے والد کا نام لیں) لَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَدَمُهَا بِدَمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا وِقَاءً لِاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِمْ۔ اور دُوسری یوں وارد ہوئی ہے یہ پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَبِحَمْدِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اِيْمَانًا بِاللّٰهِ وَثَنَاءً عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ وَالْعَظْمَةُ لِاَمْرِهٖ وَالشُّكْرُ لِرِزْقِهٖ وَالْمَعْرِفَةُ بِفَضْلِهٖ عَلَيْنَا اَهْلَ دِيْنِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَحْمَهَا بِلَحْمِهٖ وَدَمَهَا بِدَمِهٖ وَعَظْمَهَا بِعَظْمِهٖ وَشَعْرَهَا بِشَعْرِهٖ وَجِلْدَهَا بِجِلْدِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا وِقَاءً (لِفلاں بن فلاں) اور اگر لڑکا ہو تو اس کے بعد یہ کہیں اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ وَهَبْتَ لَنَا ذَكَرًا وَّاَنْتَ اَعْلَمُ وَبِمَا وَهَبْتَ وَمِنْكَ مَا اَعْطَيْتَ وَكُلُّ مَا مَنَعْتَ فَتَقَبَّلْهُ مِنَّا عَلٰى سُنَّتِكَ وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ وَاخْسَأْ عَنَّا الشَّيْطٰنَ الرَّجِيْمَ لَكَ سَفَكْتَ الدِّمَاءَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَ

الحمد للہ رب العالمین ۰ لیکن تصدق کے تمسک کے متعلق حدیثوں میں تاکید شدید وارد ہوئی ہے۔ بیماریوں کے صدقہ کے لئے منقول ہے کہ صدقہ آسمانی بلاؤں کو دفع کرتا ہے نیز محکم شدہ تقدیر ——— کو بھی برطرف کر دیتا ہے۔ حضرت امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بیمار کو صدقہ۔ دُعا اور سرد پانی مرنے نہیں دیتے۔ نیز فرمایا کہ انتہائی پرہیز چودہ روز ہے ——————— حضرت رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیمار اپنا علاج خود صدقہ دینے سے کریں۔ اور منقول ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ میرے گھر کے گیارہ آدمی بیمار ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ اُن کا علاج صدقہ دینے سے کر۔ کیونکہ صدقہ سے بہتر اور کوئی چیز نہیں ہے جو بیماری کو جلدی دفع کر سکے۔ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے توسل سے ذیل کی دُعا بدن کے تمام حصّوں کے دردوں کو عموماً اور آنکھوں کے درد کو دفع کرتی ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۰ بِحَقِّ وَلِيِّكَ مُوْسَیٰ عٰ بْنِ جَعْفَرٍ الْكَاظِمِ اَنْ سَلِّمْنِیْ فِیْ جَمِيْعِ جَوَارِحِیْ مَاظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ يَا جَوَادُ يَا كَرِيْمُ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَجْمَعِيْنَ ۰

لیکن ماں کی دُعا اپنے بیٹے کی حفاظت کے لئے جو بیمار ہو اُس کا پہلا طریقہ یہ ہے کہ ماں دو رکعت نمازِ نافلہ بچّے کی بیماری کے دفعیہ کی نیت سے پڑھے اور چاروں سجدوں میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى وَبِحَمْدِهٖ کے بعد یہ دُعا پڑھے:۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ وَهَبْتَهٗ لِیْ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا فَهَبْهُ لِیْ جَدِيْدَةً ۔ راوی کہتا ہے میں سخت بیماری میں مُبتلا تھا۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام میری بیمار پُرسی کے لئے تشریف لائے۔ جب میری ماں کی میرے لئے بیتابی اور بے قراری ملاحظہ فرمائی تو یہ طریقہ جو

اُوپر بیان ہُوا، بتایا۔ جس پر میری ماں نے مطابق فرمان امام عالی مقام عمل کیا۔ جب صبح ہوئی تو میں اس حد تک صحتیاب ہو چکا تھا کہ گھر میں ہریسہ پکایا گیا تھا میں نے گھر والوں کے ساتھ بیٹھ کر وُہ ہریسہ کھایا۔ اور دُوسرا طریقہ یہ ہے کہ بیمار لڑکے کی ماں گھر کی چھت پر چڑھ جائے۔ سر سے دوپٹہ اُتار کر سر کے بالوں کو کھولے اور یہ کہے:۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ اَعْطَیْتَہٗ وَاَنْتَ وَھَبْتَنِیْہِ فَاجْعَلْ ھِبَتَکَ الْیَوْمَ جَدِیْدًا اِنَّکَ قَادِرٌ مُقْتَدِرٌ۔ ابھی اُس نے سر اٹھایا نہ ہوگا کہ اُس کا فرزند صحتیاب ہو چکا ہوگا۔

پانچویں فصل:۔ جوڑوں کے درد جو بوجہ چوٹ لگنے سے ہوں اور درد سر اور جوڑوں کے درد جو بوجہ ریح ہوں کو دفع کرنے والی دعاؤں کا اس فصل میں ذکر کیا گیا ہے۔۔ بدن کے جس حصے میں درد ہو تو ذیل کے نقش کو کاغذ کے ٹکڑے میں لکھ کر اس کا تعویذ بنالیں اور درد کے مقام پر باندھ دیں انشاءاللہ درد رفع ہو جائے گا۔ اگر پہلے مقام کو درد چھوڑ کر کسی دُوسرے مقام پر منتقل ہو جائے تو پہلے مقام سے کھول کر دُوسرے مقام پر باندھ دیں انشاءاللہ یہ تعویذ وہاں باندھنے سے اُس جگہ کا درد بھی دفع ہو جائے گا۔ نقش سامنے تحریر ہے۔

کتاب بحرالمنافع میں بیان کیا گیا ہے جو ہند خواجگی ہندی کی تالیف ہے کہ اگر کسی کو درد بدن کے کسی حصے میں پیدا ہو تو دُوسرے شخص کو اس مقام کی نشاندہی کر کے کہے کہ اس جگہ کو مضبوطی سے پکڑلے اور خود چھری سے زمین پر خط کھینچے اور کہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اُسْکُنْ یَا رِیْحُ بِحَقِّ الْبَارِیْ۔ اور اسی طرح کہا گیا ہے کہ زمین پر خط سامنے دیئے ہوئے نقش کی طرح کھینچے اور خط کھینچتا جائے اور

یہ کہتا جائے "اسکن یا ریم بحق الباری"۔ بعدہٗ چھری کو خط سے ہٹالے اور درد والے مقام کو انگلی سے مضبوطی سے دبائے اور سات وغیرہ ایک ہی سانس میں کہے اُسْکُنْ یَا رِیمُ بِحَقِّ الْبَارِیْ۔ اس عمل سے فارغ ہونے کے بعد انشاء اللہ تندرست ہوگا۔

پہلا باب

مکروہ اور خبیث بیماریوں اور ان کے دفعیہ کا بیان اس باب میں کیا گیا ہے اس باب میں چند فصلیں ہیں۔

پہلی فصل:- اس فصل میں بچوں کے چھالوں اور ان کو دفع کرنے کے عمل بیان کئے گئے ہیں:-

کتاب مکارم الاخلاق میں سے یہ نقوش جو بچوں کے آبلوں اور خسرہ وغیرہ کے لئے نقل کئے گئے ہیں جن کی برکت سے خسرہ وغیرہ کم نکلے گا۔ اور بہتر یہ ہے کہ ذیل کے اعداد ترتیب کے ساتھ اس طرح لکھیں:- ۶،۱ ۲۳ ۱۲ ۱ اور بچوں کو بطور تعویذ گلے میں ڈالیں۔ اور دوسرے نسخہ میں اس شکل کو لکھ کر موم کاغذ میں لپیٹ کر کپڑے میں سی کر بچے کے گلے میں ڈالیں۔ سات آبلوں سے زیادہ بچے کو نہیں نکلیں گے اور جلدی دفع ہوں گے نقش سامنے تحریر ہے اس کی نقل کر کے تعویذ بنا کر بچے آبلہ زدہ کے گلے میں باندھیں۔ اور اس کے علاوہ سامنے دیکھیے، دیا ہوا مربع کا نقش ہے اس ترتیب سے حروف لکھ کر اس کا تعویذ بنا کر بچے کے گلے میں باندھیں:-

۱۰۵	۱۱	۸
۶۶	۷	۱۲
۵۴	۱	۱۴

بر	ج	یج	ب
ط	د	یب	د
د	یہ	۱	ید
ھ	ی	ح	یا

دیگر:- کتاب خواص آیاتِ قرآنی میں مذکور ہے کہ

آبلہ چشم کے لئے یہ عمل مجرّب ہے کہ ایک تاگہ لیں اُس میں سُورہ الم نشرح پڑھ کر ایک گرہ لگائیں اس طرح سات مرتبہ یہ سُورہ پڑھ سات گرہ لگائیں۔ جب سات گرہ لگ چکیں تو پھر اس تاگے پر سات بار سُورۃ اَلَمْ نشرح پڑھ کر آنکھ پر لٹکائیں آبلہ زائل ہوگا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر مریض کے پاؤں کو مہندی سُرخ لگائیں تو آبلہ چشم کی تکلیف ناپید ہوگی۔ ابنِ تمیمی نے خواص میں تحریر کیا ہے کہ اس تکلیف کے لئے جنگلی پودینہ کا پانی، سونف کا پانی اور کندج کا پانی (کندج ایک درخت ہے جو عمان کے مضافات میں پایا جاتا ہے اس کے پتوں کو کوٹ کر پانی نکال لیں، چونکہ اس کے سبز پتوں کا ملنا یہاں مشکل ہے اس کے خشک پتوں کو جو پنساری سے مل جائیں گے پانی میں جوش دے کر چھان لیں۔ اس کا بھی وہی اثر ہوگا۔ لہٰذا ان پانیوں کی مجموعی مقدار میں ایک سیر کھانڈ ڈال کر بطریقِ معروف شربت بنا لیں اور مریض کو استعمال کرائیں۔ یہ شربت خسرہ کے مرض کے لئے مفید ہے۔ نیز آبلہ چشم کے لئے ذیل میں تحریر کردہ افسون اور آیات گندم کے دانوں یا نمک پر پڑھ کر پانی میں ڈال دیں تو یہ تکلیف اللہ تعالےٰ کی قدرت سے دُور ہو جائے گی افسون (منتر) اور آیات یہ ہیں:۔ وَنَمِيٌّ وَنَمِيَّةٌ وَدَارٌ هِيَ وَدَارُهِيَّة فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَكَشَفْنَا عَنكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ثُمَّ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَن يُتْرَكَ سُدًى أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّن مَّنِيٍّ يُمْنَىٰ ٥

دُوسری فصل:۔ دنبل۔ پھوڑے۔ زخم پھنسیوں۔ جنبل۔ ناسُور وغیرہ کے بیان اور اُن کے دفع کرنے کے عمل پر مشتمل ہے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے صحیح حدیث میں منقول ہے کہ اولادِ آدمؑ

میں سے کوئی ایسا شخص نہیں ہے کہ اُس کی دُو رگیں نہ ہوں۔ ایک رگ سر میں ہے جو کوڑھ کو پیدا کرتی ہے اور دُوسری رگ آدمی کے بدن میں ہوتی ہے جو برص (پھلبہری) کو پیدا کرتی ہے اور زکام کو بھی آدمی پر قابض کرتی ہے اور دردِ سر اس سے لاحق ہوتا ہے۔ اور اگر وُہ رگ جو بدن میں ہے حرکت کرے تو دنبل بدن پر اُبھر آتے ہیں۔ پھر جب دنبل نکل آئیں یا زکام لگ جائے تو خدا کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ جذام یا برص کا خطرہ ٹل گیا ہے اور ایک روایت میں فرمایا کہ دنبل اور پھنسیاں اکثر خونِ فاسد کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ جس وقت خون کا جوش اُٹھتا ہے اور بدن سے باہر نہیں نکلتا اور واپس عُود کر جاتا ہے، پس جس شخص کو یہ تکلیف ہو تو جس وقت بستر پر لیٹنے لگے تو یہ کہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُ ھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ۔ تاکہ اس کی برکت سے تمام دردوں کو آرام ہو جائے

اور دُوسری روایت میں فرمایا کہ جن پھنسیوں اور دنبلوں سے پانی یا پیپ بہنے لگے تو گویا اُس کا پہلا اثر ظاہر ہو گیا۔ اس لئے شہادت کی انگلی اُن کے گرد پھیرتا رہے اور سات بار یہ پڑھے:۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ۔ اور انگلی کو وہاں زور سے دبائے تاکہ وُہ پھٹ جائے۔ اور ایک اور روایت سے منقول ہے کہ پھنبل۔ جراثیم۔ دنبل۔ خارش کے لئے ذیل کی دُعا اُن پر پڑھے یا لکھ کر مریض کے گلے میں لٹکائے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَمَثَلُ کَلِمَۃٍ خَبِیْثَۃٍ کَشَجَرَۃٍ خَبِیْثَۃِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَھَا مِنْ قَرَارٍ مِنْھَا خَلَقْنٰکُمْ وَفِیْھَا نُعِیْدُکُمْ وَ مِنْھَا نُخْرِجُکُمْ تَارَۃً اُخْرٰی اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَنْتَ تَکْبَرُ اللّٰہُ یَبْقٰی وَاَنْتَ لَا

تَبقیٰ وَاللّٰہُ عَلیٰ کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ ہ

اور کتاب طب الائمہ میں تحریر ہے کہ ذیل کے کلموں کو کاغذ پر لکھیں، دنبل والے شخص کو وہ کاغذ نگلوالیں۔ کلمات یہ ہیں:۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَلْاؤُ کَ یَا اللّٰہُ مُحِیطٌ بِہٖ عِلْمُکَ کے ع س ل ع د ن ۔

اور یہ حاذق اطبا کے مجربات میں سے ہے۔ پھوڑا نکلتے ہی اگر مکڑی کا جالا سرکہ میں ترکر کے دنبل کے مقام پر لیپ کردیں تو اُسے دفع کردیتا ہے۔ اور اسی طرح ہینگ کا ضماد بھی جلدی اثر کرتا ہے۔

دیگر۔ کتاب بحر المنافع میں بیان کیا گیا ہے پتھر پر زور سے ہتھوڑا ماریں۔ جو چھوٹے چھوٹے ریزے اُس ہتھوڑے کی چوٹ سے گریں تو اُن کو چن کر دنبل پر باندھیں اس عمل سے بھی دنبل دب جاتا ہے۔

دیگر:۔ دنبل کو پھاڑنے اور اس کا منہ کھولنے کے لئے پہاڑی بکریوں کا پیشاب جو سنگریزوں میں منجمد صورت میں دستیاب ہو جاتا ہے دنبل پر ملیں۔ اس سے دنبل پھٹ جاتا ہے اور اس کا غلیظ مواد نکل جاتا ہے اور جلدی مندمل ہو جاتا ہے

دیگر:۔ درخت گاؤزبان کی ٹہنی کی چھال کا دنبل پر ضماد کرنا بھی اُسے پھاڑ دیتا ہے

دیگر:۔ حضرت امام علی نقی علیہ السلام نے متوکل عباسی کو جو اس بیماری کا مریض ہوا اس کے دنبل پر دُنبوں کے پاؤں کے نیچے لگے ہوئے مواد (میل) کو عرق گلاب میں خمیر کرا کے لیپ کرایا جس سے اُس کا دنبل پھٹ گیا اور اس طرح اُس کی تکلیف دفع ہوگئی

اَیضاً:۔ دنبلوں، سردرد وغیرہ کے لئے مقام تکلیف پر ہاتھ رکھ کر یہ کلام پڑھیں بفضلہ آرام ہو جاتا ہے۔ اُسْکُنْ سَکَّنْتُکَ بِالَّذِیْ ھُوَ مُسَکِّنٌ مَافِی اللَّیْلِ وَ

النَّهَارِ، وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ہ

دیگر:۔ بحر المنافع میں مذکور ہے کہ دنبل پھنسیوں۔ سوجن کے لئے مقام تکلیف کے اردگرد یہ لکھیں تکلیف بفضلہ دفع ہوگی۔ یامینوت فی جَسَدِ الَّذِیْ یَمُوْتُ مُتْ مُتْ بِحَقِّ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ ۔

ایضاً:۔ اس شکل کو لکھ کر مقام تکلیف پر چسپاں کریں ✱و الوبح دفع خیارك

ایضاً:۔ دنبل۔ ران کی بن کا ورم۔ زخم۔ خنازیر وغیرہ کے لئے بغیر سیاہی کے قلم سے مقام تکلیف کے گرد سامنے دی ہوئی عبارت کا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یاملقیایا تملقیایا سلقیا لکھیں یا اس کو کاغذ پر لکھ کر مقام تکلیف پر چسپاں مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وبحق کریں بفضلہ تکلیف رفع ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

دیگر:۔ لکہ (ایک قسم کی سوزش یا ورم جو بدن میں پیدا ہوتا ہے اور اس سے زرد رنگ کا آبی مواد ٹپکتا ہے) اس مقام تکلیف کے گرد کھینچ کر اس کے درمیان میں سامنے والی عبارت تحریر کریں اس کی صاف عبارت اس طرح ہے

یومًا فیومًا مرقاتا
آمر علی اصواتا وھی تمر مر
السحاب صنع اللّٰہ التی اتقن کل شیء
انہ خبیر بما تفعلون ہ

یومًا فیومًا مرقاتا آمر علی اصواتا وھی تمر مر السحاب صُنْعَ اللّٰهِ الَّتِیْ اَتْقَنَ کُلَّ شَیْءٍ اِنَّهٗ خَبِیْرٌ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ہ

دیگر:۔ اوپر کی مذکورہ بیماری کے لئے سبز بید کی لکڑی کے تین ٹکڑے لے لیں ان میں سے ہر ایک پر مندرجہ ذیل کلام لکھیں اور کسی محفوظ جگہ پر ان لکڑی کے ٹکڑوں کو لٹکا دیں۔ جب وہ خشک ہو جائیں گے تو اس بیماری کی تکلیف بھی برطرف ہو جائے گی۔ پہلے ایک لکڑی کے ٹکڑے پر یہ کلام لکھے:۔ خلقه یلقه خلق خالق بالغ

یرجواداللہ ۔اور دُوسرے ٹکڑے پر یہ لکھے :۔ تلقہ یلقہ خلق خالق اور تیسرے
پر کشتہ ۱۱ دیوم باسم فلاں بن فلاں (یہاں مریض اور اس کے باپ کا نام لکھے)

دیگر :۔ خواص قرآنی میں مسطور ہے کہ جو شخص ذیل کی آیت کو کسی ظرف میں سیاہی سے لکھے اور روغن بنفشہ سے دھو کر وہی روغن بدن پر نکلے ہوئے دنبل یا زخم یا چھالوں پر لگائے بفضلہ شفا ہوگی۔ وُہ آیت یہ ہے :۔ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا۔

عرقِ مدنی : یہ پھوڑوں کی ایک قسم ہے۔ اس کے پھٹنے کے بعد اس پھوڑے کے اندر سے تاگے کی طرح کی چیز ظاہر ہوتی ہے۔ اگر اُسے احتیاط سے لکڑی پر لپیٹا جائے تو لپٹا جاتا ہے۔ خود بخود کسی دوائی کے ذریعے سے سالم نکل آئے تو بہتر ورنہ ٹوٹ جائے تو پھوڑے کی جگہ بدل جاتی ہے اور وُہ مندمل نہیں ہوتا اور درد اس کے علاوہ رہتا ہے۔ یہ پاکستان کے مغربی علاقوں میں جو دامن کوہ کے قریب ہیں وہاں یہ پھوڑا کثرت سے بدن کے کسی حصے پر نکلتا ہے۔ اسے عُرفِ عام میں نارُوا کہتے ہیں اور بعض اسے لاہوری ناسُور کہتے ہیں۔ چنانچہ کتاب زیرِ ترجمہ کے مؤلف نے اس کے دفعیہ کے لئے جو عمل تحریر کئے وُہ یہ ہیں۔ مؤلف لکھتا ہے کتاب مکارم الاخلاق والے نے اس کا یہ علاج لکھا ہے کہ اُونٹ کی پشم (اُون) حاصل کر کے اُس کا دھاگہ تیار کریں۔ اس میں تین بار سُورۃ الحمد پڑھ کے ایک گرہ باندھیں۔ پھر دُوسری دفعہ تین بار سُورۃ الحمد پڑھ کے دُوسری گرہ لگائیں حتیٰ کہ اس طرح سات بار پڑھ کر سات گرہ دھاگے میں لگائیں پھر تین بار ذیل کی دُعا کو پھوڑے والے آدمی پر دم کریں اور دھاگہ اُس کے گلے میں باندھ

دیں۔ انشاء اللہ اُسے شفا ہوگی۔ وہ دعا یہ ہے :۔ بِسْمِ اللّٰہِ الْاَبَدِ الْمُحْصِی الْعَدَدِ الْقَرِیْبِ لِمَا بَعُدَ الظَّاهِرِ بِلَا وَلَدٍ الْعَالِیْ عَنْ اَنْ یُوْلَدَ الْمُنْجِزِ بِمَا وَعَدَ الْعَزِیْزِ بِلَا عَدَدٍ بِلَا مَدَدٍ وَلَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا خَالِقَ الْخَلِیْقَۃِ یَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْخَفِیَّۃِ یَا مَنِ السَّمٰوٰتُ بِقُدْرَتِہٖ مُزْجَاۃٌ یَا مَنِ الْاَرْضُ بِعِزَّتِہٖ مَدْحُوَّۃٌ یَا مَنِ الْجِبَالُ بِاِرَادَتِہٖ مُرْسَاۃٌ یَا مَنْ یُّحْیِیْ صَاحِبَ الْعِرْقِ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ وَّبَلِیَّۃٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ خَیْرِ خَلْقِکَ وَاشْفِ اَللّٰھُمَّ فلاں بن فلاں (مریض اور اس کے باپ کا نام) بِشِفَائِکَ وَدَاوِہٖ بِدَوَائِکَ وَعَافِہٖ مِنْ بَلَائِکَ اِنَّکَ قَادِرٌ عَلٰی مَا تَشَاءُ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاهِرِیْنَ ۝

اَیْضًا:۔ اگر تارو (ناگہ نما) ابھی پھوڑے سے باہر نہ نکلا ہو اور پھوڑے میں خارش ہو رہی ہو تو اس کے گرد ذیل کا کلام لکھیں :۔ وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ یَنْسِفُھَا رَبِّیْ نَسْفًا فَیَذَرُھَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰی فِیْھَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ۝

اَیْضًا:۔ اس پھوڑے کے لئے اطبا نے ذیل کے نسخہ سے بنی ہوئی معجون کو بھی نافع بیان کیا ہے :۔ چھلکا ہڑ۔ چھلکا آملہ۔ بہیڑہ۔ تربد سفید۔ کمیلہ۔ سُنڈھ جملہ ہموزن لے کر ان کو کوٹ چھان کر تمام اجزا کے وزن کے برابر شہد لے کر اس کی معجون بنالیں۔ خوراک بمقدار مناسب کھایا کریں۔ نیز اس پھوڑے کے لئے ابزا ذیل کے ساتھ مرہم بنالیں اور پھوڑے پر لگایا کریں۔ اس کے اجزا یہ ہیں :۔ موم ۱۲ حصہ۔

مردہ سنگ ۳ حصہ۔ خوبکلاں ۱۲ حصہ۔ چُونا ایک حصہ۔ سفوف کرنے والی چیزوں کا سفوف کرلیں۔ پھر موم کو آگ پر پگھلا کر یہ سفوف اُس میں ملا دیں۔ مرہم تیار ہے۔ بطریق معروف پھوڑے پر لگایا کریں۔

ناسُور کا علاج :۔ ناسور بھی ایک قسم کی پھنسی ہے جو بدن کے ہر حصہ پر نکل سکتی ہے اس میں خارش بہت ہوتی ہے۔ اگر پھٹ جائے تو اس میں سے جھاگ دار پانی رستا رہتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے :۔ آدمی کی ہڈی جلا کر اُسے کنوار گندل کے لعاب کے ساتھ کھرل کر کے لیپ کیا کریں۔ اگر ناسُور پُرانا ہی کیوں نہ ہو اس دوائی کے لیپ سے درُست ہو جاتا ہے۔

مرہم دیگر برائے ناسُور :۔ ہلدی دس درم۔ مردہ سنگ دس درم کو باریک کرلیں اس کے بعد گل، روغن ۴ مثقال۔ موم دُو درم۔ اور پانی اس قدر کہ ان اجزا کے اُوپر تیر جائے کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب مرہم کے قوام پر آجائے آگ سے اُتار لیں اور کسی ڈبیہ میں محفوظ رکھیں۔ بوقتِ ضرورت ناسور پر لیپ کیا کریں۔ کسی قابل آدمی کا یہ نسخہ تھا جو تجربہ میں مفید ثابت ہوا۔

دیگر ایضاً :۔ افیون ۶ رتی۔ زعفران۔ رتن جوت ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ اِن کو سفوف کر کے زردی بیضہ مُرغ۔ روغن گل اور تیل تل میں ملا کر موم بنالیں اور استعمال کریں۔

تیسری فصل :۔ جس میں ہر قسم کے مسّوں اور ان کے علاج کا بیان ہے :۔

علی ابن نعمان سے منقول ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ میرے بدن کے ہر حصے پر مسّے پیدا ہو گئے ہیں جن

کے سبب سے بہت غمگین ہوں۔ حضرتؑ نے فرمایا سات عدد جَو کے دانے لے اور ہر جَو پر سات بار سُورۃ (واقعہ پ۲۷) کی پہلی آیت سے ھَبَآءً مُّنۡبَثًّا تک پڑھ کر دَم کرتا جا۔ جب ساتوں دانوں پر یہ کلام پڑھا جا چکے اور اس کے بعد ہر دانے پر سات سات بار یَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡجِبَالِ سے تا اَمۡتًا تک جو تحریر کیا جا چکا ہے پڑھ کر دم کر۔ پھر ہر جَو کو ایک ایک مَسّے پر مَل لے۔ پھر ان کو جمع کر کے کپڑے کے ٹکڑے میں باندھ کر اس کے ساتھ پتھر کا ٹکڑا بھی باندھ لے اور اُسے اپنے گھر میں کھودے ہوئے کنوئیں میں ڈال دے۔ اور بہتر یہ ہو گا کہ یہ عمل دن کی روشنی میں کریں۔ راوی نے کہا کہ میں نے امام عالی مقام کے فرمان کے مطابق عمل کیا اور میرے بدن کے مسّے ایک ہفتہ کے اندر اندر ختم ہو گئے۔

دیگر ایضاً: مسّوں کی تعداد کے برابر گندم کے دانے لے کر ہر ایک دانے پر سُورۃ توحید پڑھیں اور اُن دانوں کو مسّوں پر مل کر نمناک زمین میں دبا دیں۔ مسّے ختم ہو جائیں گے۔

دیگر ایضاً: نمک کا ایک ٹکڑا لے کر مسّوں پر ملیں۔ اُس نمک کے ٹکڑے پر سُورہ حشر کے آخر کی آیت لَوۡ اَنۡزَلۡنَا هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ سے سُورۃ کے آخر تک کی آیات کو تین بار پڑھ کر اُس نمک پر دم کریں اس کے بعد اُس کو جلتے ہوئے تنور میں ڈال دیں۔ مسّے ختم ہو جائیں گے۔

دیگر۔ کاغذ پر یہ لکھیں: مسحالی ولہ کسوا سعدوم۔ جیسے جیسے کاغذ مضمحل ہوتا جائے گا مسّے تحلیل ہوتے جائیں گے۔

اور اسی طرح چنوں کے متعلق بھی خواص تحریر کئے گئے ہیں وہ اس طرح کہ

مسّوں کی تعداد کے برابر چنے کے دانے لے کر اُن میں سے ہر ایک کو مسّوں پر ملیں۔
پھر اُن سب کو کپڑے کے ایک ٹکڑے میں باندھ لیں یہ عمل چاند کی پہلی تاریخ کو کریں
پھر اس کپڑے کی پوٹلی کو دونوں پاؤں کے درمیان سے اپنی پیٹھ کی جانب شانوں کی
طرف اُچھال دیں۔ مہینے کی آخری تاریخ تک مسّے ختم ہو چکے ہوں گے۔

ایضاً دیگر:۔ دانہ ماش اتوار کی رات کو مسّوں کی تعداد کے مطابق لیں۔ ایک
ایک دانہ کو ہر مسّے پر ملیں۔ یہ عمل ہر صبح و شام کریں۔ کسی سے گفتگو نہ کریں اور نہ کسی کے
سلام کا جواب عمل کرتے وقت دیں۔ زمین دوز پاخانے کی جگہ یا کنوئیں میں ڈال دیں۔
جیسے جیسے دانے گلتے سڑتے جائیں گے مسّے ختم ہوتے جائیں گے۔

دیگر:۔ اطبا کے بعض نسخوں میں یہ بیان کیا گیا ہے۔ جب مینڈک پانی سے نکلے
اُسے پکڑ کر مسّوں پر ملیں پھر اُسے ایک تھیلی میں بند کر کے وزنی پتھر کے نیچے رکھ دیں،
تو مسّے ختم ہو جائیں گے۔

سلعہ کا علاج:۔ سلعہ بھی ایک قسم کا مسا ہوتا ہے دراصل زائد گوشت جلد کے نیچے
بڑھ جاتا ہے جس کو سلعہ کہتے ہیں۔ ہم عام فہم زبان میں رسولی کہہ سکتے ہیں۔ یہ غدہ کی مثل
حرکت بھی کرتا ہے۔ اس کی مقدار چنے کے برابر سے لے کر خربوزہ اور تربوز کے برابر تک
بھی ہو سکتی ہے۔ ایک حدیث میں منقول ہے کہ ایک دفعہ کسی شخص نے حضرت امام جعفر
صادق علیہ السّلام کی خدمت میں عرض کیا کہ میرے بدن میں رسولی پیدا ہو گئی ہے۔ حضرتؑ
نے فرمایا تین دن روزہ رکھ اور چوتھے دن زوال کے قریب غسل کر اور جنگل میں چلا جا۔
چھت کے برابر اُونچے مقام یعنی ٹیلہ پر چڑھ کر چار رکعت نماز نافلہ پڑھ اور قرآن کی جو سُورۃ
تو چاہے یا تجھیں یاد ہو پڑھو اور گریہ کرو۔ پاک پرانے کپڑے کو بطور چادر لپیٹ اور

سجدہ میں جا۔ دائیں پہلو کو زمین پر لٹا اور خشوع وخضوع کے ساتھ ذیل کی دُعا پڑھ۔ اور آخر میں فرمایا کہ جب تیرا دل مطمئن ہو جائے کہ اب دُعا میں تاثیر پیدا ہو چکی ہے۔ اور صاحبِ یقین ہو جا۔ اُس شخص نے آنحضرتؐ کے فرمان کے مطابق عمل کیا اور اس بیماری سے نجات ملی۔ دُعا یہ ہے:۔ یَاوَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا کَرِیْمُ یَا جَبَّارُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاکْشِفْ مَا بِیْ ضُرِّیْ وَاَلْبِسْنِی الْعَافِیَۃَ الشَّافِیَۃَ الْکَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَامْنُنْ عَلَیَّ بِتَمَامِ النِّعْمَۃِ وَاذْھَبْ مَا بِیْ تَدَرُّنِیْ وَغَمَّنِیْ ٥

دیگر:۔ سلعہ پر سُورۃ انشقاق کو پڑھ کر دم کریں ساکن ہو جائے گی۔

علاج گنج:۔ یہ علاج مجرب ہے کہ پہلے سر مُنڈوالیں پھر تلوں کے تیل سے سر کو چرب کریں۔ پھر پشم جلا ہُوا اور جَو جلے ہوئے ہموزن پیسکر سر پر چھڑکیں۔

اَیضاً:۔ ہلدی۔ مہندی کے پتے۔ ہلیلہ زرد اور مازو پھل مردہ سنگ۔ چھلکا آملہ اور سرکہ ہر ایک۔ ایک جز اور روغن گل چہار جز۔ پہلی چیزیں سفوف کر کے روغن گل میں ملا کر سر پر ضماد کریں۔

چوتھی فصل:۔ اس میں خنازیر۔ (دوالی) سرطان۔ سرخباد۔ آتشک۔ فالج۔ لقوہ۔ جھائیاں۔ جذام وغیرہ بیماریوں اور اُن کے علاج کا بیان ہے۔

برائے خنازیر:۔ چمڑے کا تسمہ لے کر اس میں اکتالیس ۴۱ گرہ باندھیں وہ اس طرح کہ ذیل کی دُعا ایک بار پڑھ کر ایک گرہ باندھیں اس طرح یہ دُعا پڑھ پڑھ کر کل اکتالیس گرہ اُس چمڑے کے تسمے میں باندھ لیں۔ جب یہ عمل ختم کر لیں تو وہی چمڑے کا تسمہ خنازیر کے

مریض کے گلے میں ڈال دیں انشاءاللہ شفا ہوگی۔ دُعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَعُوْذُ بِعِزَّتِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِ اللّٰہِ وَعَظْمَۃِ اللّٰہِ وَبُرْھَانِ اللّٰہِ وَ سُلْطَانِ اللّٰہِ وَکَنَفِ اللّٰہِ وَجُوْدِ اللّٰہِ وَاَمَانِ اللّٰہِ وَحِرْزِ اللّٰہِ وَ بَطْشِ اللّٰہِ وَبَہَآءِ اللّٰہِ وَجَلَالِ اللّٰہِ وَکَمَالِ اللّٰہِ بِلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَمِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

اَیضًا دیگر:۔ برائے دفعیہ خنازیر۔ سوجن۔ دنبل اور زخم کے لئے یہ کلام لکھیں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یا منبوت فی جسد من یموت اُخْرُجْ بِحَقِّ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ ۝

اَیضًا:۔ اس شکل کو لکھ کر خنازیر پر باندھیں دفع ہوگی مجرب ہے:۔ بح✱ووالویم

اَیضًا:۔ اطبا نے اس کا تجربہ کیا ہے کہ سکہ کو کاسنی کے پانی میں کھرل کریں جب گاڑھا ہو جائے روغن گل اور روغن بادام ہموزن لے کر اس میں پہلا جز سکہ کا سحوق ملا کر سرطان۔ جنبل گرم۔ خارش گرم۔ ورم گرم پر ضماد کریں۔ بفضلہ ان سب بیماریوں کو یہ ضماد دفع کرے گا۔ اگر سکہ کو دھنیا یا بارتنگ کے پانی کے ساتھ سحق کر کے استعمال کریں تو بھی فائدہ کرے گا۔

سُرخباد کا علاج:۔ یہ بھی ورموں کے قسم کی ایک بیماری ہے۔ جتنی اورام کی بیماریاں گرمی کے سبب سے ہوں اُن سب کے لئے اپنا لعاب دہن صبح کے وقت ورم پر طلا کرتے رہنے سے اُن کو آرام آجاتا ہے۔ لعاب دہن لگانے سے پہلے یہ کلام پڑھ لینی چاہئے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ الحار فوا والمار فو اقم باقیاً بحرمۃ لعاب مصطفٰی ۝

ایضاً دیگر:۔ بادِ سرخ اور آتشک کے لئے ذیل کی دُعا پڑھ کر دم کریں شفا ہوگی بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ رفتن تو (تیرا جانا)، قُلۡ ھُوَ اللّٰہُ رفتنی بر کوہ شدی (تیرا پہاڑ پر جانا)، آب دادم خوش شدی (میں نے پانی دیا تو خوش ہُوا)، بروائی درد خوش شود تو (تو درد پر خوش ہوتا ہے حیف ہے) بحق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔

دیگر:۔ مٹی کے پیالے میں یہ کلام لکھ کر پانی سے دھو کر پینے سے سرخباد کو آرام ہو جاتا ہے:۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ علیقا ملیقا انت تعلم مافی قلوبھم ملیقا ۝

دیگر:۔ باد سرخ، اورام گرم کے لئے یہ نسخہ مجرب ہے۔ چُونہ کو کوٹ چھان کر دھنیا کے پتلے پانی میں گوندھ کر اتنی مقدار میں ورم پر لگائیں کہ وُہ چمٹ نہ جائے۔ دھونے پر صاف ہو جائے تاکہ دُوسرے لیپ لگانے میں دقت نہ ہو۔

دیگر:۔ کتاب خزائن الاسرار میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ سورۃ غاشیہ اکیس بار پڑھ کر باد سُرخ کے لئے خصوصاً اور دیگر اورام کے لئے عموماً دم کرنا نفع مند ثابت ہوتا ہے۔

معالجۂ فالج:۔ اس بیماری سے بدن کے عضو کا وُہ حصّہ جس پر فالج گرتا ہے سُست اور بے حس ہو جاتا ہے اور صاحب فالج کو محسوس ہوتا ہے کہ فالج زدہ حصّہ اُس کے بدن کا جزو نہیں رہا۔ اس کا علاج یہ ہے کہ ذیل کی آیات لکھ کر مفلوج کو اپنے پاس رکھنے کے لئے دیں اور اُن کو پڑھ کر مریض پر دم بھی کریں۔ وُہ آیات یہ ہیں:۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ یَمۡحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَ یُثۡبِتُ ۚۖ وَ عِنۡدَہٗۤ اُمُّ الۡکِتٰبِ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ جَاعِلِ الۡمَلٰٓئِکَۃِ رُسُلًا اُولِیۡۤ

اَجۡنِحَةٍ مَثۡنٰی وَثُلٰثَ وَرُبَاعَ بِاِسۡمِ فلان بن فلان (مریض اور اس کے باپ کا نام)

دیگر ایضاً۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ فالج۔ لقوہ۔ اورام وغیرہ کے لئے یہ دُعا لکھ کر مریض کو دیں کہ اپنے پاس رکھے تا کہ شفایاب ہو۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ بِوَجۡهِ اللّٰهِ الۡعَظِيۡمِ وَبِعِزَّتِهِ الَّتِیۡ لَا تُرَامُ وَبِقُدۡرَتِهِ الَّتِیۡ لَا يُمۡتَنَعُ مِنۡهَا شَیۡءٌ مِنۡ شَرِّ هٰذَا الۡوَجۡعِ وَشَرِّ مَا فِيۡهِ وَمِنۡ شَرِّ مَا اَحۡذَرُ مِنۡهُ ٥ اگر چاہیں تو کسی تانبے کی یا دُنبے کے شانہ پر لکھیں۔ عام پانی بہتر ہے کہ بارش کے پانی سے دھو کر صبح و شام وہ پانی مریض کو پلایا کریں۔ ان مرضوں کی شفایابی کے لئے مفید ہے۔

لقوہ کا علاج۔ مروی ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ مجھے پاؤں سے لے کر سر تک اورام نے گھیر رکھا ہے۔ فرمایا کہ روغن زیبق اور عنبر باہم ملا کر ناشتہ کے وقت سر میں چپسائے۔ اور دوسری روایت میں ہے کہ حضرت نے فرمایا سُورۃ اِذَا زُلۡزِلَت کو کاغذ پر لکھ کر مریض کو دیں۔ تا کہ وہ اس کو متواتر دیکھتا رہے بفضلہ تعالیٰ شفایاب ہوگا۔ اور ایک دوسرے نسخہ میں یہ نظر سے گزرا کہ اس سورہ کو فولاد جلا کردہ پر لکھیں۔ مریض اندھیرے کمرے میں بیٹھ کر مثل آئینہ اُس فولاد کی تختی کو دیکھتا رہے۔ اور یہ بھی روایت میں آیا ہے اگر اس سُورۃ کو تین بار کسی ظرف میں لکھ کر بیمار دھو کر اس پانی کو پیئے انشاءاللہ مریض لقوہ شفایاب ہوگا۔

ایک دوسری روایت سے منقول ہے کہ صباح بن محارب نے حضرت امام موسےٰ کاظم علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ ایک شخص کو لقوہ ہو گیا ہے اور اس کی دونوں آنکھوں کو ٹیڑھا کر دیا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ لونگ لے کر

شیشی میں ڈال کر اُس کے مُنہ کو مضبوطی سے بند کر دیں اور اُس کو گل حکمت کر کے پانی میں ڈال دیں۔ موسم گرما میں ایک دن اور موسم سرما میں دو دن شیشی پانی میں پڑی رہے پھر شیشی کو پانی سے نکال کر اُس سے لونگ نکال کر اُن کو کُوٹ لے۔ پھر اُنہیں پانی میں گوندھ کر پُشت کے بَل لیٹ کر بدن کے مطلوبہ حصہ پر لیپ کر دے اور اُس وقت تک اُسی طرح لیٹا رہے جب تک لونگ والا خشک نہ ہو جائے۔ اس طریقہ پر عمل کرے۔ یہ مرض انشاء اللہ دُور ہو جائے گا۔

علاج جمرہ:۔ یہ بھی ورم یا پھنسی کی قسم ہے۔ اس کے متعلق یہ خبر مشہور ہے کہ اگر اس مرض کا مریض اپنے کسی دوست کا نام زبان پر لائے یہ تکلیف دُور ہو جاتی ہے۔

چہرے پر چھائیوں اور داغوں کا علاج:۔ بحر المنافع میں مسطور ہے خرگوش کا تازہ گرم گرم خون گرم کلف پر ملیں۔ چھائیاں اور داغ دُور ہو جاتے ہیں۔

دیگر ایضاً:۔ ذیل کا کلام لکھ کر پانی سے دھو کر اور اُسی پانی کو چھائیوں پر ملیں چھائیاں دُور ہونگی۔ مگر خیال رہے کہ یہ پانی زمین پر گرنے نہ پائے۔ وہ کلام یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝

علاج بالچر یا بالوں کا گرنا:۔ بحر المنافع میں بیان کیا گیا ہے کہ ذیل کا کلام تیل پر پڑھ کر ملیں یہ شکایت باقی نہیں رہے گی۔ کلام یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ فَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ۝

دیگر:۔ اطبا کہتے ہیں اگر پیاز کے پانی میں نمک ملا کر بال گرنے والے مقام پر

محلول کا لیپ کیا جائے بال دوبارہ اُگ آتے ہیں۔

دیگر:۔ اگر ڈاڑھی میں سے بال گر گئے ہوں تو ذیل کے کلام کی تلاوت میں مداومت سے ڈاڑھی کے بال بدستور سابق ہو جاتے ہیں کلام یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ فَاسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَ اسْتَغْفِرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَمْ یُصِرُّوْا عَلٰی مَا فَعَلُوْا وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ۵

دیگر:۔ اطبا کا جھائیوں کو دُور کرنے کا یہ مجرّب نسخہ ہے کہ انزروت (ایک درخت کا گوند ہے) کو پیس کر گائے کے پتے کے پانی میں حل کر کے چھائیوں پر ملنا انہیں صاف کرتا ہے۔

دیگر:۔ یہ بھی تجربہ میں آچکا ہے: سوسن کی جڑ اور چڑیوں کی بیٹھ قسط تلخ کو سرکہ میں کھرل کر کے لگانے سے بھی مذکورہ بالا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ دُوسرے دن گندم کو چھان کر پانی میں جوش دے کر اس سے مُنہ دھولیں جھائیاں بالکل صاف ہو جائیں گی

دیگر برائے داء الثعلب بالوں کا گرنا۔ کندش (ایک قسم کا گوند) شیطرج (جنگلی پودینہ) ہر ایک ایک جزو۔ زرنیخ سُرخ دُو جزو۔ تینوں اجزا کو سفوف کر کے روغن زیتون میں حل کر کے لیپ کریں۔ بے نظیر نسخہ ہے۔

حبوب برائے مار گزیدہ:۔ حضرت امام علی نقی علیہ السلام سے مروی ہے اگر کسی کو سانپ ڈس جائے یا بچھو ڈنگ مارے اور ایسا آدمی قریب المرگ ہو تو اس کے لئے ذیل کے نسخے سے گولیاں تیار کر کے ایک گولی ہینگ کے پانی کے ساتھ اُسے کھلائی جائے تو ایک گھنٹے میں اُسے شفا ہو جائے گی۔ طب رضویہ جو طب الائمہ کا جزو ہے اُس میں آنحضرتؑ کا فرمان ہے کہ لقوہ اور فالج کی تکلیف سے مکمل طور پر نجات حاصل

کرنے کے لئے اس کی ایک گولی مرزنجوش کے پانی میں حل کر کے ناک میں ٹپکائیں۔ اُبھارے اور باؤ گولہ کے لئے اس کی گولی تھوڑے سے سرکہ اور ٹھنڈے پانی کے ساتھ کھائے تو آرام ہو۔ اُن گولیوں کے اجزا یہ ہیں:۔

سنبل الطیب۔ عقرقرحا۔ اقاقیا۔ خریق سفید۔ بذر البنج۔ فلفل سفید جملہ مساوی الوزن اور فرفیون ہر ایک جزو سے دوگنی لے کر ان سب کو سفوف کر لیں اور ریشمی کپڑے میں چھان لیں۔ پھر شہد کف گرفتہ کے ساتھ گوندھ کر نخودی گولیاں بنا لیں اور بوقت ضرورت استعمال کریں۔

دیگر:۔ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے مروی ہے کہ سردی معدہ اور تبخیر زیرہ پختہ کے پانی کے ساتھ ایک گولی کھائی جائے انشاء اللہ آرام ہوگا۔

دیگر:۔ مرض شوصہ کے لئے جو ایک قسم کا ورم ہوتا ہے اس کی ایک گولی زعفران میں ملا کر پانی میں حل کر کے اُس ورم کے گرد لیپ کرنے سے آرام ہو جاتا ہے۔ اگر طلا کرنے کے علاوہ اس کی ایک گولی پانی کے ہمراہ کھا لیں تو زیادہ جلدی آرام ہوگا۔

دیگر:۔ اسہال کے لئے ایک گولی مورد کے پانی کے ساتھ کھانے سے اسہال بند ہو جاتے ہیں۔

دیگر:۔ دائیں پہلو کے درد کے لئے ایک گولی زیرہ کے پختہ کے پانی کے ساتھ کھانے سے درد ختم ہو جاتا ہے۔

ایضاً:۔ بائیں پہلو کے درد کے لئے ایک گولی ریشہ کرفس کے پختہ پانی کے ساتھ کھانے سے درد ختم ہو جاتا ہے۔

اس دوا کے خواص احادیث میں بے شمار ہیں مگر اس کتاب میں عدم گنجائش کے باعث

یہ چند خواص تجربہ کئے گئے ہیں۔

پانچویں فصل :- اس میں امراض داغہائے بدن پھلبہری۔ کوڑھ۔ منہ میں چھالے چنبل۔ دھدری۔ خارش اور انگلیوں کے جوڑوں میں درد اور اُن کے علاج کا بیان ہے۔

حدیث معتبر سے منقول ہے کہ یونس بن عمار نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا مجھے برص کا مرض لاحق ہوگیا ہے۔ حضرتؑ نے فرمایا کہ رات کا ایک تہائی حصہ باقی ہو اٹھ کر وضو کر دو رکعت نماز شب کے آخری سجدہ میں یہ دعا پڑھ۔

یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا سَامِعَ الدَّعَوَاتِ یَا مُعْطِیَ الْخَیْرَاتِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَعْطِنِیْ مِنْ خَیْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَاصْرِفْ عَنِّیْ مِنْ شَرِّ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَ اَذْهِبْ عَنَّا الْوَجَعَ (اور اُس درد کا نام لے)، فَاِنَّهٗ قَدْ غَاظَنِیْ وَاَحْزَنَنِیْ۔

نہایت تضرع اور عاجزی سے دعا مانگے۔ راوی کہتا ہے کہ ابھی میں کوفہ نہ پہنچا تھا کہ برص میرے بدن سے زائل ہوگئی۔

اور دوسری روایت حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے۔ آپؑ نے فرمایا کہ گائے کے گوشت کا شوربہ کھانے سے برص اور جذام زائل ہو جاتے ہیں۔

دیگر ایضاً:- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے آپ نے فرمایا کہ سورہ انعام کو شہد سے کسی ظرف میں لکھ کر اور پانی سے دھو کر پینے سے برص اور جذام زائل ہو جاتے ہیں۔

دیگر:- دوسری روایت میں سورہ یٰسٓ کو مذکورہ بالا طریقہ سے لکھ کر اور پانی سے دھو کر اُسے پینے سے مذکورہ بالا فائدہ ہوتا ہے۔

دیگر:۔ ایک اور روایت میں وارد ہے کہ تربت قبر مقدسہ حضرت امام حسین علیہ السلام کا پانی سے پینا مفید ہے اور اس سے زیادہ بہتر کوئی علاج نہیں اور اس پانی برص اور جذام پر ملنا بھی مفید ہے۔

دیگر:۔ دوسری روایت میں ہے کہ آپ نے عمار سے فرمایا کہ مویز کو پانی میں بھگو رکھیں اور وہ پانی پینے سے مذکورہ بالا فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

دیگر:۔ کسی شخص نے آنحضرتؐ سے داغوں اور برص کی شکایت کی۔ آپ نے فرمایا کہ حمام میں جا اور حنا کو نورہ کے ساتھ ملا کر برص پر لیپ کر پھر برص کا نشان تمہیں بدن پر نظر نہیں آئے گا۔ حنا "سرخ مہندی"۔ نورہ۔ ہڑتال اور چونہ کا مرکب جو زیر ناف بالوں کو صاف کرتا ہے۔

دیگر: بہق یعنی داغوں کا علاج:۔ بحر المنافع میں بیان کیا گیا ہے کہ منی کو بہق (برص) پر لگانے سے یہ مرض زائل ہو جاتا ہے۔

دیگر: چنبل کا علاج۔ بعض بہق کے علاج کی مانند کرتے ہیں۔ اور رجب بکری کے گردہ کو قیمہ کر کے اس کے کباب پکاتے ہیں اور پکانے کے وقت جو پانی اس سے رستا ہے اس پانی کو چنبل پر لگایا جائے تو یہ تکلیف زائل ہو جاتی ہے۔ اور اس عمل کو مجربات میں شمار کیا گیا ہے۔

دیگر:۔ معالجہ جذام اور آکلہ (منہ کے اندر کے چھالے) مندرجہ ذیل آیات کو اس پر پڑھیں اور کاغذ پر لکھ کر مریض کو دیں کہ وہ اپنے پاس رکھے۔ وہ آیات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَ یُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتٰبِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِیْ

اَجۡنِحَۃٍ مَثۡنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ باسم فلاں بن فلاں (مریض اور مریض کے باپ کا نام لیں یا لکھیں)

دیگر:۔ حضرت امام محمد باقرؑ اور حضرت امام موسٰی کاظم علیہم السّلام سے منقول ہے کہ شلغم کا کھانا جذام کی رگ کو ناکارہ کرتا ہے خواہ شلغم کچا کھائیں یا پکا کر کھائیں۔

دیگر:۔ حضرت امیر المومنین علیہ السّلام سے منقول ہے کہ ہر جمعہ کو مونچھوں کی سُنّت کرانا (کتروانا)، جذام سے امان میں رکھتا ہے۔

دیگر:۔ اطباء نے آکلہ اور دُوسرے زخموں کے لئے لکھا ہے کہ بال جلے ہُوئے دو حصہ۔ پیاز کا چھلکا ایک حصہ۔ تخم ریحاں ½ حصہ اور کافور باہم سفوف کر کے مُنہ کے چھالوں اور دُوسرے زخموں پر چھڑکنے سے آرام ہو جاتا ہے۔ یہ دوا بواسیر اور ناسیر (بھگندر) کے لئے بھی یہی کام کرتی ہے۔

دیگر:۔ ہڈی جلائی ہوئی یا گلی ہوئی ہڈی ناسوختہ۔ مصبر دونوں ہموزن لے کر سفوف کریں اور زخموں اور آکلہ پر چھڑکیں۔

دیگر:۔ اسی طرح عناب کے خشک پتوں کے سفوف کا چھڑکنا بھی یہی فائدہ کرتا ہے اور آکلہ کے لئے بے نظیر ہے۔

دیگر:۔ گاجر کے پتوں کو سفوف کر کے پانی میں ملا کر اس کا ضماد کرنا بھی فائدہ دیتا ہے۔

دیگر:۔ پہاڑی بکری کا پیشاب جو پتھریلی زمین پر منجمد حالت میں دستیاب ہو جاتا ہے اُسے سکنجبین میں حل کر کے جذام کے مریض کو چالیس دن تک پلانے سے آرام ہو جاتا ہے خواہ مریض کے اعضا کا گوشت گل کر گرنے کے قریب ہی کیوں نہ ہو گیا ہو۔

علاج چنبل۔ خارش۔ دھدری اور انگلیوں کے جوڑوں میں دردوں کا علاج:۔

قوبا:۔ایک جلدی بیماری جسے ہماری زبان میں دھدری کہتے ہیں جلد کو کھردری بنا دیتی ہے اور وہاں کے بالوں کو بھی گرا دیتی ہے۔

نقرس:۔ ایک جلدی بیماری جس سے اُس عضو پر جس پر اُس کا حملہ ہوتا ہے چھوٹے چھوٹے سوراخ سے ہو جاتے ہیں۔

دمّل:۔کا بیان اور اُس کے لئے دُعائیں گزشتہ صفحات میں تحریر کی جا چکی ہیں۔

سرطان:۔اس کی بعض دوائیں اس سے پہلے لکھی جا چکی ہیں۔اس کے متعلق مزید جو اطبانے بیان کیا ہے وُہ یہ ہے کہ انجیر کا دُودھ یا جَو کا آٹا چنبل تر۔ دھدری چھائیوں اور داغوں پر طلا کرنا مفید بتایا ہے جس سے یہ تکلیفیں زائل ہو جاتی ہیں۔

دیگر:۔اور اطبانے اسی طرح کہا ہے گو بر کے کیڑے کو پانی میں سحق کر کے مسّوں یا دھدری پر لگایا جائے تو اس کا درد زائل ہو جاتا ہے۔

دیگر:۔کتیرا۔ سہاگہ۔ گندھک۔ کو سفوف کر کے سرکہ میں حل کر کے چنبل۔ خارش داغوں پھلبہری پر لیپ کرنے سے یہ امراض دُور ہو جاتے ہیں۔

دیگر:۔مذکورہ بالا سفوف کو لعاب دہن میں ملا کر بال توڑ پر لگانے سے آرام ہو جاتا ہے اور اسے مجرب بتایا ہے۔

دیگر:۔مغز تخم کدُو۔ مغز تخم تربوز (ہندوانہ) کو لڑکی والی عورت کے دودھ میں حل کر کے خارش پر جو بوجہ گرمی کے ہو ملا کرنا مجرب بتایا گیا ہے۔

دیگر:۔یہ پہلے بھی لکھا جا چکا ہے کہ مصبّر کو کاسنی کے پانی یا دھنیا کے پانی

یا بارتنگ کے پانی سے سحق کریں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو روغنِ بادام اور روغن زنبق ہموزن کے ساتھ حل کر کے سرطان۔ جنبل گرم۔ خارش۔ اورام گرم پر ضماد کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مجرب بیان کیا گیا ہے۔

دیگر:۔ اور اسی طرح خشخاش کا سفوف کر کے سرکہ میں حل کر کے نیز مصبّر اور نشاستہ کو آبِ کاسنی میں حل کر کے اس کا لیپ کرنا بھی مفید ہے۔ خاصکر خارش کے لئے زیادہ مفید ہے جو گرمی کی وجہ سے پیدا ہو۔

دیگر:۔ سروالی (ایک نباتات ہے) بوٹی کے پتے گھوٹ کر خارش بدن پر لیپ کرنے سے خارش دُور ہو جاتی ہے۔ مجرب بیان کیا گیا ہے۔

دیگر:۔ تنور کی ٹھیکری کو سرکہ میں سحق کر کے خارش۔ رسولی جنبل اور نقرس پر لیپ کرنا مفید ثابت ہوتا ہے۔

دیگر:۔ سروالی کے پتے ماش کے ساتھ گھوٹ کر پُرانے زخموں۔ درد مفاصل۔ آگ سے جلنے کے زخم۔ اورام جو گرمی کے باعث ہوں، پر اس کا لیپ مجرب ہے نیز خلج کے لئے بھی اس کا لیپ مفید ہے۔

دیگر:۔ حضرت امام علی النقی علیہ السلام سے منقول ہے جو شخص کھجور کھائے گا، اُس کے مُنہ سے بدبُو دور ہو جائے گی۔

دیگر:۔ حضرت امام رضا علیہ السلام نے فرمایا انجیر کھانے سے مرض قولنج دفع ہو جاتا ہے اور اس بیماری کے لئے یہ بہت نفع مند ہے اور مُنہ کی بدبُو اس کے کھانے سے دُور ہوتی ہے۔ بدن کی ہڈیاں اس کے کھانے سے مضبوط ہوتی ہیں۔ بدن پر جہاں بال نہ اُگتے ہوں انجیر کے کھانے سے وہاں بال اُگ آتے ہیں۔ مُنہ کا

درد دُور ہوتا ہے اور تمام دردوں کو زائل کرتا ہے۔

دیگو:۔ جزد کو سرکہ میں ملا کر اس کے کُلی کرنے سے مُنہ کی بدبُو دور ہوتی ہے۔ مسوڑھے اور دانت مضبوط ہوتے ہیں اور مُنہ کے چھالوں کو یہ دوا دُور کرتی ہے۔

دیگو:۔ بغل کی بدبُو کے لئے اطبانے کہا ہے کہ پہلے اُسترے سے بغل میں کچھ لگائے جائیں اور دوائی مذکورہ بالا اُن کے اُوپر ملیں تاکہ کسی قدر خون نکل آئے اس کے بعد درد نہیں رہے گا اور بدبُو دور ہو جائے۔ اس جگہ کو صبح و شام اچھی طرح دھولیا کریں۔

دیگو:۔ راس خسک محرق۔ زرارو ند طویل محرق۔ زجاج فرعونی، زعفران ہم وزن مورد کے پانی میں پہلے والے اجزا کو سفوف کر کے گوندھ کر قرص بنالیں۔ ان کے کھانے سے پسینے میں بدبو نہیں ہوگی۔

ضروری نوٹ:۔ اب تک جن اجزا کے اردو یا ہندی نام طبی لغاتوں میں مل سکے اُن کا ترجمہ پیش کر دیا۔ اور جو کسی لغات میں نہ مل سکے اُن کے فارسی نام مجبوراً لکھ دیئے ہیں۔ مثلاً جن اجزا کا اردُو یا ہندی میں نام نہیں مل سکا وُہ یہ ہیں: "جرد، راس خسک، زجاج فرعونی"۔ قارئین اپنی کوشش سے ان کا پتہ کر کے نسخے میں شامل کر سکتے ہیں۔

دیگو:۔ مردہ سنگ۔ توتیا مغسول۔ سوسن کے پتوں کی راکھ۔ مصبر۔ گل سُرخ۔ جملہ ہموزن کو سفوف کر کے عرق گلاب ملا کر اس کا لیپ پاؤں کی انگلیوں پر کریں اس سے بدبو دُور ہو جائے گی۔ تازہ سوسن کے پتوں کو باندھنا بھی پاؤں کی بُو کو دُور کرتا ہے۔

دیگو:۔ بغل اور ران کی بُو کے لئے تج۔ صندل۔ سنبل الطیب (بالچھڑ)۔ مشک گل سُرخ۔ جملہ ہموزن۔ اگر ان میں سے ہر ایک کا وزن ۳ حصہ ہو تو کافور ½ حصہ یعنی اگر پہلی چیزیں ۲-۳ ماشہ ہوں تو کافور ½ ا ماشہ ہو۔ ان سب کو سفوف کر کے عرق گلاب

میں حل کر کے زیر بغل اور ران کی بُن پر لگایا کریں۔

دیگر:۔ وَرموں کا علاج۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر بدن کے کسی حصے میں کسی قسم کا درد کیوں نہ ہو اور تمہیں خوف ہو کہ خطرناک ثابت ہو سکتا ہے تو اُس پر وضو کر کے نماز پڑھنے سے پہلے سُورۃ حشر کی آخری آیات لَوْ اَنْزَلْنَا سے لے کر سُورۃ مذکور کے آخری آیات تک پڑھ کر ورم پر دم کریں درد فوراً ختم ہو جائے گا۔ خواص آیاتِ قرآنی میں تحریر کیا گیا ہے کہ تین روز متواتر یہی آیات سات بار روزانہ مقام درد پر دم کرتے رہیں۔ اور تیسرے دن یہی آیات شیشے کے برتن میں زعفران سے لکھ کر بارش کے پانی سے انہیں دھو کر صاحبِ درد کو پلائیں بفضلہ درد زائل ہوگا۔

دیگر ایضاً:۔ ذیل کے حروف کاغذ پر لکھ کر ورم پر باندھیں یا ورم پر لکھیں ان حروف کے خواص یہ ہیں کہ درد بفضلہ ختم ہو جائے گا:۔ و ج ا د د ت ہ ی ط ح۔

دیگر:۔ ایک دُوسری روایت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر ورم کے لئے سورہ حشر کی آخری تین آیات پڑھیں اور ہر دفعہ آیات پڑھنے کے بعد لعاب دہن ورم پر ڈالیں کم از کم تین دفعہ اور زیادہ سے زیادہ سات دفعہ پڑھ کر ورم پر لعابِ دہن ڈالیں درد کو آرام ہوگا۔

اس فصل میں اس سے پہلے ورم۔ دنبل اور زخموں کے متعلق کئی ایک افسون درج کئے جا چکے ہیں۔

چھٹی فصل:۔ یہ فصل دمہ، کھانسی اور رقے کے بیان اور اُن کے علاج پر مشتمل ہے۔

زکام:۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے زکام کے دفعیہ کے

لئے رُوئی کا پنبہ روغن بنفشہ میں تر کر کے سوتے وقت مقعد کے اندر رکھیں زکام دفعہ ہو جاتا ہے۔

دیگر:۔ اور چند حدیثوں میں وارد ہُوا ہے کہ زکام کا علاج نہ کریں۔

دیگر:۔ ایک دُوسری روایت میں آپ نے فرمایا ½ ۲ رتی کلونجی ½ ۱ رتی کندش (ایک نبات کی جڑ) کو باریک پیس کر بطور نسوار استعمال کرنے سے زکام ختم ہو جاتا ہے۔

دیگر:۔ کلونجی کے دانے گرم کردہ پتھر پر ڈال کر اس کا دھُواں ناک میں لینا زکام کو زائل کرتا ہے۔ اسے مجرب بیان کیا گیا ہے۔

دیگر:۔ کلونجی نیم کوفتہ پر چند قطرے پانی کے ڈال کر تھوڑا سا نمک اس پر چھڑک کر نیم گرم سر پر باندھیں یا بغیر کُوٹے کلونجی کو بطریق مذکور سر پر باندھنا زکام کو نافع ہے۔

دیگر:۔ اگر زکام دماغ میں بستہ ہو چکا ہے اور اُسے کھولنا چاہیں تو تھوڑا سا زعفران اور کھانڈ انگاروں پر ڈال کر سر کو زانو میں جُھکا کر اُس کا دھُواں لینے سے زکام کھُل جاتا ہے۔

دیگر دمہ کا علاج:۔ ایک روایت میں مذکور ہُوا کہ مفضلؓ نے حضرت صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ میں سانس میں تنگی محسوس کرتا ہوں میں تھوڑی سی راہ بھی چل لُوں تو میری سانس تنگ ہو جاتی ہے اور بیٹھ جاتا ہوں۔ آپؑ نے فرمایا اُونٹ کا پیشاب پی لے تاکہ سکون حاصل ہو۔

دیگر ایضاً:۔ اطبا کے تجربہ میں کھانسی کا علاج صحیح روایتوں سے منقول ہے کہ ایک نے آنحضرت کی خدمت میں کھانسی کے علاج کے متعلق پُوچھا۔ آپ نے فرمایا کہ انجدان رومی (ہینگ کے درخت کا تخم) اور اس کے برابر کھانڈ ملا کر سفوف کر کے ایک یا

یا دُو روز کھانے سے کھانسی کو آرام ہو جاتا ہے۔ اُس شخص کا بیان ہے کہ میں نے یہ دوائی ایک بار کھائی میری کھانسی ختم ہو گئی۔

دیگر:۔ ایک دوسری روایت میں امام رضا علیہ السلام سے مروی ہے کہ کسی شخص نے امام رضا علیہ السلام سے عرض کیا کہ میں پرانی اور نئی کھانسی میں مبتلا ہوں کیا کروں۔ آپ نے فرمایا کہ فلفل سفید۔ خریق سفید۔ سنبل الطیب (بالچھڑ)۔ الائچی ہر ایک ایک حصہ فرفیون ۲ حصہ۔ اسے خوب کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ کے ساتھ حبوب نخودی بنالیں ہر قسم کی کھانسی کے لئے رات کو سوتے وقت ایک گولی بارش کے پانی نیم گرم کے ساتھ کھایا کریں۔

دیگر:۔ خزانہ اسرار میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ سُورہ زخرف لکھ کر بارش کے پانی سے اُسے دھو کر جس آدمی کو کھانسی ہو اُسے پلائیں۔ بفضلہ تعالےٰ اُسے آرام ہو گا۔

دیگر۔ قے اور ڈکاروں کا علاج:۔ خواص القرآن میں مذکور ہے کہ اگر کسی کو قے زیادہ آ رہی ہو یا اُسے قولنج ہو تو ذیل کی آیت لکھ کر پانی سے دھو کر پلانے سے شفا ہو جاتی ہے اور وُہ آیت یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ o وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ o

دیگر:۔ بحر المنافع میں بیان کیا گیا ہے کہ سُورہ طارق لکھ کر یا کسی چیز پر پڑھ کر مریض کھالے تو اس کی قے بند ہو جائے گی۔

ساتویں فصل۔ اس میں ہاتھ پاؤں، ہونٹ وغیرہ کے پھٹنے اور اُن کے

علاج کا بیان ہے ۔ مکو کو پانی میں رگڑ کر اُس کا لیپ ہاتھ اور پاؤں کے پھٹے ہُوئے مقامات پر کیا جائے مجرب ہے ۔

دیگر :۔ ٹھیکری ۔ مصبّر سیاہ ہم وزن سفوف کر کے تیل میں ملا کر شقاق پر لیپ کیا جائے اور آگ پر انہیں سینکا جائے ۔

دیگر :۔ کتیرا کا سفوف پانی میں ملا کر ہونٹوں کے شقاق پر لیپ کیا جائے ۔

دیگر :۔ پاؤں کی ایڑیوں یا تلووں کے پُھوٹنے کی جگہ پر پونے دو تولہ مردہ سنگ سفوف کر کے ساڑھے سات تولہ زیتون کے تیل میں ملا کر آگ پر لیٹی سی بنا لیں ۔ پھر پاؤں کو کچھ دیر گرم پانی میں رکھیں تاکہ نرم ہو جائیں ۔ تو پاؤں پانی سے نکال لیں اور تھوڑا سا محلول مذکورہ بالا ایڑیوں اور تلووں کے شگافوں میں گرائیں ۔

دیگر :۔ بکری کی چربی بھی پگھلا کر اسی طرح شگافوں میں ڈالنے سے درُست ہو جاتے ہیں ۔

دیگر :۔ بازدہل کو سفوف کر کے بکری کی پگھلی ہوئی چربی میں ملا کر پاؤں کے شگافوں میں ٹپکائیں ۔

دیگر :۔ برائے نزلہ :۔ اس عمل کا بارہا تجربہ کیا جا چکا ہے کہ ایک ایسا دھاگہ لیں جو کسی نابالغ لڑکی کے ہاتھوں کا کاتا ہوا ہو ۔ اور ایک بار سورۃ قدر پڑھ کر دھاگہ میں گرہ لگا کر اُس پر دم کریں ۔ اسی طرح سات بار پڑھ کر سات گرہ دھاگے میں لگا کر اُس پر دم کریں ۔ اور وُہ دھاگہ صاحبِ نزلہ کو دیں کہ وُہ اپنے پاس رکھے ۔ اللہ کی مہربانی سے نزلہ دفع ہو جائے گا ۔ گرہ لگاتے وقت کہے کہ میں نے فلاں بن فلاں کا (یعنی مریض اور اُس کے باپ کا نام لے) نزلہ باندھ لیا اور اس کے بعد یہ آیت بھی ہر بار پڑھتا رہے ۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ

مَاهُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ٥

دیگر:۔ دُوسرے نسخے میں یہ تحریر ہے کہ آیاتِ ذیل پڑھ کر ایک گرہ دھاگے میں لگائیں اور گرہ پر دم کریں۔ اس طرح سات بار پڑھ کر سات گرہ لگا کر اُن پر دم کریں اور عمل ختم کر کے دھاگہ صاحب نزلہ کو دیں کہ اُسے اپنی درمیانی انگلی اور انگوٹھے میں باندھ لے انشاء اللہ نزلہ دفع ہو جائے گا۔ آرام ہو جانے کے بعد دھاگے کو پانی میں ڈال دے۔

دُعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ كٓهٰيٰعٓصٓ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا فَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ٥

دیگر:۔ نزلہ کے لئے ذیل کی شکل کو رُو بقبلہ ہو کر لکھیں اور میم کی آنکھ میں میخ گاڑیں۔ اگر نزلہ پھر بھی زائل نہ ہو تو قاف کی آنکھ میں میخ ٹھونکیں۔ اگر پھر بھی نہ ہٹے تو ط کی آنکھ میں۔ پھر عین کی آنکھ میں میخ گاڑیں۔ انشاء اللہ آخری میخ گاڑنے میں نزلہ انشاء اللہ بالکل زائل ہو جائے گا۔ وُہ شکل یہ ہے:۔ **مقطع**۔

دیگر:۔ بحر المنافع میں مذکور ہے تمام قسم کے نزلوں اور ریحوں کے لئے جو آدمی کے اعضا میں کہیں بھی ہو اُسے چاہیے مُرغی کے پوٹے کا سنگدانہ اپنے پاس رکھے بدن میں جہاں بھی ریح وغیرہ کا کوئی بھی فاسد مادہ ہو گا انشاء اللہ اُسے باہر نکال دے گا۔

دیگر:۔ ہر قسم کی ریح۔ نزلہ۔ دانتوں کا درد جس کسی بھی آدمی کو ہو تو ذیل کے دو لفظ لکھے پھر ایک چھوٹی کیل کاغذ میں دیوار پر رکھ کر پہلے حرف کے درمیان ٹھونکے۔ اور

اگر درد وغیرہ دُور نہ ہو تو دوسرے میں پھر تیسرے حرف میں حتیٰ کہ آخر حرف میں درد دُور نہ ہونے کی صُورت میں کیل ٹھونکتا جائے انشاء اللہ آخری کیل ٹھونکنے تک درد بالکل دُور ہو جائے گا۔ حروف یہ ہیں :۔ لطففف تذنیبؑ ۔

بدن پر چوٹ اور کُوٹے جانے کا علاج :۔ یہ عمل تجربہ میں آچکا ہے کہ سوسن کو مع شاخ اور پتوں کے درد والی جگہ پر باندھیں۔

دیگر ایضاً ۔ بحر المنافع میں تحریر ہے کہ اگر کسی کو کوئی زخم اور چوٹ کسی پتھر یا اینٹ لگنے سے پہنچے تو ہرل اور ہلدی اور ہلیلہ کے چھلکے کو پانی میں رگڑ کر اس میں تیل ڈال کر آگ پر گرم کر کے نیم گرم درد کے موقعہ پر لیپ کریں درد یا زخم درست ہو جائے گا۔

دیگر :۔ اگر کسی کو گھوڑے یا اور کسی جانور کے لات مارنے سے چوٹ آئی ہو اور اس کے درد نے اُس کو بے قرار کر رکھا ہو تو کپڑے کو پانی میں تر کر کے درد والی جگہ پر باندھیں اور آفتابہ کی ٹونٹی سے متواتر پانی گراتے جائیں ۔ انشاء اللہ درد دفع ہو جائے گا۔

آٹھویں فصل :۔ اس میں بُرے خیالات ۔ وسواس ۔ آرزوئیں کے پیدا ہونے اور اُن کے ازالہ کا بیان ہے ۔

خواص قرآنی میں مذکور ہے کہ اگر کسی شخص میں خیالاتِ فاسدہ اور اس کے متعلق تشویش پیدا ہو جائے اور وہ اس پر غالب ہو جائیں تو ذیل کی آیات اُس پر پڑھی جائیں یہ خیالات زائل ہو جائیں گے ۔ یا کسی پر جن یا پری سے اُسے کوئی تکلیف پہنچی ہو۔ کسی نیلے کپڑے کے ٹکڑے پر یا پوست آہو پر لکھ کر اُس کے باندھیں تاکہ اُس کی یہ تکلیف دُور ہو جائے ۔ آیات یہ ہیں :۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۝ وَّجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِیْ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۝ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰی اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

دیگر:۔ ایک دوسری حدیث میں وارد ہوا ہے۔ ایک شخص نے آنحضرتؐ سے عرض کیا کہ میں اپنے سینہ کو بہت سی آرزوؤں اور وسوسوں سے آزاد کرنا چاہتا ہوں یہ کس طرح کروں؟ آنحضرت نے فرمایا کہ اپنے ہاتھ کو سینہ پر کھینچ اور یہ دُعا پڑھ ۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ امْحِ عَنِّیْ مَآ اَجِدُهٗ

پھر ہاتھ اپنے شکم پر مَل اور تین دفعہ یہ دُعا پڑھ۔ اُس شخص نے اس طرح کیا اور اُس نے تکلیف سے نجات پائی۔

دیگر بدن میں کسی رگ کا اپنی جگہ سے ڈھلک جانا۔ مکارم الاخلاق میں بیان کیا گیا ہے کہ جب کسی آدمی کی کوئی رگ اپنی جگہ سے ڈھلک جائے تو ایک آدمی ذیل کی آیت پڑھے اور دوسرا آدمی اُس جگہ کو اُنگلیوں میں پکڑ کر اس طرح مروڑے کہ جگہ مذکور سے رگ کے ہٹنے کی آواز سُنائی دے صاحب درد کے لئے یہ عمل نافع رہے گا۔

آیت یہ ہے:۔ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

دیگر اَیضاً:۔ بدن کے کسی حصہ پر چوٹ کا لگنا اور چھترا جانا۔ تجربہ میں یہ بات آئی ہے سوسن کی شاخ اور پتوں کو آگ پر گرم کر کے درد والی جگہ پر باندھیں۔

دیگر :- بحر المنافع میں مذکور ہے اگر کسی شخص کو پتھر، اینٹ یا لکڑی سے کوئی چوٹ آئی ہو اور وہ جگہ پھٹ جائے تو ہر مل اور ہلدی ہلیلہ کے پانی سے رگڑ کر اس میں تیل ڈالے اور آگ پر گرم کر کے درد کے مقام پر لیپ لگائے درد ختم ہو جائے گا۔ یہ پہلے لکھا جا چکا ہے۔

دیگر ایضاً :۔ اگر کسی کو گھوڑے یا کسی جانور کی دولتی لگی ہو تو چوٹ کے مقام پر کپڑا تر کر کے باندھے۔ یہ پہلے لکھا جا چکا ہے۔

نویں فصل وبا اور طاعون کے لئے یہ دعا پڑھے دفع ہوں گے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يَا وَلِيَّ الْوِلَاءِ يَا كَاشِفَ الْبَلَاءِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ مِنَ الطَّاعُوْنِ وَالْوَبَاءِ بِحَقِّ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى وَبِحَقِّ عَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ الْمُجْتَبٰى وَبِحَقِّ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ بِكَرْبَلَاءِ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ مِنَ الطَّاعُوْنِ وَالْوَبَاءِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اِحْفَظْنَا مِنْ كُلِّ شِدَّةٍ وَمِحْنَةٍ وَشَرِّ فِتْنَةِ الطَّاعُوْنِ وَالْوَبَاءِ بِفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

دسویں فصل :۔ اس میں پیشاب کی زیادتی۔ یا بستر پر پیشاب کرنا۔ یا سلسل البول جریان منی و مذی اور اس کے دفع کرنے کا بیان ہے۔

عبداللہ ابن عباس سے منقول ہے کہ جس شخص کو پیشاب زیادہ آئے تو صبح سویرے ناشتے کے وقت مذکورہ بالا کلام سات بار پڑھے۔

دیگر ایضاً :۔ ایک دوسری حدیث میں منقول ہے کہ کسی شخص نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے عرض کیا کہ اس کا پیشاب بند نہیں ہوتا۔ اور ہر وقت قطرہ قطرہ ہو کر

خارج ہوتا رہتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ہرل لے کر اُسے چھ مرتبہ سرد پانی سے دھو اور ایک مرتبہ گرم پانی سے دھو کر اُسے خشک کرلے پھر گل روغن سے چرب کر کے اس کو سفوف کر لے اور اُسے کھایا کر۔

دیگر ایضاً:۔ مکارم الاخلاق میں بیان کیا گیا ہے کہ جو بچہ رات کو بستر پر پیشاب کر دیتا ہو تو ذیل کی شکل پوست آہو پر لکھ کر اس بچے کے گلے میں لٹکائے وہ شکل یہ ہے

ھف ھف ھد ھد ھاث یالہ کف کف ھف ھف مھم مسعر لم
قل ھواللہ الغالب من حدیث من یسخر العدو ابلیس شیخ لبنی آدم
کالذی سجد لآدم ملائکۃ باذن اللہ آیۃ کریمۃ بنت وولد فلان
بن فلان (بچے اور اس کے والد کا نام) ۵۵۵۵ سدت سدت یوہ سوہ
سفہ صفہ ختمت بخاتم سلیمان بن داؤد للہ رب العالمین o

برائے سیلان منی و مذی و ودی:۔ تخم سداب۔ تخم سنبھالو۔ ہر ایک ۹ ماشہ۔ سعد کوفی (ناگر موتھا)۔ شاہ دانج (تخم بھنگ) ہر ایک ۶ ماشہ۔ کلتار (نامعلوم) ۳ ماشہ بطریق معروف ان کا شربت بنا کر ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک سو پانی اس میں ملا کر پیا کریں۔

دیگر:۔ اخروٹ کا ہر روز کھانا تقطیر بول کے لئے نافع ہے۔

دیگر:۔ بکری یا دُنبی کا پتہ جھاؤ کے درخت کی لکڑی کو جلا کر اس راکھ شہد کے ساتھ ملا کر پینے سے تقطیر البول اور سلسل البول اور بستر پر پیشاب نکل جانے کو نافع ہے۔

دیگر:۔ گوش (کان) بکری یا دُنبی کے پکا کر کھانا، فالج۔ رعشہ۔ پیشاب اور امراض بارده کے لئے مفید ہے۔

دیگر:۔ تخم کاہو کے کھانے سے نزلہ۔ زکام۔ درد سینہ۔ تقطیر البول اور سیلان منی کو

فائدہ ہوتا ہے۔

دیگر:۔ معجون ماسک البول (پیشاب کو روکنے والا) جو تقطیر البول اور سلسل البول کو نافع ہے اس کو بنا کر استعمال کریں۔ بلوط مقشر۔ مازو۔ کنوچہ۔ تخم سداب، ہر ایک ۳ ماشہ۔ کندر (ایک قسم کی گوند ہے)۔ حب الآس (تخم مورد) جائپھل بسباسہ لونگ۔ ہڑر۔ ہر ایک۔ ایک ماشہ۔ ناگر موتھا۔ کلونجی ہر ایک ۹ ماشہ۔ انجیر خشک ایک تولہ تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد میں مخلوط کر کے معجون بنالیں۔ ایک تولہ سے ایک تولہ آٹھ ماشہ تک روزانہ کھایا کریں۔

دیگر:۔ بحر المنافع میں مذکور ہے قشر بیضہ کا کشتہ کھانے سے تقطیر البول کو فائدہ ہوتا ہے۔

دیگر:۔ خواص قرآن میں مسطور ہے کہ ذیل کی آیت لکھ کر اور پانی سے دھو کر وہ پانی پینے سے مذکورہ بالا تکلیف کو آرام ہوتا ہے۔ اور ایک دوسرے کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر کمر میں باندھ دیں تقطیر البول کو آرام ہوگا۔ وہ آیت یہ ہے:۔ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

گیارھویں فصل:۔ اس میں بے خوابی۔ غلبۂ خواب۔ احتلام کے دفع کرنے کے علاج اور مطالب خواب کا بیان ہے۔

خواص القرآن میں مذکور ہے جو شخص سونے سے پہلے اس آیۃ کو پڑھ لے اور اللہ تعالٰی سے دعا کرے کہ معین وقت پر نیند سے بیدار ہو جائے تو ایسا ہو جائے گا۔ آیۃ مبارکہ یہ ہے:۔ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ

اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ۝

دیگر ایضاً:۔ جو شخص اس آیۃ شریفہ کو پوستِ آہو پر لکھ کر اور اُسے باندھ کر سو جائے وہ اس وقت تک بیدار نہ ہوگا جب تک اُس کو کھول نہ لیا جائے :۔

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اور یہ دُعا بیماروں اور بے خوابی کے مریضوں کے لئے بھی نفعمند ہے۔

دیگر: اور دُوسری روایت سے مروی ہے آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جو شخص رات کے آخری حصّے میں بیدار ہو اور اُٹھ بیٹھے اور پھر چاہے کہ اُسے دوبارہ نیند آجائے تو یہ دُعا پڑھے :۔ اَللّٰهُمَّ لَا تُؤْمِنِّيْ مَكْرَكَ وَلَا تُنْسِنِيْ ذِكْرَكَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ اَقُوْمُ سَاعَةَ كَذَا وَكَذَا (وہ وقت کہے جب اُٹھنا چاہتا ہو) تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ اُس پر مؤکل مقرر فرمائے گا جو اُس کے مقرر کردہ وقت پر اُس کو بیدار کر دے گا۔ اور اگر یہ چاہے کہ ساری رات بیدار رہے تو یہ لفظ کاغذ پر لکھ کر اپنے سامنے رکھے اور انہیں دیکھتا رہے یا بازو پر باندھ لے اُسے نیند نہیں آئے گی اور وہ حروف یہ ہیں :۔ لٹ ط ع لٹ ھ و ہ ۵۵ ھما

خواب میں میّت کا دیکھنا:۔ ہمارے مشائخ رضوان اللہ علیہم سے منقول ہے کہ اگر کوئی چاہے کہ انبیا علیہم السّلام میں سے کسی ایک نبیؑ کو خواب میں دیکھے یا تمام کو جو اس دُنیا سے اُٹھ گئے ہوں تو یہ دُعا پڑھے اُس جگہ تک جہاں تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ہے۔ پھر یہ کہے :۔ اَنْ تُرِيَنِيْ فُلَانًا (جسے دیکھنا چاہے اُس کا نام لے) اس کے بعد سُورۃ والشمس۔ واللیل۔ قدر۔ جحد۔ اخلاص اور

معوذتین پڑھے اور اس کے بعد سو مرتبہ سورۃ توحید پڑھے۔ جس کسی کو بھی دیکھنا چاہے گا انشاءاللہ اُسے دیکھ لے گا اور اُن کے درمیان سوال اور جواب بھی ہو سکیں گے۔

دیگر:۔ اور دُوسری روایت میں یہ آیا ہے کہ یہ عمل سات راتیں متواتر کرے۔

دیگر:۔ کتاب بلدالامین۔ کفعمی اور دُوسرے مشائخ نے دوسری کتابوں میں ذکر کیا ہے کہ اگر کسی کو حاجت ہو یا کوئی مُہم اُسے درپیش ہو اور اُس کے برآنے کی صورت نظر نہ آتی ہو تو باطہارت ہو کے پاک دوتائی اور لحاف میں سوئے، اور عورت بھی اُس کے ساتھ نہ سوئے۔ سوتے وقت سات مرتبہ ہر ایک سُورۃ: وَالشَّمس اور وَاللَّیل کو پڑھے اور اس کے بعد کہے اَللّٰھُمَّ اجعَل لِی مِن اَمرِی فَرَجًا وَّ مَخرَجًا۔ اور سو جائے۔ پہلے تو پہلی رات نہیں تو تیسری یا ساتویں رات کسی آدمی کو خواب میں دیکھے گا تو وُہ اُسے اُس کی حاجت برآنے سے مطلع کریگا۔

دیگر:۔ اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے اگر کسی شخص کا دل اپنے مطلوبہ شخص کی آمد کا منتظر ہے اور چاہتا ہے اُس کی اُسے کوئی خبر معلوم ہو تو یہ حروف اپنی ہتھیلی پر لکھ کر سو جائے تو ارواح میں سے کوئی رُوح اُس کے پاس آئے گی۔ وُہ جو سوال کرے گا وُہ رُوح اُسے جواب دے گی۔ حروف یہ ہیں: لھت لھت

لھت لھت ثم ھے ھے ھے ھے، ※

ےےےےےعوھی م ھنب لا ااا

ااا م وہ و م ہ ااا م مم ااا ھ

م ووووواق ۹ ::: م ےےےے

ےےےےع ح ااا آ ـ ب ہ ح ع ااا

ا	ـا	ـا	ا
ا	ا	ا	ا
ا	ا	ا	۵
ا	ا	ا	ح

۵ ۹ ۱۱۱الا ۵۵ ما ۱۱۱ ۵ ۱۱ ام ۱ ۷ لماہ ۸ طو ۱۱۱ ۔

دیگر ایضاً:۔ یہ بات تجربہ میں آچکی ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو اور اس کے لئے پریشان ہو کہ یا تو اس کی حاجت برآئے یا اس کے متعلق کوئی اطلاع ملے کہ اس کی حاجت پوری ہوتی ہے یا نہیں تو اسے چاہئے کہ سورۃ اِذَا زُلْزِلَت سات مرتبہ پڑھے پھر یوں کہے:۔ یَا مَلَائِکَۃَ رَبِّیْ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ وَمَنْ اَنْزَلَهَا وَبِحَقِّ مَنْ اُنْزِلَتْ عَلَيْهِ وَبِحَقِّ اِسْمِ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَاٰيَاتِهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا اِلَّا مَا اَخْبَرْتُمُوْنِىْ بِخَبَرِ كذا وكذا (اپنی حاجت اور مہم کا نام لے) بہر صورت اسے خواب میں دکھا دیا جائے گا جو وہ طلب کرتا ہے۔

دیگر:۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ جو حاجت یا مہم وہ رکھتا ہے وہ روا ہوگی یا نہیں ہوگی تو وہ اپنے دائیں ہاتھ کی پانچوں انگلیوں کے ناخنوں پر ذیل کے طریقے سے حروف لکھ لے یعنی انگوٹھے کے ناخن پر هو اور شہادت کی انگلی کے ناخن پر هوه درمیانی انگلی کے ناخن پر بیسوهو اور اس کے ساتھ والی انگلی کے ناخن پر قواهن اور سب سے چھوٹی انگلی کے ناخن پر افتادین لکھ کر سو جائے۔ اگر خواب کی حالت میں کوئی میٹھی چیز دیکھے تو اس سے یہ نتیجہ اخذ کرے کہ اس کی حاجت برآئے گی۔ اور اگر ترش چیز کو خواب میں دیکھے تو اس کی امید بر نہیں آئے گی۔

برائے دفع احتلام:۔ اگر کسی شخص کو یہ خوف رہتا ہو کہ وہ نیند کی حالت میں محتلم نہ ہو جائے اس لئے اسے چاہئے کہ جب وہ رات کو سونے لگے تو یہ دعا پڑھے

احتلام سے امان میں رہے گا۔ دُعا یہ ہے :۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْاِحْتِلَامِ وَمِنْ سُوْءِ الْاَحْلَامِ وَمِنْ اَنْ یَتَلَاعَبَ بِیَ الشَّیْطَانُ فِی الْیَقْظَۃِ وَ الْمَنَامِ ٥

دیگر :۔ سُورۃ الطّارق کے خواص میں مذکور ہے کہ سوتے وقت اس کو پڑھ لے مُحتلم نہیں ہوگا۔

دُوسرا باب

اِس میں شرّو بلیات کے دفعیہ کے عمل درج کئے گئے ہیں

اور اس میں چند فصلیں ہیں :۔

پہلی فصل :۔ ہر بلا کے دفعیہ کے لئے جو دن اور رات میں واقع ہوتی ہیں اس مربع کو جو بسم اللہ کے اعداد کے موافق ہیں، عدد کی ترتیب اُس طریقہ پر جو اس فن کے علوم کے جاننے والوں نے بتائے ہیں اور نقوش ان کے گرد کھینچے ہیں وُہ خواہ پوشیدہ ہیں یا ظاہر ہیں وُہ اللہ تعالٰے کے پاک ناموں سے متعلق ہیں۔ اور جو اس باب میں ظاہر کئے گئے ہیں وُہ اِس طرح ہیں کہ بسم اللہ کے اُنیس حروف ہیں زبانیہ دوزخ کے برابر جو شخص ان پر عامل ہو جائے تو امان میں رہے گا۔ ان شروں کے نتائج جو کہ بہت قوی ہیں ان اُنیس ۱۹ حروف کے ثمرہ ہیں اور انہی کے توسط سے نجات حاصل کی جا سکتی ہے۔ حواس خمسہ کی ظاہری قوتوں سے مراد ہے : (۱) باصرہ (دیکھنے کی قوت) (۲) سامعہ (سُننے کی قوت) (۳) ذائقہ (چکھنے کی قوت) (۴) شامہ (سُونگھنے کی قوت)

۵- لامسہ (چھونے کی قوت) یہ پانچ ظاہری حواس ہیں۔ اور باطنی یا پوشیدہ حواس یہ ہیں:- ۱- حسِ مشترک ۲- مخیلہ ۳- متوتہمہ ۴- حافظہ ۵- خیال۔ اس طرح پانچ حواس باطنی پُورے ہو گئے۔ اس کے ساتھ قوۃِ شہویہ۔ غضبیہ اور سات دوسری قوتیں جو کہ طبیعہ ہیں علاوہ ازیں غازیہ۔ نامیہ۔ مولاہ۔ محرکہ۔ مدرکہ۔ عاقلہ اور علیمہ کی قوتیں ہیں اور کہا گیا ہے کہ اس لحاظ سے اللہ تعالےٰ نے صرف انیس زبانیہ کو مقرر رکھا۔ اور اس سے کم و بیش تعداد نہیں کی۔ ہر خزانہ شدہ قوت کی طوالت اس بُنیاد پر قائم ہے کہ یہ تمام قوتیں شرول کا منبع اور اُن کے ظاہر ہونے کا وسیلہ ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا: مَآ اَصَابَکُمْ مِّنْ مُّصِیْبَۃٍ فَبِمَا کَسَبَتْ اَیْدِیْکُمْ۔ یہ اشارہ ان قوتوں کے نتائج کی طرف ہے۔ اسی طرح دن اور رات کے ۲۴ گھنٹے بنتے ہیں۔ پانچ گھنٹے پانچ نمازوں کے لئے نکال لئے جائیں تو باقی ۱۹ گھنٹے بچتے ہیں تو ان کی مطابقت بسم اللہ کے اعداد سے ہو گئی۔ جن میں شرور۔ آفات اور بلیات کا وُرود ان ہی ۱۹ ساعتوں میں ہوتا ہے۔ بسم اللہ کے نقش سے ہی امان اور نجات حاصل ہو سکتی ہے۔ چونکہ ان کے حروف کی تعداد ان ساعتوں کے مساوی ہے لہٰذا عامل کے لئے یہی اشارہ کافی ہے۔ اور اس مربع کے خواص بہت بیان کئے گئے ہیں لہٰذا اسی پر ہی اکتفا کیا جاتا ہے۔ اور مربع کے نقوش نیچے درج کئے جاتے ہیں:-

بسم اللہ
بسم
اللہ
الرحمٰن

بسم ۳۱۲۳ ۳۱۵۸ / ۱۲۳ ۱۵۳ اللہ

۱۹۴	۹۹۱	۲۲۷۱	۴
۳۰۱	۰۱۹	۰۹۵۵	۳۰
۱۹۱	۲۵۴	۲۹۲	۹۴
۱۹۹	۱۹۳	۱۹۲	۲۰

مُنہ کے دردوں کا علاج:- مُنہ کے چھالوں۔ مُنہ کا پکنا۔ درد۔ زکام اور گلے کی تکلیفوں کے متعلق۔

کسی شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں منہ میں درد کے متعلق عرض کیا۔ آپ نے فرمایا کہ ہاتھ کو مُنہ پر رکھ اور یہ پڑھ:- بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ دَاءٌ وَّ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَھَا شَیْءٌ قُدُّوْسًا اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الطَّاھِرِ الْمُقَدَّسِ الْمُبَارَکِ الَّذِیْ مَنْ اَسْئَلُکَ بِہٖ اَعْطَیْتَہٗ وَمَنْ دَعَاکَ بِہٖ اَجَبْتَہٗ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰھْلِ بَیْتِہٖ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِمَّا اَجِدُ فِیْ فَمِیْ وَفِیْ رَاْسِیْ وَفِیْ سَمْعِیْ وَفِیْ بَصَرِیْ وَفِیْ بَطْنِیْ وَفِیْ یَدِیْ وَفِیْ رِجْلِیْ وَفِیْ جَمِیْعِ جَوَارِحِیْ۔

دیگر:- بحر المنافع میں بیان کیا گیا ہے کہ مُنہ کے درد کے لئے سُورہ طٰہٰ تا قولہٗ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی o لکھ کر تعویذ بنا کر مریض کے گلے میں لٹکائیں۔

دیگر:- مُنہ کے پکنے اور جوش کی تکلیف جب کسی بچے یا بڑے کو ہو جائے تو ذیل کے کلمات کو تین دن ناشتہ کے وقت اس طرح پڑھیں کہ صاحب تکلیف کے مُنہ میں رُوئی کا پنبہ پہلے رکھوا کر پھر پڑھیں۔ جب دُعا ختم ہو جائے تو پنبہ مُنہ سے نکال کر زمین پر رکھ دیں۔ پھر دُوسرا پنبہ مُنہ میں رکھوا کر ذیل کے کلمات پڑھیں۔ کلام ختم ہونے کے بعد پنبہ نکلوا دیں۔ پھر تیسری بار پڑھیں اور پنبہ بعد ختم کلام مُنہ سے نکلوا دیں۔ اور پہلے اور دُوسرے دن کے پنبے پانی میں ڈال دیں اور تیسرے دن کے پنبے آگ میں جلا دیں۔ وُہ کلمات یہ ہیں۔ یا لغوثا یا ملثوثا اذبشا ویشا باہر جا اس بندۂ خدا

کے مُنہ سے بنامِ جبرئیلؑ اور بنامِ میکائیلؑ اور بنامِ اسرافیلؑ اور بنامِ عزرائیلؑ میں تجھ کو کوئی تکلیف نہیں دیتا میں پنبہ نکال رہا ہوں۔ اگر تو مرجائے بنامِ خدا اگر تو مرجائے بنامِ خدا ھٰذا شافی ھٰذا کافی ھٰذا مُعافِی وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا۝

دیگر برائے گوشت خورہ مُنہ:۔ چاند کی زوال کی تاریخوں میں جمعہ کے دن بوقتِ ظہر ذیل کا نقش لکھ کر پانی ڈال دے اور وُہی پانی پی لیا کرے۔ ماسخورہ مُنہ سے نکل جائے گا یہ عمل مجرب ہے وُہ نقش یہ ہے:۔ سمع ماح مغ م ح ححمع رعلع ط۱۱۱۱م۲

دیگر:۔ برائے درد ذیل کا کلام درد پر پڑھے یا کسی ظرف میں لکھ کر پانی سے دھو کر اُس پانی سے مریض کے مُنہ کو دھویا جائے صحت ہوگی۔ وُہ کلام یہ ہے:۔ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ۝

دیگر:۔ ہونٹ سُوج جانے کے لئے خواہ ہونٹ پھوٹ جائیں یا نہ پھوٹیں۔ ذیل کے کلام کو تیل پر پڑھ کر دم کریں اور وُہی تیل مقامِ تکلیف پر ملا کریں۔ کلام یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝ قُلِ اللّٰهُ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا۝ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۝

دیگر:۔ آنکھ اور بدن کے ہر حصے کے زخم کے واسطے۔ زخم کے برابر رُوئی کا پنبہ لے کر زخم کے اُوپر رکھیں اور تین مرتبہ ذیل کی دُعا پڑھیں اور ہر مرتبہ پنبہ تبدیل کرتے جائیں۔ اور یہ تینوں پنبے پانی میں ڈال دیں۔ دُوسرے دن بھی تین بار یہی دُعا پڑھیں اور اُس دن بھی تینوں پنبے پانی میں ڈال دیں۔ اور تیسرے روز بھی یکے بعد دیگرے تین پنبے رکھ کر تین بار ذیل کی دُعا پڑھیں اور تیسرے دن کے پنبے آگ میں جلا دیں انشاء اللہ تکلیف دفع ہوگی:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ مَیں روتا ہوں اُس خدا کے لئے جس کی توریت دنیا پڑھتی ہے اور اس کی زبور کو ھیتا اور ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کے نام پر اول جن کا آدمؑ اور آخر محمد مصطفٰے صلوات اللہ علیہم ہیں اے درد تو کیسا درد ہے کہ بدن کو بڑی کوشش سے کھایا اور اس کی ہڈیوں کو جلایا آنا الرَّاقِیْ وَاللّٰہِ الشَّافِیْ اخرج اے ملعون ایک ہے یا دو ہو اگر تم نر ہو اگر تم مادہ ہو تو مَیں چاہتا ہوں کہ اس پنبہ سے جمٹ بِاللّٰہِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ۔ دیگر:۔ اطبا نے کہا ہے کہ شگافتہ ہونٹوں کو کتیرا اور بہیدانہ کا لعاب لگا۔ اور انڈے کے خول کے اندر کا پردہ اُس کے اُوپر رکھیں نافع ہوگا۔ اس طرح نرٹ کے اندر اس کی گانٹھ کے نزدیک جو کپاس کی مانند مادہ ہوتا ہے اُسے علیحدہ کر کے لب کے شگاف پر رکھیں فائدہ مند ہے۔

تالُو کا درد:۔ بحرالمنافع میں بیان کیا گیا ہے کہ ذیل کی آیات لکھ کر اُسے پانی سے دھو کر اُس پانی سے کلیاں کی جائیں:۔ قَالَ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَھِیَ رَمِیْمٌ سے لے کر تا وَھُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِیْمُ ٥ وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّھَارِ ط وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ٥ لِکُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ

لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

دیگر:۔ اطبانے بیان کیا ہے تربوز کے پانی آلوبخارا کے پتوں اور جڑ کو کوٹ کر اُس کے پانی میں ملا کر اُس کا غرغرہ کرنے سے تالو کے درد کو آرام ہو جاتا ہے۔ دماغ کے نزلات کو دفع کرتا ہے۔ مسوڑھوں کے ورم کو دُور کرتا ہے اور دانتوں کو اور جڑ کو مضبوط کرتا ہے۔ مجرب بیان کیا گیا ہے۔

دیگر:۔ انجیر کا کھانا مُنہ کے درد کے لئے فائدہ مند ہے۔ اور گلنار اور سرکہ سے غرغرہ کرنا مسوڑھوں کو صحیح اور دانتوں کو مضبوط کرتا ہے اور منہ کے چھالوں کے لئے نافع ہے۔

دیگر:۔ توت سیاہ کی دُرد خشک مُنہ کے آنے اور دانتوں کے لئے مفید ہے پھٹکڑی شفاف اور توتیا بھی اسی مقصد کے لئے مفید ہیں۔

دیگر:۔ چھالیہ کا سفوف بھی دانتوں کے درد اور اُن کی مضبوطی کے لئے نافع ہے

دیگر:۔ مسوڑوں کی مضبوطی کے لئے کریر کی جڑ کی خاک مُنہ پکنے کے لئے غرغرہ کرنے یا اُوپر چھاڑنے نیز مسوڑوں اور حلق کے ورم کے لئے بھی نافع ہے۔

دیگر:۔ مُنہ پکنے کے پہلے دنوں میں توت سیاہ کی مانند ایک درخت کے پتوں کا پانی نکال کر اُس سے غرغرہ کرنا نیز اُس میں بارتنگ کا پانی، بہیدانہ کا لعاب سرکہ اور اس میں مسور، خبازی اور انگور کی تازہ شاخوں کا جوشاندہ بنا کر اُس کا غرغرہ کرنا بے حد مفید ہے۔

دیگر:۔ مُنہ کے چھالوں کے لئے برنجاسف بوٹی جس کو ہندی میں گندنار کہتے ہیں کے پتوں زیتون کے پتے۔ مامیراں۔ پوست انار۔ مازو۔ جملہ ہموزن لے کر ان کا

جوشاندہ بنائیں اور اس سے غرغرہ کرنے سے یہ تکلیف دُور ہو جاتی ہے۔ نیز عناب کے پتوں کے سفوف کا ذرور یعنی چھڑکنا بھی بہت فائدہ کرتا ہے۔

گلے کے درد کا علاج:۔ اگر گلے یا گردن میں درد ہو تو بحر المنافع میں جو ذیل کی دُعا درج کی گئی ہے اس کو لکھ کر مریض اپنے پاس رکھے۔ یہ سُورۃ بنی اسرائیل کے شروع کی ایک آیت اور سُورۃ الرحمٰن میں سے ہے اور وہ دعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَى الَّذِیْ بَارَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيَاتِنَا اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ٥

دیگر:۔ گلے کے درد، سانس کی نالی اور تالو کے سُن ہو جانے کے لئے ذیل کا کلام لکھ کر اپنے پاس رکھیں:۔ فَلَوْلَا اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ هِیَ اللّٰهُ الشَّافِیْ۔

دیگر ایضاً:۔ گلے کی سوجن اور اُس کے درد کے لئے اُس پر یہ پڑھیں:۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّا اَرْسَلْنَا الشَّيَاطِيْنَ عَلَى الْكَافِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ٥

دیگر:۔ اگر جونک گلے میں چمٹی ہوئی ہو تو ذیل کا کلام روٹی پانی یا روٹی پر دم کر کے پئیں یا کھائیں جونک بفضلہ تعالیٰ باہر آجائے گی۔ کلام یہ ہے:۔ فَتْحًا فَتْحًا نَصْرًا نَصْرًا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ٥ اے جونک فلاں آدمی (اُس کا نام لے کر) کے گلے بلا سے باہر آ، یا دُور ہو بحق النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔

دیگر:۔ اطبائے جونک نکالنے کے لئے یہ عمل مجرب بیان کیا ہے کہ پانی گرم کر کے اُس میں نمک ڈال کر اُسے پئیں جس سے قے ہو جائے تو جونک باہر نکل آتی ہے۔

دیگر:۔ دھنیا کے پانی سے غرغرہ کرنے سے جونک حلق کو چھوڑ کر باہر آجاتی ہے۔

دیگر:۔ اگر جونک کسی کے دماغ سے چمٹ گئی ہو تو تمباکو کی نسوار سونگھنے سے چھینکیں آنے پر جونک ناک کے راستے سے نکل پڑتی ہے۔

دانتوں کے درد کا علاج:۔ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ دانتوں کے درد والی جگہ کو ہاتھ سے مل اور یہ پڑھ:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِي اللّٰهُ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

دیگر:۔ کسی شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ مجھے دانتوں میں ایسا درد اٹھتا ہے کہ میری کئی کئی راتیں اس تکلیف سے جاگ کر کٹتی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ جب درد کا اثر ظاہر ہو تو اس درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر ایک بار سورۃ الحمد اور ایکبار سورۃ توحید پڑھ کر ذیل کی آیت کو پڑھ:۔ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْ أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ إِنَّهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ۝

دیگر:۔ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ دانتوں کے درد کے لئے ناگر موتھا کا سفوف کر کے درد کے مقام پر مل۔ اور سرکہ جو شراب کے عمل سے حاصل ہوتا ہے اس کو دانتوں کی جڑوں پر ملنے سے دانت مضبوط ہوتے ہیں۔

دیگر: بچوں کے دانت آسانی سے نکلیں:۔ اس کے لئے دنبہ کا مغز منہ میں اور مسوڑھوں پر بچے کے ملیں دانت جلدی نکل آئیں گے اور اسے درد بھی نہیں ہو گا۔ یہ مجربات سے ہے۔

دیگر:۔ دانتوں کو کٹکٹانے کا علاج۔ عموماً بچے سوتے وقت دانتوں کو کٹکٹاتے

ہیں اور اُن سے آواز پیدا ہوتی ہے اس کے دفعیہ کے لئے ذیل کا نقش لکھ کر بطور تعویذ بچے کے گلے میں لٹکائیں وہ نقش یہ ہے بِسۡمِ اللہ معمن کیع ھمیع ادم دم ن۔

دیگر:۔ اطبانے اس کا علاج کوئی نہیں لکھا ہے البتہ مشائخ نے عورتوں سے کہا ہے کہ اگر بچوں میں یہ عادت دیکھیں تو دانتوں کو روغن گل زنبق سے چرب کریں، اور انہیں گلقند کا بکثرت استعمال کرائیں۔ اور اس کے ساتھ بادیان دشتی اور تخم بانگو کا شیرہ گلقند کے ساتھ ملا کر بچے کو کھلائیں۔ نیز بچے کا تنقیہ بھی حب ایارج اور قوفایا سے کرانا بھی مفید ہے۔ اور یہ علاج جو پوشیدہ رازوں میں سے ہے بتایا ہے بچوں کے دانت کٹکٹانے کے لئے مرغ کے پوٹے کا سنگدانہ کپڑے میں سی کر ایسے بچے کے گلے میں لٹکائیں۔

دیگر دانتوں کے کیڑے کا علاج:۔ یا دانتوں کے بُن سے خون آئے چنانچہ مروی کہ جبرئیل ؑ دانتوں کے لئے جو کرم خوردہ ہوں یہ عمل لائے جو اس طرح ہے کہ درد یا کرم خوردہ دانت پر لکڑی یا لوہے کی تار رکھ کر سات مرتبہ یہ دعا پڑھیں اَلۡعَجَبُ کُلَّ الۡعَجَبِ دُوۡدَۃٌ تَکُوۡنُ فِی الۡفَمِ تَاۡکُلُ الۡعَظۡمَ وَتَدُوۡسُ اللَّحۡمَ اَنَا الرَّاقِیۡ وَاللّٰہُ الشَّافِی الۡکَافِیۡ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ وَ اِذۡ قَتَلۡتُمۡ نَفۡسًا فَادّٰرَءۡتُمۡ فِیۡہَا وَاللّٰہُ مُخۡرِجٌ مَّا کُنۡتُمۡ تَکۡتُمُوۡنَ ۝ فَقُلۡنَا اضۡرِبُوۡہُ بِبَعۡضِہَا کَذٰلِکَ یُحۡیِ اللّٰہُ الۡمَوۡتٰی وَیُرِیۡکُمۡ اٰیٰتِہٖ لَعَلَّکُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ۝

اَیضًا دیگر:۔ دوسری صورت یہ ہے کہ ایک میخ لیں اور سورۃ حمد اور معوذتین ہر ایک تین تین مرتبہ پڑھیں اور کہیں مَنۡ یُّحۡیِ الۡعِظَامَ وَھِیَ رَمِیۡمٌ

اور زمین یا دیوار میں گاڑ دیں۔ آرام ہو جائے گا۔

دیگر:۔ ایک ثمرہ لے کر جو تازہ ہو اور پوری طرح زرد ہو چکا ہو اُس پر اچھی طرح مٹی لیپ دیں اور سر کی طرف سے سوراخ کر دیں۔ کسی چاقو یا چھری سے اُس کے سر کو تراشیں لیں مگر سوراخ کی سطح کے برابر نہ ہو جائے پھر تند سرکہ جو شراب کے عمل سے نکالا گیا ہو اُس سوراخ میں ڈالیں اور اُسے آگ میں رکھ دیں اُس میں بہت جوش آنے گا اس کے بعد اُسے آگ سے نکال لیں۔ جس وقت ضرورت پڑے ایک ناخن کے برابر اُس کا ٹکڑا لے کر دانتوں پر اور مُنہ میں ملیں اور اس کے بعد سرکہ سے غرغرہ کریں۔ اگر یہ چاہیں کہ جو ثمرہ کے اندر رہے اُسے نکال کر دوسری خالی بوتل میں ڈال رکھیں۔ جتنا اُس سے پانی نکالا جائے اتنا سرکہ اور اس میں ڈال دیں۔ اور وُہ جس قدر پُرانا ہوتا جائے گا اُس کا اثر زیادہ ہوتا جائے گا۔

دیگر برائے لکنت زبان:۔ زبان میں فصاحت اور روانی پیدا کرنے کے یہ آیات ایسے بچے کے لئے لکھیں جو بول نہ سکتا ہو۔ وُہ بچے کے گلے میں بطور تعویذ لٹکائیں وُہ بولنا شروع کر دے گا۔ وُہ آیات یہ ہیں:۔ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ الْاَكْرَمُ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ لَا یَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ قَالَ صَوَابًا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِیْ اَنْطَقَ كُلَّ شَیْءٍ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَیْمٰنَ

دیگر:۔ خزائن الاسرار میں مذکور ہے اگر بچہ دیر سے باتیں کرنے لگے یا بات کرنے میں اُس کی زبان اٹکنے لگے تو سورۃ بنی اسرائیل مشک و زعفران سے لکھ کر اور دھو کر اُسے پلائیں اللہ کے کرم سے اُس کی زبان کھل جائے گی۔

دیگر:۔ زبان میں تُندی کے لئے خزائن الاسرار میں مذکور ہے کہ جو شخص یا عورت زبان دراز اور تُند گو ہو تو ذیل کی آیۃ لکھ کر جس کسی ایسے تند خُو کے باندھیں گے خاموش ہو جائے گا اور اس کی زبان درازی ختم ہو جائے گی۔ وُہ آیۃ مبارکہ یہ ہے:۔ لَا یُحِبُّ اللّٰہُ الْجَھْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ وَکَانَ اللّٰہُ سَمِیْعًا بَصِیْرًا ۝

دیگر:۔ اگر کوئی عورت زبان دراز ہو بلکہ بد زبان ہو تو اس کے پیرہن سے کپڑے کا ٹکڑا جمعہ کے دن کاٹ کر اُس پر آیت بالا لکھ کر اُس کے گھر میں دفن کر دیں اس کی زبان کوتاہ ہو گی

دیگر:۔ اور اسی طرح حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص سُورہ زخرف لکھ کر اور بارش کے پانی سے دھو کر جس زبان دراز عورت کو پلائے گا وُہ خوش گفتار ہو جائے گی۔

نکسیر بند کرنے کا علاج:۔ اس کے لئے منقول ہے جس شخص کی نکسیر جاری ہو اُس کی پیشانی پر یَآ اَرْضُ ابْلَعِیْ سے یہ آیۃ آخر تک لکھیں۔

دیگر:۔ کتاب مکارم الاخلاق میں لکھا ہے کہ اُس نکسیر کے خون سے یا زعفران سے آیۃ مذکورہ بالا پیشانی پر لکھیں۔ اور چونکہ خون سے آیۃِ کلام لکھنا جائز نہیں ہے اس لئے زعفران سے لکھیں۔

دیگر:۔ اس طرح لکھا ہے نکسیر کے مریض کے ناک پر یہ کلام لکھیں خون بند ہو جائے گا:۔ یَا مَنْ حَمَلَ الْفِیْلَ مِنْ بَیْتِكَ الْحَرَامِ اُسْکُنْ دَمُ (خون) فلان بن فلاں کو (مریض اور اُس کے باپ کا نام)۔

ہر قسم کے خون کے اجرا کو بند کرنا خواہ وہ نکسیر کا ہو یا نہ ہو: ذیل کا کلام پڑھ

کر مریض پر دم کریں انشاء اللہ خون بند ہو جائے گا۔ وہ کلام یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَا قَطَعْتُم مِّن لِّیْنَةٍ اَوْ تَرَکْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓی اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰہِ وَلِیُخْزِیَ الْفٰسِقِیْنَ ۝

دیگر:۔ کتاب نیرنجات میں مرقوم ہے کہ نکسیر کا خون بند کرنے کے لئے ذیل کا فسون لکھ کر مریض کے باندھیں:۔ طب طب مطب مطب طب طب مطب مطب

دیگر ایضاً:۔ کپڑے کی بتی بنا کر سفیدی انڈا اور چونا دُھلا ہوا کو ملا کر اس میں بتی تھڑ کر ناک کے اندر دلبنے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔

دیگر:۔ بحر المنافع میں مذکور ہے کہ اگر نکسیر کسی بھی طریقے بند نہ ہوتی ہو تو خالی کدو مریض کی قفا پر لگائیں جس طرح سینگی لگائی جاتی ہے، خون بند ہو جائے گا۔

دیگر:۔ گلنے کے گوبر کی تھاپی یعنی اُپلا خشک جلا کر اس کی راکھ ناک میں سونگھائیں

دیگر:۔ اگر مکڑی کا جالا تازہ زخم پر جو بدن کے ظاہر حصے پر ہو باندھ دیں۔ تو بغیر ورم کے خون بند ہو جائے گا۔

ہاتھوں کے درد کے لئے:۔ بحر المنافع میں مذکور ہے کہ درد بازو کے لئے یہ آیۃ آخر تک لکھیں جو اوپر مذکور ہوئی اور درد والے بازو پر باندھ دیں۔ وہ آیت یہ ہے:۔
یٰٓاَرْضُ ابْلَعِیْ تا آخر آگے شاید یہ ہے سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِیْكَ وَ نَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا ۝

دائیں بازو کے درد کے لئے:۔ اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَكَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰہَ یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْهِمْ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا یَنْكُثُ عَلٰی نَفْسِهٖ وَمَنْ اَوْفٰی بِمَا عٰهَدَ عَلَیْهُ اللّٰہَ فَسَیُؤْتِیْهِ اَجْرًا عَظِیْمًا ۝ یہ آیت

لکھ کر بطور تعویذ دائیں بازو پر باندھیں۔

دیگر بائیں بازو کے درد کے لئے:۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o وَاَصۡحٰبُ الشِّمَالِ مَآ اَصۡحٰبُ سے تا عَلَی الۡحِنۡثِ الۡعَظِیۡمِ (سُورۃ واقعہ) لکھ کر صاحب درد کے بائیں بازو پر باندھیں۔

دیگر بائیں کہنی کے درد کے لئے:۔ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰہِ وَقَدۡ ھَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصۡبِرَنَّ عَلٰی مَآ اٰذَیۡتُمُوۡنَا وَعَلَی اللّٰہِ فَلۡیَتَوَکَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ o

دیگر سینے اور پستان کے درد اور زیادتی دُودھ کے لئے:۔ خواص آیات قرآنی کے حوالے سے سینہ کے درد کے لئے ایک پانی سے بھرے ہوئے پیالہ پر ذیل کا کلام پڑھیں اور یہ پانی مریض یا مریضہ کو پلائیں اور اس پانی میں سے کچھ لے کر سینہ پر ملے۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔ وُہ کلام یہ ہے:۔ رَبِّ اشۡرَحۡ لِیۡ صَدۡرِیۡ وَیَسِّرۡ لِیۡۤ اَمۡرِیۡ وَاحۡلُلۡ عُقۡدَۃً مِّنۡ لِّسَانِیۡ یَفۡقَھُوۡا قَوۡلِیۡ o

دیگر:۔ مروی ہے کہ کسی شخص نے ائمہ علیہم السلام میں سے کسی ایک امام سے اس تکلیف کی شکایت کی۔ انہوں نے فرمایا کہ قرآن سے شفا طلب کر کیونکہ حق تعالےٰ فرمایا ہے فِیۡہِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ فِیۡہِ شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوۡرِ یعنی قرآن میں شفا ہے وُہ کچھ جو سینوں میں ہے۔

دیگر:۔ مکارم الاخلاق میں مذکور ہے کہ درد سینہ کے لئے سُورۃ بقرہ کی آیت وَ اِذۡ قُلۡتُمۡ سے لے کر تَعۡقِلُوۡنَ تک پڑھ کر سینہ پر دم کریں۔ فائدہ ہوگا۔

دیگر:۔ بحر المنافع میں ہے سینہ اور دل کے درد کے لئے سورہ الم نشرح کو پڑھ کر

درد کے مقام پر دم کریں درد زائل ہوگا۔

دیگر:۔ ذیل کی آیتوں کو لکھ کر انہیں پانی سے دھو کر مریض پیئے اور لکھ کر بطور تعویذ سینہ پر لٹکائے شفا ہوگی۔ وہ آیت یہ ہے:۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ وَفِيْهِ شِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۝

دیگر پستان کے درد کے لئے:۔ ذیل کا نقش لکھ کر گلے میں اس طرح لٹکائے کہ وہ پستان تک پہنچے۔ وہ نقش یہ ہے:۔ خرقس طغشش دردد رطہ مہ مہ کاتن وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ فلانہ بنت فلانہ (عورت اور اس کی ماں کا نام) وَجِعِ اللَّبِيْنَانِ وَنُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ۵۵ سھوف۸۸۸"

دیگر:۔ ورم۔ درد پستان۔ دودھ کا زیادہ ہونا۔ باقلا ۳ تولہ ۹ ماشہ۔ تخم تلسی جنگلی ایک تولہ ۱ ماشہ۔ دونوں کو سفوف کر کے ریحان کے پتوں کے پانی میں حل کر کے پستان پر ضماد کریں تکلیف دور ہو جائے گی۔

دیگر ایضاً:۔ باقلا کا آٹا سکنجبین میں ملا کر پستان پر ضماد کریں اس کے ورم اور درد کے لئے مفید ہے۔

دیگر دودھ کا بندھ جانا یا جم جانا:۔ اس کی یہ علامتیں ہوں گی: پستان میں سرخی، ورم، سختی یا درد ہوگا۔ اس کے لئے خرفہ کو عرق گلاب اور سرکہ میں گوندھ کر پستان پر رکھیں اگر ان میں حرارت بہت زیادہ ہو تو باقلا۔ جو۔ اور ماش کا آٹا۔ دھنیا۔ خرفہ کے پانی

اور سفیدی بیضہ مرغ میں حل کر کے پستان پر طلا کریں۔

دیگر:- ورم پستان اور انجماد دودھ کے لئے مسور کے آٹے کو گریر کے پانی میں حل کر کے پستان پر ضماد کریں۔ فائدہ ہوگا۔

دل کی حدت اور درد کا علاج:- کتاب مکارم الاخلاق میں مذکور ہے دل کے درد کے لئے ذیل کی آیت مع معوذتین مریض پر پڑھیں اور اسے کسی ظرف میں لکھ کر اسے پانی سے دھو کر وہ پانی مریض کو پلائیں۔ وہ آیت یہ ہے:- فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

دیگر:- ذیل کی آیات کو صاحب درد پر پڑھیں اور ان کو لکھ کر اور دھو کر وہ پانی بھی مریض کو پلائیں۔ اور کاغذ پر لکھ کر بطور تعویذ مریض کی گردن میں لٹکائیں۔ وہ آیات یہ ہیں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ، رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا سے حُسْنَ مَاٰب تک (از سورۃ آل عمران) اور اس کے ساتھ یہ آیت بھی پڑھیں اور لکھ کر اور دھو کر پلائیں اور لکھ کر گلے میں لٹکائیں۔ وہ آیت یہ ہے:- وَلَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ ھٰذِہٖ لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الشّٰکِرِیْنَ ○

دیگر:- درد معدہ اور اس کے ضعف، بلغم، صفرا، سودا، اور رطوبت و خشکی مزاج کا علاج:- خزانۃ الاسرار میں بیان کیا گیا ہے کہ کھجور یا کسی اور چیز پر آیۃ مبارکہ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا سے اَلْوَھَّاب تک (سورۃ آل عمران) پڑھ کر ایسے مریض کو کھلائیں جو درد معدہ میں مبتلا ہو بفضلہ اسے شفا ہوگی۔

منتر:- معدہ کے بوجھ کے لئے ہاتھ کو پیٹ پر ملیں اور منتر ذیل تین دفعہ پڑھیں۔ مجرب ہے۔ وہ منتر یہ ہے:- اجو مجری نر جر مجری نس تس کر کک پوچ پاند۔

دیگر ایضاً۔ نفخ شکم اور معدہ کے لئے یہ منتر پڑھیں:۔ اجر جری اجر تجری ترجر تجری تر خار جو ریند ری۔

دیگر:۔ درّ النظیم میں مذکور ہے جو آدمی اسم نور کو بصورت مقطع ن و ر پانچ دفعہ لکھ کر ایسے آدمی کو دے جو خفقان کے درد میں مبتلا ہو اس کو وہ اپنے پاس رکھے۔ تو اس مرض سے نجات حاصل ہوگی۔ اور اگر اس تحریر کو درد والے مقام پر رکھے تو درد دُور ہوگا اور اس کی تکلیف کو سکون ہوگا۔

دیگر ضعفِ معدہ کا علاج:۔ کتاب درِ مکنون میں مذکور ہے اگر سات دفعہ حرف ت کو اُلٹا اس وقت جبکہ چاند کی آخری تاریخیں ہوں کچھوے کی پُشت کی ہڈی پر لکھے اور اور صاحبِ ضعفِ معدہ اُسے دیکھتا رہے انشاء اللہ اس تکلیف سے وُہ شفایاب ہوگا۔ معکوس یعنی اُلٹا ت یُوں لکھے:۔ ------

دیگر:۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ معدہ اور ضعفِ معدہ کا مریض جرارہ جو ایک قسم کی گھاس کرفس کی مانند جسے نیوبرا کہتے ہیں (یہ کسی لغات میں نہیں ملا) سرد پانی کے ساتھ گھوٹ کر پئے اُسے ضعفِ معدہ سے نجات حاصل ہوگی۔

دیگر۔ کرم (کیڑوں) معدہ کا علاج:۔ حضرت رسُولِ خدا صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے منقول ہے کہ جس شخص کو یہ تکلیف ہو وُہ سات دانے کھجور عجوہ (مدینہ منورہ کی ایک اعلےٰ قسم کی کھجور ہے) وُہ معدہ کے کیڑوں کو ہلاک کر دیتی ہیں۔ اور حضرت امام رضا علیہ السّلام سے منقول ہے سرکہ جو شراب سے بنایا گیا ہو اُس کے پینے سے معدہ کے کرم مر جاتے ہیں۔ اور اطبانے ۹ ماشہ تخم امرُود کھانے سے کرمِ معدہ کے مرجانے کے متعلق بتایا ہے۔ نیز تخم مورد کا ضماد بھی معدہ کے کرموں کو مار دیتا ہے۔ اور اس طرح آلو بخارا کے پتوں کو ہم وزن

میں گھوٹ کر اس کا ضماد بھی معدے کے کیڑوں کو خارج کرتا ہے۔

پیٹ کے درد کا علاج:۔ آیت الکرسی کو کسی ظرف میں زعفران اور مشک سے لکھ کر اور اُسے پانی سے دھو کر وہ پانی پلانے سے ایک گھنٹے کے اندر آرام ہو جاتا ہے۔

دیگر:۔ اگر یہ آیتیں ستر مرتبہ پیٹ کو ہاتھ سے مَل مَل کر پڑھی جائیں تو خدا کے فضل سے پیٹ کے درد کو آرام ہو جاتا ہے۔ وہ آیتیں یہ ہیں:۔ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

دیگر۔ پیٹ کی گڑگڑاہٹ، ناف کے درد اور نفخ کے لئے:۔ بحر المنافع والے نے لکھا ہے تین گُڑ کے ٹکڑوں پر ذیل کی آیت ہر ایک ٹکڑے پر علیحدہ علیحدہ ایک ایک بار پڑھیں اور ہر روز ایک ایک ٹکڑہ مریض کو کھلاتے رہیں۔ پھر اور تین ٹکڑوں پر اس طرح پڑھ کر کھلائیں۔ جب چھ دن ان کو کھاتے گزر جائیں تو ساتویں دن کوئی کڑوی چیز مریض کو کھلائیں۔ انشاءاللہ صحت یاب ہوگا۔ اور وہ آیت یہ ہے۔ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُونَ ۝ إِلَّا مَنْ أَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝

دیگر۔ بلغم اور صفرا، سودا اور رطوبت کا علاج:۔ خزانۃ الاسرار والے نے لکھا ہے کہ جب بدن میں بلغم پیدا ہو جائے اور وہ مریض چاہے کہ یہ دُور ہو جائے تو سورہ قدر کو گل روغن پر پڑھ کر اس میں تھوڑا سا عورت کے دودھ کا اضافہ کر لیں اور بدن پر اس کی مالش کریں۔ اس تکلیف کے لئے یہ بے حد مفید ہے۔

دیگر برائے ازالہ بلغم اور معدہ سے دُوریٔ رطوبت کے لئے کہا گیا ہے کہ حروف ذیل چودہ بار کسی دھات کی تختی پر کندہ کرا کر مریض کے گلے میں اس طرح لٹکائیں کہ تختی سینہ

کے آگے آجائے یعنی فمِ معدہ کے مقام تک پہنچے اس سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ اور وُہ حروف یہ ہیں۔ ب د م ق۔

دیگر:۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ زیادتی بلغم کے لئے قندران ذربی (مصطگی)۔ لوبان۔ ابریشم۔ اجوائن۔ کلونجی۔ ہموزن لے کر سفوف کریں اور شہد سے معجون بنالیں۔ رات کو سوتے وقت بادام کے دانے کے برابر روزانہ کھایا کریں۔

دیگر:۔ دوسری حدیث میں فرمایا کہ صبح سویرے حمام میں جاکر غسل کرنے سے سودا دفع ہوتا ہے۔

دیگر:۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام سے مروی ہے کہ بالوں میں زیادہ کنگھی کرنے سے بلغم زائل ہوتا ہے۔

دیگر:۔ حضرت امام رضا علیہ السّلام سے منقول ہے کہ ہلیلہ زرد ساڑھے چار ماشہ رائی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ عقرقرحا ساڑھے چار ماشہ کو باریک سفوف کر کے دانتوں پر ملیں اس سے بلغم خارج ہوتا ہے۔ مُنہ میں خوشبو پیدا ہوتی ہے اور دانت مضبوط ہوتے ہیں۔

دیگر:۔ کسی شخص نے حضرت امام علی النقی علیہ السّلام سے مزاج میں خشکی کی شکایت کی۔ آپ نے فرمایا کہ صبح ناشتے کے وقت کھجور برنی کھاکر اور پانی اُوپر سے پی لیا کر چنانچہ اُس نے ایسا کیا، چند دنوں کے اندر موٹا ہوگیا۔ رطوبت اُس کے مزاج پر غالب آگئی۔ پھر پیدا ہونے کی شکایت نہ کی۔ برنی اعلےٰ قسم کی کھجور ہوتی ہے۔

دیگر:۔ مخزن مکنون میں مذکور ہے کہ اطبا نے لکھا ہے کہ سقیز (قندران۔ علک البطم ایک قسم کی گوند بعض کے نزدیک مصطگی ہے) کا چبانا رال ٹپکنے کو بند کرتا ہے۔ دماغی

بلغم کو جذب کرتا ہے، معدہ کی رطوبت کو تحلیل کرتا ہے، حلق سے لیسدار اخلاط کو خارج کرتا ہے۔

دردِ پُشت اور درد کمر کو دفع کرنے کا علاج:۔ خواص قرآنی میں مذکور ہے کہ جو شخص سورۃ انبیاء سے یہاں سے اَلَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا وَهُمْ فِيْمَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خَالِدُوْنَ ۝ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ تک کسی پاک برتن میں لکھ کر اُس کنوئیں کے پانی سے جہاں دھوپ نہ پڑتی ہو دھو کر وُہ پانی گھونٹ گھونٹ مریض کو پلائیں اور جس وقت درد شدت اختیار کرے تو یہ پانی پُشت پر چھڑکیں۔ اگر اس طرح عمل کیا جائے تو انشاء اللہ شفا حاصل ہوگی۔ اگر پانی کی بجائے اُس برتن کو جس میں آیات مذکورہ بالا لکھی گئی روغن بابونہ سے اُس تحریر کو صاف کیا جائے اور اُسی روغن کی پُشت پر مالش کی جائے تو درد انشاء اللہ زائل ہو جائے گا۔

دیگر:۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ ایک دفعہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے اُن کے فرزند اسماعیلؑ نے اپنی پُشت اور پیٹ میں درد ہونے کی شکایت کی آپ نے فرمایا پُشت کے بل لیٹ کر ذیل کی دُعا اُس پر پڑھو وُہ دعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِصُنْعِ اللّٰهِ الَّذِیْ اَتْقَنَ كُلَّ شَیْءٍ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ۝ اُسْكُنْ اَيُّهَا الرِّيْحُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِی اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

ایضاً برائے درد کمر:۔ ذیل کی کلام لکھ کر دیں کہ وُہ اُس کو اپنے پاس رکھے تاکہ شفایاب ہو۔ لَا تَخَافُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ

مِنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

دیگر کمر کے درمیان درد کا علاج :۔ ذیل کی آیات لکھ کر مریض کمر میں باندھے :۔
یَا یَحْیٰی خُذِ الْکِتَابَ بِقُوَّةٍ وَّاٰتَیْنَاهُ الْحُکْمَ صَبِیًّا وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَکٰوةً وَّکَانَ تَقِیًّا ۝

دیگر ایضاً۔ درد پُشت، درد و تنگی پیشاب و منی، نعوظ کی قوت اور آلات تناسل اور اُن کا علاج :۔ حکماء ہندوستان کی تحریر کے مطابق سپاری ۲ تولہ ۹ ماشہ کو نیم کوب کر کے ایک پاک برتن میں ڈال کر اس میں دار چینی ۲ تولہ ۶ ماشہ نیم کوفتہ ملا دیں اور اس میں چار یا پانچ زردی انڈا بھی ڈال کر کڑاہی آگ پر رکھ دیں جب معجون کی صورت اختیار کرنے لگے تو ایک تولہ دو ماشہ مغز پستہ اور ایک تولہ دو ماشہ مصری پسی ہوئی اُس پر چھڑک دیں جب سب چیزیں اچھی طرح مل جائیں آگ سے اُتار لیں سرد ہونے پر ایک ہی دن میں اُسے تناول کر لیں۔ مجرب ہے۔

دیگر درد ناف اور اُس کا علاج :۔ روایت میں آیا ہے کہ ایک شخص نے حضرت امیر المومنین کی خدمت میں پیٹ کی درد کی شکایت کی۔ آپ نے فرمایا کہ گرم پانی پی اور یہ دُعا پڑھ :۔ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَیَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ یَا مَالِکَ الْمُلُوْکِ یَا سَیِّدَ السَّادَاتِ اِشْفِنِیْ بِشِفَائِکَ مِنْ کُلِّ دَاءٍ وَّسُقْمٍ فَاِنِّیْ عَبْدُکَ اَتَقَلَّبُ فِیْ قَبْضَتِکَ۔

دیگر۔ درد دل اور اُس کا علاج :۔ درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر چند بار پڑھیں

دمیرجی انرعلی ھوشنلہ، تیش یا عزیر دلندای۔

ایضاً:۔ وارد ہوا ہے کہ سورۃ رحمٰن کو لکھ کر پانی سے دھو کر اُس پانی کا مریض کو پلانا باعثِ شفا ہوتا ہے۔

دیگر ایضاً:۔ سورۃ الم نشرح کا دل پر پڑھنا شفا دیتا ہے۔

دیگر ایضاً:۔ پھر وارد ہوا کہ ذیل کا کلام لکھ کر اور پانی سے دھو کر وہ پانی مریض کو پلانا درد سے نجات دیتا ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ وَلَئِنْ اَنْجٰیتَنَا مِنْ ھٰذِہٖ لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الشّٰاکِرِیْنَ ہ سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ بَلِ السَّاعَۃُ مَوْعِدُھُمْ اَدْھٰی وَاَمَرُّ اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَکَھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ اِنَّہٗ کَانَ غَفُوْرٌ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ہ

دیگر برائے دردِ ناف:۔ مروی ہے کہ ایک شخص حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور ناف کے درد کی شکایت کی۔ آپ نے فرمایا کہ درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر ذیل کا کلام تین بار پڑھ:۔ اِنَّہٗ لَکِتٰبٌ مُّبِیْنٌ لَا یَاْتِیْہِ الْبَاطِلُ مِنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَلَا مِنْ خَلْفِہٖ تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَکِیْمٍ حَمِیْدٍ ہ

دیگر ایضاً:۔ برائے دردِ ناف بحر المنافع میں مذکور ہے ذیل کا کلام درد پر پڑھیں اور اس کو لکھ کر بطور تعویذ ناف پر باندھیں:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَھُوَ یَھْدِیْنَ سے بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ تک۔

دیگر دردِ تلی کا علاج:۔ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے کہ ذیل کی آیات کو زعفران سے لکھ کر زمزم کے پانی سے دھو کر پانی مریض کو پلائیں۔ قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی سے

ذَکِیْرَۃٌ تَکْبِیْرٌ آہ تک (آخر سورہ بنی اسرائیل)

دیگر برائے دردِ قولنج اور گڑگڑاہٹِ پیٹ کے لئے :۔ سورۃ الحمد اور معوذتین کو فالج، قولنج اور جوڑوں کے دردوں پر پڑھیں اور اس کے بعد یہ دُعا شلنے کی ہڈی یا کسی لوہے یا تانبے کی تختی پر لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر (مذکورہ بالا تینوں آیات) وُہ پانی مریض کو پلائیں انشاء اللہ شفا ہوگی۔

دیگر :۔ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے کہ قولنج۔ دردِ مفاصل سُستی بدن اور اندرونی برودت کے لئے ایک ہتھیلی بھر سنبلو ایک ہتھیلی بھر انجیر خشک کو کسی برتن میں ڈال کر اُن پر اتنا پانی ڈالیں کہ یہ اجزا چُھپ جائیں۔ پھر اُس کو آگ پر پکائیں۔ پھر چھان کر ہر دُوسرے دن اُس کی خاص مقدار پیا کریں اور اس کی مقدار اِن دنوں میں پینے سے ایک پیالہ پانی کے برابر ہو جائے۔

دیگر برائے گڑگڑاہٹ شکم :۔ مروی ہے کہ کسی شخص نے حضرت امام رضا علیہ السلام کی خدمت میں گڑگڑاہٹ شکم کی شکایت کی اور کہا کہ کئی مرتبہ مجھے اس سے آزار پہنچتا ہے۔ اور جب کسی سے گفتگو کرتا ہوں تو اس پیٹ کی گڑگڑاہٹ کی وجہ سے مجھے شرمسار ہونا پڑتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جب تو نمازِ شب سے فارغ ہو جائے تو اس دُعا کو پڑھا

اَللّٰهُمَّ مَا عَمِلْتُ مِنْ خَيْرٍ فَهُوَ مِنْكَ لَا حَمْدَ لِيْ فِيْهِ مَا عَمِلْتُ مِنْ سُوْٓءٍ فَقَدْ حَذَّرْتَنِيْهِ فَلَا عُذْرَ لِيْ فِيْهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَتَّكِلَ عَلٰى مَا لَا حَمْدَ فِيْهِ اَوْ اٰمَنَ فِيْمَا لَا عُذْرَ لِيْ مِنْهُ ٥

دیگر :۔ کسی شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پیٹ کی گڑگڑاہٹ کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا کہ تجھے اس سے کیا مانع ہے کہ کلونجی کو سفوف کر کے شہد کے

ساتھ ملا کر کھا لیا کرے۔

دیگر:- برائے نفخ شکم۔ ہاتھ کو پیٹ پر مل کر یہ دُعا پڑھیں:- بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ اتَّخَذَ اِبْرٰهِیْمَ خَلِیْلًا وَّ كَلَّمَ مُوْسٰی تَكْلِیْمًا وَّ بَعَثَ بِالْحَقِّ مُحَمَّدًا ﷺ پھر تین مرتبہ کہے یَا رِیْحُ اُخْرُجِیْ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی۔

دیگر:- یہ عمل تجربہ میں صحیح ثابت ہو چکا ہے کہ غذا کھانے کے بعد اپنے ہاتھ کو معدہ اور پیٹ پر سات بار ملیں اور ہر بار یہ کہیں صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ معدہ اور پیٹ نفخ سے امان میں رہے گا۔

دیگر:- اطباء نے نفخ شکم کے لئے یہ نسخہ بیان کیا ہے: روغن کسٹر آئیل میں ایک ماشہ سفوف سونف ملا کر پینے سے نفخ شکم کو فائدہ ہوتا ہے۔

دیگر: پیچش، انتڑیوں کا درد اور اسہال کا علاج:- مروی ہے کہ کسی شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس تکلیف کی شکایت کی۔ آپ نے فرمایا کہ ان آیات کو تکلیف کے مقام پر ہاتھ پھیر کر پڑھ اور پانی پر ان آیات کو پڑھ کر دم کر اور پانی پی لے۔ انشاءاللہ اس تکلیف سے نجات ہو گی۔ وہ آیات یہ ہیں:- یُرِیْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ تین مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر پھر یہ کہہ اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ۝

دیگر:- اور دوسری روایت میں یوں وارد ہوا ہے کہ ان آیتوں کو تیل پر پڑھ کر دم کریں اور وہی تیل پیٹ پر ملیں۔ اور وہ آیات یہ ہیں:- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَفَتَحْنَاۤ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ وَّ فَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ

علٰۤی اَمۡرٍ قَدۡ قُدِرَ وَحَمَلۡنٰهُ عَلٰی ذَاتِ اَلۡوَاحٍ وَّدُسُرٍ وَفَتَحۡنَا عَلَیۡهِمۡ اَبۡوَابَ
کُلِّ شَیۡءٍ باسمِ فلاں بن فلاں (مریض اور اُس کے باپ کا نام لیں) اَوَلَمۡ یَرَ الَّذِیۡنَ
کَفَرُوۡۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ کَانَتَا رَتۡقًا فَفَتَقۡنٰهُمَا وَجَعَلۡنَا
مِنَ الۡمَآءِ کُلَّ شَیۡءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤۡمِنُوۡنَ ٥

طریقۂ دیگر:۔ آئمہ معصومین علیہم السّلام سے وارد ہوا ہے کہ اس افسون کو پانی یا تیل پر پڑھ کر دم کر کے مریض پیچش کو دیں وہ اُس کو پیٹ پر ملے اور کہے:۔ یُرِیۡدُ اللّٰهُ بِکُمُ الۡیُسۡرَ وَلَا یُرِیۡدُ بِکُمُ الۡعُسۡرَ، اور افسون یہ ہے:۔ ثُمَّ السَّبِیۡلَ یَسَّرَهٗ اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ کَانَتَا رَتۡقًا فَفَتَقۡنٰهُمَا فَاَجَآءَهَا الۡمَخَاضُ اِلٰی جِذۡعِ النَّخۡلَةِ وَاللّٰهُ اَخۡرَجَکُمۡ مِّنۡ بُطُوۡنِ اُمَّهٰتِکُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ شَیۡـًٔا کَذٰلِكَ اُخۡرُجۡ اَیَّتُهَا اللَّوۡتِیۡ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ۔

دیگر:۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام سے مروی ہے کہ پیچش کے لئے گل ارمنی لے کر اُسے ہلکی آگ کا سینک دیں۔ پھر سفوف کر کے پانی سے اس کی مقدار مناسب لیں۔

دیگر:۔ مصباح کفعمی میں مذکور ہے کہ سُورۃ والشمس کو لکھ کر اُسے پانی سے دھو کر وہی پانی پیچش کے مریض کو پلائیں انشاء اللہ صحت یاب ہوگا۔

دیگر:۔ حضرت امام موسٰے کاظم علیہ السّلام سے مروی ہے کہ پیچش کے لئے اور بعض نے کہا ہے کہ درد پُشت اور معدہ کے لئے جو کسی ثقیل چیز کے کھانے سے بدہضمی ہو گئی ہو، ذیل کی آیات پانی پر پڑھ کر مریض کو پلائیں اور اُس پانی سے کچھ لے کر مریض کے پیٹ پر ملیں۔ وُہ آیات یہ ہیں:۔ یُرِیۡدُ اللّٰهُ بِکُمُ الۡیُسۡرَ وَلَا یُرِیۡدُ بِکُمُ الۡعُسۡرَ

وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ٥

برائے اسہال :۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اسہال بند کرنے کے لئے کسی قدر چاول لے کر انہیں دھو کر سایہ میں خشک کریں۔ پھر نرم آگ کی تھوڑی سی بُو دے کر سفوف کر لیں۔ پھر ہر صبح ایک ہتھیلی بھر اُس سے لے کر پانی کے ساتھ کھا لیا کریں۔

اور دوسری روایت میں فرمایا اسہال کے لئے چاول لے کر اُن میں پانی ڈال کر آگ پر جوش دیں۔ اور دو تین پتھر کے ٹکڑے بھی آگ میں ڈال دیں تاکہ وُہ گرم ہو کر سُرخ ہو جائیں۔ پھر گُردہ کی چربی کسی پیالہ میں ڈال کر وُہ گرم پتھر کے ٹکڑے اُس میں ڈال کر اُوپر دوسرا پیالہ رکھ دیں تاکہ بخارات باہر نہ جا سکیں۔ پھر اُن چاولوں پر یہی پگھلی ہوئی چربی ڈال کر اسہال کے مریض کو کھلائیں انشاءاللہ شفایاب ہوگا۔

دیگر:۔ کتاب کفعمی میں مذکور ہے کہ حضرت امام رضا علیہ السلام نے اسہال کے مریض سے فرمایا کہ اس تکلیف کے دفعیہ کے لئے ذیل کا کلام پڑھ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَاِسْمِكَ الْعَظِيْمِ وَبِعِزَّتِكَ الَّتِيْ لَا تُرَامُ وَبِقُدْرَتِكَ لَا يَمْتَنِعُ مِنْهَا شَيْءٌ اَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا (یہاں بیماری کا ذکر کریں جو بھی ہو)۔

دیگر:۔ اگر سورۃ عَمَّ کو کسی برتن میں لکھ کر اُسے پانی سے دھو کر وُہ پانی مریض کو پلائیں تو یہ تکلیف زائل ہو جائے گی۔

دیگر:۔ پیٹ سے خون آنے کے لئے اتوار کے دن ذیل کی آیات روئی پر لکھ کر

ناشتہ کے وقت وہ روٹی مریض کھالیا کرے۔ اس کے ایک ہفتہ کے استعمال سے خون کا آنا بند ہو جائے گا۔ وہ آیات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ لِکَیْلَا یَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَیْئًا اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ یَشْفِیْکَ مِنْ کُلِّ دَآءٍ یُوْذِیْکَ ۔

دیگر:۔ اس کلام کو تین روز روٹی پر لکھ کر کھائے پیٹ سے خون آنا بند ہو جائے گا اور مریض صحت یاب ہو گا۔ مرقوس مرقوس مرقوس مرقوس مرقوس مرقوس سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

دیگر:۔ برائے خونِ شکم قدرے اسبغول کو آگ پر بھون کر اور تھوڑا سا خام لیکر انہیں کوٹ کر شہد کے ساتھ ملا کر معجون کی طرح بنالیں ہر روز تین انگلیوں کی مقدار میں نہار منہ کھایا کریں۔

دیگر:۔ اسی طرح میتھی کے دانے کچھ نیم بریاں اور کچھ خام لے کر انہیں کوٹ کر باہم ملا کر کھانے سے بھی پیٹ کا خون بند ہو جاتا ہے۔

دیگر:۔ پہلو مقعد جگر اور گردہ کے درد کیلئے۔ وارد ہے کہ کسی شخص نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی خدمت میں اس تکلیف کے بارے شکایت کی آپ نے فرمایا نماز سے فارغ ہو چکے تو اپنا ہاتھ سجدہ والی جگہ پر مل کر اپنے درد والے مقام پر اس ہاتھ سے مسح کر اور ساتھ ہی ذیل کی آیات کو بھی پڑھ۔ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ فَتَعٰلَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ٥ راوی کہتا ہے میں نے ایسا کیا درد دُور ہوگیا۔

دردِ گردہ کا علاج:۔ بحر المنافع میں مذکور ہے کہ درد گردہ کے لئے ذیل کی آیات کسی پاک ظرف پر لکھ کر اُسے دھوکر دُہ مریض پیا کرے اور نیز اس کو کاغذ پر لکھ کر مریض اپنے پاس رکھے۔ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ذٰلِكُمُ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاعْبُدُوْهُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥

دیگر:۔ دردِ گردہ کے لئے یہ کلام لکھ کر مریض کو اپنے پاس رکھنے کے دیں۔ نیز لکھ کر اور پانی سے دھوکر دُہ پانی بھی مریض کو پلائیں:۔ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ٥

دردِ جگر کا علاج:۔ وارد ہوا ہے کہ آیۃ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ٥ کو لکھ کر اور پانی سے دھوکر مریض کو پلائیں بفضلہ تعالےٰ شفا ہوگی۔

دیگر:۔ اسی طرح وارد ہوا ہے کہ مورد کا خالص پانی۔ انار دانہ اور ترنج کا پانی۔ اخروٹ کا مغز۔ بادام۔ مسور کے پانیوں کو باہم ملاکر نوش کرائیں اس تکلیف کے لئے بیحد نافع ہے۔

دیگر:۔ حضرت خرقیل نبی کو درد جگر کی تکلیف ہوئی تو اس کے دفعیہ کے لئے دُعا کی۔ حق تعالیٰ نے وحی فرمائی کہ شیرۂ انجیر لے کر اپنے سینہ پر اس کو ملیں۔ چنانچہ ایسا کرنے سے درد زائل ہو گیا۔

دیگر۔ استسقاء، یرقان، سینہ کا درد اور پہلو اور پسلی کے درد اور اُنکا علاج بحر المنافع میں مذکور ہے کہ استسقا میں پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ پہلے سوجن شروع ہوتی ہے پھر اس کا اثر شروع ہو جاتا ہے۔ جس وقت آماس محسوس ہو تو اُس پر انگلی رکھ کر یہ دعا لکھیں اور صاحب مرض کو باندھیں۔ اور دُوسری بار لکھ کر اُسے دھو کر اُس کا پانی مریض کو پلائیں انشاء اللہ یہ تکلیف زائل ہو جائے گی۔ اور وُہ دُعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَیْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِیْلِ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْیَمِیْنِ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِیْنَ فَمَا مِنْکُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِیْنَ (یہ سورۃ الحاقہ میں سے ہے) وَلَا یَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْهِمْ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ۝ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِیْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِیْکُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰی عٰلِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ فَیُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ (سورہ جمعہ)

دیگر:۔ سُورہ قصص کو لکھ کر اور اُسے دھو کر وُہ پانی استسقا والے مریض کو پلادیں انشاء اللہ شفایاب ہوگا۔

دیگر:۔ اطبا نے ۱۲ عدد ٹڈی جن کے سر اور پر جلا کر لئے گئے ہوں استسقا کے مریض کو کھلانے کی ہدایت کی ہے اور اس کے ساتھ ساڑھے تین درم مورد کا سفوف بھی کھلائیں۔ مریض شفایاب ہوگا۔ مجرب بیان کیا گیا ہے۔

دیگر:- اس مرض کے لئے اونٹنی کا دودھ پلانا آزمودہ بیان کیا گیا ہے بشرطیکہ اُس میں اگر اُونٹنی کا پیشاب ملا کر مریض کو پلایا جائے تو زیادہ نافع ہے۔

دیگر:- گائے کے اُوپلے کی راکھ کا کھلانا استسقا اور زہروں کے اخراج کے لئے مجرب بیان کیا گیا ہے۔

دیگر:- اس راکھ کو پانی میں ملا کر پیٹ پر لیپ کرنا بھی مفید بتلایا گیا ہے۔

دیگر۔ یرقان کا علاج:- بحر المنافع میں بیان کیا گیا ہے کہ چہرہ اور جلد کے زرد ہونے کو یرقان کہتے ہیں۔ سُورۃ سبا کو لکھ کر اُسے دھو کر وہ پانی مریض کو پلائیں اور اُس پانی سے اُس کا مُنہ بھی دُھلائیں۔ نافع ہے۔

دیگر:- یرقان جس سے آنکھیں زرد ہو جاتی ہیں۔ اس آیت کو لکھ کر بطور تعویذ گلے میں لٹکائیں:- قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ۝ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

دیگر:- ذیل کا نقش تحریر کر کے یرقان کے مریض کو دیں کہ وہ اس پر نظر کرتا رہے یرقان دفع ہو جائے گا۔ وہ نقش یہ ہے:-

۸	۶	۷
۶	۷	۸
۷	۸	۶

دیگر:- مثانہ کی پتھری۔ اس میں درد۔ خصیہ پر ورم اور پیشاب کی تنگی کا علاج حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ذیل کی آیات کو سوتے وقت تین بار اور بیدار ہونے کے بعد ایک بار پڑھ لیا کریں۔ وہ آیات یہ ہیں:- اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝

دیگر:۔ دوسری روایت میں [illegible] سیف کے متعلق منقول ہے ہلیلہ بلیلہ۔ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ دار چینی۔ شقاقل۔ زنجبیل۔ انیسوں اور خولنجان ہموزن لے کر اُن کا سفوف کر کے اور قدرے بریاں کر کے گائے کے تازہ گھی میں ملائیں اور اور اُن کے برابر شہد یا چینی ملا لیں۔ ہر مرتبہ بادام کے وزن کے برابر کھلایا کریں۔ سنگریزہ پیشاب کے راستہ سے خارج ہو جائے گا۔

برائے فالج۔ بعد از نماز شب یہ دُعا پڑھا کریں:۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ دُعَاءَ الذَّلِیْلِ الْفَقِیْرِ اَدْعُوْكَ دُعَاءَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَقَلَّتْ حِیْلَتُهٗ وَضَعُفَ عَمَلُهٗ وَاَلَحَّ عَلَیْهِ الْبَلَاءُ ۝

دیگر اَیْضًا:۔ سنگِ مثانہ کے لئے سورہ الم نشرح کسی پاک ظرف میں لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں۔ اُس کی یہ تکلیف زائل ہو جائے گی۔

دیگر:۔ خصیہ کا بڑا ہو جانا جسے فتق کہتے ہیں اس کا علاج یہ ہے کہ مھلی کے پتے کے پانی کا خصیہ پر طلا کریں۔ بے حد مفید ہے۔

دیگر: خصیوں پر ورم آجانے کا علاج:۔ تخم کشف (چھوے کا انڈا)، سونف کو عرق گلاب اور سرکہ کے ساتھ کھرل کر کے لیپ کریں۔

دیگر:۔ اسی طرح گل خطمی۔ جو کا آٹا۔ باقلا کا آٹا۔ آگ پر پختہ کر کے اس میں مرغی کے انڈے کی زردی اور مصبر ملا کر ورم خصیہ پر لیپ کریں۔

دیگر:۔ اگر ورم بہت سخت ہو گیا ہو تو زیرہ کرمانی۔ مویز منقیٰ کو کوٹ کر

کسٹرائیل میں ملاکر ورم پر لیپ کریں۔

دیگر:- بحر المنافع میں مذکور ہے کہ اگر بچوں کو فتق کی تکلیف ہو جائے یعنی خصیہ کا ورم ہو جائے تو اس کے کان میں مخالف سوراخ کیا جائے۔ یعنی اگر دائیں خصیہ میں ورم ہو تو بائیں کان میں سُوراخ کیا جائے۔ بفضلہ تعالیٰ آرام ہو جائے گا۔

دیگر:- اگر خصیہ میں درد ہو اور ہوا بھی بھر جائے تو ذیل کا کلام تلوں کے تیل پر پڑھ کر دم کریں اور مقام تکلیف پر اس کی مالش کریں۔ وہ کلام یہ ہے:- بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ تِلْكَ اٰیٰتُ اللّٰہِ نَتْلُوْھَا عَلَیْکُمْ ثُمَّ یُصِرُّ مُسْتَکْبِرًا کَاَنَّ فِیْٓ اُذُنَیْہِ وَقْرًا فَبَشِّرْہُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖٓ اَجْمَعِیْنَ ۝

دیگر برائے زخم خصیہ و عضو تناسل:- اطبا نے اس تکلیف کے لئے لکھا ہے کہ سُرمہ کا سفوف زخم پر چھڑکا جائے۔ اگر زخم تازہ ہو۔ ورنہ کہنہ ہو تو مصبر۔ مردہ سنگ توتیا۔ شاہ دانہ۔ گل انار۔ سرو (مازو) سوختہ کو کوٹ کر اُسے زخم پر چھڑکا جائے یا اُن میں موم ملا کر مرہم بنائیں اور زخم پر لیپ کریں۔

علاج برائے خارش:- اگر خصیہ یا قضیب (ذکر) میں خارش ہو تو پہلے خارش کے مقام کو گرم پانی سے دھوئیں اور اُس پر انڈے کی سفیدی کا لیپ کریں۔ اگر اس سے خارش دُور نہ ہو تو اُس موقع پر جونک لگوائیں۔ جرب (چنبل) والی دوائیاں جو پہلے بیان ہو چکی ہیں وُہ لگوائیں۔ تنقیہ اور جلاب کرائیں۔ اگر کسی کا پیشاب بے قابو ہو کر نکلتا ہو تو ۹ ماشہ کندر کا سفوف صبح کو کھلائیں۔

دیگر:- اگر پیشاب میں رکاوٹ پیدا ہو جائے تو یہ دو نام مریض کے پاؤں کے انگوٹھے کے ناخن پر لکھیں۔ اور اگر جانور ہو تو اُس کے سُم پر لکھیں۔ وُہ اسم یہ ہیں :- امکہ۔ مہکہ۔ ان کے لکھنے سے پیشاب کی رکاوٹ دُور ہو جائے گی۔ اس عمل کو مجرب بیان کیا گیا ہے۔

دیگر ایضاً برائے تنگیٔ پیشاب:- کتاب خواص الآیات میں مذکور ہے کہ آیتہ کریمہ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ سے يَعْلَمُونَ تک مریض پر پڑھیں انشاءاللہ شفایاب ہوگا۔

دیگر:- حمران کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام نقی علیہ السلام کی خدمت میں لکھا میری جان حضور پر فدا ہو یہاں آپ کے دوستوں میں سے ایک کو حبس بول کی شکایت ہے، آپ کے اس خادم کا نام نفیس ہے۔ وُہ حضور سے دُعا کا طلبگار ہے تاکہ اس کی برکت سے وُہ شفایاب ہو۔ آپ نے جواب میں تحریر فرمایا کہ حق تعالےٰ اس کی تکلیف کو دفع فرمائے، اور مکروہاتِ دنیا کو اس سے دُور فرمائے۔ اور اس کا علاج یہ ہے کہ قرآن شریف کی تلاوت زیادہ کیا کرے۔

دیگر:- تنگی پیشاب کے لئے ذیل کا کلام مع اشکال مندرجہ لکھے اور زبان پر باندھے پیشاب کھل جائے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ یا سکیملھا یا مکتفیا یا دنیاسا الوره بلا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

دیگر ایضاً:- پیشاب کی رکاوٹ کے لئے زندہ جُوں پیشاب کی نالی میں دوڑا دے فوراً پیشاب کھل جائے گا یہ عمل تجربہ میں آچکا ہے۔ نیز ٹڈی کا دھواں احلیل میں دینا بند شدہ پیشاب کو کھول دیتا ہے۔

دیگر:۔ سورہ طٰہٰ باسم اللہ تحت الثریٰ لکھ کر اور اُسے دھو کر وہ پانی پینے سے پیشاب کھل جائے گا۔

دیگر:۔ زہار پر چوہے کی مینگنی ملنے سے بھی پیشاب کھل جاتا ہے۔

دیگر۔ علاج برائے درد شرمگاہ۔ رحم۔ مقعد کی خراش اور بواسیر کے لئے:۔ مروی ہے کہ معلی بن خنیس نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے اپنی زوجہ کی شرمگاہ میں درد کی شکایت کی۔ حضرت نے فرمایا کہ تم نے اپنی عورت کو نامناسب جگہ پر برہنہ کیا ہے جس کے سبب سے اُسے یہ درد پیدا ہوا۔ اس لئے اپنا بایاں ہاتھ درد کے مقام پر رکھ کر اس دُعا کو پڑھ۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ بَلٰی مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ فَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَسْلَمْتُ وَجْهِيْ وَفَوَّضْتُ اِلَيْكَ اَمْرِيْ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجٰى مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ۔

دیگر علاج بواسیر:۔ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ ذیل کی دُعا کا پڑھنا بواسیر کے لئے مفید ہے۔ يَا جَوَادُ يَا مَاجِدُ يَا رَحِيْمُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا بَادِئُ يَا رَاحِمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْدُدْ عَلَيَّ وَاكْفِنِيْ شَرَّ وَجْعِيْ ۝

دیگر ایضاً:۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ سورہ یٰسین کو شہد سے لکھ کر اور اُسے پانی سے دھو کر وہ پانی مریض پی لے۔ بواسیر کیلئے مفید ہے۔

دیگر:۔ بحرالمنافع میں لکھا ہے کہ ذیل کے افسون کو اپنے دائیں ہاتھ پر پڑھے اور قضائے حاجت کے بعد مقام بواسیر پر ملے۔ وہ افسون یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِيْمِ ہ یَافَارِغِیْ یَامَارِغِیْ اذھب بامر اللہ ہ

دیگر:۔ استنجا کرنے کے وقت بائیں ہاتھ میں پانی کا چلو لے کر اس پر ویل کا فسوں پڑھ کر دم کر کے اُس پانی سے استنجا کرے۔ چند دن ایسا کرنے سے بواسیر کی تکلیف زائل ہوگی۔ وُہ فسون یہ ہے:۔ ایلا پیلا حویھی تش جم تھوی۔

دیگر:۔ بواسیر کے لئے یہ دوا حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے۔ ہلیلہ سیاہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ یہ اجزا ہموزن لے کر اچھی طرح کوٹ چھان کر تھوڑا سا گوگل پانی میں حل کر کے اس سے اجزا بالا کا سفوف خمیر کر کے گولیاں بقدر دانہ مسور بنا لیں اور سایہ میں انہیں خشک کریں۔ اگر گرمی کا موسم ہو تو بقدر ۲ ماشہ کھائیں اور دورانِ استعمالِ دوا مچھلی اور سرکہ سے پرہیز کریں۔ ۲ ماشہ گولیاں وزن کر کے اُن میں سے ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ پانی کے لیا کریں۔

دیگر:۔ اطبا نے یہ ضماد بواسیر مقعد کے زخم بوجہ خارش۔ اسہالِ بواسیر۔ خون کا آنا۔ اور کثرتِ حیض کے لئے نافع بیان کیا ہے۔ سفیدہ کاشغری۔ موم سفید۔ مازو ہر ایک ایک حصہ۔ گل خطمی۔ گوگل ہر ایک دو حصہ۔ اور بکری کی چربی تین حصہ روغن گل چار حصہ اس میں زردی بیضہ مرغ ملا کر ضماد کریں۔

دیگر:۔ ٹڈی کا کھانا بواسیر اور تنگی پیشاب کے لئے مفید بیان کیا گیا ہے۔

دیگر:۔ مقعد کی پھٹن کے لئے انسانی جسم کی میل کا ضماد کرنا مجرب ہے۔

دیگر:۔ پاؤں۔ ران۔ زانو۔ عرق النساء۔ پاؤں کے تلووں اور نقرس کے دردوں کے لئے:۔ کسی آدمی نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے شکایت کی۔ آپ نے فرمایا ایک طشت میں گرم پانی ڈال کر اُس میں بیٹھ اور درد کے مقام پر ہاتھ مل کر یہ دعاء

پڑھ:- اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ٥

دیگر:- ایک دوسری حدیث سے منقول ہے ایک شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرق النسا کے درد کی شکایت کی۔ فرمایا جب اس کا اثر ظاہر ہو۔ اپنا ہاتھ وہاں رکھ اور پڑھ:- بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَاَعُوْذُ بِاسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ وَاَعُوْذُ بِاسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ٥

دیگر:- درد کی جگہ پر دعائے بالا لکھ کر باندھنے سے درد منقطع ہوگا۔

دیگر:- عرق النسا کی رگ کو ڈھونڈ کر اس کی فصد کرائے درد دفع ہوگا۔

دیگر:- ریح کے باعث کمر میں درد کا علاج:- ذیل کے کلام کو بطور تعویذ لکھ کر مریض کے بازو پر باندھیں۔ عزیمت یہ ہے:- بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ ارواح المجوس والمجوسیۃ عزمت علیکم اے ارواح نصرانی والنصرانیۃ عزمت علیکم وارواح الیھودی والیھودیۃ عزمت علیکم اے ارواح المؤمنین والمؤمنۃ عزمت علیکم یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ یَا کَافِیْ یَا شَافِیْ یَا مُعَافِیْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ھ ھ ھ ھ ※ ۶۶۶۶۶۶۶ وھص یا دفیب۔

دیگر:- برائے درد کمر، زانو اور اس کا علاج:- تخم گاجر، تخم شلجم، سنڈھ، پوست خیار اور سربینگن جملہ ہموزن کوٹ چھان کر شہد سے معجون بنا کر صبح و شام ایک تولہ

کھائیں تکلیف دُور ہوگی۔

دیگر:۔ ایک دوسری حدیث سے منقول ہے کہ کسی شخص نے حضرت امام حسین علیہ السلام سے پاؤں میں درد کی شکایت کی۔ آپؑ نے فرمایا سورۃ اِنَّا فَتَحْنَا سے عَزِیْزًا حَکِیْمًا تک پڑھ۔

دیگر:۔ دُوسری حدیث میں منقول ہے کہ سالم بن محمد نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پنڈلی کے درد کی شکایت کی اور کہا کہ اس درد کی وجہ سے میں کام کرنے سے عاجز ہو گیا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ اس آیت کو سات بار پڑھ:۔ اُتْلُ مَا اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهٖ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۱۰

دیگر:۔ پاؤں کے درد کے لئے سُورۃ اَتٰى اَمْرُ اللّٰہِ سے لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ تک لکھ کر مریض کو دیں کہ وہ اپنے پاس رکھے۔

دیگر:۔ اُنگلیوں کے درد کے لئے مَا كَانَ عَلَى النَّبِیِّ سے قَدَرًا مَّقْدُوْرًا اور وَاِذَا رَاَیْتَ الَّذِیْنَ سے آخر آیۃ تک لکھ کر مریض کو اپنے پاس رکھنے کے لئے دیں۔

دیگر:۔ پہلو۔ پنڈلی اور ہر درد اور زخم کے لئے جو پیدا ہو چکا ہو اس آیت کو (صدف (سیپی) سے لکھ کر اُسے خوشبو دے کر پانی سے صاف کر کے وہ پانی محفوظ رکھیں اور سیپی کو آگ میں نرم کر کے اس پانی سے گوندھ کر مقام درد پر لیپ کریں درد ساکن ہوگا۔ وہ آیۃ یہ ہے:۔ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ سے تَعْمَلُوْنَ تک (سُورہ یونس)

دیگر:۔ پنڈلی سے ایڑی تک۔ پشت پاؤں اور پاؤں کے تلوے کے درد کیلئے

حضرت امام حسین علیہ السلام سے منقول ہے کہ کسی شخص نے آنحضرتؐ کی خدمت میں عرض کیا کہ مجھے پاؤں کی پُشت اور تلوے کے درد نے اُٹھنے سے مجبور کر رکھا ہے۔ فرمایا کہ تُو تعویذ کیوں نہیں کرلیتا۔ کہا میں تو وُہ تعویذ نہیں جانتا۔ آپ نے فرمایا کہ درد کے وقت مقام درد پر ہاتھ رکھ کر یہ پڑھ:۔ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ وَ مَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِہٖ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ٥

دیگر:۔ پنڈلی کے زخم کے لئے گائے کے اُپلے کی راکھ اور نمک ہموزن لے کر سرکہ میں ملاکر زخم پر طلا کرنے کو مفید بیان کیا گیا ہے۔

دیگر:۔ نقرس کے لئے جبکہ پاؤں کے جوڑوں میں درد ہو تو اس کا علاج پہلے تحریر کیا جاچکا ہے اس پر عمل کریں۔

دیگر برائے ردّ دُشمن:۔ کتاب شمس المعارف میں مذکور ہے کہ اگر تو چاہے کہ لشکر بھر کو شکست ہو اور فرار کر جائے تو اس کے لئے میدان کی مُٹھی بھر مٹی اُٹھا کر اُس پر ذیل کے کلام کو پڑھ کر مٹی پر دم کریں اور مٹی دشمن کے لشکر کی طرف پھینک دیں تو دشمن کا لشکر بفرمانِ خدا فرار کر جائے گا اور اس طرح شکست کھا جائے گا۔ وُہ کلام یہ ہے:۔ سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ بَلِ السَّاعَۃُ اَدْھٰی وَاَمَرُّ مٹی پھینکتے وقت یہ کہیں شَاھَتِ الْوُجُوْہُ۔ اگر مٹی پھینکتے وقت ہوا دُشمن کی طرف چل رہی ہو تو زیادہ مناسب ہوگا۔

ظالموں کے ظلم اور دشمن کی دشمنی کے لئے:۔ مکارم الاخلاق میں حضرت رسُول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وارد ہُوا ہے جب کسی دشمن سے خوف لاحق ہو اور چاہے

کہ اس کے شر کو دفع کرے پہلی کے چاند کا انتظار کریں۔ جب نظر آجائے تو چاند کو با اعتماد ہو کر خطاب کریں۔ اَیَوَدُّ اَحَدُکُمْ اَنْ تَکُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّ اَعْنَابٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهٗ فِیْهَا مِنْ کُلِّ الثَّمَرٰتِ وَ اَصَابَهُ الْکِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّیَّةٌ ضُعَفَآءُ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِیْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ٥ جب اِحْتَرَقَتْ کا لفظ منہ سے نکلے تو دشمن کے گھر کی طرف اشارہ کریں جس سے تم خوف کھاتے ہو اور وہ تمہیں آزار پہنچاتا ہو۔ تین بار کہو۔ اَللّٰهُمَّ طَمَّهٗ بِالْبَلَآءِ طَمًّا وَّ غَمَّهٗ بِالْبَلَآءِ غَمًّا وَّ اَرْمِهٖ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ وَّ طَیْرًا اَبَابِیْلَ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ ٥ پھر دوسری اور تیسری رات بھی یہی عمل بجالائیں۔ چوتھی چاند کو اس عمل کی ضرورت نہیں رہے گی۔ اگر سنتالیس بار روز اس کلام کو پڑھتا رہے تو دشمن فنا ہو جائے گا۔

دیگر:۔ اگر کوئی شخص نو کاغذ کے ٹکڑوں پر یا خلفائے علیہ زنگار سے لکھ کر ہوا میں لٹکا دیگا جس شخص کو بھی چاہے گا اُس کے سامنے حاضر ہو جائے گا۔

دیگر:۔ اگر کوئی شخص ذیل کے اسم کو ہرن کی کھال پر لکھ کر اپنے باندھ لے گا؛ جتنا بھی وہ چلے گا اُسے تکان نہیں ہوگی۔ وہ اسم یہ ہے:۔ یا دغیوش۔

دیگر:۔ خوف و خطر کی دوری کے لئے۔ مروی ہے کہ کسی شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ میں نے بہت سے سفر کئے ہیں بعض دفعہ تو خوفناک مقامات پر بھی مجھے بسر کرنا پڑ جاتا ہے۔ کوئی ایسی چیز مجھے تعلیم فرمائیے کہ جس سے مجھے کسی قسم کا خوف و خطر محسوس نہ ہو۔ جناب نے فرمایا جب تمہیں کسی ایسے خطرناک مقام پر رہنے کا اتفاق ہو تو ہاتھ سر پر رکھ لے اور آواز بلند سے یہ کہہ اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰهِ یَبْغُوْنَ وَلَهٗ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا

وَ كَرِهَا وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ٥ راوی کہتا ہے کہ ایک بیابان میں مجھے رہنے کا اتفاق ہوا جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہاں جن بہت ہیں۔ میں نے اس آیت کو پڑھا اور سُنا کہ ایک دُوسرے کو جواب میں کہہ رہا ہے کہ اسے کس طرح ہم پکڑیں جبکہ اس نے آیہ پاک کی پناہ لے لی ہے۔

دیگر:۔ کسی ہلاکت خیز جگہ میں پھنس جانے کا دفعیہ:۔ جب کوئی شخص کسی مصیبت کی جگہ میں پھنس جائے تو کہے:۔ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ٥

اَیضاً دیگر:۔ کلامِ بالا کو ستّر مرتبہ روزانہ پڑھنے سے ہر قسم کی مصیبت سے خلاصی ہو جاتی ہے۔

دیگر:۔ ایک دُوسری حدیث میں وارد ہوا ہے کہ حضرت رسُول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذیل کی دُعا حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو تعلیم فرمائی اور فرمایا کہ اے علی جب کسی مصیبت میں پھنس جاؤ تو یہ کہو تاکہ حق تعالےٰ اس دُعا کی برکت سے ہر بلا کو تم سے دفع فرمائے۔ دُعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ٥

دیگر:۔ خزانہ اسرار میں بیان کیا گیا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے کاروبار میں ناچار ہو گیا ہو اور اُس میں کامیابی کا اُسے کوئی راستہ نظر نہ آتا ہو تو اُسے چاہیئے آدمی رات کے وقت بیدار ہو کر وضو کرے اور دو رکعت نماز ادا کرے۔ اس کے بعد ذیل کی آیت پڑھ کر سو جائے تو خواب میں کسی کو دیکھے گا جو اُسے اُس کی سرگردانی کا

علاج بتائے گا۔ وہ آیت یہ ہے:۔ وَلَئِنْ سَئَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ سے لَمُنْقَلِبُوْنَ ہ تک (سورہ حٰمٓ)

دیگر:۔ بدگو پر لوگوں کی زبان بندی کے لئے۔ دُرِ مکنون میں تحریر ہے کہ جو شخص ذیل کی دُعا کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو اس کے مخالفوں کی زبان اس کی گلہ گوئی سے بند ہو جائے گی:۔ وَعَقَدْتُ لِسَانَ كُلِّ مُتَكَلِّمٍ مِنَ الْبَشَرِ مِنْ اُنْثٰى وَذَكَرٍ مِنْ بَنِىْ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّا عَنْ حَامِلِ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ فَهُمْ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ بِحَقِّ سوسم سوسم حوسم دوسم براسم تكهوب حسك يتحمل بركات عقدت عنه كل لسانٍ بحق قول اللهِ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ وَبِحَقِّ قَوْلِهٖ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا وَبِقَوْلِهٖ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ہ بِسْمِ اللهِ اَسْكَنْتُ بِسْمِ اللهِ اخرسنا بِسْمِ اللهِ اعمتنا بِسْمِ اللهِ عقدنا اَلسِّنَةَ السُّوْءِ الوطس طسهم فهم لا يتكلمون طسٓ طسٓمٓ اِنَّهُمْ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا شاهت الْوُجُوْهُ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِىْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ہ

برائے دُوری کیڑے و ٹڈی:۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ اُس کی فصل یا باغ سے یہ دُور رہیں تو ذیل کی اشکال کو (پانی نہ لگے ہوئے) چار ٹھیکروں پر لکھ کر باغ یا کھیتی کے چاروں کونوں میں دفن کر دیں۔ وہ اشکال اگلے صفحہ پر دیکھیں:۔

ب | و | مح | ھے مروس ھلھ ھلھ ۱۲۸

ایضاً دیگر زراعت اور باغ سے آفت کی دُوری کے لئے:۔ نئے دو
کوزوں پر ذیل کا کلام مشک وزعفران سے لکھ کر ایک کوزہ بلندی پر نصب کریں۔
جس بلندی پر سے سارا کھیت یا باغ نظر آسکتا ہو۔ اور دُوسرے کوزے کو کھیتی
کے اُس نالے کے نیچے دفن کریں جس میں سے پانی بہہ کر کھیتی یا باغ کو سیراب کرتا
ہو۔ وُہ کلام یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ
بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ بِاَسْمِكَ الْمُكَرَّمَاتِ الْمَيْمُوْنَاتِ الْمُطَهَّرَاتِ الْمُقَدَّسَاتِ
وَاَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ الَّذِیْ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ وَّنُوْرٌ فَوْقَ نُوْرٍ وَّنُوْرٌ
تَحْتَ كُلِّ نُوْرٍ وَّنُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَنُوْرِ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
وَاَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَشِدَّتِ جَبَرُوْتِكَ لَكَ الْحَمْدُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ وَادْفَعْ كُلَّ اٰفَةٍ وَّبَلَاءٍ مِّنْ هٰذَا الزَّرْعِ وَالْمَقَامِ بِحَوْلِكَ
وَقُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَجَلَالِكَ وَسُلْطَانِكَ مِنْ اَوَّلِهَا اِلٰی اٰخِرِهَا
وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ○

دیگر:۔ کھجور کے پھل میں بیماری یا کیڑا لگنے کے لیئے دُعائے ذیل کسی لکڑی
کی چپٹی پر لکھ کر درخت کے ساتھ لٹکا دیں تاکہ یہ شر دُور ہو جائے۔ وُہ دُعا یہ ہے:۔
ال تقلیش یا کہیج اھیاً شراھیاً ۱۱۱۱۱ اب ۱۱۱۱ ج ۱۱ د ۱۱۱ ھو ۱۱ ن ۱۱۱۱

ح ۱۱۱۱ ط ۱۱۱۱ ی ۱۱۱۱ ک ۱۱۱۱ ل ۱۱۱۱ ن ۱۱۱۱ س ۱۱۱۱ ع ۱۱۱۱ ف ۱۱۱۱ ص ۱۱۱۱ ق ۱۱۱۱ ر ۱۱۱۱ ش ۱۱۱۱ ت ۱۱۱۱ ث ۱۱۱۱ خ ۱۱۱۱۱۱ ذ ۱۱۱۱ ض ۱۱۱۱ ظ ۱۱ ۱۱ غ ۱۱۱ ۔

دیگر:- فصل کو سُور چوہے اور دیگر فصل کھانے والے موذیوں سے بچانے کے لئے کاغذ پر لکھ کر کسی لکڑی پر باندھیں اور لکڑی کھیتی کے کونے میں کھڑی کردیں جو کلام لکھنا ہے وُہ یہ ہے:- بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہو ہو ہو سر سو مکسی کفت تفت کل کون کسی ھس ھس کسی برھامد بستم نرم شیشہ و غنچہ و کرم و موسر چہ من محصولات ھذہ الارض اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ۝

دیگر:- برائے دفع کیڑے جو لکڑی کی بیلوں یا دُوسرے میووں کو لگے ہوئے ہوں۔ کسی لکڑی کی چپٹی یا کسی کوزہ گلی پر لکھ کر باغ میں لٹکا دیں کیڑے دفع ہو جائیں گے۔ جو دُعا لکھنی ہے وُہ یہ ہے:- بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ فَاخْرُجْ مِنْهَا اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِیْنَ فَاخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ یَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ

وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ٥

بچوں کے مرض کے دفعیہ کا علاج :۔ ذیل کی دُعا بیمار بچے پر پڑھیں۔
بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ ۔

دیگر ایضاً۔ بیمار بچے پر یہ دُعا پڑھیں :۔ اُعِيْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّشَرِّ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ ۔

دیگر :۔ خواہر زادہ کی نسبت سے یہ روایت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ایک دفعہ میں سخت بیماری میں مبتلا ہوا۔ میری خالہ نے میرے خالو کو آنحضرتؑ کی خدمت میں بھیج کر قدم رنجہ فرمانے کی التجا کی۔ جب آنحضرت داخل ہوئے میری ماں اُم سلمہ بنت محمد بن علی گھر سے باہر تھی اور جزع و فریاد کر رہی تھی اور کہہ رہی تھی "ہائے جوان کی جوانی"۔ اور میرے خالو نے اُسے منع کیا اور فرمانِ امام سُنایا کہ اپنے کپڑوں کو سمیٹ لے۔ کمرے کی چھت پر چڑھ جا۔ سر کو برہنہ کرکے زیر آسمان یہ کہہ۔ رَبِّيْ اِنِّيْ اَعْطَيْتَنِيْهِ وَاَنْتَ وَهَبْتَهٗ لِيْ فَاجْعَلْ هِبَتَكَ الْيَوْمَ جَدِيْدَةً اِنَّكَ قَادِرٌ مُّقْتَدِرٌ ۔ پس سجدہ میں جھک جا۔ ابھی سجدہ سے سر نہ اُٹھایا ہوگا کہ تیرے بچے کو بیماری سے شفا حاصل ہو گئی ہوگی۔ میں نے سُنا

کہ میری ماں نے دُعا مذکورہ بالا پڑھی اور میں شفایاب ہوگیا۔ اس روایت کے علاوہ جو دوسری روایت میری ماں نے بیان کی وُہ مقدمہ میں پہلے تحریر کی جا چکی ہے۔

دیگر:۔ حضرت امام باقر علیہ السّلام سے منقول ہے کہ کسی نے اپنے لڑکے کی بیماری کے متعلق آپ کی خدمت میں عریضہ ارسال کیا آپ کا خط مبارک جواب میں آیا اس میں لکھا تھا کہ یہ دُعا بیمار بچے پر پڑھیں اور لکھ کر اُسے گلے میں لٹکائیں۔

وُہ دعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَمَا شَآءَ اللّٰهُ وَبِعِزَّتِ اللّٰهِ وَجَبَرُوْتِ اللّٰهِ وَقُدْرَةِ اللّٰهِ وَمَلَكُوْتِ اللّٰهِ هٰذَا الْكِتَابُ اِجْعَلْهُ يَا اَللّٰهُ شِفَآءً لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ (لڑکے اور اس کے باپ کا نام لکھیں) عَبْدِكَ وَابْنِ عَبْدِكَ وَابْنِ اَمَتِكَ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ۔

دیگر:۔ بحر المنافع میں مذکور ہے کہ ذیل کی آیت کاغذ پر لکھیں اور اُس پر مریض کا نام بھی لکھیں۔ پھر کسی برتن میں پانی بھر کر اُس کاغذ کو اُس میں ڈال لیں۔ اگر وُہ کاغذ پانی میں غرق ہو کر تہ نشین ہو جائے تو جان لیں کہ بیماری طول پکڑے گی اور لڑکا شفایاب نہیں ہوگا۔ اگر تہ نشین نہ ہو اور درمیان میں رہے تو اس سے یہ سمجھیں کہ بیماری طولانی ہوگی مگر بچہ شفایاب ہو جائے گا۔ اور اگر وُہ کاغذ پانی کی سطح پر تیرتا ہے تو تسلی کریں بیمار کو جلد شفا ہوگی پس اُس کاغذ کو پانی کی سطح سے اُٹھا کر پانی سے دھو لیں اور وُہ پانی مریض کو پلائیں جلد صحت یاب ہوگا۔ وُہ آیت یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ

برائے اُم الصبیان و آسیب:۔ یہ حدیث میں آیا ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا میں ایک لڑکا رکھتا ہوں کبھی کبھی اُس کے اعضا میں ریح سرایت کر جاتی ہے۔ اس حد تک اُسے تکلیف ہو جاتی ہے کہ میں اُس کی زندگی سے مایوس ہو جاتا ہوں۔ آنحضرتؑ نے فرمایا کہ سُورہ الحمد کو کسی پاک ظرف پر سات مرتبہ مشک و زعفران سے لکھ کر اُسے پانی سے دھو لے اور وہ پانی محفوظ رکھ۔ مریض اُس پانی سے تھوڑا تھوڑا ایک مہینہ سالم پیتا رہے۔ راوی کہتا ہے کہ لڑکے نے ایک بار وہ پانی پیا اور شفا یاب ہو گیا۔

دیگر بچّوں کی مٹی کھانے کی عادت کو دُور کرنے کے لئے:۔ ذیل کی دُعا روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر اُس بچے کو کھلائیں جسے مٹی کھانے کی عادت ہو۔ فوراً مٹی کھانا چھوڑ دے گا۔ اور یہ عمل تجربہ میں کار آمد ثابت ہوا ہے۔ وہ دعا یہ ہے:۔ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ لَا تَأْكُلِ الطِّينَ بِحَقِّ يٰسٓ وَلَا تَأْكُلِ التُّرَابَ بِالٓمٓ ذٰلِكَ الْكِتَابُ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

دیگر ایضاً:۔ ذیل کی آیت جو سُورہ سبا کی ہے لکھ کر مٹی کھانے والے بچے کے باندھیں مٹی کھانا ترک کر دے گا۔ اور وہ آیت یہ ہے:۔ وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِىْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ۝

دیگر:۔ بچّے کے دُودھ چھڑوانے کے لئے:۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ سُورۃ بروج لکھ کر بطور تعویذ بچے کے گلے میں لٹکائیں وہ اس کے بعد

ماں کا دودھ پینا چھوڑ دے گا۔

دیگر :۔ اگر بچہ دودھ چھوڑ دینے سے بیمار ہو جائے یا زیادہ روئے تو مرغ مرغی کے انڈے پر یہ کلام لکھ کر وہ انڈا بچے کو کھلائیں۔ اُسے دودھ پینے کا خیال نہیں رہے گا۔ اور آئندہ دودھ پینا ترک کر دے گا۔ وہ آیت یہ ہے :۔ وَتَاكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا اَمْ اَبْرَمُوْا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ۔

دیگر :۔ اگر بچہ چلنے میں دیر کر رہا ہو تو ذیل کی آیات کو مٹی کے برتن میں لکھ کر اُسے پانی میں دھو کر بچے کو پلائیں اور اس پانی سے کچھ لے کر بچے کی ٹانگوں پر ملیں۔ ایک اور دفعہ کاغذ پر لکھ کر بچے کے گلے میں بطور تعویذ لٹکائیں۔ بچہ جلدی چلنا شروع کر دے گا۔ وہ آیات یہ ہیں :۔ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ اللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى اَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

دیگر :۔ بچے کے کان میں سوراخ کرنا :۔ یہ کہا گیا ہے کہ کان میں سوراخ کرنے سے پہلے سوئی پر ذیل کا افسون پڑھ کر دم کریں اور لعاب دہن سوئی پر لگا کر سوراخ کریں۔ اس سے نہ خون بہے گا اور نہ پکے گا۔ افسون یہ ہے :۔ "ادن هالس تبردشك سوتيا"

دیگر :۔ سات بار سوئی پر ذیل کا افسون پڑھ کر دم کریں۔ اسکے بعد جہاں سوراخ کرنا مطلوب ہو، سوراخ کریں۔ خون باہر نہیں آئے گا۔ افسون یہ ہے :۔ سوراخ کرتے وقت بھی ایک بار یہ پڑھیں :۔ کھرد کرد میتا منی۔

جماع کی تاثیرات سے متعلق احادیث :۔ جمعہ کی رات سونے کے بعد اپنی زوجہ سے

ہم بستری کرنے سے اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والا بچہ دین کے اکابرین میں سے ہوگا اور جمعہ کے دن عصر کے بعد ہم بستری کرنے کے نتیجہ میں پیدا ہونے والا بچہ مشہور علما میں سے ہو گا۔ اگر سوموار کی رات کو جماع کرے تو اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والا بچہ حافظ قرآن ہو گا۔ اور اپنی قسمت پر راضی رہے گا۔ اور منگل کی رات کے جماع سے پیدا ہونے والا بچہ رحم دل ہوگا اور اس کی زبان گلہ گوئی اور بہتان سے پاک رہے گی۔ جمعرات کی رات کو جماع سے پیدا ہونے والا جملہ علما میں سے ایک ہوگا۔ جمعرات کے دن ظہر کے وقت جماع سے پیدا ہونے والا بچہ لوگوں کا ممد اور کارساز ہوگا۔ دین و دنیا بسلامتی ہونگے۔ شیطان اس کے نزدیک نہیں آئے گا۔ یہاں تک کہ وہ بوڑھا ہو جائے۔ البتہ۔ بحالت پیری مراعات کرنا فائدہ مند ہے

دیگر حیض کے خون کی بندش کو کھولنا اور اسکی کثرت کو بند کرنا:۔ خواص قرآنی میں وارد ہے۔ جب عورت کا خون حیض بند ہو اور اس کے باعث عورت تکلیف میں ہو۔ اور یہ آیہ وَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ○ ایک تانبے کی تختی پر منگل کے دن جب قمر برج عقرب میں ہو نقش کرائیں اُس عورت اور اس کی ماں کا نام کندہ کرا کر اُس تختی کو پانی میں ڈال دیں۔ ایسی ندی کے پانی میں جو رواں ہو۔ پھر کبھی حبس حیض کی شکایت نہ ہو گی۔ جب تک وہ تختی اُس آب جاری میں رہے گی

دیگر برائے کثرت حیض اور اسکی بندش کے لئے:۔ کتاب در مکنون میں مذکور ہے کہ اُس عورت کے کپڑے پر جس کا خون بند نہ ہوتا ہو بشرطیکہ کپڑا پاک ہو دھلا ہے

حروف کو لکھیں۔ اور وہ اپنے پاس رکھے تو خون بند ہو جائے گا۔ وہ حروف یہ ہیں:۔
"باذن صبیطح کلیم ھٰؤُلَاءِ ٥

دیگر:۔ اس کتاب میں ان اشکال کو لکھ کر اُس عورت کو جس کا خون ماہواری بند نہ ہوتا ہو بطور تعویذ لکھ کر باندھیں۔ خون بند ہو جائے گا۔ وہ اشکال یہ ہیں:۔
"حوطابحوطا طوطالوطاعطرطامنا امسئلك الدم اتطع الدم بحق ا دم سخطاردمن یصطلق"

خواص قرآنی میں مذکور ہے کہ جو عورت ذیل کی آیات ریحان کے سات پتوں پر لکھ کر ایک ایک پتہ نگلنے پر ایک پیالی دودھ کی پی کر سات پتے روزانہ نگل لیا کرے گی۔ دو تین یا زیادہ سے زیادہ سات دن تک یہ عمل پورا کرلے اس کے بعد اپنے مرد سے ہم بستری کرے۔ انشاءاللہ حاملہ ہو جائے گی۔ دودھ کے لئے یہ شرط ضروری ہے کہ دودھ سُرخ رنگ کے بالوں والی گائے کا ہونا چاہیے۔ وہ آیات یہ ہیں:۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ ٥

دیگر:۔ خواص السنود میں اس طرح مذکور ہے۔ کہ سورہ لَمْ یَكُنْ کو لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی حاملہ عورت کو پلائیں۔ تو اُس کا حمل گرنے یا دوسری آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

دیگر:۔ جب ان سورہ انبیاء کی آیتوں کو ہرن کی کھال پر لکھ کر حاملہ عورت

کو دینگے کہ وہ باندھ لے۔ تو یہ تعویذ حمل کے پہلے چالیس روز تو وہ یہ باندھے رکھے۔
اس کے بعد کھول لے اور اپنے پاس محفوظ رکھے۔ پھر جب بچے کی پیدائش کا آخری مہینہ
شروع ہو پھر باندھ لے۔ تو اس کا بچہ آفات سے محفوظ رہے گا۔ وہ آیات یہ ہیں:۔
وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا
لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَیْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ
عِنْدِنَا وَذِكْرٰی لِلْعٰبِدِیْنَ ہ

دیگر:۔ عورتوں کے بانجھ پن کی دُوری کیلئے:۔ ایک موٹا بزغالہ ذبح
کر کے اُسے دیگچے میں پانی ڈال کر پکائیں اور اُس کا شوربا بانجھ عورت پیئے۔ اور وہ
اس طرح کہ ذیل کی آیات کو کسی ظرفِ پاک پر لکھ کر اس شوربا سے دھو کر یہ شوربا پیئے
اُس وقت جبکہ اپنے مرد سے مقاربت کا ارادہ کرے یعنی وہ گوشت کا پانی پی کر
ہم بستری کرے۔ وہ آیات یہ ہیں:۔ مکمل سورہ الحمد از اول تا آخر اس کے بعد صلوٰت آلِ محمدؐ
وآلِ محمدؐ پر اور ابجد ھوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ۔ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا
رَسُوْلُ رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِیًّا قَالَ كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَیَّ هَیِّنٌ
وَلِنَجْعَلَهٗۤ اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِیًّا فَحَمَلَتْهُ بِعَوْنِ
اللّٰهِ تعالیٰ فَحَمَلَتْ بِلُطْفِ اللّٰهِ تعالیٰ فَحَمَلَتْ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَانْتَبَذَتْ
بِهٖ مَكَانًا قَصِیًّا اِنَّمَآ اَمْرُهٗۤ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ فَسُبْحٰنَ
الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ
عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ہ

دیگر:۔ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے مروی ہے۔ آپ کے

اصحاب میں سے کسی نے لڑکے کی پیدائش کے لیئے آپ سے دُعا کی درخواست کی۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ ستر مرتبہ اس دُعا کو پڑھ ۔ رَبِّ لَا تَذَرْنِی فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ وَاجْعَلْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا یَرِثُنِیْ وَیَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ فِیْ حَیٰوتِیْ وَیَسْتَغْفِرُ لِیْ بَعْدَ مَمَاتِیْ وَاجْعَلْهُ خَلْقًا سَوِیًّا وَّلَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ فِیْهِ نَصِیْبًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ہ

س ۸۸۱۱ ۱۱ع س ۱۱۱۵ ۸۸۹ ۱ھ ۱ھ طسم مردح

۹۱۱۱ل	۹۱۱۱ل
۹۱۱۱ل	۹۱۱۱ل
۹۱۱۱ل	۹۱۱۱ل
۹۱۱۱ل	۹۱۱۱ل

دیگر :- اگر کسی کو اولاد نہ ہوتی ہو تو سامنے والا نقش لکھ کر دائیں بازو پر باندھے مجرب ہے۔ نقش یہ ہے۔ دردھل جایل بحق ما حلوہ دھی رانر۔

دیگر :- ان آیات کے خواص یہ ہیں۔ جو عورت حاملہ نہ ہوتی ہو جب حیض سے پاک ہو تو غسل کرے اور اس آیت کو لکھوا کر اُسے دھو کر عورت سوتے وقت وہ پانی پی لے۔ اور اپنے مرد کے ساتھ ہم بستری کرے۔ انشاء اللہ وہ حاملہ ہوگی۔ آیہ مبارکہ یہ ہے:۔ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِیْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ فَلَمَّا اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَیْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ہ

دیگر برائے حمل :- یہ بات تجربہ میں آچکی ہے۔ اس دُعا کو لکھ کر عورت کے دائیں بازو پر باندھے وہ دُعا یہ ہے :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَرْزُقْنِیْ وَلَدًا صَالِحًا طَیِّبًا

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

دیگرا یضاً :- ذیل کا نقش لکھ کر اس عورت کو دیں۔ جو حاملہ نہ ہوتی ہو اسے اپنے دائیں بازو پر باندھے۔ پھر اپنے مرد سے ہم بستری کرے۔ انشاء اللہ حاملہ ہو گی اور اس کے فرزندِ صالح پیدا ہوگا۔ نقش یہ ہے :- ۱۱۱ ک م ۱۱۱ ک ۱۱۸۹

دیگو :- جو عورت حاملہ نہ ہوتی ہو اس تعویذ کو ۱۱۱۱۹ ی ہفتے کے دن اول ماہ میں مشک و زعفران سے کاغذ پر لکھ کر بطور تعویذ دائیں بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ زندگی دراز والا بچہ اُن کے ہاں پیدا ہوگا تعویذ یہ ہیں :-

۱۳۱ السلعمو مہممسعی ۷۲ ۹ ۳۳
موسوا سواعوعوا و

صرطلالاہ ھماہ ادع

طعام ب خ د ب و ره

ے ۱ ط لا الث ۹۳ ماد ۲ یط لا لالاو ودت ٥

ایضاً :- یہ طلسم بھی یہی خاصیت رکھتا ہے۔ جب عورت اس طلسم کو لکھوا کر اپنے پاس رکھے گی انشاء اللہ بار آور ہوگی طلسم یہ ہے :-

۸۱۱۱ ۸۹۱۱۱ ۸۱۱۱ ے ۱۱۱۷ ط مع طا س کری اللہ رمان ۱۱۱ س سہ

ایضاً :- حاملہ ہونے کے لئے ان اشکال کو کاغذ پر لکھ کر عورت اپنی کمر میں باندھے انشاء اللہ حاملہ ہوگی اشکال یہ ہیں :-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اھیا شراھیا فھولك الھبتہ اھبتہ ناھیل اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ الملك القدوس قدوس قدوس بہ بہ بہ بہ بہ بہ ۱۵ صط ھ ذکری تملیخا مکسا کسعوط ینبوس کنا مطبوس۔

ایضاً دیگر بطابق مقصد لکھ کر عورت کمر میں باندھے۔ نقش یہ ہے :-

الہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ ھہ ھہ ھہ ھہ ھہ ھہ ھہ ورد وردودرور

سمودس س س س س س اا ب اا ب اا ب اا ب اا ب اا ب اا ب ھاس

اھفا الولھل ھل الدی اداھم القدوس القدوس۔

دیگر :- عورت ذیل کی اشکال کو لکھ کر اپنے پاس رکھے حاملہ ہوگی۔ اگر اس کا اثر آزمانا ہو تو درخت پر باندھ کر دیکھ لیں درخت بار آور ہوگا۔ وہ اشکال یہ ہیں:۔

علی علی علی علی علی علی علی علی علی بہ بہ بہ بہ بہ ھفت ھفت ھفت ھفت ھفت دہ دہ دہ دہ دہ دہ دہ دہ بس بس بس بس بس بس بس اراہ اراہ اراہ اراہ اراہ اراہ اھیا اشراھیاً یا ھیا یا شرھی یا مودن ھد مدحی یا اللہ القدوس قدوس قدوس قدوس قدوس لہ لہ لہ لہ لہ لہ اہ اہ اہ اہ اہ اہ۔

دیگر :- اس کی خاصیت اور استعمال بطریق بالا ہے :- ھٰذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ برساخج حج [illegible] ہ [illegible] ہ۔

دیگر :- ان علامات کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر عورت کو کھلائیں حاملہ ہوگی انشاءاللہ :- | ماء ماء ارااہ عالم مجدی الوجاء |

دیگر ایضاً :- ان اشکال کو لکھ کر حلوہ میں رکھیں۔ مرد و عورت دونوں اس حلوہ میں سے کھا کر نزدیکی کریں۔ عورت حاملہ ہوگی :- اا ط ااا معلا امعل۔

دیگر ایضاً : ان اشکال کو لکھ کر دیں۔ عورت اسے نگل لے :- ھا ی اسوی اہ ہ انہ۔

دیگر ایضاً :- چار پتھر کے ٹکڑوں پر ذیل کا کلام لکھ کر گھر کے چار دل

کونوں میں دفن کرنے سے مذکورہ بالا مقصد حاصل ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَکَفٰی بِاللّٰہِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ قَالَ عِفْرِیْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِیْکَ بِہٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِکَ وَاِنِّیْ عَلَیْہِ لَقَوِیٌّ اَمِیْنٌ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۰

دیگر ایضاً۔ کہا گیا ہے کہ کتے کا پلہ جس نے ابھی آنکھیں نہ کھولی ہوں۔ اُس کو اچھی طرح پکالیں کہ اُس کا گوشت اور پانی ایک ہو جائے۔ پھر اس میں چھ سات چھٹانک گندم ڈال کر آگ پر اچھی طرح جوش دیں۔ پھر اُتار کر گندم کے دانوں کو خشک کرلیں۔ پھر ایک مرغ کو تاریک جگہ میں بند کریں۔ یہ سب گندم کے دانے اُسے کھلادیں۔ اور کوئی خوراک اُسے نہ دیں۔ جب وہ سب دانے کھا کر ختم کر چکے تو اُس مرغ کو ذبح کر کے اس کے کباب بنائیں اور عورت اُسے تناول کرے۔ اس کے ساتھ اور کوئی غذا شامل نہ کرے۔ وہ انشاء اللہ حاملہ ہوگی۔ اسے مجربات سے بیان کیا گیا ہے۔ اگر اسی طرح مرغ پر عمل کر کے اُس کے تین حصے کرلے۔ ایک حصہ اُس گوشت کا ایک روز پکا کر جو آدمی کھائے۔ دوسرا دوسرے روز اور تیسرا حصہ تیسرے روز پکا کر کھالے۔ تو بدن کو فربہ کرے گا۔ اسے مجربات سے بیان کیا گیا ہے۔

فرزجہ (بتّی) ذیل کے طریقہ سے تیار کر کے عورت کے رحم میں داخل کرائی جائے۔ تو عورت حاملہ ہو جائے گی۔ یہ بتیاں حیض سے فارغ ہونے کے

بعد تین روز متواتر رحم میں داخل کرانا ہوں گی۔ بتی بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ خرگوش کا پتہ اور اس کی مینگنی اور شہد ساڑھے چار چار ماشہ لے کر اس کی گولیاں مخروطی بنائی جائیں اس طرح کی تین گولیاں اُس سے بمقدار مناسب بنا کر استعمال کرائی جائیں۔ ایک گولی ایک دن میں استعمال کرنی ہے۔

دیگر:۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ اگر مادہ خرگوش کی فرج پکا کر عورت کھالے تو حاملہ ہو جاتی ہے۔ اس مقصد کے لئے اسے مؤثر اور مجرب کہا گیا ہے۔

دیگر:۔ جس عورت کا حمل گر جاتا ہو۔ ذیل کی شکل کاغذ پر لکھ کر اور موم میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے حمل ساقط نہیں ہوگا۔ شکل یہ ہے۔

۹۱	۲	۹۱	[illegible]	۹۱	۲	۹۱
۹۱	۲۵	۹۱	۲۲	۹	[illegible]	[illegible]
۲	۱۲	۹۱	۱۲	۲۲	[illegible]	۱۲
۹	۲	[illegible]	۲۹	۲۱۹	۱۲	۲۲

دیگر:۔ اگر زہرہ ریچھ کو ذکر پر مل کر عورت مرد جمع ہوں۔ تو اللہ کے حکم سے عورت حاملہ ہو جائے گی۔

دیگر:۔ ذیل کے طلسم کو لکھے اور اونٹ کی پشم لیکر اس کا تاگا بنائے اور ذیل کی دُعا ایک بار پڑھ کر اسمیں ایک گانٹھ لگا کر اس پر دم کرے اور اسطرح کی سات کل گانٹھیں دعا ذیل ایک ایک بار پڑھ کر لگائے۔ وہ تاگہ عورت اپنی کمر میں اس طرح باندھے کہ وہ گانٹھیں شکم کے سامنے رہیں۔ ۹ ماہ تک حالتِ حمل یہ تاگہ باندھے رکھے۔ جب بچہ پیدا ہو تو اپنی کمر سے کھول کر اس کے گلے میں باندھ دے۔ اسکی عمر دراز ہوگی اور وہ دُعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہ طیوما بطلسوما الرَّحِیْم حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

اَجۡمَعِیۡنَ ۲ ع ع فتح طنع مرع لاع ۲ ع ۹۱۱۱۱ لا وھ تَمۡلِیۡخَا مسکینا مثلینا مرنوش دبرنوش شاد نوش وکسطیطوس وقطنیر حلبوش رہ وس مارہ وس بطروس ملوماس حموواہ ودیا درشاہ بندہ ماحماہ سلوس حلق ھھ ھھ ھھ ″ ※ ء ء ء ء ء وھ ص م

٥ غ	ع ع	بحع ٤٠	٥ عع ع٢
عع	٦ ٦	عع عع عع عع	بجع
بجع	٢	بجع	٢

دیگر ایضاً:۔ اس کی تاثیر مطابق بالا ہے۔ اشکال یہ ہیں:۔ ومکل ما ھوہ ا ہ ا ہ ا ہ اہ ما اروبی اضبادث اضباوثون املِ سدای یا اللہ یا اللہ یَا اللہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ وَلَاحَوۡلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ہ

دیگر:۔ عورت کے قد کے برابر ابریشم سر سے پاؤں تک کی لمبائی کا دھاگہ لیکر اُس پر سات گرہ باندھے۔ اور ہر گرہ پر ذیل کی دُعا پڑھ کر دم کرتا جائے۔ یہ عمل اُس عورت کے لئے کرکے دے جسکو یا تو لڑکا نہ ہوتا ہو۔ اور اگر حمل ہوتا ہو مگر گر جاتا ہو تو وہ دھاگہ عورت اپنی کمر میں باندھ لے۔ اگر اولاد نہیں ہوتی تو اولاد بفضلہٖ ہوگی۔ اگر حمل گر جاتا ہو۔ تو اس کی برکت سے ساقط ہونے سے محفوظ رہے گا۔ جو دُعا دھاگے کی ہر گرہ پر پڑھنی ہے وہ یہ ہے:۔ وَاصۡبِرۡ وَمَا صَبۡرُكَ اِلَّا بِاللہِ وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَیۡهِمۡ وَلَا تَكُ فِیۡ ضَیۡقٍ مِّمَّا یَمۡكُرُوۡنَ اِنَّ اللہَ مَعَ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا وَّالَّذِیۡنَ هُمۡ مُّحۡسِنُوۡنَ ہ

دیگر:۔ ذیل کا کلام لکھ کر جس عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہو۔ وہ بطور تعویذ اپنے پاس رکھے۔ حمل گرنے سے محفوظ رہیگا۔ وہ کلام یہ ہے:۔ سیطس معاطس

ارنفا هیّا اما یا حیّ یا قیّوم ۱۱۱ ہ کھیعص حمعسق فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۳۹۹ ۴ ۱۹ ۲۱ ۲۱ ۲۱ ۲۱

دیگر :۔ اگر لڑکا نہ ہوتا ہو یا حمل گر جاتا ہو۔ ذیل کا کلام کاغذ پر لکھ کر اُسے موم لپیٹ کر کسی پانی کے برتن میں ڈال دے اور وہ پانی عورت چند یوم پیا کرے پھر نکال کر بطور تعویذ اپنے پاس رکھے۔ دُعا یہ ہے :۔ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہوھوھوایل شدای ھیّا شراھیّا یا ھو وسراھو سماء ہ وجبرائیل ومیکائیل واسرافیل معصوم ھوسر ۔

دیگر :۔ دُرّ النظیم میں ہے کہ اگر ذیل کا کلام ہرن کے بچّے کی کھال پر گلاب اور زعفران سے لکھکر جس حاملہ عورت کو دینگے اور اسکو تعویذ بنا کر وہ اپنی کمر میں باندھ لے گی۔ بچّے کے پیدا ہونے تک وہ حمل میں واقع ہو جانے والی آفتوں مصیبتوں اور بیماریوں اور حمل ساقط ہو جانے سے محفوظ رہے گی۔ وہ کلام یہ ہے :۔

قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰی وَاللہُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَیْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰی وَاِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَاِنِّیْٓ اُعِیْذُهَا بِكَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّكَفَّلَهَا زَكَرِیَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْهَا زَكَرِیَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنّٰی لَكِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللہِ اِنَّ اللہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۔ اور اس کے ساتھ سورۃ آلِ عمران بھی لکھیں۔

دیگر ایضاً:۔ جب حمل چالیس روز کا ہو جائے۔ ان اشکال کو طالع عقرب میں لکھکر حاملہ کو دیں کہ وہ اپنے پاس رکھے۔ بفضلہٖ حمل ساقط نہ ہوگا۔ وہ اشکال یہ ہیں :۔ ماہ ماہ ماہ ماہ ماہ ماہ ماہ اھیا اھیا اھیا اھیا اھیا اھیا اھیا اھیا صا صا صا صا صا طا طا طا طا طا طا طا طا سا سا سا سا سا سا کا کا کا کا کا کا ما ما ما ما ما ما فا نا نا نا نا نا نا لا لا لا لا لا لا لا لا ی ی ی ی ی ی وا وقہا الحلال دوتھم وکالہ طہ طہ طہ طہ طہ طہ طہ مر مر سمان سمان سمان ھد وا رحومھا الی وحین لخر الذی کنز المرء المؤمن الجلال سبحان ودھاڑہ قرع حفظ صاحب الکتا ب بالقول لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلِیٌّ وَلِیّ برسر برسر یزد۔ بچہ جو اسکے شکم میں ہے۔ گرنے سے محفوظ رہیگا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

پہلا مہینہ	۲۱۴۲۱۱ھ۴ع۲ھ۴	دوسرا مہینہ	۲۱۳۱۵۳۱ع منع۲۴ع۱۲
تیسرا مہینہ	۱۷۷ ۱سجلع ۲۲ کہ ۷ھ ۴ع	چوتھا	۲۱ ۴ ھ کہ x م/۷۷۴
پانچواں	۲۲و۱۱۵۱۱۱۱۱۳۳۴۱۷۳	چھٹا	۵ ۱۱ ۱ع ۱ع۱و ع۱و۲۲۴
ساتواں	۲ ۱ ۳ ۴۳ ۴ع ۸	آٹھواں	۱۱۲ ۱۱ ۱۱ ۳و۱۳ وعل ۱۲و
نواں	۱۱۲ ۱۱ ع۴ ۲۲ ۱۱۷ ود۱۱ ۲۳		

جب بچہ پیدا ہو یہ دو طلسم لکھ کر دھو کر پانی پلائے ع۱۱ ۱۱ صا۱۱ ۱۱ بعد اسکے دو طلسم لکھ کر بچے کی آنول کے ساتھ زمین میں دبائیں وہ یہ ہیں ۶۲۲۲۳و۱۱۱۶ ۱/۵۱۲۱ ا ھ لا ح۔

دیگر:۔ جس عورت کے بچہ نہ ہوتا ہو ذیل کی دُعا کو مشک و زعفران سے

لکھ کر حیض سے پاک ہونے کے بعد اپنے بازو میں باندھ لے۔ مگر باندھنے سے پہلے کچھ میوہ لیکر چھوٹے چھوٹے بچوں میں وہ عورت اپنے ہاتھ سے تقسیم کرے۔ انشاء اللہ اُسے فرزند عطا ہو گا۔ دُعا ذیل میں درج ہے :۔

علی علی علی علی علی علی علی علی لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ ھد ھد ھد ھد ھد ھد ھد ھد ھد اہ اہ اہ اہیا شراہیا۔

دیگر :۔ جس عورت کے بچہ نہ ہوتا ہو۔ ذیل کا نقش لکھوا کر بازو میں باندھے۔ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ ھیہ ھیہ ھیہ ھیہ قدوس قدوس قدوس سلم سلم سلم بہ بہ بہ بہ سائلا سیلا سیلا برحمتك یا ارحم الراحمین یا رب بِ باسمم دارندہ فلانہ اس نقش کو پاس رکھنے والی عورت کا نام لکھیں۔

لولا | کل

دیگر ایضاً :۔ ایک سات تار کے بٹے ہوئے دھاگے پر سات گانٹھیں لگائیں اور ہر گانٹھ پر یہ افسون پڑھیں اور وہ دھاگہ عورت اپنی کمر میں باندھے بچہ ساقط ہونے سے محفوظ رہے گا۔ وہ افسون یہ ہے :۔ ججا ججی ججی ججوہ دجوجو جادہ جن جنہ ۔

دیگر :۔ اسی طریقہ سے اگر افسون ذیل سرخ دھاگے پر گانٹھیں لگا کر ہر گانٹھ پر پڑھ کر زن حاملہ کو دیں وہ کمر میں باندھے۔ حمل گرنے سے محفوظ رہے گا۔ وہ افسون یہ ہے :۔ ھرنی سرنی ھرنی جلسے وھر یھودی ھویہ۔

دیگر برائے منع حمل :۔ بحر المنافع میں مذکور ہے۔ اگر ذیل کی اشکال کو کاغذ پر سیاہی سے لکھ کر کسی مٹی کے برتن میں رکھ دیں۔ جب کوئی حاملہ عورت اس تعویذ

کو اپنے بازو پر باندھے گی۔ اُس کا حمل گر جائیگا۔ اشکال یہ ہیں:

۱۹ ۸ ۸ااا ۹ اا اا ۸ ۸ااا ع ۱۳

ایضاً دیگر:۔ اگر کوئی مرد ذیل کی اشکال لکھ کر کمر میں باندھ کر جماع کرے تو اولاد نہیں ہوگی۔ عقلیطل۔

دیگر:۔ ذیل کی شکل کو لکھ کر مرد اپنی کمر میں باندھ کر جماع کرے تو اولاد نہ ہوگی۔ شکل یہ ہے:۔ اا ادعو ط ۸۷اا ی اا ح اا اااا ۱۵

دیگر:۔ یہ اشکال لکھ کر مرد اپنی کمر میں باندھ کر جماع کرے تو عورت بانجھ ہو جائے گی:۔ حود حود

دیگر:۔ ذیل کا افسون خواہ عورت کے سامنے لکھے اور اُسے جس مقصد کے لئے یہ طلسم لکھا جا رہا ہے اس کا علم ہو یا یہ بات اُس کے علم میں نہ ہو۔ لکھ کر کمر میں باندھ کر جماع کرے۔ مذکورہ بالا نتیجہ ہوگا۔ وہ افسون یہ ہے:۔ اللہ اللہ اللہ عصہم لحاہ ع ع ع رب امد اہ اہ اہ اہ اہ افسادا ہلہ اھیا شراھیا ادوکی احنیاوث سلح سلح فلانہ (عورت کا نام لکھیں) بنت فلانہ اُس کی ماں کا نام لکھیں آمین یا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

دیگر:۔ شیخ الرئیس بو علی سینا نے نقل کیا ہے کہ یہ بات حکمائے یونان کے کلام اور تجربہ سے معلوم ہوئی کہ جب یہ چاہیں کہ معلوم کریں۔ کہ حمل نہ ہونے ...... میں مرد میں نقص ہے یا عورت میں۔ تو تخم کدو یا اخروٹ کو زمین میں علیحدہ علیحدہ دبا کر عورت ایک پر پیشاب اور مرد دوسرے پر۔ جس کے پیشاب سے وہ سبز نہ ہو تو اُس کا نقص ہے۔ اور اسی جو یا کدو کے تخم کو زمین میں دفن کر کے بطریق بالا عمل کر کے نتیجہ اخذ

کر سکتے ہیں۔

دیگر:۔ اگر یہ جاننا چاہیں کہ عورت حاملہ ہے کہ نہیں۔ تو شہد جس کو آگ کی گرمی نہ پہنچی ہو۔ لیکر اس میں پانی ملا کر عورت کو پلائیں۔ اگر شکم میں مروڑ اٹھتا محسوس ہو تو وہ حاملہ ہے۔ ورنہ نہیں۔

دیگر:۔ کپڑے کا ٹکڑا دودھ سے تر کر فرزجہ دیں یعنی رحم میں داخل کریں۔ اگر اس کی بو عورت کے منہ سے آئے تو حاملہ ہے۔ ورنہ نہیں۔

دیگر:۔ ابن زہرہ نے اپنے خواص میں تحریر کیا ہے۔ کہ اگر عورت سقمونیا شرمگاہ کے پردہ کے اندر رکھے تو جماع کی صورت میں حاملہ نہیں ہوگی۔

دیگر:۔ اور اسی طرح حکما نے تحریر کیا ہے۔ کہ اگر حیض سے پاک ہونے کے بعد سات دانے کا لیج (کسی لغت میں نہیں ملا) کے نگل لے یہ حیض کو بند کر دیتے ہیں۔ اور اسطرح حاملہ نہ ہونے کی دلیل ہے۔

دیگر:۔ اگر یہ جاننا چاہے کہ حاملہ عورت کے شکم کے اندر لڑکا ہے یا لڑکی۔ تو جوں کو ہتھیلی پر رکھ کر عورت اپنا دودھ نکال کر اسپر ڈالے۔ اگر جوں حرکت کرے تو حاملہ کے شکم کے اندر لڑکا ہے۔ اگر حرکت نہ کرے تو سمجھ لیں کہ لڑکی ہے۔

دیگر:۔ اس طرح بیان بھی کیا گیا ہے۔ اور تجربہ میں بھی یہ بات آچکی ہے۔ اگر شکم کے اندر بچہ دائیں جانب نقل و حرکت کرے تو وہ لڑکا ہوگا۔ نیز اگر دائیں طرف کا پستان بائیں سے بڑا ہو تو لڑکا ہوگا۔ علاوہ ازیں اگر چہرے کا رنگ روپ خوشنما اور بر نشاط ہو تو حاملہ کے شکم میں لڑکا ہوگا۔ نیز اس کی بھوک بھی رہے ہو۔ تو بھی سمجھ لیں۔ کہ اسکے شکم میں لڑکا ہے ورنہ لڑکی ہوگی۔

حاملہ ہونے کا باب :- عورتوں میں چند چیزیں ایسی ہوتی ہیں۔ اور چند علتیں ایسی رکھی ہیں۔ جن سے انہیں حمل نہیں ہوتا۔ اُن میں سے ایک چیز یہ ہے کہ جنّ اور پری اُسے تکلیف پہنچاتے ہیں۔ جس سے وہ حاملہ نہیں ہوسکتی۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے جنّوں کے حکیموں سے پوچھا کہ وہ کونسی علتیں ہیں جن سے عورت حاملہ نہیں ہوسکتی۔ اُنہوں نے کہا کہ سات علتیں ہیں۔ فرمایا وہ کونسی ہیں جواب دیا کہ سب سے پہلی علت یہ ہے کہ جس عورت کے رحم میں گوشت زیادہ ہوتا ہے۔ اسکو بھی حمل نہیں ہوتا۔ دوسری ایسی عورت کو حمل نہیں ہوتا جسکا رحم اُلٹ گیا ہو۔ اور ایسی عورت کو بھی حمل نہیں ہوسکتا۔ جس کے رحم میں سردی ہو اور ایسی عورت جس کے رحم میں ہوا ہو۔ اور ایسی عورت جس کے رحم میں صفرا اور پیپ ہو۔ اور اُن علتوں کی علامات یہ ہیں۔ اگر رحم میں گوشت زیادہ ہو تو جماع کے وقت اس کی شرمگاہ میں درد ہوتا ہے۔ اگر رحم میں چربی ہو تو جماع کے وقت اس کے سینے میں درد ہوتا ہے۔ اور صفرا اور پیپ کی صورت میں اس کے جگر میں درد ہوتا ہے۔ رحم میں گرمی ہو تو عورت کے جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔ اگر رحم میں سردی ہو تو بوقتِ جماع اسکی کمر میں درد ہوتا ہے۔ اور اگر رحم اُلٹ گیا ہو۔ تو عورت کی ناف میں جماع کرنے سے درد ہوتا ہے۔

بیان کردہ علتوں کا علاج :- اگر رحم میں گرمی ہو تو خرگوش یا گدھے کے پتہ کا پانی رحم میں ملے۔ یا اُس سے تھوڑی سی روئی تر کرکے حیض سے پاک ہونے کے بعد تین دن اپنے رحم میں روزانہ رکھے۔ اس کے بعد اپنے شوہر سے ہم بستری کرے۔ اور جس عورت کے رحم میں گوشت زیادہ ہے۔ وہ بکری کے پتے

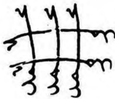
کے پانی سے تھوڑی سی پشم ترکر کے روزانہ رحم کے اندر رکھے۔ اور تین دن ایسا کرنے کے بعد اپنے شوہر سے مجامعت کرے۔ اور ایسی عورت جس کے رحم میں ہوا ہو۔ وہ تھوڑی موم زرد لے کر اُس کی بتی بنا کر تیل پُرانے اور روغن سداب میں چرب کر کے رحم میں تین دن تک یہ بتیاں چڑھاتی رہے۔ پھر اپنے شوہر سے ہم بستری کرے۔ اور جس عورت کے رحم میں صفرا کی زیادتی ہے۔ وہ لومڑی کے پتہ اور مُرغ کے عضو تناسل کو گھی کے ساتھ ملا کر بتی بنائے۔ یعنی پنبہ روئی ترکر کے تین روز تک ایک فرزجہ رحم کے اندر رکھتی رہے۔ بعد میں اپنے شوہر کے ساتھ مجامعت کرے۔ اور جس عورت کے رحم میں چربی کی زیادتی ہو۔ تو وہ بھیڑیئے کے پتّے یا اس کی چربی اور روغن سُداب اور پانی ملا کر بطور مذکورہ بالا فرزجہ تین دن تک رحم میں رکھ کر شوہر سے مجامعت کرے۔ اور جس عورت کے رحم میں سردی ہو۔ تو وہ روغن سداب میں تھوڑا سا پانی ملا کر اُس میں پشم ترکر کے حیض سے پاک ہونے کے بعد تین دن رکھے بعدہٗ اپنے شوہر سے ہم بستری کرے۔ اور جس عورت کا رحم الٹ گیا ہو تو وہ سانپ کے پتّے میں قدرے پانی ملا کر حیض سے پاک ہونے کے بعد اسمیں قدرے روئی ترکر کے تین روز تک بطریق مذکورہ بالا عمل کرے۔ بعدہٗ شوہر سے مجامعت کرے۔

دیگر ایضاً:۔ جنوں کے حکیموں نے کہا۔ کہ عورتوں میں چند علتیں ناگزیر ہوتی ہیں اگر وہ اُس کی شرمگاہ میں ہوں۔ تو باعث اذیت ہوتی ہیں۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ اُن کا علاج بتا دو۔ اُنہوں نے کہا۔ جس عورت کی فرج میں گوشت کی زیادتی ہو۔ مجامعت کے وقت اُس کی پیٹھ میں درد پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر اس میں ہوا کی زیادتی ہو۔ تو وقتِ مجامعت اُس کا مُنہ خشک ہو جاتا ہے۔ اگر اس میں صفرا کی زیادتی ہو

تو اس کی حسِ شہوت تباہ ہو جاتی ہے۔ اور اُس عورت پر یا پریوں کا سایہ پڑا ہو یا اُنہوں نے جادو کر دیا ہو۔ تو مجامعت کے وقت عورت کے سر میں درد پیدا ہو جاتا ہے۔

ان علتوں کا علاج :۔ اگر اس کی شرمگاہ میں گوشت کی زیادتی ہو۔ تو بھیڑیئے اور خرگوش کے پتّے کے پانی میں روغنِ زیتون ملا کر پشم دھو کر صاف کی ہوئی کو اس محلول سے تر کر کے اِسے اپنے اندر چڑھائے۔ اگر اس میں ہوا کی زیادتی ہو تو روغنِ اخروٹ اور سُداب کے پانی کو ملا کر حیض سے پاک ہونے کے بعد محلول مذکور میں پشم تر کر کے بطریق مذکورہ بالا رحم میں چڑھائے۔ یہ عمل روزانہ چار دن کرنے کے بعد اپنے مرد سے ہم بستری کرے۔ اگر اسمیں صفرا کی زیادتی ہو۔ لومڑی کے پتے میں روغن اخروٹ ملا کر اس میں مشک اور زعفران کا اضافہ کر کے بطریق بالا عمل کرے۔ وہ عورت جس کا حمل گر جاتا ہو۔ تو چڑیا کے پتے اور روغن زیتون ملا کر حیض سے پاک ہونے کے بعد ۴ دن روزانہ بطریق بالا فرزجہ کرے پھر شوہر سے مجامعت کرے۔ انشاء اللہ فرزند لسلامت دنیا میں آئے گا۔ اور جس عورت پر پریوں نے جادو کیا ہو۔ زہرہ خرگوش میں پشم تر کر کے چار دن فرزجہ چڑھائے بعدہٗ شوہر سے مجامعت کرے۔

اولاد ہونے اور اس کی ہر تکلیف کی دوری کا علاج :۔ اگر کسی شخص کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو۔ پہلے دو رکعت نماز ادا کرے اور قنوت میں تین بار ذیل کی دُعا پڑھے نماز ختم ہونے کے بعد سجدۂ شکر بجالائے اور سجدہ میں دُعائے ذیل پڑھے انشاء اللہ اولاد نرینہ پیدا ہوگی۔ جب رات گزر جائے تو اپنی زوجہ کے بائیں پہلو پر ذیل کا نقش لکھے۔ اسی طرح چالیس روز تک لکھتا رہے۔ اگر یہ شکل پہلو سے مٹ جائے تو پھر اُسے لکھ لے۔ قنوت اور سجدہ شکر میں پڑھنے کی دُعا یہ ہے۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ



اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا وَلَدًا ذَکُوْرًا صَالِحًا یَا خَالِقَ الْاَزْوَاجِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اور بائیں پہلو پر جو شکل لکھنی ہے وہ سامنے تحریر ہے :۔

چوتھی فصل :۔ عورتوں کے حمل اور اُن میں خرابیوں کے پیدا ہونے اور دُور کرنے کے علاج :۔

پہلے اس کے کہ حمل ہوئے کو چار مہینے گزر جائیں۔ عورت کے پیٹ پر ذیل کی دُعا لکھ کر بطورِ تعویذ باندھ دیں انشاء اللہ لڑکا پیدا ہوگا :۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَا زَکَرِیَّا اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمِ اسْمُہٗ یَحْیٰی لَمْ نَجْعَلْ لَہٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا اَللّٰھُمَّ یَا وَھَّابُ یَا فَتَّاحُ یَا خَلَّاقُ مَنْ وَھَبَ لِاٰدَمَ شِیْثَ وَلِاِبْرَاھِیْمَ اِسْحَاقَ وَلِدَاؤدَ سُلَیْمَانَ وَلِزَکَرِیَّا یَحْیٰی وَلِمَرْیَمَ عِیْسٰی اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ وَلَدًا صَالِحًا اِسْمُہٗ مُحَمَّدٌ ۔

دیگر :۔ مروی ہے کہ کسی شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں لڑکیاں زیادہ ہونے کی شکایت کی۔ آپ نے فرمایا۔ کہ جس وقت تو اپنی بیوی سے جماع کا ارادہ کرے۔ اپنی عورت کے دائیں طرف اپنا دایاں ہاتھ رکھ کر سات بار سورہ قدر پڑھ کر وظیفہ زوجیت ادا کر اور جب حمل ظاہر ہو جائے تو پھر اپنا دایاں ہاتھ بیوی کی ناف پر رکھ کر سات بار سورہ قدر پڑھ۔ پس اُس آدمی نے اسی طرح عمل کیا۔ حق تعالیٰ نے اُسے یکے بعد دیگرے سات بیٹے عطا فرمائے اس کے بعد بے شمار آدمیوں نے آنحضرت کے اس فرمان پر عمل کیا۔ اور حق تعالیٰ نے انہیں بیٹے عطا فرمائے۔

دیگر:- بیوی کا منہ قبلہ رُخ کریں اور اپنا دایاں ہاتھ اُس کے بائیں پہلو پر رکھ کر آیتہ الکرسی پڑھیں اور اس کے بعد یہ کہیں :- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ سَمَّیْتُہٗ مُحَمَّدًا نَسَمَۃً اَنْتَ مُحَمَّدًا - یقیناً اس کے حمل کا نتیجہ بیٹے کی صورت میں ظاہر ہو گا۔ اور بعض دوسرے نسخوں میں یوں تحریر ہے کہ ذیل کی دعا کو اپنی بیوی کے شکم پر لکھ کر صحبت کرے۔ حق تعالیٰ اُسے بیٹا عطا کرے گا۔ دُعا یہ ہے:- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ سَمَّیْتُ مَا فِیْ بَطْنِھَا بِاسْمِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ نَسَمَۃً اَنْتَ مُحَمَّدًا ہ

دیگر:- حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے۔ حمل کو چار مہینے گزرنے سے پہلے بیوی کے بائیں پہلو پر ہاتھ رکھ کر مذکورہ بالا دُعا پڑھیں اس کا نتیجہ بھی وہی ہو گا جو اُوپر بیان کیا گیا ہے۔

دیگر:- جب عورت کو حمل ہو۔ پہلے اس کے کہ حمل کو چار مہینے گزریں۔ ذیل کی دُعا بیوی کے شکم پر لکھیں اور لکھتے وقت دل میں بیٹا ہونے کا تصور قائم رکھیں اور اُس کا نام محمدؐ رکھو گے۔ دُعا یہ ہے :- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ وَضَعْتُ مَا فِیْ بَطْنِھَا بِاسْمِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ اور اس دُعا کو کاغذ پر لکھ کر اِسے پانی سے دھو کر وہ پانی بھی عورت کو پلائیں۔

دیگر:- دل میں یہ پختہ ارادہ کریں کہ جو بچہ پیدا ہو گا اُس کا نام محمدؐ یا علیؑ رکھیں گے۔

دیگر:- یہ بات بھی تجربہ میں آچکی ہے کہ عورت کے دائیں پہلو اور بائیں پہلو پر یہ شکلیں لکھیں اور اسی طرح اس کے دائیں پہلو پر ذیل کی پہلی دُعا اور بائیں

دایٔں پہلو پر	بایٔں پہلو پر
[illegible] محمدؐ	محمدؐ احمد محمدؐ محمدؐ

پہلو پر دوسری دعا بھی تحریر کریں۔ مگر یہ خیال رہے۔ حمل کے چوتھے مہینے کے اندر ہی یہ عمل کریں نقش سامنے تحریر کیے گئے ہیں اور دعایٔں نیچے درج ہیں:۔ دایٔں پہلو کی دعا:۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ سَمَّیْتُ مَا فِیْ بَطْنِھَا مُحَمَّدً فَسَمِّہٖ اَنْتَ۔ بایٔں پہلو پر لکھنے والی دعا:۔ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِہِ الْمَوْتٰی بَلْ لِلّٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ٥

دیگر ایضاً:۔ کہا گیا ہے کہ جو عورت ذیل کی اشکال لکھ کر اپنی دایٔں ران پر باندھ لے۔ اگر لڑکا چاہے گی تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر لڑکی چاہے گی تو لڑکی پیدا ہوگی۔ ادہ||||||دد||ہ||×عد||ددامر کا منعبوار|ہط ع۸۸×|||صہ

|||دوودلارى ء۹۹وط|||صہ ط ھا||لا|| صہ

پانچویں فصل:۔ برائے تنگی ولادت:۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے۔ اس عورت کے لیے جس پر بچے کی ولادت میں دشواری ہو رہی ہو اس کے لیے ذیل کی دعا کاغذ پر لکھ کر اس کے باندھے۔ اس دعا کی برکت سے ولادت اس پر آسان ہوگی:۔ اَللّٰھُمَّ یَا فَارِجَ الْھَمِّ وَیَا کَاشِفَ الْغَمِّ وَرَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا اِرْحَمْ فُلَانَہ بنت فلانہ (اس عورت اور اس کی ماں کا نام لکھیں)، رَحْمَۃً تُغْنِیْھَا بِھَا عَنْ رَحْمَۃِ جَمِیْعِ خَلْقِکَ تُخْرِجُ بِھَا کُرْبَتَھَا وَتَکْشِفُ بِھَا غَمَّھَا وَتُیَسِّرُ بِھَا وِلَادَتَھَا قُضِیَ بَیْنَھُمْ بِالْحَقِّ وَقِیْلَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ٥

دیگر ایضاً :۔ برائے عسرِ ولادت :۔ خواہ انسان ہو یا حیوان ہو اُس پر ذیل کی دُعا پڑھیں۔ اُس پر ولادت آسان ہوگی :۔ یَاخَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَمُخَلِّصَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهُ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ ٥

دیگر :۔ پانی نہ لگے ہوئے ٹھیکرے پر لکھ کر اُس عورت کے پاؤں کے نیچے رکھیں جسکو عسرِ ولادت کی تکلیف ہو رہی ہو۔ اور ایک دوسرا لکھ کر اسکے منہ کے سامنے رکھ دیں۔ وہ الفاظ یہ ہیں :۔

اُخْرُجْ نَفْسٌ مِنْ هٰذَا الْمُخَلَّص

یہ نقش عسرِ ولادت کا ہے

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

دیگر :۔ سامنے کی شکل کو کسی لکڑی کے تختے پر لکھیں اور عورت اُسکے اُوپر کھڑی ہو جائے اور اسکے لکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ لکھنے کی ابتدا دو سے کرے پہلی سطر میں اسکے بعد میں ۳ بعد میں ۴ بعد اسکے ۳ سے پھر دوسری سطر میں اسکے اثنین بعد اربعہ پر کریں تاکہ خاصیت اسکی تمام ہو۔ یعنی پہلی سطر میں دائیں رُخ سے لکھیں اور دوسری سطر میں بائیں رُخ سے یعنی اُلٹے رُخ سے لکھیں اور اس شکل کو لکھ کر عورت کی دائیں ران میں باندھ دیں۔ اِس سے اُس پر ولادت آسان ہو جائے گی۔ ترتیب سمجھنے کے لئے دوسری اور تیسری سطر کا نقشہ بغور دیکھکر نقش پُر کریں۔ گویا پہلی سطر دائیں سے شروع کریں اور نیچے والی دو سطروں کو بائیں ہاتھ سے پُر کرنا شروع کریں۔ جیسا کہ سامنے کے نقش میں ظاہر کیا گیا ہے :۔

اربعہ	ثلثہ	اثنین
اثنین	ثلثہ	اربعہ

دیگر :۔ ذیل کے کلمات کاغذ پر لکھ کر عورت کی بائیں ران پر باندھنے سے

ولادت آسان ہوگی۔ وہ کلمات یہ ہیں :۔ مِنۡهَا خَلَقۡنٰكُمۡ وَفِيۡهَا نُعِيۡدُكُمۡ وَ مِنۡهَا نُخۡرِجُكُمۡ تَارَةً اُخۡرٰى يَا خَالِقَ النَّفۡسِ مِنَ النَّفۡسِ اُخۡرُجۡ عَنۡهَا فَالۡقِيۡهُ سَوِيًّا ۝

دیگر ایضاً :۔ ذیل کا کلام کاغذ پر لکھ کردیں۔ عورت اپنی دائیں ران پر باندھے ولادت آسان ہوگی وہ کلام یہ ہے :۔ دختہ ولدت مریم ومریم ولدت عیسیٰ والارض تدعوک یا ولد فاخرج یوم یرونہا لم یلبثوا الا ساعۃ من نہار بلاغ فہل یہلک الا القوم الفاسقین بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اذا السماء انشقت واذنت لربہا وحقت واذا الارض مدت والقت ما فیہا وتخلت ۝

دیگر ایضاً :۔ ذیل کی اشکال کو کاغذ پر لکھ کر عورت کو دیں جو عسرِ ولادت میں مبتلا ہو یہ کاغذ اپنی بائیں ران میں باندھے۔ اور اینٹ کے اوپر کھڑی ہو۔ حمل جلدی کھل جائیگا۔ اور تکلیف بھی نہیں ہوگی۔ وہ اشکال یہ ہیں :۔ ھممموکم ھصمہ صمعمہ لھذہ۔

دیگر ایضاً :۔ یہ اشکال لکھ کر عسرِ ولادت کے لیے عورت بائیں ران پر باندھے :۔

کوطہ ۱۹۹۸۸۹۹۱۱ ۲ / ۱۱۱۱ ۱ ۱مم ح ۱۱۱۱ ھ ی — ۹۹۹۹۸۹۹۱۱۱۱۱۱ — ۱۱۱۱ر — ماع ۱۱۲ ۱۱۱۸ ع ۱۱ حل

دیگر ایضاً :۔ ذیل کا نقش اُس کنگھے پر لکھے جو وہ عورت اپنے بالوں میں پھیرتی رہتی ہے اور وہ کنگھی دائیں پیر کے نیچے باندھے :۔ ۹۱۱۱۱۲۶۱۱۱ علح ۸۲۶۱۲۱۵۱ — ۸۰مممم۶ ۱۱۱۱

دیگر ایضاً :۔ پانی سے بھرے ہوئے کوزہ پر ذیل کا کلام پڑھ کر دم کریں۔ اور اُس پانی کو پیتی رہے۔ اور کچھ پانی اس میں سے لیکر عورت اپنے پستانوں و شانوں پر بھی چھڑکے۔ اور وہ کلام یہ ہے :۔ یَا خَالِقَ النَّفۡسِ مِنَ النَّفۡسِ وَمُخَلِّصَ النَّفۡسِ

مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهَا بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَحَسْبِیَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرْضِيْنَ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ہ كَاَنَّهُمْ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْآ اِلَّا عَشِيَّةً اَوْضُحٰهَا كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْآ اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ہ

ایضاً :- یہ اشکال لکھ کر عورت کی پیشانی پر چسپاں کردیں۔ فوراً بچہ پیدا ہوجائیگا۔ لیسلوك والیسلوك لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

دیگر :- ذیل کے نقش کو لکھ کر اُسے پانی سے دھو کر وہ پانی عورت کو پلائیں۔ اُس پر ولادت آسان ہوگی :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اذا داوسی اوجہ فعلیھا حر وبصاك ملح ممّا ھو منه الماء كل اما برمنارہ منھم كلواد اسمه اوس دون لعلوا الارض باسم فلانه بنت فلانه (عورت اور اس کی ماں کا نام) العجل الساعة الساعة النار النار ہ

دیگر :- صاحب درالنظیم نے بیان کیا ہے۔ کہ عورت پر وضع حمل دشوار ہو تو ذیل کا کلام کاغذ پر لکھ کر عورت کی ران پر باندھیں آسانی سے وضع حمل ہوگا۔ وہ کلام یہ ہے :- اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْآ اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ - (یہ سورہ انبیا کی آیات ہیں)، اس کے بعد لکھے مریم ولدت عیسیٰ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا اَللّٰهُمَّ كَمَا فَتَقْتَ الْاَرْضَ بِالنَّبَاتِ وَالسَّمَآءَ بِالْمَطَرِ فَكَذٰلِكَ يَسِّرْ

لِفلانہ بنت فلانۃ (عورت اور اس کی ماں کا نام یہاں لکھے) لِوَضعِ الحَمْلِ فَلْيَنْظُرِ الاِنْسَانُ اِلٰی طَعَامِہٖ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا فَاَنْبَتْنَا فِیْھَا حَبًّا وَّعِنَبًا وَّ قَضْبًا وَّ زَیْتُوْنًا وَّ نَخْلًا وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا وَّفَاکِھَۃً وَّ اَبًّا ۔

دیگر:۔ بہت سے باخبر لوگ کہتے ہیں کہ ہمیں فاضلوں میں سے بعض نے ہمیں حکم دیا ہے۔ کہ عسر ولادت کے لئے آیہ اَوَ لَمْ یَرَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا جو ابھی اُوپر تحریر کی گئی ہے۔ وقتِ وضع حمل اس آیت کو بار بار پڑھ کر عورت پر دم کرے اور اس کے پیٹ پر یا ناف کے نیچے اسے لکھے۔ اور پڑھے اور اس کی پشت پر دم کرے۔ اس کی صحت کے متعلق کافی شہادتیں پیش کی گئی ہیں۔

دیگر:۔ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ کو خاکِ شفا سے لکھ کر اُسے پانی سے دھو کر اس میں سے کچھ پانی عسر ولادت والی عورت کو پلادیں۔ اور کچھ پانی اُسکے سر۔ مُنہ۔ شانوں کے درمیان والی جگہ اور اس کی شرمگاہ پر چھڑکیں۔ اگر ایک گھنٹہ تک وہ فارغ ہوجائے تو بہتر۔ ورنہ سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ کو دوبارہ لکھ کر اور پہلے کی طرح ایک بار پھر عمل کریں۔

دیگر:۔ یہ بات تجربہ میں آچکی ہے کہ گوبر کے کیڑے کو لے کے جوف میں رکھ کر عورت کی ران میں باندھ دیں۔ اور اسی طرح ابابیل کے گھونسلے کو جلا کر اسکی راکھ ۴ ماشہ کے قریب پانی کے ساتھ عورت کو پلادیں۔ اسے بہت ہی مفید سمجھا گیا ہے۔ اخراج بچہ زندہ یا مردہ اور حبس حیض کے متعلق اس سے پہلے کافی دوائیاں تحریر کی جاچکی ہیں۔ اسی طرح اگر ابابیل کی آنکھ کو روغن زنبق سے ہلا کر کے عورت

کی ناف پر طلا کریں تو عورتوں کے وضع حمل کے لئے یہ بھی مفید ہے۔ نیز چقماق پتھر کو کپڑے کی ٹاکی میں لپیٹ کر ناف پر لٹکانا بھی عسرِ ولادت کے لئے مؤثر بیان کیا گیا ہے۔ اسی طرح مہرہ یمانی کا باندھنا بھی مؤثر خیال کیا گیا ہے۔

خاتمہ

اس میں بعض حکما کے مجرب نسخہ جات۔ تشخیص مرض۔ حیات و ممات کے متعلق جاننا۔ یا خطرہ سے امان پانے کو بیان کیا گیا ہے۔ اس باب میں چند فصلیں ہیں۔ پہلی فصل میں مریض کے احوال کی معرفت۔ صحت۔ بیماری۔ زندگی۔ موت اور خطرہ سے امان حاصل کرنے کا بیان ہے۔ پھر اسمیں بھی چند فصلیں ہیں:۔

پہلی فصل: مریض کے احوال کی معرفت اور ہفتہ کے ایام کی مطابقت سے نتیجہ کا اخذ کرنا:۔ اس کے دو طریقے نظر سے گزرے ہیں:۔

پہلا طریقہ:۔ مریض اور اُس کی ماں کے نام کے اعداد بحساب جمل (ابجد) نکال کر انہیں جمع کریں اور انہیں تین تین سے تقسیم کریں۔ اور دیکھیں کہ کتنے باقی بچے ہیں اور وہ کس دن بیمار ہوا تھا۔ اگر وہ ہفتے کے دن بیمار ہوا تھا اور تقسیم کرنے کے بعد اگر ایک باقی آیا ہوگا تو مر جائے گا۔ اگر دو بچیں تو اسکی بیماری لمبی ہوگی۔ اگر تین بچیں تو تندرست ہو جائے گا۔ اگر اتوار کو بیمار ہوا۔ اور تقسیم میں ایک بچا ہو تو تندرست ہو جائے گا۔ اور دو بچیں تو بیماری لمبی ہوگی اور تین بچیں تو مر جائے گا۔ اگر سوموار کے دن بیمار ہوا ہو۔ اور تقسیم میں ایک بچے تو بیماری لمبی ہوگی۔ دو بچیں تو تندرست ہو جائے گا۔ اور تین بچیں تو خطرہ کا امکان ہے۔ اگر منگل کے دن بیمار ہوا ہو۔ ایک تقسیم میں

بچے تو مر جائے گا۔ دو بچیں تو تندرست ہو جائے گا۔ اور تین بچے تو بیماری لمبی ہوگی۔ اگر بدھ کے دن بیمار ہوا۔ اور تقسیم میں ایک بچا تندرست ہو جائے گا۔ اور دو بچیں تو بیماری لمبی ہوگی۔ اگر تین بچیں تو مر جائے گا۔ اگر جمعرات کو بیمار ہوا۔ اور تقسیم میں ایک بچا بیماری لمبی ہوگی۔ دو بچیں تو تندرست ہو جائے گا۔ اگر تین بچیں تو مریض مر جائے گا۔ اگر جمعہ کے دن بیمار ہوا ہو۔ اور تقسیم کرنے سے باقی ایک بچے تو مر جائیگا۔ دو بچیں تو بیماری لمبی ہوگی۔ اگر تین بچیں تو تندرست ہوگا۔

دوسرا طریقہ:۔ وہ یہ ہے کہ کہا گیا ہے۔ اگر کوئی ہفتہ کو بیمار ہوا ہو۔ اور دو دن گزر جانے پر اگر اُس کی بیماری میں افاقہ نہ ہو تو خطرے کا امکان ہے۔

اگر وہ اتوار کو بیمار ہوا ہو اور نو دن گزرنے پر اُس کی بیماری میں افاقہ نہ ہو سکے۔ تو اس کی بیماری اُنیس روز تک طول پکڑے گی۔

اگر وہ سوموار کو بیمار ہوا ہو تو بیماری آٹھ دن تک باقی رہے گی۔ اگر آٹھ دن گزرنے پر افاقہ نہ ہو تو اس بات کی اُمید ہے کہ وہ شفا پائے گا۔

اگر وہ منگل کے دن کو بیمار ہوا ہو تو اس کی بیماری سات دن تک باقی رہے گی۔ اس کے بعد اُسے آرام ہو جائے گا۔

اگر وہ بُدھ کے دن بیمار ہوا ہو۔ تو اسکی بیماری بارہ دن تک طول پکڑے گی۔ پھر اُسے شفا ہو جائے گی۔

اگر وہ جمعرات کو بیمار ہوا ہو۔ تو اس کی بیماری چودہ روز تک لمبی ہوگی۔ اسکے بعد وہ صحت یاب ہو جائے گا۔

اگر وہ جمعہ کے دن بیمار ہوا ہو تو اس کی بیماری تیرہ دن تک باقی رہے گی۔

اُسکے بعد تندرست ہو جائے گا۔

اگر کوئی شخص دن کی بجائے رات کو بیمار ہو جائے تو اس کے متعلق یہ کہا گیا ہے۔ کہ اگر ہفتہ کی رات کو اسکی بیماری شروع ہوئی۔ اور رات کے پہلا حصہ میں شروع ہوئی ہو تو خطرہ کا امکان ہے۔ اور اگر رات کے درمیانی حصے میں اس کا آغاز ہوا ہو۔ تو صحت یاب ہوگا۔ اور اگر رات کے آخری حصہ میں عارض ہوئی ہو۔ تو باعثِ خطرہ ہوگی۔

اگر اتوار کی رات کے پہلے حصہ میں شروع ہوئی ہے۔ تو مریض صحت یاب ہوگا۔ اگر رات کے درمیانی حصہ میں ہوئی ہو تو پانچ روز تک بیماری باقی رہے گی۔ اور آخری حصہ رات میں شروع ہونے والی بیماری پندرہ روز تک لمبی ہوگی۔

اگر سوموار کی رات کے پہلے حصہ میں عارض ہوئی ہو تو خطرہ ہے۔ درمیانی حصہ شب والی کی میعاد پندرہ روز تک ہے اور رات کے آخری حصہ میں شروع ہونے والی گیارہ روز رہے گی۔

اگر منگل کی رات کے پہلے حصہ میں عارض ہوئی ہو تو باعثِ خطرہ ہے۔ درمیانی حصۂ شب والی بیس روز اور رات کے آخری حصہ والی گیارہ دن تک لمبی ہوگی۔

اگر بدھ کی رات کے پہلے حصہ میں ہوئی ہو۔ تو اسکی میعاد چودہ دن ہے۔ درمیانی حصے والی اُنیس روز اور آخری حصہ میں شروع ہونے والی باعث خطرہ ہے۔

جمعرات کی رات کے پہلے حصہ میں شروع ہونے والی بیماری کی میعاد جلد شفایابی ہے۔ درمیانی والی کی اٹھارہ روز اور آخری حصۂ رات والی نو روز رہے گی۔

جمعہ کی رات کے پہلے حصہ میں شروع ہونے والی بیماری کا صاحب کتاب نے

ذکر نہیں کیا۔ ممکن سہواً تحریر نہیں ہو سکا۔

دیگر ایضاً: بحر المنافع میں مذکور ہے۔ اگر بیماری ہفتے کے دن شروع ہو تو سات دن لمبی ہو گی۔ اسمیں خطرہ بھی ہے۔

اگر اتوار کو شروع ہو تو اُسے کسی کی نظر بد لگی ہے۔ صدقہ دینے سے بیماری دفع ہو جائے گی۔

اگر سوموار کو شروع ہو۔ اس کے لئے بدن کے اعضا میں درد لازمی ہے۔ اور اسکے باعث بیماری لاحق ہوئی۔ جلدی شفا ہو گی۔

اگر منگل کے دن شروع ہوئی ہو تو کمر اور پیٹ کا درد اس میں لازمی ہے۔

اگر بُدھ کے دن شروع ہو تو یہ خون کے غلبہ کے باعث عارض ہوئی ہے۔ بارہ روز تک اس کا خطرہ ہے۔

اگر جمعرات کے دن شروع ہو تو اس کا باعث گرمی کی زیادتی ہے۔ اور اعضاً میں درد اس کی وجہ سے لازمی ہے۔ تیرہ روز تک اس میں خطرہ ہے۔

اگر جمعہ کے دن شروع ہو تو اسمیں خوف و خطرہ اور لمبی تکلیف وارد ہونے کا امکان ہے۔

دُوسری فصل:۔ مہینوں کے مطابق مریض کے حالات کا اندازہ کرنا۔

اس باب میں یہ بھی نظر سے گزرا ہے۔ اُن میں سے ایک روایت جناب سلیمانؑ سے نقل کی گئی ہے۔ جو کہ کتاب صحت و اعشار اور درع الواقیہ میں مذکور ہے۔ اگر اس کا اندازہ قدیمی مہینوں کے حساب سے کیا جائے۔ اور زیادہ بہتر ہو گا۔ اور وہ اس طرح ہے۔ کہ بیمار کا حال مہینے کے دنوں کے لحاظ سے بیماری جس تاریخ سے

شروع ہوئی ہو۔ اس کے حساب سے معلوم کیا جاسکتا ہے۔ یہ کہ بیماری کیوں لاحق ہوئی ہوگی۔ اور اس کتاب میں ہر دن کے احکام کے ذکر کی غرض مریض کے حالات کا معلوم کرنا ہے۔ مریض کے ان احوال کو اس حدیث سے اخذ کیا گیا ہے اور ذیل کا جدول بنا کر تحریر کیا گیا ہے۔ تاکہ واضح ہو جائے۔ چونکہ بعض خانوں کے احکام حدیث میں مذکور نہیں ہوئے لہٰذا انہیں خالی چھوڑ دیا گیا ہے۔ کتاب کے درج شدہ جدول میں مہینے کی تاریخیں حروفِ تہجی میں درج ہیں دراصل یہ مہینے کے تیس دن ہیں۔

مہینے کے تیس دنوں کا جدول جس میں مریض کے احوال اور اُن کے متعلق احکام کا بیان ہے۔ اور وہ جدول نیچے درج ہے :۔

تاریخ تہجی میں	تاریخ اعداد میں	حالاتِ مریض
ا	پہلی ۱	اس تاریخ کو جو بیمار ہوگا۔ اُسے جلدی شفا ہوگی۔
ب	دوسری ۲	جو اس دن کے پہلے حصہ میں بیمار ہو۔ اسکی بیماری آخری دنوں کے مقابلے میں ہلکی ہوگی۔
ج	تیسری ۳	جو اس تاریخ کو بیمار ہوگا۔ اُسے زیادہ تکلیف اُٹھانی پڑے گی۔
د	چوتھی ۴	جو اس تاریخ کو بیمار ہوگا۔ جلدی شفایاب ہوگا۔
ھ	پانچویں ۵	اس کے متعلق کوئی حکم تحریر نہیں کیا گیا۔
و	چھٹی ۶	ایضاً
ز	ساتویں ۷	ایضاً
ح	آٹھویں ۸	جو اس تاریخ کو بیمار ہوگا۔ بہت رنج اور سختی جھیلے گا۔

تاریخ ہجی میں	تاریخ اعداد میں	حالاتِ مریض
ط	نویں ۹	جو آدمی اس تاریخ کو بیمار ہوگا۔ اسکی بیماری سنگین ہوگی۔
ی	دسویں ۱۰	جو اس تاریخ کو بیمار ہو تو وصیت کرے یا دوسری روایت کے مطابق جلدی شفایاب ہوگا۔
یا	گیارھویں ۱۱	جو اس تاریخ کو بیمار ہو۔ تو اُمید ہے کہ جلدی شفا پائے گا۔
یب	بارھویں ۱۲	جو اس تاریخ کو بیمار ہو۔ تو اسکے شفایاب ہونے کی اُمید ہے۔
یج	تیرھویں ۱۳	جو اس تاریخ کو بیمار پڑے۔ وہ سختی میں پڑے گا۔
ید	چودھویں ۱۴	جو اس تاریخ کو بیمار ہو انشاء اللہ شفا پائے گا۔
یہ	پندرھویں ۱۵	جو اس روز بیمار ہو۔ انشاء اللہ صحت پائے گا۔
یو	سولھویں ۱۶	جو اس روز بیمار ہو۔ شفا پائے گا۔
یز	سترھویں ۱۷	اس تاریخ کے متعلق کوئی حکم تحریر نہیں کیا گیا۔
یح	اٹھارویں ۱۸	جو اس تاریخ کو بیمار ہوگا۔ انشاء اللہ شفا پائے گا۔
یط	انیسویں ۱۹	جو شخص اس تاریخ کو بیمار ہوگا۔ وہ سختی میں سے گزرے گا۔
ک	بیسویں ۲۰	ایضاً
کا	اکیسویں ۲۱	اس کا کوئی حکم تحریر نہیں کیا گیا۔
کب	بائیسویں ۲۲	جو شخص اس تاریخ کو بیمار پڑے گا۔ جلدی شفا پائے گا۔
کج	تیئسویں ۲۳	اس کا کوئی حکم تحریر نہیں کیا گیا۔
کد	چوبیسویں ۲۴	اس تاریخ کو جو بیمار ہوگا۔ اس کی بیماری طولانی ہوگی۔

تاریخ تہجی میں	تاریخ اعداد میں	حالاتِ مریض
کہ	۲۵ پچیسویں	جو اس تاریخ کو بیمار ہوگا۔ اُسکی بیماری اس کے لیئے بُری ہوگی۔
کو	۲۶ چھبیسویں	جو اس تاریخ کو بیمار ہوگا۔ اُسکی حالت بُری ہوگی۔
کز	۲۷ ستائیسویں	اس تاریخ کا کوئی حکم تحریر نہیں کیا گیا۔
کح	۲۸ اٹھائیسویں	ایضاً
کط	۲۹ انتیسویں	جو اس تاریخ کو بیمار ہوگا۔ جلد صحت پائے گا۔
ل	۳۰ تیسویں	اس کا کوئی حکم تحریر نہیں کیا گیا۔

دُوسرا طریقہ:- حکمائے قدیم کے تجربہ میں آیا ہے۔ وہ کہتے ہیں۔ کہ جب کوئی آدمی بیمار ہو۔ اُس روز سے جبکہ اُسکی بیماری کا آغاز ہوا۔ حساب کریں۔ بیمار کے حالات متعلقہ بیماری کی طوالت۔ سختی۔ آسانی۔ خوف اور سلامتی بذریعہ استدلال دائرہ ذیل میں معلوم کیے جا سکتے ہیں۔ تاکہ بیمار کی روزانہ کیفیت خطرہ وغیرہ واضح اور معلوم ہو جائے۔ اس بیمار کی حالت جاننے کیلئے اس دائرہ کے مطالعہ سے معلوم ہو جائے گی:-

تیسری فصل :- زندگی اور موت کے جاننے کے متعلق ہے۔ جیکمول نے اپنے تجربہ کی بنا پر لکھا ہے۔ کہ جب کوئی شخص بیمار ہو جائے۔ تو انہیں معلوم کرنا چاہیئے کہ مریض بیماری سے شفایاب ہو گا یا نہیں۔ تو اس کے معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ بیمار کے نام کے اعداد بحساب ابجد نکال کر انہیں جمع کرے۔ اور جس دن سے اُس کی بیماری کا آغاز ہوا۔ یعنی جتنے دن مہینے کی پہلی تاریخ سے گزر چکے ہوں اُن کو بھی گن لے۔ اور ان دنوں کی تعداد۔ بیمار کے نام کی تعداد جمع کر کے اُس میں ۲۰ شامل کرے۔ پھر اُس مجموعہ کو تیس سے تقسیم کرے۔ اور جو باقی بچے اُس کو نیچے کے دو جدولوں میں سے جو ایک دوسرے کے سامنے کھینچے گئے ہیں۔ اُن میں بقایا کا ہندسہ تلاش کرے۔ ان ہر دو جدول میں سے ایک لوحِ حیات کا ہے اور دُوسرا لوحِ ممات کا ہے۔ بقایا کا ہندسہ لوحِ حیات میں ہے یا لوحِ ممات میں ہے۔ اگر بقایا کا ہندسہ لوحِ حیات میں موجود ہوں۔ تندرست ہونے کی اُمید ہے اور اگر لوحِ ممات میں ہے تو خطرہ ہے۔ یہ طریقہ آزمایا ہوا بیان کیا گیا ہے :-

عدد	عدد	لوحِ حیات	عدد	عدد	لوحِ ممات
۱	۴		۲	۳	
۹	۱۰		۵	۶	
۱۱	۱۲		۷	۸	
۱۳	۱۴		۱۸	۲۰	
۱۵	۱۶		۲۱	۲۴	
۱۷	۱۹		۲۵	۲۶	
۲۲	۲۳				
۲۷	۲۸		۲۹	۳۰	

دیگر :- اور کہا گیا ہے۔ اگر تم یہ معلوم کرنا چاہو۔ کہ بیمار اچھا ہو جائے گا یا نہیں بیمار کے نام کے اعداد بحساب ابجد نکالیں۔ پھر جس ہفتے میں بیمار ہوا۔ بیماری کی شروع ہونے کی تاریخ سے لیکر جس دن حساب معلوم کر رہے ہیں۔ اُس ہفتہ کے جتنے دن گزر چکے ہوں اُن کی تعداد مریض کے نام کے اعداد کے مجموعہ میں شامل کریں اور سات اُس میں اور جمع کریں۔ پھر اُس مجموعہ اعداد کو تیس سے تقسیم کریں۔ جو باقی بچے۔ اُس عدد کو لوحِ حیات اور لوحِ ممات میں تلاش کریں۔ اگر وہ عدد لوحِ حیات میں مل جائے مریض کی صحت اور زندگی کی دلیل ہے اور اگر وہ عدد لوحِ ممات کا ہو تو اسے بیمار کی موت پر دلالت کریں۔ اگر یہ عدد لوحِ حیات سُرخی سے ثبت شدہ ہے۔ تو مریض کے مرنے کا امکان ہے۔ ورنہ عاقبت نیک ہے۔ جلدی اس تکلیف سے نجات حاصل کرلے گا۔ اور اگر سیاہی سے ثبت ہے تو اس کی بیماری لمبی ہوگی۔ اگر لوحِ ممات میں سُرخی سے وہ رقم ثبت ہوگی۔ مریض موت کے قریب پہنچ جائے گا۔ لیکن عاقبت نیک ہوگی۔ اگر سیاہی سے لکھا ہوگا تو وہ مریض مرجائے گا۔ ورنہ صحیح علم تو حق تعالےٰ کی ذات کو ہے۔ جیسا کہ وہ اپنی کتاب مقدس قرآن کریم میں فرماتا ہے :- وَعِندَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَالْعِلْمُ عِندَ اللّٰهِ سُبْحَانَهُ ۝ لوح حیات دوسری طرح ذیل میں درج ہے۔ اُسے دیکھو تاکہ مریض کے مرض کا نتیجہ تمہیں معلوم ہو۔

لوح حیات		لوح ممات		
سرخی	سرخی ۳، ۷	سرخی ۵	سرخی	سرخی
سرخی ۱۷	سرخی ۴، ۱۶	۴ ۹	۶ سرخی	۷ سرخی

سرخی	سرخی		سرخی	سرخی	
۱۰	۱۶، ۲۰، ۲۲		۱۸	۲۱	۱۴
سرخ	سرخ		سرخی	۲۱	سرخی
۱۱	۲۶، ۱۸، ۲۵		۲۸		۳۰

اسکے معلوم کرنے کا ایک اور طریقہ :-

بعض نسخوں میں اس طرح نظر سے گزرا ہے۔ کہ ایک بیج لے لیں۔ اور اس کو کانٹے میں تول لیں۔ پھر اُس پر مریض کا نام تحریر کریں۔ پھر ذیل کی اشکال مریض کے نام کے ساتھ اُس بیج پر تحریر کریں۔ اور اُسے رات کو مریض کے سرہانے کے نیچے رکھ دیں۔ اور صبح نکال کر اُسے کانٹے پر پھر تولیں۔ اگر پہلے وزن سے اس بیج کا وزن ہلکا یعنی کم ہو۔ تو مریض مرجائے گا اور اگر برابر ہو تو بیماری لمبی ہوگی۔ اور اگر اُس سے بھاری ہو جائے۔ مریض جلدی سے شفایاب ہوگا۔ اور وہ اشکال یہ ہیں۔ ۹۴ ھ ربہ۔

ایضاً دیگر :- یہی شکل اپنے ہاتھ پر لکھ کر مریض کے برابر اپنا ہاتھ رکھ دیں۔ جب اس کی نظر آپ کے ہاتھ پر تحریر کردہ شکل پر پڑے اگر وہ اُس کو دیکھ کر خوش اور خنداں ہو تو جلدی صحت یاب ہوگا۔ اور اگر اُسے دیکھ کر غمگیں اور مایوس نظر آئے تو زندگی کو خطرے کا امکان ہے۔

دیگر :- کتاب فردوس میں مذکور ہے۔ اگر ذیل کی شکلیں جس کی دو صورتیں نیچے تحریر ہیں۔ کاغذ پر لکھ کر مریض کے سینے پر رکھ دیں۔ اگر وہ ہنس دے تو بیماری سے نجات حاصل کرلے گا۔ اور رو دے تو مرجائے گا (العلم عنداللہ)

پہلی شکل — دوسری شکل

ح عصالہ احکالمہ ر و — نفاك هط ھم کل ھی

خداوند تعالیٰ کی مدد سے کتاب تسہیل الدّعا اور تیسیر الدّوا ختم ہوگئی۔

خاتمہ:- یہ باب حکیموں کے تجربوں کے مطابق مریض کے حالات کو مردوں اور عورتوں کے طالع نامہ سے جاننا۔ فالنامہ پیغمبراں۔

دیونامہ:- آسیب زدہ اور طالع نامہ پریاں برائے بیماری تکلیف۔ مرگی اور جنوں کے حاضر کرنے کے طریقوں پر مشتمل ہے۔

طالع نامہ:- اس کا قاعدہ اس طرح ہے۔ صاحب طالع کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد بحساب ابجد صغیر نکال لیں۔ ان کے مجموعہ کو ۱۲ سے تقسیم کریں۔ بطور مثال ایک باقی بچے تو اُس کا برج حمل ہوگا۔ اور دو بچیں تو اُس کا بُرج ثور اور تین بچیں تو جوزا اور اسطرح یہ سلسلہ برج حوت تک پہنچیگا۔ جبکہ بُرجوں کی کُل تعداد بارہ ہے اور ہر بُرج کے احکام آگے درج کیے جا رہے ہیں۔ اور ابجد صغیر کا قاعدہ ذیل میں درج ہے:۔

ا ب ج د ھ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷، ۸ ۹ ۱۰، ۸ ۶ ۴ ۲، ساقط ۱۰ ۸ ۶

ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

۴ ۸ ساقط ۴، ۸ ساقط ۴، ۸ ساقط ۴

(۱) طالع حمل:- جس شخص کا طالع اور بُرج حمل ہوگا۔ وہ خوش رو۔ خوش طبع

ہوگا۔ اور ستارہ اُس کا زہرہ کے مقابل ہوگا۔ اور اُس کا قران تین سالہ ہوگا۔ یعنی تین
سال تک زندگی کو خطرہ ہے اور جب یہ میعاد گزر جائے گی تو اُس کی عمر ۹۰ سال
تک ہوسکتی ہے۔ اُس کے سینے پر یا بازو پر جو نشان ہے۔ وہ نیک بختی کی علامت
ہے۔ دنوں میں جمعرات کا دن اُس کے لیئے مبارک ہے۔ نیا کپڑا جمعرات کے دن
پہنے۔ تاکہ اُسکے لیئے مبارک ہو۔ جب نیا چاند دیکھے تو اپنے بیٹے پر نظر کرے۔
تاکہ وہ مہینہ اس کے لیئے خوشی سے گزرے۔ اس برُج والے کے حاسد بہت ہیں۔
اور اس کی بدگوئی کرتے ہیں۔ اپنے اس برُج کی نسبت سے اُسے بیوی چھوٹے
قد کی ملے گی۔ اُس کا کاروبار تباہ کرے گی۔ اور خود بھی اسکے ساتھ دشمنی کرے گی۔ اس
طالع والے کے ہاتھ میں کشائش نہیں ہوگی۔ اُس کے لیئے چاہیئے۔ کہ جو دعائیں
اسمائے الٰہی کے متعلق ہیں۔ وہ لیکر اپنے پاس رکھے۔ تاکہ دشمنوں کے شر سے امان
میں رہے۔ اُس کی عمر کے آخری حصے میں حال بہتر ہو جائے گا۔ اور کافی دولت
اُس کے پاس جمع ہو جائے گی۔ لیکن اُس کے ہاتھ سے جلدی چلی جائے گی۔ اس لیئے
اُسے چاہیئے کہ کسی مستحق کو کپڑے بطور خیرات دے۔ تاکہ دولت اسکے ہاتھ سے
نہ جائے۔ پانی سے محتاط رہے۔ ممکن ہے اس سے اُسے کوئی نقصان پہنچ جائے۔
اس کی بیماری کی وجہ بدن میں گرمی اور تری کی زیادتی ہے۔ اس برُج کی نسبت سے
اُسے چار بیویاں کرنا ہونگی۔ اور ان کا اس کے گھر میں آنا مبارک ہوگا۔ نیز جو بھی وہ
حاجت رکھتا ہو۔ حق تعالیٰ کی ذات سے طلب کرے۔ اس کی دُعا مستجاب ہوگی۔ البتہ
اس برج والا آدمی ذیل کی دُعا لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم
یا شمطسولہٗ الاَسمَاءُ الحُسنیٰ یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا ذَالجَلَالِ

وَالْاِکْرَامِ یَا رَءُوْفُ یَا ھَیًّا شَرَاھِیًّا لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ہ

(۲) **طالع ثور** :- یہ زہرہ کا خانہ ہے۔ اور مادہ بُرج ہے۔ یہ حضرت شیثؑ پیغمبر کا طالع ہے۔ اس طالع والا آدمی اچھے چہرے اور خوبصورت آنکھوں والا ہوتا ہے۔ وہ خوش خلق اور ہردلعزیز اور قابلِ عزّت ہوتا ہے۔ کتاب کا مصنّف فرماتا ہے! اس طالع والے آدمی کے ہاتھ میں مال بہت آتا ہے۔ اپنے تمام کاموں میں صاحبانِ ہنر میں شامل سمجھا جاتا ہے۔ اسکے گھٹنے یاران پر کوئی نشان ہے جو دولت کی علامت ہے۔ اپنے اہل وعیال سے محبت رکھتا ہے۔ اس کے بھائی اس سے دشمنی رکھتے ہیں۔ بُرج کے لحاظ سے اس کی سولہ اولادیں ہوں گی۔ اُن میں سے پہلا لڑکا ہوگا۔ جس سے لوگوں کو دُکھ نہیں پہنچے گا۔ صاحب بُرج کے جسم میں کبھی درد ہوتا ہے جس کا باعث سردی اور خشکی ہے۔ بُرج کے لحاظ سے وہ دو یا تین بیویاں کرے گا۔ لیکن اُن میں سے ایک اُس کے رشتہ داروں میں سے ہوگی۔ اس کی زندگی کو خطرہ سات یا سترہ یا بائیس برس کی عمر تک رہے گا۔ جب یہ عمر گزر جائے تو وہ اسی برس کی عمر تک زندہ رہے گا۔ جوں جوں اس کی عمر بڑھتی جائے گی۔ اُس کے کاروبار میں ترقی ہوتی جائے گی۔ اگر اپنے گھر کے لوگوں میں کسی سے وہ بھلائی کی اُمید رکھتا ہے۔ تو اُس سے اُسے بہت نفع حاصل ہوگا۔ اس کے دشمن بہت ہیں۔ مگر وہ اس پر فتح نہیں پا سکتے۔ دنوں میں سے اُس کے لئے جمعہ کا دن بہتر ہے۔ برج کی نسبت اُس کے لئے سُم شگافتہ جانوروں از قسم گائے یا بھینس یا بکری یا بھیڑ وغیرہ کا رکھنا مفید ہے۔ اُسے حج نصیب ہوگا۔ اگر وہ بیمار ہو جائے تو گرم اور تر دوائیاں استعمال کرے۔ تین دن کی مدت میں شفا ہو جائے گی۔ جب نیا چاند دیکھے تو میٹھی

چیزوں پر نظر کرے۔ تاکہ وہ مہینہ اس کے لئے مبارک ہو۔ اس بُرج والے کیلئے ضروری ہے۔ کہ ذیل کی دُعا ہر وقت اپنے پاس رکھے۔ دُعا یہ ہے۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیۡمُ یَا کَرِیۡمُ یَا بَاقِیُ یَا عَالِمُ الۡغَیۡبِ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ اٰھِیًّا شَرَاھِیًّا وبراھیًّا توشطیا یا مصطیا ان ط ۱۹ ۸۸۸۹ ۱۹۹۳۹۴۱۳۳ ۸۱۱۔

(۳) **طالع جوزا**:۔ جوزا عطارد کا خانہ ہے اور نر بُرج ہے۔ بادی مشرقی باد طبع اور سرد و تر ہے۔ حضرت زکریا کا طالع ہے۔ جس شخص کا یہ بُرج ہوگا۔ وہ ماں کے پیٹ سے نیک بخت پیدا ہوگا۔ اُسے تکلیفیں بھی جھیلنی پڑیں گی۔ وہ اچھی گفتگو کر سکتا ہے۔ بہت ہی لطیف کام اُس سے صادر ہوں گے۔ اُسکے سینہ، چہرہ یا کمر پر کوئی نشان ہوگا۔ جو بخت کی علامت ہے۔ اُسے حج نصیب ہوگا امیر دل اور بزرگوں کی نظروں میں معزز اور محترم رہے گا۔ وہ بہت مال جمع کرے گا لیکن اسکو تجارت اور زراعت میں زیادہ فائدہ حاصل ہوگا۔ ہر شخص بوجہ حسد اُس کا دشمن ہوگا۔ اس کے ماں اور باپ کے خانہ میں سنبلہ ہے۔ اُن سے اُسے وراثت میں دولت حاصل ہوگی۔ اور اسکے بیماری کے خانہ میں عقرب ہے۔ اس لئے بیماریوں سے کافی دل شکستہ ہوگا۔ بیویوں کی نسبت سے اُس کا خانہ قوس ہے۔ اس شخص کو بلحاظ بُرج دو بیویاں کرنی ہیں۔ اور بیویوں سے بہتری حاصل ہوگی۔ اس کے خوف کا خانہ جدی ہے۔ اور اس کی زندگی کو خطرہ بارہ سال کی عمر تک ہے۔ جب اس میعاد سے گزر جائے گا تو وہ نوے سال کی عمر کو پہنچے گا۔ اور اس کی اُمیدوں کا خانہ حمل ہے۔ جس خیال کو دل میں لائے گا۔ وہ پورا ہو جائے گا۔ چالیس سال کی عمر میں اس کو کسی جگہ سے

مال اور کوئی غنیمت زیادہ حاصل ہو گی۔ اس کے دشمنوں کا خانہ عقرب ہے۔ اُسکے دشمن بہت ہونگے مگر اُس پر فتح نہیں پاسکیں گے۔ دنوں میں سے اتوار اور جمعرات کا دن اُس کے لئے سازگار ہیں۔ چار پایوں میں سے گھوڑے کا رکھنا اُس کے لئے اچھا رہے گا۔ اگر بیمار ہو تو فلفل۔ سنڈھ اور دار چینی ہم وزن لے کر انہیں کوٹ کر شہد میں ملا لے یہ معجون تین دن صبح بوقت ناشتہ کھائے۔ جب نیا چاند دیکھے تو میٹھی چیزوں پر نظر ڈالے۔ تاکہ وہ مہینہ اس کے لئے مبارک ثابت ہو۔ البتہ ذیل کی دُعا لکھ کر ہر وقت اپنے پاس رکھے۔ دُعا یہ ہے:- بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا بَاقِیُ یَا اَحَدُ یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اھیًا شَرَاھیًا وَبَراھیًا یا تَوْشَطِیْنَا یا معطینا یا کھیج یا کھیج یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ۔

(۴) **طالع سرطان**:- سرطان آبی ہے اور سرد اور تر ہے۔ اور خانہ قمر ہے۔ اس طالع والا آدمی لوگوں کا خیر خواہ ہوتا ہے۔ اس برج والے آدمی کا ستارہ بزرگوں اور بڑے لوگوں کے مطابق ہے۔ اس طالع والا آدمی حاکم وقت سے مال حاصل کریگا۔ مال اور باپ کی نسبت سے اُس کا خانہ سنبلہ ہے۔ مال باپ سے زر و دینار اُس کو حاصل ہوں گے۔ اور اپنے کاروبار میں کامیاب رہے گا۔ اور اُسے اولاد سعادت مند ملے گی۔ اس کی بیماری کا خانہ قوس ہے۔ بیماریاں اُسے بہت جھیلنی پڑیں گی۔ طالع نامہ کا مصنف فرماتا ہے کہ اس طالع والا آدمی پانی سے محتاط رہے۔ اس کے نکاح کا خانہ جدی ہے۔ اس لئے تین بیویاں اس کے نکاح میں آئیں گی۔ اس کی زندگی کو خطرہ گیارہ یا ستائیس سال کی عمر تک ہے۔ جب اس میعاد سے گزر جائے گا۔ تو وہ اسی سال کی عمر تک پہنچے گا۔ وہ حج بھی کرے گا۔ اس طالع والے آدمی کو ایک

آدمی سے محتاط رہنا چاہیئے۔ ذیل کی دُعا لکھ کر اپنے پاس رکھے :۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ اھیا شراھیا دبراھیا یا نُوْرُ یا رَءُوْفُ یا وَدُوْدُ یا ذَالْعَرْشِ الْمَجِیْدِ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ

(۵) **طالع اسد** :۔ یہ بُرج آبی ہے۔ اور اس کا ستارہ آفتاب ہے۔ یہ ستارہ بادشاہوں اور سُلطانوں سے تعلق رکھتا ہے۔ اس برج والے آدمی کی طبع گرم اور خشک ہے۔ اور کشادہ چہرہ رکھتا ہے۔ اس کی اُمید کا خانہ جوزا ہے۔ اُس کو اپنے بزرگوں سے کافی نفع حاصل ہو گا۔ اور سخی دل آدمی ہوتا ہے۔ اس کے مال کا خانہ سنبلہ ہے بہت مال جس قدر کہ وہ چاہے گا جمع کرے گا۔ چار پائے چیرے ہوئے سُم کے اپنے پاس رکھے۔ بھائیوں اور بہنوں کی نسبت سے اُس کا خانہ میزان ہے۔ اس لئے اُسے اس سبب سے نعمت حاصل ہوگی۔ اس کے ماں باپ اس کی زندگی میں مر جایئں گے۔ اس کے ہاں اولاد بہت زیادہ ہوگی۔ اور اُن سے فائدہ حاصل کرے گا۔ اسکی بیماری کا خانہ مشتری ہے۔ جو گرم و خشک ہے۔ اس لئے ایسی چیزوں سے پرہیز کرے جو گرم اور خشک ہوں۔ اس طالع والا آدمی اپنی عمر میں تین بیویاں کرے گا۔ جن سے اُسے بہت سامان حاصل ہو گا۔ اس کی زندگی کو خطرہ سات یا اُنیس سال تک ہے۔ جب یہ میعاد گزر جائے گی۔ تو وہ بہتر سال کی عمر کو پہنچے گا۔ ہفتہ کے دنوں میں سے دن اُسے اتوار کا سازگار ہے۔ جب نیا چاند دیکھے تو پانی پر نظر ڈالے تاکہ یہ مہینہ آخری تاریخوں تک اُس پر بخوشی گزرے۔ اور اُسے چاہیئے کہ ذیل کا تعویذ لکھ کر ہمیشہ اپنے پاس رکھے۔ وہ تعویذ یہ ہے :۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ یَا لَآ اِلٰہَ اَنْتَ

اهیًا شراهیًا یا اَنتَ رَبَّ کُلِّ شَیءٍ دَوَارِثُہٗ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝

(۶) **طالع سُنبُلہ:** - یہ حضرت پیغمبرؐ کا ہے۔ اس طالع والا آدمی خوش منظر اور بڑے قدر والا ہو گا۔ بزرگوں سے عزت پائے گا۔ اُس کی روزی فراخ اور باعیش ہو گی۔ اور وہ رحم دل اور خداترس ہوتا ہے۔ مال جمع کرنے میں سلیقہ مند ہوتا ہے۔ حلال وحرام میں پرہیز رکھتا ہے۔ حلال روزی کماتا ہے۔ اگر درم حرام کا اپنے پاس رکھے گا تو دس دینار حلال مال میں سے اس کے ضائع ہو جائیں گے۔ اُس کے ماں باپ اُس سے بہت محبت کرتے ہیں۔ اُس کا کاروبار منظم طریقے پر چلتا ہے۔ اسکی اولاد بہت ہو گی۔ اُن سے اُسے فائدہ حاصل ہو گا۔ اس کی بیماری کا خانہ دلو ہے۔ اُسے بیماریاں کافی بھگتنا پڑیں گی۔ ایسی دُعائیں جو حق تعالیٰ کے اسمار پر مشتمل ہیں اُسے اپنے پاس رکھنی چاہییں۔ تاکہ وہ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے۔ اس کتاب کا مصنف فرماتا ہے۔ کہ اس طالع والے آدمی کے پاؤں میں کوئی آزار ہو گا۔ گرم اور تر چیزیں اُسے فائدہ دے سکتی ہیں۔ اس کی زندگی کو خطرہ ۱۲ سال یا ۲۷ سال یا ۴۲ سال تک ہے۔ جب اس میعاد سے گزر جائے گا تو وہ نوّے سال کی عمر کو پہنچیگا۔ اس کے بُرج کے لحاظ سے اس کی دو بیویاں ہوں گی۔ اور اس آدمی کو چاہیئے۔ کہ اپنی ایک عورت سے محتاط رہے۔ اور اُسے دوستی کی نظر سے نہ دیکھے۔ تاکہ وہ اسکی زندگی کے لئے خطرہ نہ بن جائے۔ ہفتہ کے دنوں میں سے دن بدھ کا اور اتوار کا اسکے لئے نیک ہیں۔ اگر اُسے اپنی خوشی اور آرام کی خواہش ہے۔ تو ذیل کی دُعا لکھ کر اپنے پاس رکھے:- بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ

الرّاحِمِینَ ۶۴۸۴۹۵۴۳۳۹۴۲۲۹

(۷) **طالع میزان**:۔ یہ معلوم ہونا چاہیئے میزان کا بُرج زہرہ ستارہ کی منزل ہے۔
یہ بُرج تر ہے مگر اسکی طبع گرم و تر ہے۔ اس کا ستارہ جناب رسولِ خدا کا ستارہ ہے۔
اس طالع والا آدمی ہر ایک کا نیک خواہ ہوتا ہے۔ اچھے چہرے والا۔ اچھے قد والا۔ اچھی
آنکھوں والا اور پسندیدہ طبیعت کا مالک ہوتا ہے۔ وہ جوان مرد اور خوش خلق ہوتا ہے۔
لوگوں میں عزیز اور باعزت ہوتا ہے۔ تجارت سے وہ بہت مال جمع کرتا ہے۔
مگر حرام ـــــ مال اُسے راس نہیں آئے گا۔ اگر حرام ـــ مال سے ایک دینار اُسکے
پاس ہو گا۔ تو اس کے دس دینار ضائع ہو جائیں گے۔ وہ نیک قدم والا ہوتا ہے
پیٹ یا سینہ پر کوئی نشانی ہو گی تو وہ دولتمندی کی علامت ہے۔ ہمیشہ اپنے
کاروبار میں دلچسپی لیتا ہے۔ اس طالع والا آدمی ایسا ہونا چاہیئے کہ لوگ ہمیشہ
اُس سے راضی رہیں۔ اس کے ہاتھ میں مال بہت آتا ہے۔ مگر اس کی نگرانی نہیں
کرتا۔ جو کچھ اس کے سینہ اور دل میں بات ہوتی ہے۔ وہ زبان پر لے آتا ہے
اس کے بھائیوں اور بہنوں کا خانہ قوس میں ہے۔ اس کے بھائی اور بہنیں بہت
تھوڑے ہونگے۔ اُن سے اُسے کوئی نفع نہیں پہنچے گا۔ اس کی اولاد کا خانہ دلو
میں ہے۔ اور اس کی اکثر اولاد نرینہ ہو گی۔ اس کے لڑکوں میں سے ایک صاحبِ
دولت ہو گا۔ اُسے قولنج اور ناف کا عارضہ رہتا ہے۔ اُس کا علاج یہ ہے کہ
ہلیلہ۔ دھنیا اور میٹھے انار کے پانی سے معجون بنا لے۔ تین بار ہر صبح اس معجون
کو کھایا کرے۔ اللہ کی مہربانی سے شفا ہو گی۔ اسکی زندگی کو خطرہ آٹھ سال یا
چوبیس سال یا ۳۷ برس کی عمر تک رہتا ہے۔ جب اس میعاد سے گزر جائے

تا تریسٹھ برس کی عمر تک زندہ رہیگا۔ اس طالع والا آدمی امانت میں خیانت نہیں کرتا۔ جھوٹ نہیں بول سکتا۔ اگر بولے تو نقصان اٹھاتا ہے۔ حرام اُسے سازگار نہیں ہوتا۔ تھوڑا سا حرام تصرف میں لینے سے اُس کا بہت سا مال ہاتھ سے چلا جاتا ہے۔ اسکی دولت کو ایک جا قرار نہیں ہوتا۔ دنوں میں سے دن ہفتہ اور جمعہ کا اس کے لئے مبارک ہے۔ بشرطیکہ اگر کوئی جائز کام کرے۔ اس طالع والے آدمی کو ذیل کا تعویذ لکھ کر ہمیشہ اپنے پاس رکھنا چاہیئے۔ وہ تعویذ یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلٰى سَبِيْلِ اللّٰهِ غَالِبٌ كُلِّ غَالِبٍ اِلَى اللّٰهِ وَمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَعَلِيٌّ وَلِيُّ اللّٰهِ اهيًا شرَاهيًا ارونی اصباوث الرشدی والتَّخَلَّلَ اللّٰهِ وَبِحَقِّ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ وَمُوْسٰى كَلِيْمُ اللّٰهِ وَبِحَقِّ عِيْسٰى ابْنَ مَرْيَمَ مِنْ رُوْحِ الْقُدُسِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَازِقُ يَا نُوْرُ يَا خَالِقُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ٥ ۸۱۲۹۸۱۱۱۹۹۹۱۱۸۱۱

(۸) **طالع عقرب**:۔ اس کے خانہ میں مریخ ہے اور برج آبی اور مادہ ہے۔ اور اس کی طبع سرد تر ہے۔ اُس کا ستارہ حضرت داود علیہ السلام کا ہے۔ اس برج والا آدمی خوش خلق، ہر دلعزیز اور باعزت ہوتا ہے۔ سن میں بڑا ہونے پر اُس کا کاروبار ترقی کرتا ہے۔ اس کتاب کا مصنف فرماتا ہے کہ اس برج والے آدمی کو زراعت اور گلہ بانی سازگار رہتی ہے۔ اس کی دولت کو قرار حاصل ہوتا ہے۔ وہ جس شخص کے ساتھ نیکی کرتا ہے۔ اُس کا جواب اُسے بدی میں ملتا ہے۔ اس کے ہاتھ میں مال

بہت آتا ہے۔ مگر بہت جلد اُس کے ہاتھ سے نکل جاتا ہے۔ دعا نظرِ بد مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اپنے سرمایہ کو لوگوں سے مخفی رکھے۔ تاکہ وہ اسکے پاس پائیدار رہ جائے۔ اس کی ران پر ایک نشانی ہوتی ہے۔ جو کہ دولت کی علامت ہے۔ اس کے مال کا خانہ قوس ہے۔ اور بھائیوں کا خانہ جدی میں ہے اور یہ اُن سے نفع مند نہیں ہو سکتا۔ بلکہ دوسرے اُس سے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ اسکی اولاد کا خانہ حوت میں ہے۔ اُسکے ہاں اولاد بہت ہے۔ اولاد میں سے کسی ایک کو بھی ملال اور غم نہیں پہنچے گا۔ اس کی بیماری کا خانہ حمل ہے۔ جس کے سبب اسکی اندرونی بیماریوں کا پیدا ہو جانا اغلب ہے۔ اس لئے یہ دوائی تیار کر کے اُسے کھانی چاہیئے تاکہ شفا پائے۔ اس کے اجزا یہ ہیں۔ گل لالہ۔ دار چینی۔ فلفل کو کوٹ کر شہد کے ساتھ معجون بنالیں۔ جیسا کہ معجون کے متعلق پہلے بیان ہو چکا ہے۔ اس کے کھانے سے شفا ہو گی۔ اس کے استعمال میں دریغ نہ کرے۔ یقیناً تمام تکلیفیں دور ہو جاتی ہیں۔ جب اس برج والا آدمی نیا چاند دیکھے۔ اپنے ماں باپ کے چہرے پر نظر کرے۔ یا جاری پانی کو دیکھے۔ تاکہ وہ سالم مہینہ اُس کا خوشی سے گذرے۔ زندگی کو خطرہ اسے آٹھ برس یا ۴۲ برس یا ساٹھ سال کی عمر تک ہوتا ہے۔ اگر اس میعاد سے بخیریت گزر جائے۔ تو اس کی عمر نوّے سال تک پہنچ سکتی ہے۔ ذیل کی دعا لکھ کر وہ اپنے پاس رکھے۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ یَا غَفُوۡرُ یَا وَدُوۡدُ یَا ذَا الۡعَرۡشِ الۡمَجِیۡدُ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیۡدُ یَا نُوۡرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِیۡنَ اٰھِیًا شَرَاھِیًا یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحٰنَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ بِرَحۡمَتِکَ یَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ۝ ۲۲۱ ۶ ۶ ۶ ۱۱۱۱

(۹) **طالع قوس** :- معلوم ہونا چاہیئے کہ قوس مشتری کا خانہ ہے۔ یہ برج نر ہے اور آتش مزاج۔ گرم اور خشک ہے۔ معلوم ہو کہ قوس حضرت یعقوبؑ پیغمبر کا طالع ہے۔ اس طالع والا آدمی اچھی خصلت اور صورت والا ہوتا ہے۔ نیز چُست و چالاک اور تمام لوگوں میں عزیز و محترم ہوتا ہے۔ اسکے علاوہ متحمل مزاج صبر اور شکر کرنے والا ہوتا ہے۔ مال کافی جمع کرتا ہے۔ اور اسی مال میں وہ بہتری دیکھتا ہے اور دولتمند ہوجاتا ہے۔ اس کتاب کا مؤلف کہتا ہے۔ اس کے سینہ اور پنڈلی پر کوئی نشان ہوتا ہے جو دولت کی علامت ہے۔ اور اُس کا ہاتھ خرچ کے معاملہ میں کشادہ ہوتا ہے۔ وہ تجارت سے اپنی روزی کماتا ہے۔ زراعت اور بھیڑ بکری کا رکھنا یعنی گلہ بانی بھی اس کے لیئے اچھی ہے۔ حرام اُسکو سازگار نہیں آتا۔ اگر ایک دینار حرام کا اُس کے ہاتھ آجائے تو اُس کے حلال کے دس دینار ضائع ہوجاتے ہیں۔ اُس کے مال کا خانہ جدی ہے۔ اور اُسکے بھائیوں کا خانہ دلو ہے اور اس کی عمر ان سے لمبی ہوتی ہے۔ اس طالع والا آدمی میراث حاصل کرتا ہے۔ اور اس کی اولاد کا خانہ حمل میں ہے۔ اس کی اولاد میں سے زیادہ تر لڑکے ہوتے ہیں اور اسکی بیماری کا خانہ ثور ہے۔ اور اسکی طبیعت میں صفرا۔ سودا اور خشکی موجود ہوتی ہے۔ اُسے چاہیئے کہ دودھ۔ چینی۔ ہلیلہ اور میٹھے انار کا پانی ملا کر معجون بنالے۔ اور اُسے کھایا کرے۔ اس کے نکاح کا خانہ جوزا ہے۔ اور بیوی سے بہرہ مند ہوتا ہے۔ اس کو زندگی کا خطرہ آٹھ سال یا برس تک ہے۔ جب اس میعاد سے گزر جائے تو وہ اسی سال کی عمر کو پہنچتا ہے۔ اس کے گلہ کرنے والے بہت ہوتے ہیں۔ اس لیئے دعا عقد اللسان (زبان بند کرنے والی) اپنے پاس لکھکر رکھے

اور وہ دعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا نُوْرُ تَحْتَ النُّوْرِ یَا نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یَا مُغِیْثُ یَا مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یاطھطم طنونا اذونی اصادث الکرہی یَا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ ۸۸۹۹۸۹۸۱۱۱ھ۱۲۱ ۷ع۱۱۸۱۱۱۹۸۱۱

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ۰

(۱۰) **طالع جدی**:۔ یہ معلوم ہو۔ کہ جدی زحل کے خانہ میں ہے۔ یہ مادہ برج ہے اور یہ ستارہ حضرت موسیٰؑ کا ہے۔ اور اس برج والا اس ستارے سے تعلق رکھتا ہے۔ اس برج والا آدمی میٹھی بات والا اور چرب زبان ہوتا ہے۔ اور ہنرمند اور صاحب فضل ہوتا ہے۔ اپنے کاروبار کے معاملے میں غیرت مند ہوتا ہے۔ لیکن برج کی نسبت سے اُسے زراعت اور ڈنبوں کا پالنا سازگار ہوتے ہیں جوں جوں اس کی عمر بڑھتی جائے گی۔ اس کے دنیاوی اُمور روشن ہوتے جائیں گے۔ اسکے مال کا خانہ دلو میں ہے۔ اس کی عمر کے آخری حصے میں بہت مال جمع ہو جاتا ہے۔ بھائیوں اور بہنوں سے نفع مند ہو گا۔ اس کی اولاد مبارک قدم ہو گی۔ اسکی بیماری کی اکثر وجوہات سردی۔ خشکی اور پیٹ کا درد ہوتا ہے۔ اُس کا علاج یہ ہے کہ ہلیلہ اور سونف کو کوٹ کر شہد کے ساتھ معجون بنالے۔ اور اسکے کھانے سے شفا ہو گی۔ برج کی نسبت سے وہ تین بیویاں کرے گا۔ دو بیویوں سے میراث بھی اُسے حاصل ہو گی۔ اور اُس کا خانہ اسد ہو گا۔ زندگی کو خطرہ دو سال یا ۲۳ سال تک ہو گا۔ جب یہ میعاد گزر جائے گی۔ تو وہ نوے سال کی عمر کو پہنچیگا۔ اسکے

دشمن بہت ہیں۔ لیکن اس پر غالب نہیں آسکیں گے۔ چار پایوں میں سے گھوڑے کا اپنے پاس رکھنا اُس کے لیے سازگار ہوگا۔ وہ ذیل کا تعویذ لکھ کر اپنے پاس رکھے تاکہ سب بلاؤں سے امان میں رہے۔ اور وہ دُعا ذیل میں درج ہے:-

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَللّٰھُمَّ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بُرۡھَانُ یَا سُلۡطَانُ یَا غُفۡرَانُ یَا غِیَاثَ الۡمُسۡتَغِیۡثِیۡنَ اھیًا شراھیًا وبراھیًا وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ۔ ۱۱ ۱۱ ۳۴ ۱۱۱ لہ ۱۲ ۱۱ ۸۸ ۸۱

(۱۱) **طالع دلو:**- یہ معلوم ہونا چاہیئے۔ دلو زحل کا خانہ ہے۔ یہ بادی اور مشرقی ہے اور اسکی طبع سرد وتر ہے۔ اور ستارہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام کا ہے۔ جس شخص کا یہ بُرج ہوگا وہ خوبصورت چہرے اور اچھے قد کا اور ہنرمند ہوگا۔ مؤلف کتاب نے فرمایا۔ اس کے سینہ اور پنڈلی پر کوئی نشان ہوگا۔ جو دولتمندی کی علامت ہے۔ تجارت کرنے سے بہت سامال اس کے ہاتھ آئے گا۔ بھائیوں سے اُسے کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوگا۔ ماں اور باپ اُسے بہت پیار کرتے ہیں۔ اور ان کی طرف سے اُسے بہتری حاصل ہوتی ہے۔ اولاد کے متعلق اُس کا خانہ جوزا ہے۔ اس کے ہاں جتنی بھی اولاد ہوگی۔ وہ دو بیویوں سے ہوگی۔ اس کی بیماری کا خانہ سرطان ہے۔ اسے ایک دفعہ بیماری بچپن کے زمانہ میں ہوئی ہوگی۔ اس طالع والا آدمی تین عورتوں سے نکاح کرے گا۔ اس کی زندگی کو خطرہ سات سال یا بارہ سال یا چھبیس سال کی عمر تک ہوگا۔ جب یہ میعاد بخیریت گذر جائے۔ تو اس کی عمر نوے سال ہوگی۔ اس کتاب کا مصنف فرماتا ہے کہ اس بُرج والے شخص کی تین جماعتوں پر حکمرانی ہوگی۔ اور اس کا خانہ قوس سے تعلق رکھتا ہے۔ جو بھی اُس کی امید ہوتی ہے

پُوری ہوجاتی ہے۔ اُس کے دشمنوں کا خانہ جدی ہے۔ اس کے دُشمن بہت ہیں۔ مگر وہ اس پر غالب نہیں آسکیں گے۔ اس کے لئے چاہیئے کہ نظرِ بد کی دُعا لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اس کے لئے دن بدھ اور جمعرات کا مبارک ہے۔ اس کا معاملہ درست ہو جائے گا اور جلدی اُسے مال مِلے گا۔ وہ حج بھی کرے گا۔ چارپایوں میں سم چیرے ہوئے جانور اس کے لئے سازگار ہیں۔ جب پہلی کا چاند دیکھے تو وہ اپنی ماں کے چہرے پر نظر ڈالے۔ تاکہ وہ سالم مہینہ اُسپر مبارک ہو۔ اگر اُسے بیماری ہوجائے تو ہلیلہ، اخروٹ کوٹ کر اس میں شہد ملا کر معجون بنالے۔ صبح سویرے شہد کے ساتھ یہ معجون کھاتا رہے۔ اُس کے استعمال سے اُسے جلدی شفا حاصل ہوگی۔ ذیل کی دعا لکھ کر اپنے پاس رکھے تاکہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے۔ وہ دُعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ہ ۱۸۸۸۹۱۲۹۸ھ ۱۱۱۱ھ ۱۱

(۱۲) **طالع حوت:۔** یہ بُرج مشتری کی منزل ہے اور مادہ بُرج ہے۔ ستارہ حضرت یونس علیہ السلام کا ہے اس بُرج والے آدمی کے منہ یا سینہ پر کوئی نشانی ہوگی۔ جو دولت کی علامت ہے۔ لیکن صاحبِ کتاب فرماتے ہیں کہ اس بُرج والا آدمی بلند قد والا اور امین ہوگا۔ بھائیوں اور بہنوں سے سود مند ہوگا۔ اُن سے اُسے بہت فائدہ پہنچے گا۔ اس کی والدہ اچھی قسمت والی ہوگی۔ اسکی اولاد کا خانہ سرطان ہے۔ اُسکے بہت تعداد میں لڑکے لڑکیاں ہونگی۔ بچپنے میں وہ بہت بیمار ہوا ہوگا۔ اُسے پیٹ کے درد کی وجہ سے بہت بے چینی ہوتی ہے

اسکی وجہ وجود میں سردی اور تری کی زیادتی ہے۔ دو عورتوں سے وہ نکاح کرے گا۔ اُن عورتوں سے اُسے بہت مال حاصل ہوگا۔ اس کے خوف کا خانہ میزان میں ہے۔ زندگی کو خطرہ دس سال یا پچیس سال یا پچاس سال تک ہے۔ اگر یہ میعاد بخیریت گزار لے تو اس کی عمر ستر سال کی ہوگی۔ اس کی بیماری کا خانہ جدی ہے۔ اُس کے لیئے چاہیئے کہ دُعائے عقد اللسان اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ تمام بدخواہ لوگوں کے شر سے امان میں رہے گا۔ دنوں میں سے جمعرات کا دن اس کے لیئے نیک ہے۔ برُج کی نسبت سے چوپایوں کا گھر میں رکھنا اس کے لیئے بہتر ہے۔ وہ جب بزرگوں کی خدمت میں جائے گا تو اُن کی دائیں جانب کھڑا ہوگا۔ جو عزت کی علامت ہے۔ جب وہ نیا چاند دیکھے تو کسی میٹھی چیز پر نظر کرے۔ تاکہ وہ مہینہ اُس پر خوشی سے گزرے۔ نیز ذیل کا تعویذ لکھ کر ہر وقت اپنے پاس رکھے :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يَا عَطُوْفُ بِحَقِّ اٰدَمَ صَفِيِّ اللّٰهِ وَبِحَقِّ نُوْحٍ نَجِيِّ اللّٰهِ وَبِحَقِّ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ عَلِيٍّ وَلِيِّ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ طَائِبِهِمْ وَحَفِظْنَا اللّٰهُ صَاحِبِ التَّعْوِيْذِ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْحُسْنٰى وَبِحَقِّ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ طَائِبِهِمْ بِحَقِّ اَسَالُكَ الْمَخْزُوْنِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

عورتوں کے طالع نامہ کے بیان میں :۔

بطریق ابجد صغیر جس کا طریقہ پہلے لکھا جا چکا ہے۔ اُسی طریقہ پر اس عورت کا برُج نکال لیں جس کے حالات بذریعہ طالع نامہ معلوم کرنے ہوں۔

(۱) طالع حمل زنان :- ہر وہ عورت جو اس طالع کے ساتھ ماں کے پیٹ

سے باہر آتی ہے۔ وہ خوبصورت، خوش گفتار، لمبے بالوں والی اور نازک جسم والی اور سرخ و سفید رنگت کی ہوگی۔ طبیعت میں قدرے تند خوئی بھی رکھتی ہوگی۔ اور خوشی کو دوست رکھتی ہے اور اس کے دشمن بھی ہوں گے۔ اُسے جھوٹ زیب نہیں دیتا۔ اُسے کسی کی بد نظر لگی ہے یا لگے گی۔ اُس کا شوہر کے گھر میں قدم رکھنا اُسکے شوہر کے لئے باعثِ برکت ہوگا۔ بُرج کی نسبت سے دلہوں کا اپنے گھر میں رکھنا بہت سازگار ہے۔ اُس کا طالع میزان سے تعلق رکھتا ہے۔ اور یہ اُس کے لئے اچھا ہے۔ اسکے بدن پر کوئی نشانی ہوگی جو ماں کے پیٹ سے لائی ہوگی۔ اس کے ہاں بہت اولادیں ہونگی۔ اُن میں زیادہ تعداد لڑکوں کی ہوگی۔ بُرج کی نسبت سے اسکی بارہ اولادیں ہونگی۔ ماں باپ کے گھر میں وہ بڑی عزت کی مالکہ ہوگی۔ اور بلند مرتبہ پر پہنچے گی۔ اس کی طبیعت گرم خشک ہے۔ اس کے لئے علاج گرم و تر دوائی سے فائدہ مند ہے۔ اور اس دوا سے اُس کو بہت فائدہ ہوگا۔ زندگی کو خطرہ دس سال یا چودہ سال یا پچیس ۲۵ سال کی عمر تک ہے۔ جب اس میعاد سے گزر جائیگی تو اسکی عمر پینسٹھ برس تک ہوگی۔ اس برج والی عورت مال بہت جمع کرے گی اور اس سے فائدہ اُٹھائے گی۔ اس کتاب کے مؤلف فرماتے ہیں۔ بہت دولت کی آمد کو نظر بد لگے گی۔ اس لئے دولت کی دُعا اور نظر بد کی دُعا لکھے اور اپنے پاس رکھے۔ تاکہ ان شروں سے محفوظ رہے۔ نیز اُس کے لئے چاہیئے کہ لباس سفید پہنے اور نگینہ انگشتری میں عقیق کا ڈالکر اپنی اُنگلی میں پہنے۔ یہ اس کے لئے زیادہ مفید ہے۔ اور اپنے شوہر سے اچھا سلوک کرے۔ چار پائے سُم چیرے ہوتے اپنے گھر میں رکھے۔ یہ اس کے لئے اچھے ثابت ہونگے۔ دنوں میں سے دن ہفتہ کا

اور مہینوں میں سے مہینہ اس کے لئے محرم کا سازگار ہوگا۔ جب پہلی کا چاند دیکھے تو کسی نابالغ لڑکے یا لڑکی پر نظر ڈالے۔ تا کہ وہ مہینہ اُس پر خوشی میں گزر جائے۔ جب کسی کے پاس کوئی حاجت لیکر جائے تو اسکی دائیں طرف کھڑی ہو۔ ذیل کی دُعا لکھ کر ہمیشہ اپنے پاس رکھے۔ دُعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَاحَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا سُلْطَانُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اھیًا شراھیًا وَ براھیا صادث الرشدی حم لوحم بر دود نجم یَا خَبِیْرُ یَا غَفُوْرُ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

(۲) **طالع ثور زناں:**۔ حکیم جالینوس اور جاماسب نے خاص طور پر کہا ہے کہ جو عورت ماں کے پیٹ سے طالع ثور والی پیدا ہو۔ یا تو وہ چھوٹے قد کی یا پھر بلند قد کی ہوگی۔ وہ خوش گفتار، ملنسار ہوگی۔ اور اسکے دونو ابرو (بھنویں) باہم ملی ہوئی ہونگی۔ اگر چھوٹے قد والی ہوگی تو اُس کا ستارہ زحل ہوگا۔ مگر میانہ اور بلند قد والی اس بُرج سے متعلق عورتیں فراخ سینہ کی مالک ہوتی ہیں۔ صاحب کتاب فرماتا ہے۔ کہ جو عورت ماں کے پیٹ سے برج ثور والی پیدا ہوگی۔ اسکی اولاد بہت ہوگی۔ اگر اس پر تعجب نہ کیا جائے تو پندرہ اولادیں اُسے ہوں گی۔ اکثر لوگ اُسے دوست رکھیں گے۔ اُسے بد نظر کا اثر جلدی ہوتا ہے۔ وہ دعائیں جو اسمائے اللہ تعالٰی پر مشتمل ہیں۔ لیکر اپنے پاس رکھے۔ یا نظر بد کی دُعا۔ تاکہ وہ تمام آفات سے امان میں رہے۔ لوگ اُس سے حسد کرتے ہیں۔ مگر اُس کا شوہر اُسے بہت عزیز رکھتا ہے۔ اگر جس سے اُس کا نکاح ہو وہ سرطان کے طالع والا ہو تو اُس کا شوہر بہت ہی آزمائشوں سے گزرے گا۔ اُس کے پستان اور سینہ پر کوئی نشان جو اس کی

نیک بختی اور دولت کی علامت ہے۔ جو اُسے حاصل ہوگی۔ اس طالع والی عورت کو اپنے دل کا راز کسی سے نہیں کہنا چاہیئے۔ اسکی بیماری دردِ شقیقہ سے ہوگی۔ اور اسکی زندگی کو خطرہ ۱۲ سال یا تیس سال کی عمر تک ہے۔ اگر یہ میعاد گزر جائے تو اسکی عمر استی سال تک پہنچ سکتی ہے۔ صاحبِ کتاب فرماتے ہیں کہ اس کی اولاد نظرِ بد سے زیادہ اثر انداز ہوگی۔ دُعا نظرِ بد ہمیشہ اپنے پاس رکھے اور یہ دُعا اپنی اولاد کے پاس بھی ضرور رکھے۔ سورہ اِنَّآ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ کو زیادہ پڑھا کرے۔ اُسے لباسوں میں سے سبز لباس بہت سازگار رہے گا۔ مہینوں میں سے رجب کا اور دنوں میں سے دن ہفتہ کا اس کے لئے مبارک ہوگا۔ چارپایوں میں سے گھوڑا اپنے گھر رکھنا اُسکے طالع کی نسبت سے بہت ہی مفید رہے گا۔ جب نیا چاند دیکھے تو نابالغ لڑکی پر نظر کرے تاکہ وہ مہینہ اُس کے لئے بخوشی گزرے۔ جب کسی حاجت کے سلئے کسی کے پاس جائے تو اس کے دائیں جانب کھڑی ہو۔ تاکہ اُس کی تمنا پُوری ہو سکے۔ اور اُس کے کاروبار منظم ہوں اور اُسے اپنی مُرادیں حاصل ہوں۔ اس کی بدگوئی کرنے والے اس کے مخالف بہت ہیں۔ اس لئے اُسے دعا مرجان ہر وقت اپنے پاس رکھنی چاہیئے اور اس سے کسی وقت بھی غافل نہ ہو۔ اور وہ دُعا یہ ہے:۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ، یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ وَ ذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحۡمَۃٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَلَا یَزِیۡدُ الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا خَسَارًا ۝

(۳) **طالع جوزا زناں**: حکیم کہتا ہے۔ جو عورت طالع جوزا کا لے کر اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہو۔ اُس کی رنگت سرخ و سفید ہوتی ہے۔ اچھے قد و قامت والی ہوتی ہے۔ کسی کو رنج نہیں دیتی۔ اسکی بھنویں باہم ملی ہوئی ہوتی ہیں

قد کی تین قسمیں ہیں۔ چھوٹا۔ درمیانہ اور اُونچا۔ اگر وہ تیسری قسم یعنی اُونچے قد کی ہوگی۔ تو وہ بہت خوش گفتار ہوگی۔ پیٹ یا سینہ پر کوئی نشان رکھتی ہوگی۔ جو اسکی نیک بختی اور دولتمندی کی علامت ہے۔ شوہر سے اس کے تعلق اچھے ہونگے۔ اولادیں اُسے نرینہ ہوں گی۔ بُرج کی نسبت کے لحاظ سے اُن کی تعداد دس ہوگی۔ اسکی بیماری سردی اور خشکی کے باعث ہوگی۔ پیٹ کے درد کی اکثر اُسے شکایت رہے گی۔ اس کی دوائی یہ ہے۔ سُنبلو۔ لونگ رومی اور زہرہ کرمانی سفوف کر کے موسم بہار میں اُسے چند روز صبح روزانہ کھایا کرے۔ اسکو جادو کا بھی خوف رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ لوگ اُس سے حسد رکھتے ہیں۔ اُسے چاہیئے کہ دعواتِ جلیل القدر لیکر ہر وقت اپنے پاس رکھے۔ تاکہ حاسد لوگوں کی نظرِ بد سے امان میں رہے۔ اس کی اولاد کو بھی نظرِ بد بہت لگتی ہے۔ اس لئے دعائے نظرِ بد ہمیشہ اپنی اولاد کے پاس رکھے۔ نیز اس طالع والی عورت کو دُعائے محبت بھی اپنے پاس رکھنی چاہیئے۔ لباس اُسے پاک و پاکیزہ پہننا چاہیئے۔ اسکی زندگی کو خطرہ تین سال یا تیس سال کی عمر تک ہوگا۔ جب یہ میعاد گزر جائے تو اسکی عمر ستر سال تک ہوگی انشاءاللہ۔ اس طالع والی عورت کو لباس سبز، سرخ، سفید اور فیروزی رنگ کا پہننا چاہیئے۔ دنوں میں سے دن جمعہ کا اور مہینوں میں سے مہینہ ربیع الاول کا اس کے لئے سازگار رہے۔ اس مہینے اور اس روز کو وہ جو کام شروع کرے گی۔ وہ منظم ہوگا۔ جب نیا چاند دیکھے تو اپنے بائیں ہاتھ پر نظر ڈالے۔ تاکہ وہ مہینہ آخر تک اُس پر خوشی سے گزرے اگر کسی حاجت کے لئے کسی کے پاس جائے تو اس کے دائیں جانب کھڑی ہو تاکہ اپنی مُراد کو پہنچے۔ نیز ذیل کی عظیم الشان دُعا لکھ کر اُسے ہر وقت اپنے پاس رکھے۔

چاہیے۔ دعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ یَا ذِی الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ذَا الْمُلْکِ الْقَدِیْمِ وَالصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی یَا رَبِّ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا بُرْھَانُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

(۴) **طالع سرطان زنان**:۔ حکیم جالینوس نے بیان کیا ہے۔ کہ جو عورت اس طالع والی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوگی۔ وہ تین صورتوں میں سے ایک صورت کی ہوگی۔ اگر پہلی صورت کی ہوگی تو اس کا چہرہ سفید اور خوبصورت ہوگا۔ اور آنکھیں سیاہ ہونگی۔ اس کتاب کے مؤلف نے فرمایا۔ کہ اس طالع والی عورت کو حق تعالےٰ بہت اولاد عنایت کرے گا۔ اور ایک اندازے کے مطابق اسکی پندرہ اولادیں ہونگی۔ ان میں سے اکثر لڑکے ہونگے۔ اُس کا شوہر اس سے بہت محبت کریگا۔ اور وہ اپنے شوہر کے سایۂ محبت میں وقت گزارے گی۔ اگر اُس کے شوہر کا طالع جدی ہو تو ایسی عورت پر نظر بد کا اثر زیادہ ہوگا۔ اس کو دعائے نظر بد لیکر اُسے اپنے پاس رکھنی چاہیے۔ اس دعا کو مشک و زعفران سے لکھنا چاہیئے۔ تاکہ نظر بد کی تکلیف سے امان میں رہے۔ اس کی بیماری دماغ کے عارضہ سے ہوگی۔ اور کبھی کبھی اسکی آنکھیں دُکھنے آجاتی ہوں گی۔ اور اس کے پاؤں یا گردن یا پیٹھ پر کوئی نشان ہوگا۔ جو اسکے دولتمند ہونے کی علامت ہے۔ اسے اپنے خویش و اقربا سے کوئی آرام نہیں پہنچیگا۔ دُنبوں کا پالنا اور زراعت کاری اُسکے لیئے مفید رہیں گے۔ اور اسی طرح چارپایوں کا رکھنا بھی اسے مفید رہیگا۔ دنوں میں سے دن ہفتہ کا اور بدھ اور جمعرات کا اور مہینہ رجب کا اُس کے لیئے مُبارک ہوں گے۔ جب نیا چاند دیکھے تو اوّل ذرینہ

میں سے کسی پر نظر کرے۔ تاکہ وہ مہینہ اُس کے لئے اچھا گزرے۔ جب کسی حاجت کے لئے کسی کے پاس جائے تو اس کی داہنی طرف کھڑی ہو۔ تاکہ اپنی مُراد کو پائے نیز تمام آفتوں سے محفوظ رہنے کے لئے یہ دُعا لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ وہ دُعا یہ ہے :۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ يَا شَرُوهِيًّا يَا اَهِيًّا شَرَاهِيَا دَبَرَاهِيًّا وَمِنَ الَّذِيْنَ اضَادِث الرشدی اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ٥

(۵) **طالع اسد زناں :** حکیم جالینوس کہتا ہے۔ جو عورت اس طالع کے ساتھ ماں کے پیٹ سے باہر آئے گی۔ اس کی تین وجہیں ہوں گی۔ اوّل وجہ خانہ مریخ کی ہے۔ وہ سُرخ رنگ کی اور اونچے قد کی ہوگی۔ اور اچھی طبیعت والی ہوگی اور دوسری وجہ خانہ عطارد کی ہے۔ گندمی رنگ کی خوش گفتار اور میٹھی زبان والی ہوگی۔ مگر اسے بہت سی تکلیفیں عارض ہونگی۔ اُس کا قدم شوہر کے گھر میں مبارک ہوگا۔ اس طالع والی عورت صدقہ و خیرات بہت دیتی ہے۔ اُسے دُعائے جلیل القدر لیکر اپنے پاس رکھنی چاہیئے۔ تاکہ اس کی بیماریاں اُس سے دُور ہو جائیں۔ اُس کا طالع میزان میں ہے۔ اس کی بیماری معدہ کے عارضہ کے باعث ہے۔ اس لئے فصد کرانے سے مضائقہ نہ کرے۔ اس کے لئے دوائی یہ ہے کہ بنفشہ شکر آمیختہ۔ ہلیلہ زرد کو سفوف کر کے شہد کے ساتھ معجون بنا کر اُسے تین دن تک کھائے۔ شفا پائے گی۔ اس کے ہاں اولاد کم ہوگی۔ اور جو بھی ہوگی وہ نظرِ بد کا شکار ہوگی۔ لہٰذا اُن کے لئے محتاط رہے۔ دُعا نظرِ بد کی لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تاکہ تمام شرّوں سے محفوظ رہے۔ صاحب تاریخ کہتا ہے کہ اس عورت کو جھوٹ نہیں بولنا چاہیئے۔ حرام اور گلہ گوئی سے دوری اختیار

کرے۔ ورنہ اُسے نقصان اُٹھانا پڑے گا۔ اس کے اکثر خویش واقربا اُسے دوست نہیں رکھتے۔ وہ یہ نہیں دیکھ سکتے۔ کہ اس طالع والی دانا اور فراغ روزی کی مالک ہو اُس کو زندگی کا خطرہ تین سال کی عمر تک تھا۔ جب یہ میعاد گزر جائے۔ اس کی عمر نوے سال تک ہو گی۔ صاحبِ تالیف فرماتا ہے۔ ایسی عورت کو ابریشمی لباس سازگار رہے گا۔ اور اسکی انگشتری کا نگینہ یاقوت کا ہو۔ جسے ہر وقت پاس رکھے۔ دنوں میں دن جمعرات کا اُس کے لئے مبارک ہے۔ اس لئے ہر نیا کام اس دن سے شروع کرے۔ جب نیا چاند دیکھے نابالغ لڑکی پر نظر کرے۔ تاکہ اس کے لئے وہ مہینہ خوشی سے گزرے۔ نیز یہ دُعا لکھکر ہمیشہ اپنے پاس رکھے:۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ دیبش بدیں ھو ھو بادہ بادہ اَھِیًّا شَرَاھِیًّا بَرَا ھِیًّا اضادث الرشدی ھھھ ۱۲۳۴۳۳۹ع۱۱ی۹ع۷۸۱ءع۶۹۱۱۱۱۸۹۱۱۱۹۹۹۱۱

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ٥

(۶) **طالع سُنبلہ زناں**:۔ جالینوس حکیم فرماتے ہیں کہ جو عورت اس طالع کے ساتھ اپنی ماں کے پیٹ سے باہر آتی ہے۔ اس کی تین وجہیں ہیں پہلی وجہ سے متعلق عورت سفید چہرے والی سُرخ رنگت والی ہوتی ہے۔ اور دوسری وجہ کی میانہ قدکی اور تیسری اُونچے قدکی۔ اس طالع والی عورت خوشی کو دوست رکھتی ہے اور صابر ہوتی ہے۔ فراغ روزی اور کھلے چہرہ کی مالکہ ہوتی ہے۔ اگر تیسری وجہ سے تعلق رکھتی ہے یعنی اُونچے قدکی ہے۔ تو اس کا خانہ مریخ ہے۔ وہ گندمی رنگ، سیاہ آنکھوں والی ہوتی ہے۔ وہ تمام لوگوں سے میٹھی گفتگو کرتی ہے۔ اپنے کام کے معاملہ میں باغیرت طبیعت رکھتی ہے۔ نیز مریضہ بھی رہتی ہے۔ اور لوگ اُس سے حسد رکھتے ہیں! اس

کتاب کے مؤلف فرماتے ہیں۔ کہ جھوٹ بولنا اور حرام کا مال کھانا اُسے ساز گار نہیں
ہیں۔ اس کا قدم شوہر کے لئے مبارک ثابت ہوتا ہے۔ اس کی بیماری کا سبب اکثر
صفرا کا غلبہ ہے۔ اس کے ہاں اولاد بہت ہوگی۔ بیماری کے لئے سرد اور تر دوائیوں
کا استعمال کرے۔ تاکہ تندرست ہوجائے۔ نیز جتنی اسکی عمر بڑھتی جائے گی۔ اُس کے
کاروبار میں ترقی ہوتی جائے گی۔ اس طالع والی عورت کو نظرِ بد زیادہ نقصان پہنچاتی ہے
اس کے لئے چاہیئے کہ دُعائے نظرِ بد ہمیشہ اپنے پاس رکھے۔ جس کے ساتھ وہ نیکی کرتی
ہے۔ اُس کا بدلہ اُسے بدی میں ملتا ہے۔ ماں اور باپ اُسے بہت عزیز رکھتے ہیں۔ وہ
آگ سے محتاط رہے۔ ورنہ اس سے نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے۔ اس کی زندگی کو خطرہ ایک
سال یا پانچ سال یا اٹھارہ سال کی عمر تک رہے گا۔ جب یہ میعاد وہ گزار لے گی۔ اسکی
عمر سینتالیس برس کی ہوگی۔ اس طالع والی عورت کے ہاں اولاد بہت ہوگی۔ اُن سے
اُسے دولت حاصل ہوگی۔ صاحبِ کتاب فرماتے ہیں کہ اسکی عمر اسی سال تک ہوسکتی
ہے۔ اس قول کی قوت پہلے قول سے زیادہ معتبر ہے۔ زیادہ علم اللہ کی ذات کے
پاس ہے۔ لباسوں میں لباس سُرخ۔ دنوں میں دن ہفتہ کا اور چار پایوں کا اپنے پاس
رکھنا یہ سب اُس کے لئے ساز گار ہیں۔ جب نیا چاند دیکھے تو نابالغ لڑکے یا لڑکی پر
نظر ڈالے۔ تاکہ وہ مہینہ اُس پر خوشی سے گزرے۔ نیز ذیل کا تعویذ اس طالع والی عورت
کو لکھ کر ہمیشہ اپنے پاس رکھنا چاہیئے۔ تاکہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے۔ دُعا یہ ہے:۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ عَلَى اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَا
وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَا حَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُلْطَانُ وَ
نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ اِلَّا خَسَارًا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ

اللہُ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ہ

(۷) طالع میزان زناں :۔ حکیم جالینوس فرماتے ہیں کہ جو اس طالع والی عورت ماں کے پیٹ سے باہر آتی ہے۔ اُس کا خانہ عطارد ہے۔ وہ خوبصورت۔ اونچے قد والی اور خوش گفتار ہوتی ہے۔ لیکن جلدی غصہ میں آجاتی ہے۔ اور جلدی اس پر پشیمان بھی ہو جاتی ہے۔ جھوٹ بولنا یا حرام مال کا کھانا اُسے زیب نہیں دیتا۔ اس کا شوہر اس پر مہربان ہوگا۔ اسکی اولادیں بہت ہونگی۔ اگر یہ عجیب معلوم نہ ہو تو اس کی دس اولادیں ہونگی۔ اور اکثر نرینہ اولاد ہوگی۔ اس طالع والی عورت کی بیماری کا سبب دردِ شقیقہ ہے اُس کا علاج گرم و تر دوائیوں سے کرے۔ اس کی زندگی کو خطرہ پانچ سال یا بارہ سال یا اُنتیس سال کی عمر تک ہوگا۔ اگر یہ میعاد گزار لے تو اس کی عمر اسی سال تک پہنچے گی۔ اس طالع والی عورت کے لئے چاہیئے کہ دُعا عظیم الشان اپنے پاس رکھے۔ تاکہ محفوظ رہے۔ لباس میں سے لباس نیلے رنگ کا۔ نگینہ فیروزہ کا۔ چارپائے نر۔ دنوں میں دن ہفتہ کا اس کے لئے مبارک اور سازگار ہیں۔ مہینہ اس کے لئے محرم کا درست رہیگا۔ جب نیا چاند دیکھے نابالغ بچے پر نظر ڈالے۔ تاکہ وہ سالم مہینہ اُس پر بخیریت گزرے۔ نیز دُعائے مرجان اور ذیل کی دُعا لکھ کر اپنے پاس رکھے دُعا یہ ہے :۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ہ لَہُ الدِّیۡنُ ذُوالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ وحقیقۃُ الزَّمَانِ یَا ھیًّا شَرَاھیًّا اصَادِثُ الرَّشۡدِیۡ وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحۡمَۃٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَلَا یَزِیۡدُ الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا خَسَارًا ہ

(۸) طالع عقرب زناں :۔ جالینوس حکیم کہتے ہیں۔ جو عورت اس طالع کے ساتھ ماں کے پیٹ سے باہر آتی ہے۔ اسکی تین صورتیں ہوتی ہیں پہلی صورت والی کا

خانہ مریخ ہوتا ہے۔ وہ خوبصورت۔ چوڑی پیشانی۔ اچھے بلند قد۔ سیاہ آنکھوں والی ہوتی ہے۔ اور دوسری صورت والی کا خانہ مشتری ہوتا ہے۔ وہ گندمی رنگ۔ میانہ قد۔ فراخ روزی۔ کھلے ہاتھ والی اور رحم دل ہوتی ہے۔ تیسری صورت والی کا خانہ زحل ہے۔ وہ سفید رنگ سرخ چہرہ والی ہوتی ہے۔ طالع عقرب والی عورت کے لئے دعائے عقد اللسان موافق اور سازگار رہے۔ اس طالع والی عورت کے سینہ یا پاؤں کے تلوے میں خاص طور پر کوئی نشان ہوگا جو اسکی دولتمندی اور نیک بختی کی علامت ہے۔ اس کی زندگی کو خطرہ پانچ سال یا تیس سال کی عمر تک ہے۔ جب اس میعاد سے گزر جائے تو اسکی عمر اسی برس تک ہوگی۔ لباس سفید اور زرد رنگ کا پہنے۔ یہ اسے سازگار رہے گا۔ دنوں میں دن اس کے لئے جمعرات کا مبارک ہے۔ جس کام کی ابتدا کرنی چاہے اس دن سے کرے۔ جب نیا چاند دیکھے آئینہ پر نظر ڈالے۔ تاکہ وہ مہینہ اس پر اچھا گزرے۔ اسے اولاد نہ ہونے کا رنج رہتا ہے۔ سوائے ایک لڑکی کے کوئی اولاد نہ ہوگی اور اس سے اسے بھلائی حاصل ہوگی۔ یہ عورت ماں باپ سے کوئی فائدہ حاصل نہ کر سکے گی۔ البتہ وہ حرام مال کا طمع نہ کرے۔ اگر حرام کا ایک دینار اس کے ہاتھ آئے۔ تو دس دینار حلال کے ضائع کر دے گی۔ اگر ممکن ہو تو چارپائے اپنے پاس رکھے۔ وہ اس کے لئے اچھے اور بابرکت رہیں گے۔ ہر کام کی ابتدا کرتے وقت یہ خیال رکھے بدھ اور جمعرات کا دن درمیان سے گزر نہ جائے ورنہ نقصان اٹھائے گی۔ ایک اونچے قد والا آدمی اس کے ساتھ دشمنی رکھتا ہے۔ اور اکثر دفعہ اس کی بدگوئی میں مصروف رہتا ہے۔ اس طالع والی عورت ذیل کی دعا لکھ کر ہمیشہ اپنے پاس رکھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظَّالِمِيْنَ إِلَّا خَسَارًا ٥

(۹) **طالع قوس زناں**:۔ جو عورت اس طالع والی ہو۔ تو سمجھ لیں کہ اُس کا خانہ مشتری ہے۔ جو کہ آتش مزاج گرم اور خشک ہے۔ اس طالع والی عورت خوبصورت، چست و چالاک اور صابر طبیعت کی مالک ہوتی ہے۔ ماں باپ سے بہت بہرہ مند ہوگی۔ مگر خویش واقربا کے بارے میں کم نصیب ہوگی۔ جس کے ساتھ نیکی کریگی اُسکے عوض بدی حاصل کریگی۔ اُس کے حاسد بہت ہونگے۔ دعا خیر والدین ہمیشہ اپنے پاس رکھنے سے اُسے فائدہ رہے گا۔ اُسے عبادت اور خدا کی اطاعت کے معاملہ میں سُستی نہیں کرنی چاہیئے۔ چارپائے اپنے پاس رکھے۔ یہ اُس کے لئے مفید رہینگے کپڑوں میں سُرخ اور زرد رنگ کا کپڑا اور دنوں میں جمعرات کا دن اسکے موافق ہیں۔ اس کی بیماری کا خانہ ثور ہے۔ شوہر کے معاملہ میں وہ خوش نصیب ہے ہمیشہ اسکی عزت کی جاتی ہے۔ جس چیز کی وہ رغبت رکھتی ہے شوہر اُسے مہیا کر دیتا ہے۔ اسکی زندگی کو خطرہ آٹھ سال کی عمر تک ہے۔ جب یہ میعاد گزر جائے تو اسی سال کی عمر کو پہنچے گی۔ اس کے گلہ کرنے والے بہت ہیں اس لئے ذیل کی دُعا عقد اللسان ہمیشہ اپنے پاس رکھے۔ وہ دُعا یہ ہے :۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا نُوْرُ فَوْقَ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَا مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥

(۱۰) **طالع جدی زناں**:۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ جدی کا خانہ زحل ہے۔ اور یہ برج مادہ ہے۔ جو عورت اس طالع والی ہوگی۔ اچھے قد میٹھی زبان والی،

اور خوش گفتار ہوگی۔ اور خوشی کو بہت دوست رکھتی ہے۔ وہ ہنرمند اور اپنے کاروبار میں باغیرت اور حمیّت والی ہوتی ہے۔ اُس کے لئے زراعت اور دُنبوں کی پرورش فائدہ مند ہے۔ جوں جوں اسکی عمر بڑھتی جائے گی۔ اُس کا اور اُسکے شوہر کا کاروبار ترقی کرتا جائے گا۔ اُس کی دولت کا خانہ دلو ہے۔ اسکی عمر کے آخری حصّہ میں اُسے مال بہت دستیاب ہوگا۔ اگر اُسے نہ ملا تو اس کے خاوند کو ملے گا۔ بھائیوں اور بہنوں سے اُسے کوئی فائدہ نہیں پہنچے گا۔ اس کی بیماری کا خانہ جوزا ہے۔ اور اس کی بیماری سردی اور خشکی کے باعث ہوتی ہے۔ اور پیٹ کا درد بھی اُسے اکثر ہوجاتا ہے۔ اس لئے ہلیلہ زرد اور سونف رومی سفوف کر کے شہد کے ساتھ ملاکر معجون بنا لے۔ اُسے کھایا کرے۔ شفایاب ہوگی۔ اس کی زندگی کو خطرہ دو سال یا پانچ سال کی عمر تک تھا۔ جب یہ میعاد گزر جائے تو اس کی عمر نوّے سال کی ہوگی۔ دشمن اُس کے بہت ہیں۔ مگر اُس پر غالب نہ آسکیں گے۔ اس کے طالع کی نسبت سے چارپایوں کا رکھنا اُس کے لئے مفید ہے۔ ذیل کا تعویذ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ وہ تعویذ یہ ہے:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ہ اَللّٰھُمَّ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا غُفۡرَانُ یَا سُلۡطَانُ یَا غِیَاثُ الۡمُسۡتَغِیۡثِیۡنَ اَغِثۡنِیۡ ہ۔

(۱۱) **طالع دلو زناں**:۔ دلو کا خانہ زحل ہے۔ بادی اور مشرقی ہے۔ اسکی طبع سرد اور تر ہے۔ جو عورت اس طالع کے ساتھ ماں کے پیٹ سے باہر آتی ہے وہ نیک طبع، اچھے قد والی اور صاحبِ عزت ہوتی ہے۔ اس کے سینہ اور پنڈلی میں کوئی نشان ہوتا ہے۔ جو کہ دولتمندی کی علامت ہے۔ وہ بھائیوں اور بہنوں سے بہرہ مند ہوگی۔ اُسے ماں اور باپ بہت عزیز رکھتے ہیں۔ خانہ اولاد میں اس کی

دو اولادیں جوزا سے تعلق رکھتی ہیں۔ ظاہر میں یہ قلیل اولاد نظر آتی ہے۔ اس کی بیماری کا خانہ بچپن میں تکلیف کا اظہار کرتا ہے۔ اسکی زندگی کو خطرہ سات سال یا بارہ سال یا بائیس سال کی عمر تک ہے۔ جب یہ میعاد گزر جائے تو اسکی عمر نوّے سال کی ہوگی۔ جو بھی اُمید رکھے گی وہ پوری ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے۔ نظرِ بد کی دُعا لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ دن اُسے بدھ اور جمعرات کا۔ گھوڑے اور دُنبوں کا اپنے گھر رکھنا اس کے طالع کی نسبت سے اُسے سازگار رہیں گے۔ اور اس کے لئے باعث برکت ہونگے۔ جب نیا چاند دیکھے تو کسی عورت کے چہرے پر نظر کرے۔ تاکہ وہ مہینہ اُس کے لئے مبارک ثابت ہو۔ نیز ذیل کی دُعا لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ دُعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ نَصْرٌ مِّنَ اللهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔

(۱۲) **طالع حوت زناں** :۔ یہ خانہ مشتری کا ہے۔ اور برج مادہ ہے۔ اس طالع والی چہرے یا سینہ پر کوئی نشان رکھتی ہوگی۔ جو دولتمندی اور نیک بختی کی علامت ہے۔ وہ امین ہوگی۔ اس طالع والی عورت اپنے بھائیوں اور بہنوں سے فائدہ حاصل کرے گی۔ اس کی اولاد کا خانہ سرطان میں ہے۔ اُس کی نرینہ اولاد باقی رہے گی بچپن کے زمانے میں وہ زیادہ بیمار رہتی ہوگی۔ اور پیٹ کا درد اُسے بہت دُکھ دیتا ہے اور اُس کا سبب بدن میں سردی اور تری ہے۔ اس کی عمر کو خطرہ دس سال یا چوبیس سال کی عمر تک ہے۔ جب یہ عمر گزار لے۔ تو اسکی عمر ستر سال کی ہوگی۔ جو بھی وہ اُمید رکھتی ہوگی۔ وہ ——— ہو جاتی ہوگی۔ اس کے لئے چاہیئے کہ دُعائے عقدۃ اللسان

اپنے پاس رکھے۔ تاکہ امان میں رہے۔ اسکے لئے ہفتہ اور اتوار کا دن موافق ہے اور چار پاول کا رکھنا اسکے طالع کی نسبت سے اُسے سازگار رہیگا۔ جب نیا چاند دیکھے تو کسی میٹھی چیز پر نظر ڈالے۔ تاکہ وہ مہینہ اس پر بخوشی گزرے۔ ذیل کی دُعا لکھکر اپنے پاس رکھے وہ دُعا یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ یَا عَطُوْفُ بِحَقِّ آدَمَ صَفِیِّ اللّٰہِ وَبِحَقِّ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰہِ وَمُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰہِ وَبِحَقِّ عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰہِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ وَبِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ الْحُسْنٰی وَبِحَقِّکَ یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

فالنامہ پیغمبران

اس فالنامہ سے فال لینے کے لئے سورہ الحمد ایک بار پڑھیں۔ پھر یہ پڑھیں:- وَعِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُھَا اِلَّا ھُوَ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَۃٍ اِلَّا یَعْلَمُھَا وَلَا حَبَّۃٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۔ اسکے بعد نیت کر کے اپنا دایاں ہاتھ ذیل کے جدول میں تحریر کردہ پیغمبروں کے کسی ایک نام پر رکھیں۔ جہاں اُنگلی رکھی۔ اُسکے نام والی عبارت جو آگے درج ہے اُسے پڑھکر نیک و بد معلوم کریں:-

جدول اسمائے پیغمبراں

آدم علیہ السلام	شیث علیہ السلام	ادریس علیہ السلام	نوح علیہ السلام
ہود علیہ السلام	صالح علیہ السلام	ابراہیم علیہ السلام	اسماعیل علیہ السلام
اسحاق علیہ السلام	یعقوب علیہ السلام	یوسف علیہ السلام	ایوب علیہ السلام
شعیب علیہ السلام	موسیٰ علیہ السلام	ہارون علیہ السلام	داؤد علیہ السلام
سلیمان علیہ السلام	الیاس علیہ السلام	خضر علیہ السلام	زکریا علیہ السلام
یحییٰ علیہ السلام	عیسیٰ علیہ السلام	یونس علیہ السلام	محمد رسول اللہ ﷺ

حضرت آدمؑ:۔ اے صاحب فال اندیشہ نہ کر کیونکہ تیری فال مُبارک ہے۔ اور تمام لوگ تمہیں دوست رکھتے ہیں۔ تونے اب تک بہت غم اور محنت جھیلی ہے۔ لیکن اب وہ وقت قریب ہے تو خوش اور خرم ہو۔ تیرا ستارہ بلند ہے اور تو دولت حاصل کرے گا۔ اس سے پہلے تجھے اپنے بدخواہوں اور گلہ گویوں سے کافی غم ملے ہیں۔ اور بہت پریشان رہے ہو۔ تمہارے بدخواہ چاہتے تھے کہ تمہیں کوئی صدمہ پہنچائیں۔ لیکن حق تعالٰے نے تمہاری حفاظت فرمائی۔ باعزّت اور بامرتبہ لوگوں سے تمہیں خوشی نصیب ہوگی۔ اگر تمہارا کوئی آدمی غائب ہو گیا ہے وہ جلدی سلامتی کے ساتھ تمہارے پاس پہنچے گا۔ اور جو حاجت رکھتا ہے جلد پوری ہوگی۔ یہ سال انشاراللہ تمہارے لئے مبارک ہے۔ دن تمہارے لئے ہفتہ اور جمعرات کا مبارک ہے۔ جو بھی کام کرے۔ اس دن سے شروع کر۔

حضرت شیثؑ:۔ اے صاحب فال ایک شخص نے تجھے اپنی تنقید کا نشانہ بنایا ہوا ہے۔ رات دن تمہاری بدگوئی کرتا رہتا ہے۔ بالآخر وہ تمہارا دوست ہو جائے گا۔ تو اپنے کام کی خود دیکھ بھال کر۔ ان دو تین دنوں میں تیرا کام ترقی کر جائیگا۔ اپنے گذشتہ گناہوں سے توبہ کر تاکہ تمہارا ستارہ نحوست سے باہر آجائے کیونکہ اس طرح تیرا کوئی کام بخوبی سرانجام نہ ہوگا۔ ایک شخص ہمیشہ تم سے دوستی کا دم بھرتا ہے۔ لیکن وہ تمہارا دشمن بن جائے گا۔ اپنا راز کسی سے نہ کہہ کسی سے لڑائی اور دشمنی نہ کر۔ لیکن تمہارا ایک فرزند فراخ روزی والا ہوگا۔ اور اُس کا قدم تمہارے لئے مبارک اور بابرکت ہوگا۔ تمہیں چاہیئے تُندی نہ کر اور دوستوں کی بات کو سن تاکہ خوشی اور آرام نصیب ہو۔ اس سے پہلے تمہیں

ایک تکلیف پہنچی ہے۔ جس کا نشان اب تک تمہارے جسم پر موجود ہے۔ اور یہی تمہاری درازی عمر کی علامت ہے۔ اور غم اور تکلیف سے نجات حاصل کریگا۔ نماز میں سستی نہ کر تاکہ اپنے مقصد کو پہنچے۔

حضرتِ ادریسؑ:۔ اے صاحبِ فال جان اور آگاہ ہو کہ جو آرزو تو رکھتا ہے۔ تو اُسے پالے گا۔ جس کو تو طلب کرتا ہے۔ لیکن جس جگہ کہ تو اپنی حاجت کے لئے جانا چاہتا ہے۔ وہ کسی بُرے کام کے متعلق تجھ سے کہتا ہے۔ وہ بے حد کمینہ ہے اور وہ تمہیں بہت نحوست میں مبتلا کرنا چاہتا ہے۔ ایک قوم یا جماعت تجھ سے حسد کرتی ہے۔ اور وہ تیرے خیال اور ارادے میں حائل ہونا چاہتے ہیں مگر انہیں اسمیں کامیابی نہیں ہوگی۔ خوف نہ کھا۔ تیرا کام تیری خواہش کے مطابق پُورا ہوگا۔ ایک سفر تمہاری قسمت میں لکھا ہے۔ اس سفر سے تمہیں خوشی حاصل ہوگی۔ تھوڑا سا رنج تمہیں پہنچا ہے جس سے تو فارغ ہوگیا ہے۔ ان چند دنوں میں تمہارا ستارہ نحوست میں ہے۔ اور یہ تم سے جلد گزر جائے گا۔ اور تو لوگوں کی نظروں میں عزیز ہوگا۔ اور تیری بات کی قدر ہوگی۔ تجھ میں تندی کی عادت ہے اور جلدی غصہ میں آجاتا ہے۔ اور جلدی تیرا غصہ ٹھنڈا بھی ہو جاتا ہے۔ تمہارا ایک دوست ہے جو تمہیں اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز رکھتا ہے۔ وہ تیرے لئے رات دن دُعا کرتا ہے۔ اُس کی نصیحت کے خلاف نہ جا۔ اس ہفتہ میں کسی سے گفتگو نہ کر۔ کیونکہ تیرا ستارہ نحوست میں ہے۔ کچھ وقت کے بعد وہ سعادت کی طرف رُخ کرے گا۔ ایک شخص تیرے حق میں بدی کرنا چاہتا ہے اور تیرا کام نہیں کرنا چاہتا۔ بظاہر تیرا غم خوار بنتا ہے۔ اگر کوئی حاجت رکھتا ہے وہ پُوری ہوجائے گی۔ اگر تمہارا کوئی

آدمی غائب ہوگیا ہے۔ تو جلدی تمہارے پاس آجائے گا۔

حضرتِ نوحؑ:۔ اے صاحبِ فال۔ ایک شخص متواتر تیرے ساتھ بھلائی کرتا ہے۔ تو قوم کو نصیحت کرتا ہے۔ مگر وہ تیری بات کو قبول نہیں کرتے تو انہیں نوحؑ کی مانند ہے۔ لیکن تو اپنے دشمنوں پر فتح پائے گا۔ تجھے درازیٔ عمر کی خوشخبری ہو اُس بڑی نعمت کی جو تجھے پہنچنے والی ہے۔ ایک شخص دل میں خواہش رکھتا ہے جسے تم سے کچھ راحت مِل چکی ہے۔ تو اُس کی طرف سے تھوڑا سا دکھ اُٹھائے گا۔ تو اس پر صبر کرے گا اور کسی سے اس بات کا ذکر نہ کرنا۔ تاکہ سلامتی میں رہے۔ تمہیں ایک سفر پیش آئے گا اور تو اس سفر سے نفع حاصل کرے گا۔ اگر کوئی تمہارا عزیز غائب ہوگیا تو اس کی خوشی کی خبر تمہیں پہنچے گی۔ جس سے تمہاری آنکھیں روشن ہو جائیں گی۔ دن تمہارے لئے جمعرات اور ہفتہ کا مُبارک ہے۔ تمہیں چاہیئے کہ جمعہ کے دن کسی کے لڑائی اور جھگڑے کے درمیان نہ جانا۔ تاکہ تمہارا ستارہ نحوست کے بُرج سے نکل آئے۔ اپنے دشمنوں پر تو فتح پائے گا۔ یہ سال تمہارے لئے انشاءاللہ مبارک ہوگا۔

حضرتِ ھودؑ:۔ اے صاحبِ فال تم پر واضح ہو۔ کہ تیرا کاروبار چمک اُٹھے گا۔ جبکہ تو اپنے کام کے لئے حیران ہو رہا ہے۔ کہ یہ کسطرح انجام پذیر ہوگا۔ تیری قوم تم پر ظلم کرنا چاہتی ہے۔ اور لوگ بھی تیرے ساتھ دُشمنی پر تُلے ہوئے ہیں۔ خداوند تعالیٰ کی نظرِ کرم تم پر ہوگی تاکہ تمہیں فتح نصیب ہو۔ لیکن لوگوں میں سے بعض تیری راہنمائی اس کام میں جیسے تو چاہتا ہے کرتے ہیں۔ خدا تیرے کاموں میں کشائش فرمائے۔ اور تو تمام غموں سے نجات پائے۔ اور اپنے اُس مقصد میں

جو تو رکھتا ہے پہنچے جس کام کی تو نیت رکھتا ہے۔ چند دن کے لئے صبر کر۔ خدا تمہیں کوئی مناسب رفیق عطا فرمائے گا۔ جسکے توسل سے تو خوشیاں حاصل کرے۔ تو وہ شخص ہے جو سخت کلام کرتا ہے۔ اور بعد میں پشیمان بھی ہوتا ہے۔ اور لوگوں کے ساتھ ملائمت کی باتیں کر۔ تاکہ امان میں رہے۔ تیرے سینہ یا پیٹ پر تل کا نشان ہے۔ اور وہ نیک بختی کی علامت ہے۔ جب نیا چاند دیکھے۔ اپنے دائیں ہاتھ پر نظر کر۔ اپنے دل کا راز کسی سے نہ کہہ تاکہ ہفتہ تک تیرا ستارہ سعد برج میں پہنچے اور اپنی دلی مراد کو پہنچے۔

حضرت صالحؑ :۔ اے صاحب فال خدا تمہیں غموں سے نجات عطا فرمائے اور تجھے تیری مراد تک پہنچائے۔ یہ سال تیرے لئے مبارک ہوگا۔ گو اب تک رنج جھیلے ہیں۔ لیکن جو نیت دل میں رکھتا ہے۔ تو اپنے مقصد کو پہنچے گا۔ سفر جو تمہیں درپیش ہے۔ اس کے لئے روانہ ہوجا۔ تاکہ اس سفر میں تمہیں نعمت ملے۔ اور تمہیں خوشی نصیب ہوگی۔ تیرا ستارہ چمک رکھتا ہے۔ کوئی غم نہ کھا۔ تیری عمر لمبی ہو گی۔ فرمانبرداری میں دولت پائے گا۔ تو جتنی بھی لوگوں سے بھلائی کرتا ہے اُس کا بدلہ تمہیں برائی میں ملتا ہے۔ اگر تمہارا کوئی آدمی غائب ہوگیا ہے۔ بسلامت تمہیں آکر ملے گا۔ اور تو خوش ہوگا۔ دشمنوں پر فتح پائے گا۔ اور تیرا دل خوش ہوگا۔ جب نیا مہینہ شروع ہوگا۔ تو تمہیں خوشی حاصل ہوگی۔

حضرت ابراہیمؑ :۔ اے صاحب فال جو کچھ تو نے یہ نیت کی ہے بہت اچھی ہے۔ اور غم سے نجات پائے گا۔ تیری قوم تیری حاسد تھی۔ حق تعالےٰ نے اپنے فضل سے تیری حفاظت کی تجھ بھی چاہیئے کہ اس کی اطاعت اور عبادت میں مشغول ہو۔ حق تعالیٰ تجھ پر تیری روزی کو فراخ فرمائے۔ تیرا لڑکا روزی کمانے

کے قابل ہو گیا ہو گا۔ تجھے نظر بد لگے گی۔ مگر خیریت ہو گی۔ اور دشمن کے شر سے محفوظ ہو گیا۔ لیکن ایک بلند قد والے آدمی اور ایک سیاہ آنکھوں والی عورت سے جس کے چہرے پر کوئی نشان ہے اُس سے باخبر رہ۔ وہ ہمیشہ تیری بُرائی چاہتے ہیں۔ مگر خدا انہیں تیرا مقہور بنائے گا۔ اور تجھے تیرا دلی مقصد حاصل ہو گا۔ ہمیشہ اپنے دل کو آسودہ رکھ۔ تیرا دل جو کچھ چاہتا ہے تجھے پھر مل جائے گا۔ جمعہ کا دن تیرے لئے مبارک ہے۔ لیکن دوسرے دنوں میں کسی لڑائی جھگڑے میں نہ جا۔ تاکہ تو سلامتی میں رہے۔ اگر تیرا کوئی آدمی غائب ہے تو انشاء اللہ اُس کے متعلق خوشی کی خبر سُنے گا۔

حضرتِ اسماعیلؑ :۔ تجھے کوئی ..... تکلیف نہیں پہنچے گی۔ تجھے چاہیئے کہ صحیح کام اور سچے عمل پر پابند رہ۔ اے میرے عزیز صبح و شام عبادت و اطاعت کر۔ لوگوں کو اپنی ذات سے خوش رکھ۔ تیرے پاؤں کو کوئی تکلیف پہنچی تھی۔ لیکن اچھا ہو گیا ہے۔ تیرے پاؤں کی پشت اور پہلو پر کوئی نشان ہے۔ یہ نیک بختی کی علامت ہے۔ تجھے ایک چھوٹے قد والے اور بلند قد والے آدمی سے فائدہ پہنچے گا۔ ایک عورت ہے جو تجھے رات دن دُعا دیتی ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ اسکی دُعا کے واسطہ سے تیری حفاظت فرماتا ہے۔ اُس عورت کی دُعا کی برکت ہے کہ تیری عمر لمبی ہو گی اور تو اپنی مراد کو پہنچے گا۔

حضرتِ اسحاقؑ :۔ اے صاحبِ فال اگر تو اپنی نیت مستقل طور پر باقی رکھے۔ تو تیرے لئے یہ بہت اچھا ہے۔ تو کسی نیک کام کی اُمید رکھتا ہے۔ لیکن تجارت میں تیرا کام اچھا رہے گا۔ اگر کوئی چیز تیرے ہاتھ سے چلی جائے۔ تو پھر وہ تمہارے ہاتھ میں آجائے گی۔ اگر تو سفر کا ارادہ رکھتا ہے تو روانہ ہو جا کیونکہ بہت

زیادہ غنیمت اس سفر میں تیرے ہاتھ لگے گی۔ اور اگر تجھے کسی قسم کا خوف ہے۔ تو امان میں رہے گا۔ اگر تیرے ذمہ کوئی قرض ہے۔ وہ ادا ہو جائے گا۔ تو اپنے مال کو اُمید ہے جلدی پالے گا۔ ہر ایک کے ساتھ دوستی اور اتفاق رکھ۔ ہر ایک آدمی تیرے ساتھ نیکی کرے گا۔ لیکن تجھے چاہیئے کہ اس کے لیے خدا کا شکر ادا کر کہ تیری روزی فراخ رہے لیکن تیرے حاسد اور مکار تجھ پر فتح نہیں پاسکیں گے۔ اور تو اپنی مراد کو پہنچے گا۔

حضرت یعقوبؑ :۔ اے صاحبِ فال یہ جان لے کہ تو نے بہت غم اور اندوہ جھیلا ہے۔ لیکن تو نے ہر جگہ سے اپنی اُمید اُٹھالی اور ہر چیز سے دل برداشتہ ہو گیا تھا حق تعالےٰ نے تمہیں اپنے فضل وکرم سے نجات دی۔ اور سلامتی کی راہ کو تیرے سامنے کشادہ کر دیا۔ اور تجھے غموں اور دکھوں سے رہائی بخشی۔ حضرت یعقوبؑ کی آنکھوں کو ضرر پہنچا تھا۔ بعد میں اس تکلیف سے چھٹکارا پایا۔ اور حضرت یوسفؑ کے ملنے کی خوشی پائی۔ روزی اور سعادت تیرے لیے بند تھی۔ اب خوشی کا دروازہ تمہارے سامنے کھلا ہوا ہے۔ اب تو خوشی حاصل کرے گا اور بخت۔ فتحمندی اور دولت کو پالے گا۔ اگر تمہارا کوئی عزیز غائب ہے۔ اس کی خوشی کی خبر تجھے پہنچے گی۔ اور تو انشاء اللہ اپنی مُراد کو پہنچے گا۔

حضرتِ یوسفؑ :۔ اے صاحبِ فال یہ جان لے۔ کہ تیری قوم منافق ہے۔ اور وہ تجھ سے حسد کرتے ہیں۔ تمہیں خوشخبری ہو۔ کہ اُن پر تجھے فتح ہو گی۔ اگرچہ اس وقت تیرا دل پریشاں ہے۔ تمہیں معلوم ہو کہ اس ہفتہ تمہیں خوشی حاصل ہوگی ایک گروہ نے تمہارے خلاف اتحاد کر رکھا ہے۔..... لیکن جو تدبیر وہ تجھے نقصان پہنچانے کی کرتے ہیں۔ خود ہی اس کے خلاف عمل کرتے ہیں اور تجھ پر فتح نہیں ہوتی۔

تو اپنے دل کو اُن کی طرف متوجہ نہ کر۔ خدا تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ تیرے دل میں ہے۔ وہ تجھے مل جائے گا۔ اور ایک بزرگ سے تمہیں خوشی نصیب ہوگی۔ ایک سفر تمہارے درپیش ہے۔ اگر اس سفر میں تمہیں کوئی نقصان پہنچا۔ تو وہ بھی خیر سے گزر جائے گا۔ اور تو خوش ہو جائے گا۔ لیکن سفر تمہیں نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ برج کی نسبت سے تیرے سفر میں کمزوری نظر آتی ہے۔ اسمیں بہت پریشانی ہوگی۔ تمہارے لئے چاہیئے کہ اپنے موجودہ عقیدہ میں محتاط رہ۔ کیونکہ اسمیں ابھی پانچ روز نحوست کے باقی ہیں۔ یہ جب گزر جائیں گے تو تمہاری روزی کا دروازہ کھُل جائیگا۔ دوستوں سے تجھے خوشی حاصل ہوگی۔ اور بزرگوں سے تو بہرہ مند ہوگا۔ اپنے دوستوں کے مشورہ کو قبول کرلے۔ اس سے تمہیں فائدہ ہوگا۔ ایک دُبلے پتلے سیاہ چہرے والا آدمی جس کے سر میں زخم کا نشان بھی ہے۔ تیرے نقصان کے درپے ہے۔ اُس سے محتاط رہ۔ اِن چند دنوں میں کسی سے بات نہ کر۔ اگر تمہاری کوئی چیز گم ہوگئی ہے۔ وہ تمہیں واپس مل جائے گی۔ اگر تو کر سکتا ہے تو دو تین ہفتے تک انتظار کر۔ وہ تمہاری گم شدہ چیز تمہیں مل جائے گی۔ دو تین آدمیوں کی وجہ سے جو تمہیں غم اور رنج پہنچا ہے۔ وہ خیر و سلامتی سے گزر جائیگا۔ جمعہ اور ہفتہ کا دن تیرے لئے مبارک ہے تو اپنی مراد انشاء اللہ پالے گا۔

حضرت ایوبؑ:۔ اے صاحب فال جو چیز تیرے ہاتھ سے چلی گئی ہے۔ اور اسکے سبب سے تجھے غم اور رنج ہو رہا ہے۔ مگر اس کے انجام کو تو نہیں جانتا۔ اگر حسد کرے گا تو اُمید ہے کہ وہ بہر حال تمہیں واپس مل جائیگی۔ ان پریشانی کے دنوں میں خدا پر بھروسہ رکھ۔ کہ تمہاری عاقبت بخیر ہو۔ تو چند روز میں سعادت حاصل کرلے گا۔

اگر تو سفر کی نیت رکھتا ہے تو چلا جا۔ کیونکہ یہ تیرے لئے اچھا ہے۔ جمعرات اور ہفتہ کے دن تیرے لئے مبارک ہیں۔ ان دنوں سے اپنے کام کا آغاز کر۔ تا کہ اپنی مُراد کو پہنچے۔ نیز تو نکاح کا ارادہ رکھتا ہے۔ مت کر۔ اپنے آپ کو تکلیف میں نہ ڈال کیونکہ یہ گھڑی اچھی نہیں ہے۔ اور تیرے ستارہ کو نحس بُرج میں دیکھ رہا ہوں صبر کر اور صدقہ دے۔ تاکہ جو کچھ تو خدا تعالیٰ سے طلب کرتا ہے تجھے مِل جائے۔ لیکن ایک آدمی کی مدد سے تمہارا کام بہت کشادہ ہو گا۔ اور ایک بزرگ سے تمہیں خوشی حاصل ہو گی۔ اور تیرے کام تیری دلی خواہش کے مطابق پورے ہونگے اور تیری مطلوبہ چیز تمہیں مل جائے گی۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

حضرتِ شعیبؑ:۔ اے صاحبِ فال۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ تو ایک شخص کے ساتھ کاروبار کی شراکت کا ارادہ کر رہا ہے۔ اُس سے تمہیں بہت نفع حاصل ہو گا۔ اور تیرا کاروبار بہتر ہو جائے گا۔ چند روز صبر کر اور جلدی نہ کر۔ لوگوں میں سے بعض تیرے دشمن ہیں۔ لیکن وہ تم پر غالب نہیں ہو سکیں گے۔ نماز کی ادائیگی میں سُستی نہ کر اور صدقہ دے تاکہ حق تعالیٰ تمام آفتوں کو تم سے دُور فرما دے۔ تو اپنی بیوی کے متعلق غمگین ہوتا ہے۔ اس کا غم نہ کر۔ کیونکہ کام تیری مُراد کے مطابق پُورا ہو گا۔ اور تجھے ایک بچہ ہو گا۔ وہ تیرے لئے مبارک قدم ہو گا۔ تو اپنے دل کا راز کسی سے بیان نہ کر تاکہ تیرے کاروبار میں ترقی ہو۔ رنج جو خدا تعالیٰ نے دیا ہے۔ وہ ہی اسے ہٹا دیگا۔ نظرِ بد کی دُعا اپنے پاس رکھ۔ کیونکہ تمہارے حاسد بہت ہیں۔ خدا اُن کے شر کو دُور فرمائے گا اور تمہیں فتح نصیب ہو گی۔ اگر تمہارا کوئی عزیز گم ہو گیا ہے تو اسکی خوشی کی خبر اسطرح تمہیں ملے گی کہ تو خوش ہو جائے گا۔

حضرت موسیٰؑ:۔ اے صاحبِ فال۔ جان لے کہ جس چیز کی فکر میں تو ناچار ہے۔ اور تیرا دل کسی طرح قرار نہیں لیتا۔ غم نہ کھا۔ تیری سب مُرادیں پُوری ہوں گی۔ اس سے پہلے تم نے بہت رنج و غم اُٹھائے ہیں۔ اب وہ وقت نزدیک ہے کہ تمہارا ستارہ نحوست کے بُرج سے باہر نکلے۔ اور تیرے کام تیری مدعا کے مطابق پُورے ہوجائیں۔ خداوند تعالیٰ تجھے اچھا بدلہ دے گا۔ تمہارا کاروبار جلدی ترقی کرے گا۔ اور دولت تمہیں پہنچنے والی ہے۔ اگر کسی کے ساتھ کوئی عہد کرنا چاہتا ہے۔ کرلے۔ کہ یہ تیرے لئے اچھا ہے۔ اگر تیرا کوئی عزیز گم ہوگیا ہے تو اُس کی خوشی کی خبر تمہیں پہنچ جائے گی۔ تیرا کام اس منزل پر پہنچ جائے گا۔ کہ اگر تو مٹی پر ہاتھ مارے گا تو وہ سونا بن جائے گی۔ نماز پڑھنے میں سُستی نہ کر۔ جس قدر زکوٰۃ تیرے ذمہ ہے دے۔ تاکہ ہر خوف سے امان پائے اور اپنی مُراد کو پہنچے۔

حضرت ہارونؑ:۔ اے صاحبِ فال تجھے خوشخبری ہو۔ کہ تمہیں دولت پہنچنے والی ہے۔ آفتاب تیرے بُرج میں آپہنچا۔ لوگوں میں سے بعض ایسے ہیں جو تجھ سے حسد کرتے ہیں۔ ایک آدمی تمہیں دوست رکھتا ہے۔ اور تجھے نصیحت کرتا ہے اس کی نصیحت کو سُن۔ کیونکہ وہ تیرے لئے مبارک ہے۔ اور جو کام تو کرنا چاہتا ہے کر کیونکہ اُس سے تمہیں خوشی حاصل ہوگی۔ اگر تمہارا کوئی آدمی گم ہوگیا ہے۔ وہ تیرے پاس پہنچے گا۔ اور آج جو قسم تو نے کھائی ہے۔ اس کا کفارہ دے۔ تاکہ آسودہ ہو اور تجھے بہتری حاصل ہو۔ تو جو اپنے سینے یا پیٹ پر کوئی نشان یا تل رکھتا ہے۔ وہ تیرے لئے نیک بختی کی علامت ہے۔ وہ خیال جو تو دل میں رکھتا ہے۔ وہ گزر گیا۔ یہ جو تو متواتر پریشان خواب دیکھتا ہے اور بھول جاتا ہے۔ اپنے دل کو مضبوط

رکھ۔ تاکہ بفضلِ خدا تو اپنی مُراد کو پہنچے۔

حضرت داؤدؑ:۔ اے صاحبِ فال تمہیں خوشخبری ہو کہ تو تین قوموں پر سبقت کرے گا۔ اور وہ تمام تیرے حکم کے پابند ہونگے۔ ان چند دنوں میں تو غم میں رہیگا۔ صبر کر اور اپنے آپ پر قابو رکھ۔ کوئی تیری پیٹھ پیچھے تیری بُرائی کرتا ہے۔ مگر اُس کا مقصد پُورا نہیں ہوتا۔ اپنا راز کسی سے نہ کہہ۔ اس سال تمہیں کوئی رنج پہنچا ہے۔ مگر خداوند تعالیٰ نے تیری حفاظت فرمائی۔ ایک آدمی نے تم پر جادو کیا ہے۔ اُس کا اثر بھی ظاہر ہوا۔ مگر خیریت ہوگئی۔ آنے والے تین دنوں میں تمہیں خوشی حاصل ہوگی۔ اپنی بیوی سے محتاط رہ۔ کیونکہ وہ تیرے نقصان کے درپے ہے۔ کسی نے اُسے بھڑکا رکھا ہے۔ تیرے دشمن اور حسد کرنے والے بہت ہیں۔ دُعائے جوشن کبیر ہمیشہ اپنے ساتھ رکھ۔ تاکہ امان پائے۔ اور نظرِ بد سے خوف کھا۔ اگر کوئی تمہارا آدمی گم ہو گیا ہو۔ اسکی تمہیں خبر ملے گی۔ اور تمہارے کام تمہاری مراد کے مطابق ہونگے۔

حضرت سلیمانؑ:۔ اے صاحبِ فال جان کہ تو دکھوں اور دردوں میں مبتلا رہا۔ اور تجھے اولاد کی خواہش ہے۔ نئی بیوی کرلے۔ تاکہ غم سے نجات پائے اور تمہیں خوبصورت لڑکا عطا ہوگا۔ ایک وقت میں تمہیں جادو سے بہت زیادہ تکلیف پہنچی ہے۔ حق تعالےٰ نے تمہیں شفا دی۔ پتھر لگنے سے تمہیں زخم بھی ہوا۔ اور اُس کا نشان بھی اب تک تیرے جسم پر موجود ہے۔ اور یہ علامت تمہاری لمبی عمر کی دلیل ہے۔ تو پریشان خواب دیکھتا ہے اور اُنہیں بھول بھی جاتا ہے۔ تیرے دل میں کوئی حسد نہیں ہے۔ اپنے کاموں کے پُورا ہو جانے کے لئے صبر کر۔ اطاعتِ خدا میں کوشش کر۔ ایک قوم تیرے ساتھ دشمنی رکھتی ہے اور تیرے کاروبار میں نقصان

چاہتی ہے۔ تیری جن عورتوں سے دوستی ہے۔ اُن سے محتاط رہ۔ کیونکہ تمہیں گالیاں سُننی پڑیں گی۔ تو نے دشمنوں سے زیادہ تکلیف اُٹھائی ہے۔ مگر حق تعالیٰ تمہیں اس تکلیف کا اجر عطا فرمائے گا۔ کسی سے نہ کہہ تاکہ حفاظت میں رہے۔ جمعہ اور ہفتہ کا دن تیرے لئے مبارک ہے۔ دُعائے قاموس اپنے پاس رکھ۔ تاکہ اپنے مقصد میں تو کامیاب ہو جائے۔

حضرت الیاسؑ :- اے صاحبِ فال تجھے خوشخبری ہو کہ جو ارادہ اور آرزو تو سالوں سے اپنے دل میں رکھتا ہے۔ عنقریب تمہیں وہ چیز مل جائے گی۔ تمہیں چاہیئے کہ اسکے لئے تو شکر ادا کر۔ ایک سفر تم نے کرنا ہے۔ اس سے تمہیں بہت نفع حاصل ہو گا۔ اور جلدی اُس سفر سے سلامتی کے ساتھ واپس لوٹے گا۔ اگر نکاح کی نیت رکھتا ہے مت کر۔ کیونکہ تو پشیمان ہو گا۔ خدا تعالیٰ تجھے حج کی سعادت عطا کرے گا حضرت پیغمبرِ خداؐ کے روضہ کی زیارت نصیب ہو گی۔ جمعرات اور ہفتہ کا دن تمہارے لئے مبارک ہے۔ تو اس دن سے جو کام شروع کرے گا۔ صحیح سرانجام ہو گا۔ تندی نہ کر اور صبر کر تاکہ تیرے کام میں درستی حاصل ہو۔ جب نیا چاند دیکھے۔ تو کسی خوبصورت چہرے پر نظر ڈال۔ تاکہ تیرا وہ مہینہ خوشی سے گزرے۔ اور تمہیں غیب سے کوئی ایسی چیز ملے۔ کہ تیری آنکھوں میں روشنائی پیدا کرے۔ اور اُس جگہ سے تو مُراد حاصل کرے۔ جہاں سے ملنے کی اُمید تک نہ ہو۔

حضرت خضرؑ :- اے صاحبِ فال تمہیں خوشخبری ہو۔ کہ دولت کا دروازہ تیرے سامنے کُھل گیا ہے۔ اس کے لئے تو بہت خوش و خرم ہو گا۔ اور تیرا کاروبار کشادہ ہو گا۔ جو سفر تیرے درپیش ہے۔ اُس سفر میں تمہیں خوشی نصیب ہو گی۔

وہاں آرام و محبت پائے گا۔ اور وہاں کے سفر میں سے تمہیں زیادہ فائدہ حاصل ہوگا۔ لیکن ایک شخص تمہارے ساتھ دشمنی کرے گا۔ اور تمہارے دل کو پریشان کریگا لیکن دل کا راز کسی سے مت کہہ۔ ان دو تین دنوں میں کسی سے دشمنی نہ کر۔ اور بات بھی نہ کر۔ دن تمہارے لئے منگل اور جمعرات کے مبارک ہیں۔ جو چیز تمہارا دل چاہتا ہے تمہیں جلدی حاصل ہو جائے گی اور جو حاجت تو رکھتا ہے جلدی پوری ہو جائے گی۔ نظرِ بد کی دُعا اپنے ساتھ رکھ۔ تاکہ امان میں رہے۔

حضرت زکریاؑ:۔ اے صاحبِ فال اپنے کام میں جلدی نہ کر۔ کیونکہ جلد بازی شیطان کا کام ہے۔ اس کا نتیجہ آخر کار پشیمانی ہوتا ہے۔ مگر تمہیں اس بات کی خوشخبری ہو۔ کہ تمہیں دولت ملنے والی ہے۔ بیٹے کی پیدائش سے تمہیں خوشی حاصل ہوگی۔ اور اُس کا قدم تیرے گھر کے لئے مبارک ہوگا۔ کوئی غم نہ کھا۔ دلجمعی اختیار کر۔ اور اسپر قابو رکھ۔ لیکن دل میں غم کو راہ نہ دے۔ کیونکہ تیرے کاموں میں جلد اصلاح ہوگی۔ ایک شخص تیرے ساتھ دشمنی رکھتا ہے۔ دُعائے قاموس اپنے پاس رکھ اور دُعائے جوشن صغیر بھی۔ تاکہ تو دشمنوں اور حاسدوں کے شر سے امان میں رہے۔ اگر تمہارا کوئی آدمی گم ہو گیا ہے۔ جلدی آکر تمہیں ملے گا۔ یہ سال تمہارے لئے مبارک ہوگا۔ اور تمہیں ایک سفر درپیش ہے۔ اس میں زیادہ بھلائی پائیگا۔ بدھ کے دن جو کچھ بھی اللہ کی ذات سے طلب کرے گا۔ وہ تمہیں عطا فرمائیگا۔

حضرت یحییٰؑ:۔ اے صاحب فال تمہیں خوشخبری ہو کہ اپنی قوم کی تمہیں سربراہی حاصل ہوگی۔ اور سب تیرے حکم کی تعمیل کریں گے۔ کسی بزرگ سے تمہیں کوئی چیز حاصل ہوگی جس سے تو خوشحال اور مسرور ہوگا۔ اور بے انتہا نعمت

تمہیں حاصل ہوگی۔ اس لئے کوئی غم نہ کھا۔ کیونکہ تیرے دل میں خیانت نہیں ہے۔ اور تیرا عقیدہ پاک ہے۔ اور حق تعالیٰ کو تیری یہ صفت پسند ہے۔ لوگوں کی نظر دل میں ہر دلعزیز ہوگا۔ اور تمام لوگ تم کو دوست رکھیں گے اور تیری مدد کریں گے۔ اور پاکیزہ مال تیرے ہاتھ آئے گا۔ اگر تُو نے حرام کا ایک دینار اپنے پاس رکھا۔ تو دس دینار حلال کے اپنے ہاتھ سے ضائع کر بیٹھے گا۔ تمہارا جو آدمی مسافری میں ہے۔ جلدی تمہارے پاس واپس پہنچے گا۔ اور تیری آنکھیں اُس کے ملنے سے روشن ہوں گی۔ جس چیز کے حاصل کرنے کا تو نے دل میں ارادہ کر رکھا ہے فکر نہ کر تو اپنی مُراد کو ضرور پہنچے گا۔

حضرت عیسیٰؑ:۔ اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو۔ یہ جو نیت تو دل میں رکھتا ہے۔ اس سے تمہیں غم سے نجات حاصل ہوگی اور تیری عمر لمبی ہوگی۔ اور تیرا کاروبار اُبھرے گا۔ تیرے دشمن مقہور ہونگے۔ اور روز بروز تیری عزت میں اضافہ ہوگا۔ لوگوں کے ساتھ بیٹھا کر۔ جو سفر تمہارے در پیش ہے وہ تیرے لئے اچھا ہے۔ اور بہت سی نعمت اس سفر سے حاصل کرے گا۔ غم نہ کھا۔ کیونکہ تیرے دل میں خیانت نہیں ہے۔ ماں باپ کی دُعا کی برکت سے حق تعالیٰ تجھے اپنی حفاظت میں رکھتا ہے۔ اگر کوئی تمہارا عزیز مسافری میں ہے۔ وہ بزرگی اور دولت کے ساتھ تمہارے پاس واپس آئیگا۔ یہ سال تمہارے لئے مبارک ہے۔ دشمن پر تو فتح پائے گا۔ جس چیز کی بھی تو نے نیت کر رکھی ہے درست ہے۔ اور تو اپنی دلی مُراد حاصل کرے گا۔

حضرت یونسؑ:۔ اے صاحبِ فال جان کہ تو اندھیرے میں محبوس تھا۔ خدا کا شکر ادا کر کہ اُس نے نجات پائی۔ اب صبر کر۔ یہ نیت جو تُو نے کر رکھی ہے۔ اس سے

تمہیں بہت نفع حاصل ہوگا۔ لیکن ایک عورت تیری مُدعی بنے گی۔ اگر تو صبر کرے گا تو زیادہ بھلائی پائیگا۔ لیکن جلد تمہارے درمیان جھگڑا پیدا ہوگا۔ اور جلدی صلح وصفائی بھی ہوجائے گی۔ حق تعالیٰ تمہیں بیٹا عطا فرمائے گا۔ اور اُس کا قدم تیرے لئے مُبارک ہوگا۔ لیکن تجھے کسی کے ساتھ کاروبار میں شراکت کرنا سازگار نہیں رہیگا۔ جس کو بھی ساتھی بنائے گا۔ تو پشیمان ہوگا۔ اور تیرا دل کبھی اُس سے نہیں ملے گا۔ تو اپنی مُراد کو جلدی پہنچے گا۔

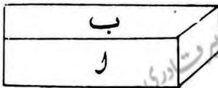
حضرت محمد المصطفیٰ!:۔ اے صاحبِ فال تمہیں خوشخبری ہو کہ تمہارے دشمن مقہور ہونگے۔ اور تجھے دلی مُراد حاصل ہوگی۔ البتہ لوگ تمہیں بہت بُرا بھلا کہیں گے۔ اور تجھ پر بہتان دھریں گے۔ لیکن خداوند تعالیٰ تیرا پناہ ساز ہوگا۔ تمہارا ایک دوست ہے جو تمہیں صبح وشام دعائیں دیتا ہے۔ اس کی دعا کی برکت سے تیری عمر لمبی ہوگی۔ اور تمہارا کاروبار ترقی کریگا۔ خداوند تعالیٰ تیرا نگہبان ہے۔ اپنے کاروبار کے معاملے میں صبر کر۔ اور اپنے دل کا راز کسی سے نہ کہہ۔ تاکہ امان میں رہے۔ ہفتہ اور سوموار کے دن تمہارے لئے مبارک ہیں۔ اگر تمہارا کوئی آدمی گم ہے۔ اس کی اچھی خبر سُنے گا۔ اور اپنی مُراد کو پہنچے گا۔

قرعہ اندازی سے مُسلمانوں کی مہمات کا نتیجہ بفرمان امام جعفر صادق علیہ السلام معلوم کرنا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ ۔

اس کے بعد جان کہ اَسْعَدَكَ اللّٰہُ فِی الدَّارَیْنِ۔ یہ قرعہ اس لئے بنایا گیا ہے کہ مسلمان اپنی ان مہمات کی نیکی اور بُرائی سے جو انہیں در پیش آئیں۔ آگاہ ہوسکیں۔

کہ اس مہم کا نتیجہ کیا ہوگا۔ لیکن اس کے لئے پہلی شرط یہ ہے کہ ان مہمات کی قرعہ پھینکتے وقت پاک اور باطہارت ہوں اور ایک لکڑی کا چار پہلو والا ٹکڑا بنوالیں اُس کے اُوپر پہلے لکھیں ا اور دُوسرے پہلو پر ب اور تیسرے پر ج اور چوتھے پر د لکھیں قرعہ کو تین بار باری باری ... پھینکیں اور ہر دفعہ جو حرف سامنے آئے اس کو لکھتے جائیں۔ مثلاً تین دفعہ پھینکنے سے ہر دفعہ الف سامنے آیا۔ اور نیچے تین الف کے آگے جو تشریح تحریر ہے۔ اُسے پڑھ کر نیکی اور بُرائی کا نتیجہ معلوم کریں۔ اس طرح باقی حروف کے تین بار سامنے آنے سے جو مجموعہ حروف بنتا ہے۔ اُسکے آگے کا حال دیکھیں یہ حروف کے مختلف مجموعے۔ بمع تشریح نیچے دیئے جا رہے ہیں۔ انہیں دیکھیں سامنے والے پہلو پر الف ہے۔ اُوپر والے پہلو پر ب ہے۔ الف کے مخالف پہلو پر ج ہے اور ب کے نیچے والے پہلو پر د ہے۔ مفصل تشریح آگے ملاحظہ کریں:۔



یہ قرعہ کا نمونہ ہے۔

ا ا ا :- إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا لِّيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ ٥

اے صاحبِ فال جان اور آگاہ ہو۔ کہ خیر و خوشی اور دولت و عزت کے دروازے تم پر کُھل جائیں گے۔ اور ہر مُراد جو تو دل میں رکھتا ہے۔ حق تعالیٰ جلدی اُسے عطا کرے گا۔ اور تیری حمایت کرنے والے آدمی بڑی تعداد میں تیرے ساتھ ہونگے۔ تو دوستوں سے فائدہ اور بزرگی حاصل کرے گا۔ اور اپنے دشمنوں کو مغلوب پائے گا اور ظالموں کے ظلم سے محفوظ رہے گا۔ اور بیگانوں سے خوشی حاصل کریگا

اور کوئی خوشی کی خبر ان چند دنوں میں سُنے گا۔ اور کسی جگہ سے تیرا دل خوش ہوگا۔ غموں سے تو نجات پائے گا۔ اللہ پر بھروسہ رکھ۔ تاکہ تیرے کام سُدھر جائیں۔ صدقہ زیادہ دے۔ تاکہ تمہیں مُرادیں جلدی حاصل ہوں۔ اور حضرت صادق علیہ السّلام سے منقول ہے۔ یہ تونے جو نیّت کر رکھی ہے۔ تو دل کی مُراد کو پہنچے گا۔ اور دشمنوں پر فتح پائے گا۔ حضرت دانیال پیغمبرؑ فرماتے ہیں۔ اپنے دل کا راز کسی سے نہ کہہ۔ اِسے اپنے دل میں محفوظ رکھ۔ اور بُرائیوں سے پرہیز رکھ۔ داناؤں کی نصیحت کو سُن تاکہ تیرے کاموں کا انجام اچھا ہو۔ اور جو کچھ تو طلب کرے۔ وہ تجھے مِل جائے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

ل ا ب :۔ یُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ ۝ اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو۔ تمہیں تندرستی، صحت اور سلامتی کی خوشخبری ہو۔ تمہیں بیوی اور اولاد سے خوشدلی اور موافقت حاصل ہوگی۔ خرید و فروخت میں نفع کمائے گا۔ تو اپنی دلی مُراد کو پہنچے گا۔ لیکن ایک شخص تیری بدی کرتا ہے۔ اور تو اُس سے نیکی کرتا ہے۔ اس سے وہ خود پشیمان ہوگا۔ اگر تو سفر کا ارادہ رکھتا ہے۔ چلا جا۔ کیونکہ یہ تمہارے لئے مبارک ثابت ہوگا۔ اگر تمہارا کوئی آدمی گم ہو گیا ہے۔ بسلامت واپس آئے گا۔ جو مال تیرے ہاتھ سے نکل گیا ہے۔ واپس تیرے ہاتھ آئے گا۔ اگر تو کسی بیماری میں مبتلا ہے تو صحت یاب ہوگا۔ اگر تمہارا کوئی آدمی قید ہے۔ رہا ہو جائے گا۔ جس چیز کا تو دل میں ارادہ رکھتا ہے۔ وہ ضرور تمہیں مِل جائے گی۔ خداوند تعالیٰ کا شکر کیا کر۔ تاکہ وہ تیرے کام میں اصلاح فرمائے۔ بُرے کاموں سے خوف کھا۔ اور ہمیشہ نیک کاموں میں مشغول رہ۔ تاکہ تیرا کاروبار درست ہو جائے۔ اور آرام پائے۔ دانیال علیہ السّلام نے فرمایا۔ کہ تو اپنے دُشمنوں پر فتح پائے گا۔ جس جگہ کا تمہیں خیال بھی نہ ہوگا

وہاں سے حق تعالےٰ تمہیں حلال کی روزی عطا فرمائے گا۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ تم سے کوئی ایسا نیکی کا کام سرزد ہوگا۔ کہ تو تمام دنیا میں مشہور ہو جائے گا۔ اور رنج سے انشاء اللہ امان پائے گا۔

۱۱ ج :۔ اے صاحبِ فال آگاہ ہو جس کام کی تُو نے نیت کی ہے۔ اور اُس کے لئے فکرمند ہے۔ اُس سے باز آ۔ اور وہ کام جو ناموافق ہوں۔ مت کر۔ اور دشمنی سے ہاتھ دور کر۔ اور عقلمندوں کی نصیحت کو قبول کر۔ سرخ رنگت اور نیلی آنکھوں والے آدمی سے محتاط رہے۔ ایک شخص تجھ سے دل آزردہ ہے۔ اس کی دلجوئی کر۔ اللہ کی کسی مخلوق کو رنج نہ دے۔ اور پریشان نہ کر۔ تاکہ تیرا رنج ضائع ہو جائے۔ دو دن صبر کر تاکہ تو اپنی دلی مُراد کو پالے۔ بتواتر اطاعت خدا اور خیرات دینے میں مشغول رہ۔ تاکہ تجھ سے مصیبت ٹل جائے۔ حضرتؑ فرماتے ہیں۔ اپنے راز کو ہر شخص سے پوشیدہ رکھ تاکہ کسی مصیبت میں نہ پھنس جائے۔ دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ تو خدا پر بھروسہ کر اور حرام کاموں سے پرہیز کر۔ کہ یہ تجھے زیبا نہیں۔ اگر ایک دینار حرام کو اپنے تصرف میں لے گا تو دس دینار حلال کے ضائع کرے گا۔ دس روز بعد تیرے کام تیری مُراد کے مطابق پُورے ہوں گے۔ اور انشاءاللہ اپنے مقصود کو پہنچے گا۔

۱۱ د :۔ اے صاحبِ فال آگاہ ہو کہ یہ نیّت جو تو نے کر رکھی ہے۔ یہ درویشی اور فقیری کے لئے ہے۔ تو تُو دولتمند ہو جائے گا۔ اگر تیرا کوئی آدمی قید ہے تو رہا ہو جائے گا۔ اگر کسی گم شدہ کے لئے ہے تو وہ تمہیں جلدی آملے گا۔ اور ہر حاجت جو تو رکھتا ہے۔ بر آئیگی۔ ایک قوم ہے جو بظاہر تم سے دوستی رکھتی ہے اور دل میں

تیرے دشمن ہیں۔ غم نہ کھا۔ کہ وہ تیرے محتاج ہونگے۔ اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے۔ چلا جا کیونکہ اسمیں تیرے لئے فائدہ ہے۔ اگر کاروبار میں کسی سے شراکت کرنا چاہتا ہے تو کرلے۔ یہ تیرے لئے مبارک ہے۔ تو اپنے دشمنوں پر فتح پائیگا۔ دل کو صاف رکھ تاکہ انشاء اللہ تعالیٰ اپنی مُراد کو پہنچے۔

اب ا :- اے صاحب فال آگاہ ہو۔ تیری فال نیک آئی ہے۔ تمہیں چاہیئے کہ خدا کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو۔ اللہ پر بھروسہ رکھ۔ کسی شخص سے دوستی طلب نہ کر۔ کیونکہ تمام لوگ تیرے دوست ہیں۔ اور اب دل کو صاف کر۔ اور اپنے اعتقادات کو درست کر۔ تاکہ خداوند تعالیٰ تیرے سب کام پورے فرمائے۔ اور تو اپنی مُراد کو پہنچے۔ اور تیرے دشمن نابود ہو جائیں۔ اور نیک بختی تمہیں حاصل ہو۔ اور تیرے کاموں میں کشائش آئے۔ اور جو بھی تو اُمید رکھتا ہے پوری ہو جائے۔ اور جس چیز سے تو خائف ہے اُس سے تمہیں امان ملے۔ اور حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بُرے کے پاس بیٹھنے سے دُور رہ اور لوگوں کا گلہ نہ کر۔ اپنا کام کر تاکہ تمہیں اپنی مُراد انشاءاللہ مل جائے۔

اج ا :- فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ۔ اے صاحبِ فال آگاہ ہو جس چیز کی تُو نے نیت کر رکھی ہے۔ اس کے متعلق صبر کر اور جلدی نہ کر۔ جلدبازی شیطان کا کام ہے۔ صبر کر۔ کیونکہ حق تعالیٰ صبر کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور فرماتا ہے :- اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِيْنَ۔ جو کام بھی تو کرتا ہے اس کے بعد تو پشیمان ہوتا ہے۔ ہر شخص کی نیت کو قبول نہ کر اور اُس نیت سے باز آ۔ کسی کے ساتھ جنگ نہ کر اور جھگڑا نہ کر۔ اور اپنے راز کو اپنے دل میں رکھ۔ ایک کسی قدر اُونچے قد۔ گندمی

رنگ والے آدمی سے جس کے چہرے پر کوئی نشان ہے محتاط رہ۔ وہ ہمیشہ تیری ٹوہ میں رہتا ہے۔ حرام کاموں سے توبہ کر۔ اور حلال کاموں میں مشغول رہ تاکہ رنج اور غم سے انشاء اللہ امان میں رہے۔

ا د ا :- اے صاحبِ فال تمہیں خوشخبری ہو۔ اس نیت کے لئے جو تُو نے کر رکھی ہے۔ اس سے تیرا اقبال روشن ہوگا۔ اور غم کے اندھیرے سے باہر نکلے گا۔ بزرگی تمہیں نصیب ہوگی۔ اور تیری ذات سلامت رہیگی۔ دشمنوں سے امان میں رہیگا جو کچھ تیرے ہاتھ سے جائے گا۔ اُس کے بدلے میں تمہیں فائدہ حاصل ہوگا۔ ایک موافق دوست سے فائدہ ملے گا۔ خزانہ غیب سے تیرے رزق میں کشائش ہوگی۔ اگر خرید و فروخت کا کام کرتا ہے۔ اسے جاری رکھ۔ اس سے فائدہ اُٹھائے گا۔ اور ایک بلند مقام پر پہنچے گا۔ لیکن تو ذلیل کاموں میں مشغول ہے۔ اس لئے رنج اُٹھائے گا۔ اپنے گم شدہ عزیز کے متعلق مطمئن رہ۔ کیونکہ وہ بسلامت واپس آئے گا۔ اور تو غم سے نجات حاصل کرلے گا۔ اگر نکاح کرنے کا خیال ہے تو کرلے۔ تیرے لئے مبارک ہوگا۔ اور تو اپنی مُراد کو پہنچیگا۔

اب ج :- قولہٗ۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ہ اے صاحبِ فال یہ جان کہ خداوند تعالیٰ تجھے غم سے نجات عطا کرے گا۔ اور تیری مُراد پُوری ہوگی۔ خدا کا شکر ادا کر۔ بُرے کاموں سے پرہیز کر۔ کچھ ایسے لوگ ہیں جو بظاہر تجھ سے دوستی رکھتے ہیں۔ اور تیری پیٹھ پیچھے تیری غیبت کرتے ہیں۔ اُن سے محتاط رہ۔ تاکہ تیری عاقبت اچھی گزرے۔ اور تیرے دشمن مقہور ہوں۔ یہ بات تیرے لئے مُبارک ہوگی۔ تجھے چاہیئے۔ کہ جو نیت تو نے کر رکھی ہے۔

اس کے لئے پُوری کوشش جاری رکھ۔ تاکہ تیری دُنیا اور آخرت کی حاجتیں پُوری ہوں
جس آدمی کو تو نے رنجیدہ کیا ہوا ہے۔ تجھے چاہیئے کہ اس کی دلجوئی کر۔ حضرت دانیال
علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کارِ خیر کے بجا لانے میں ہمت مردانہ سے کام لے۔ اور
کسی شخص سے نہ ڈر اور خدا پر بھروسہ رکھ۔ تاکہ جو کچھ تو حق تعالیٰ سے طلب کرتا ہے
تجھے مُیسّر ہو۔ اور اپنی دلی مراد کو انشاء اللہ حاصل کرلے۔

اج ا :۔ اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ یہ جو نیّت تو نے کر رکھی ہے اس
سے باز آجا۔ خوف کھا اور صبر اختیار کر۔ آنحضرتؐ نے فرمایا مَنْ صَبَرَ ظَفَرَ
جس شخص نے صبر کیا۔ وہ اپنی دلی مُراد کو پہنچا۔ جس نے جلدی کی۔ وُہ مصیبت میں
گرفتار ہوا۔ اپنی قیل و قال کو اپنے تک محدود رکھ اور اسی طرح بُرائی سے اپنے
آپ کو بچا۔ جو اللہ کی رضا ہو۔ اسمیں کوشش کر اور اس پر عمل کر۔ جھُوٹ بولنے
اور بہتان باندھنے سے خدا کا خوف کر۔ کچھ لوگ ایسے ہیں جو چاہتے ہیں کہ تیرے
خلاف باتیں کریں۔ اور تجھ پر تہمت دھریں۔ اور وہ تجھ سے بُرائی کرنے کی کوشش
کرتے ہیں۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بارہ دن صبر کر۔ تاکہ تیرا کام
درست ہو جائے۔ صدقہ دے تاکہ وہ آفت تجھ سے دُور ہو جائے۔ خدا کا شکر ادا
کیا کر۔ تاکہ تو سختی اور بُرائی سے دُور رہے۔

اب د :۔ اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ کہ بُزرگی اور نیکی کا دروازہ تجھ پر
کھلے گا۔ اور تیرے کام میں درستگی ہوگی۔ دوستوں سے وفا حاصل ہوگی۔ اگر تمام
دنیا تیری دشمن ہو جائے۔ تو وہ تیرا بال تک بیکا نہیں کر سکیں گے۔ اگر سفر کا
ارادہ رکھتا ہے تو یہ تیرے لئے مبارک ہے۔ اگر نکاح کرنے کا ارادہ ہے تو

کرلے۔ تیرے لئے مبارک ہوگا۔ خداوند تعالیٰ تمہیں اُس بیوی سے فرزند عطا کرے گا۔ جس سے تمہاری جان اور دل تازہ ہو جائیں گے۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ ہمیشہ اپنا کام خود ہی سرانجام دیا کر۔ نماز میں سستی نہ کیا کر۔ جو تیری مُراد ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ پُوری فرمائے گا۔ حرام کا مال تجھے زیب نہیں دیتا۔ اور حرام سے پرہیز کر۔ تاکہ تیری عاقبت اچھی ہو اور اپنی مُراد کو انشاءاللہ پائے۔

ا د ب :۔ اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ کہ تیری فال بہت اچھی ہے تیرے کام اُسی طرح سرانجام ہونگے کہ جس طرح تیرا دل چاہتا ہے۔ خرید و فروخت سے تمہیں فائدہ حاصل ہوگا۔ اور غم اور رنج سے امان میں رہیگا۔ حلال تمہیں موافق ہے۔ دن بدن اور ماہ بماہ تیرا کام بہتر ہوتا جائے گا۔ غیب سے تمہیں رزق عطا ہوگا۔ اپنی ذات کو دوسرے آدمی کی حالت سے پہچان۔ کیونکہ ہر ایک آدمی اپنی قسمت لے کر آتا ہے۔ کسی کا بخت تجھے نہیں مل سکتا۔ تو جس شخص کے ساتھ نیکی کرتا ہے۔ اس کے بدلے میں تمہیں بُرائی ملتی ہے۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے چلا جا۔ کہ غنیمت پائے گا۔ اگر تیرا کوئی عزیز گم ہوگیا ہے۔ تو وہ سلامتی کے ساتھ تمہارے پاس پہنچے گا۔ جو بھی بدبختی تمہارے ستارہ میں تھی۔ وہ گزر گئی۔ اور بزرگی کا دروازہ تیرے سامنے کُھل جائیگا۔ اور تو انشاءاللہ اپنی مُراد کو پہنچے گا۔

ا ج د :۔ اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ کہ بدقسمتی تیرے ستارے سے چلی گئی اور خوشی اسمیں آگئی۔ انشاءاللہ تیرا دل خوش رہیگا۔ جو بھی حاجت دنیا و آخرت کی تو طلب کرتا ہے تجھے مل جائے گی۔ تمہاری تمام حاجتیں پُوری ہو جائیں۔

تو یہ درست ہو گا۔ یہ تمہیں جلدی مِل جائے گی۔ اور تمہیں ایک خاص مقامِ عزت و رتبہ کا حاصل ہو گا۔ اگر تمہارا کوئی دشمن ہے اور چاہتا ہے کہ تیرے ساتھ مکر کرے۔ لیکن تو غم نہ کھا۔ وہ تجھ پر ہرگز فتح نہیں پائے گا۔ تو بزرگوں سے نفع حاصل کرے گا۔ اور جو چیز تجھ سے ضائع ہو گئی ہے۔ وہ تمہیں دوبارہ مِل جائے گی حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اگر تو چاہتا ہے کہ کوئی کام کرے تو اسمیں دوارادے نہ رکھ۔ جو تیرا دل چاہتا ہے وہی ہو گا۔ اور تیرے کام کا انجام اچھا ہو گا۔ اور انشاء اللہ تو اپنی مُراد کو پہنچے گا۔

ادج :- وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصَّابِرِيْنَ ہ اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ تیری فال نیک آئی۔ اس نیت سے جو تو نے کر رکھی ہے باز آ۔ تاکہ تیرے کام کی عاقبت بخیر ہو۔ اور تمام بُرائیوں سے پرہیز کر۔ بُری خصلت والے لوگوں سے ملاپ مت رکھ۔ اور تو اپنے آپ کو قابو میں رکھ۔ تاکہ تیرے حق میں کوئی جھوٹی باتیں نہ کرے۔ جو خواب تو نے دیکھا ہے۔ اُس سے خوف مت کھا۔ کیونکہ اس کا نتیجہ اچھا ہو گا۔ اور یاد رکھ۔ کہ اپنے دوستوں اور رفیقوں سے اپنے حالات کو پوشیدہ رکھ۔ اور اپنا راز کسی سے بیان نہ کر۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ اپنے پر قابو رکھ۔ اور بُرے ہم نشین سے پرہیز کر۔ ایک ایسا آدمی ہے۔ جو کھاتا تو تجھ سے ہے اور دوستی کا بھی دعوےٰ کرتا ہے۔ لیکن تیرے ساتھ دراصل دشمنی کرتا ہے۔ لیکن وہ تم کو نقصان پہنچانے پر قادر نہ ہو سکے گا۔ تجھے چاہیئے کہ صدقہ دے۔ تاکہ بُرائیاں تجھ سے دُور رہیں۔ نمازمیں سُستی نہ کر۔ تاکہ تیرے بند شدہ کام کھُل جائیں۔ اور تجھے مُراد حاصل ہو۔

اب ب :۔ اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ کہ جو نیّت تونے کر رکھی ہے۔ تمہیں خوشخبری ہو۔ کہ اس سے تمہیں راحت نصیب ہوگی۔ اور اپنی تمام مُرادوں کو حاصل کریگا۔ حق تعالےٰ تمہیں غموں سے نجات عطا فرمائے گا۔ اور تو دشمن پر فتح پائے گا۔ اور بہت ہی مال و دولت تمہیں ملے گا۔ کسی کے ساتھ مشترکہ کاروبار کرنے سے تجھے فائدہ ہوگا۔ لیکن ایک شخص ایسا ہے کہ تیرے ساتھ اُسکی نہیں بنتی۔ غم نہ کھا۔ تو اُس سے خوش ہوگا۔ اور تیری مُراد حاصل ہوگی۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو بھی مُراد تو دل میں رکھتا ہے وہ پُوری ہوگی۔ جو کچھ تیرے ہاتھ سے ضائع ہو چکا ہے وہ پھر سے تمہیں حاصل ہو جائے گا۔ تجھے چاہیئے نماز میں مشغول ہو اور اسمیں کاہلی نہ کر تاکہ تیرے کام درست ہو جائیں۔ اور تو اپنی مُراد کو پہنچے۔

اج ج :۔ اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ کہ تجھے مالِ حلال ملے گا۔ اور تیرا رزق پوری طرح تجھے حق تعالےٰ عطا کرے گا۔ اگر کسی کے دل کو تُونے رنجیدہ کیا ہے۔ تجھے چاہیئے۔ اُسکے دل کو اپنے اچھے سلوک سے جیت لے۔ تاکہ تیرے کاموں میں برکت ہو۔ جو تمہارا آدمی گم ہو گیا۔ وہ تیرے لیئے اتنا مال لے آئے گا کہ تیرے ہاتھ کی تنگی دُور ہو جائے گی۔ کچھ ایسے لوگ ہیں جو تمہیں دیکھنا ہی پسند نہیں کرتے۔ دوستی کے پردہ میں تم سے دشمنی کرتے ہیں۔ لیکن حق تعالیٰ اُن کو تم سے دفع فرمائے گا۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو فکر تجھے لگی ہوئی ہے اُس کا مردانہ وار مقابلہ کر۔ خدا پر بھروسہ رکھ۔ جو کچھ تو طلب کرتا ہے وہ تمہیں مِل جائے گا۔ تیری مراد حاصل ہوگی۔ اور تو اپنے مطلب کو انشاء اللہ پہنچے گا۔

ج اد :۔ قولہٗ تعالیٰ :۔ یَوْمَ یَرِدُوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ ۝ اے صاحب فال

جان لے۔ تیری فال اچھی نظر آتی ہے۔ اگر تو خوشی چاہتا ہے تو جو نیت تُو نے کی ہوئی ہے اس سے باز آجا۔ اور اس کام سے ڈر۔ اگر یہ کام تو کرلے گا تو پشیمان ہوگا۔ اور پشیمانی میں کوئی فائدہ نہیں ہے۔ تیرے کسی کے ستارے کے ساتھ جوڑ نہیں ہے۔ تو جس سے نیکی کرتا ہے۔ وہی تم سے بُرائی کرتا ہے۔ تو اپنے کاموں میں صبر نہیں کرتا۔ اور جلد بازی کرتا ہے۔ اور اسی وجہ سے تیرے کام تسلی بخش سرانجام نہیں ہوتے۔ ایک شخص تیرے ساتھ دشمنی رکھتا ہے۔ اور چاہتا ہے کہ تمہیں اپنے مکر سے دھوکہ دے۔ اس کے مکر سے محتاط رہ۔ ایک عورت کسی قدر اُونچے قد کی سفید رنگ اور نازک جسم والی تجھے نقصان پہنچانا چاہتی ہے۔ اُس سے بے خبر نہ رہ۔ ممکن ہے تجھے تکلیف میں نہ پھنسا دے۔ اور تمہیں کسی فتنہ میں ڈال دے۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ تو کچھ عرصہ سے نقصان میں جا رہا ہے کیونکہ تو اپنے کاروبار کی بجائے کسی اور خیال میں محو ہے اور اپنے کاروبار کی نگہداشت نہیں کرتا۔ اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے تو پندرہ دن اور صبر کر کہ تیرے بُرج سے سُستی نکل جائے اور تو اپنے غموں سے انشاء اللہ نجات حاصل کرلے۔

ب ب ب ۔ قولہٗ تعالیٰ ۔ لَهُمْ مَّا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ۝

اے صاحبِ فال آگاہ ہو کہ جس کام کی تجھے فکر لگی ہوئی ہے۔ وہ تیرا کام بخیر و خوبی سرانجام پائے گا۔ تیرا ستارہ نحوست سے باہر آجائے گا۔ اور تمہیں جمعیت کی امداد حاصل ہوگی۔ تجھے چاہیئے۔ کہ ہر حال میں خدا کا شکر کر۔ تاکہ تیرے کاموں میں درستی وارد ہو۔ خرید و فروخت میں تمہیں فائدہ حاصل ہوگا۔ اگر تیرا دل کسی محبوب کی قید میں ہے تو حالات تیری موافقت کرینگے۔ اور تمہیں اپنی مُراد حاصل ہوگی۔ حضرت

دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اگر بیوی کرنے کا ارادہ کرلیا۔ تو یہ تیرے لئے نیک ہے۔ اور اگر کاروبار میں کسی سے شراکت رکھتا ہے تو اُس سے تجھے چھٹکارا حاصل ہوگا ہر حال میں خدا پر بھروسہ رکھ۔ تاکہ تیرے طالع میں روشنی آجائے۔ تجھے چاہیئے کسی قسم کے فکر کو دل میں جگہ نہ دے۔ اور غم سے انشاء اللہ نجات پالے گا۔

ب ب ا :۔ قولہٗ تعالیٰ۔ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ کہ تیری شکل سے صحت ظاہر ہوتی ہے اور تیرے مال کا خانہ حرکت میں ہے۔ جس بات کی تجھے فکر ہے۔ اُس سے مطمئن رہ۔ تو بزرگوں سے فائدہ اُٹھائیگا۔ اور خوشحال ہوگا۔ اور جو بھی تیری مُراد ہے تجھے حاصل ہوگی۔ اور تیرے تمام غم خوشی میں بدل جائیں گے۔ اور تیرے کام خیر و خوبی سے سرانجام ہونگے۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ یہ جو نیت تو نے کررکھی ہے۔ اس سے تجھے حلال روزی حاصل ہوگی۔ اور تیرے رزق کا دروازہ تجھ پر کھل جائیگا۔ چارپایوں کے رکھنے سے تیرا دل خوش رہتا ہے۔ اگر تیرے پاس چارپائے جانور موجود ہیں انہیں مت بیچ۔ اگر نہیں رکھتا تو انہیں خرید کر۔ کیونکہ وہ تیرے لئے مبارک ہیں۔ تیرے گم شدہ آدمی کی تمہیں خبر پہنچے گی۔ اُس کے سُننے سے تو بہت خوش ہوگا۔ اور تیرے دنیا اور آخرت کے کام اسطرح سرانجام پائیں گے۔ جس طرح دل چاہتا ہے۔ کسی چیز کے لئے دل میں تو تشویش نہ لا۔ تو خدا پر بھروسہ رکھ۔ تاکہ تیری مراد تجھے انشاء اللہ حاصل ہو۔

ب ب ج :۔ قولہٗ تعالیٰ۔ اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۔

اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ کہ جس چیز کا تُو نے خیال کررکھا ہے اُس سے باز آ۔

اسمیں کوئی بھلائی نہیں ہے اور اس خیال کا ترک کر دینا بہترین عمل ہے۔ اگر یہ کام تو کرلے تو آخر میں پشیمان ہوگا۔ اور اُس وقت کی پشیمانی کوئی فائدہ نہیں دے گی حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں کہ تو بُرے کاموں سے توبہ کر۔ اور بُرے اور حرام کاموں سے بھی۔ اور صرف حلال پر ہی قناعت کر۔ تاکہ تیرا کام بھلائی سے تبدیل ہو جائے۔ اور تو اپنے مقصود کو حاصل کرلے۔

ب ب د :- اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنَّا الْحُزْنَ ؕ اے صاحب فال آگاہ ہو۔ تجھے خوشخبری ہو کہ تمہاری فال بہت ہی نیک آئی۔ خدا کا شکر کر تاکہ غموں سے نجات پائے۔ اور تیری اُمید دل کا درخت پھل لے آئے۔ اور سعادت کا پھول تیرے لئے پیدا ہو۔ تیرے کام کا انجام اچھا ہو۔ میں دیکھتا ہوں کہ جن کاموں میں تو بے حد کوشش کر رہا ہے۔ اُس میں تجھے بہتری حاصل ہوگی۔ تو اپنا راز کسی سے بیان نہ کر۔ لوگ تجھے دھوکہ دینے کے لئے مکر کرتے ہیں۔ تو غم مت کھا۔ وہ تجھ پر فتح نہیں پا سکیں گے۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جس کے ساتھ تیرا نکاح ہوگا۔ وہ تیرے لئے بہت مبارک ہے۔ اسمیں ڈانواں ڈول نہ ہو۔ خدا پر بھروسہ رکھ۔ تاکہ تیرے کام اچھی طرح سرانجام پائیں۔ نماز میں سستی نہ کر تاکہ تو اپنے مقصود کو انشاء اللہ پالے۔

ب ا ب :- نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ ؕ اے صاحب فال تمہیں تندرستی اور خوشحالی کی خوشخبری ہو۔ خدا کا شکر کر کہ سعادت کا دروازہ تجھ پر کھل گیا ہے۔ تو بیماری سے صحت یاب ہوگا۔ اور جانوروں کو اپنے پاس رکھنے سے فائدہ اٹھائیگا۔ اور تیری روزی تجھ پر فراخ ہوگی۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ تیرے

کاروبار میں بہت بڑی عظمت پیدا ہوگی۔ سعادت تجھے حاصل ہوگی۔ اور تیری عاقبت اچھی ہوگی۔ اور انشاء اللہ تو اپنی دلی مُراد کو پہنچیگا۔

ب ا ا :- قولہٗ تعالیٰ۔ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ

اے صاحب فال آگاہ ہو۔ کہ تیرے وجود میں ہمیشہ صحت قائم رہیگی۔ روزی کا دروازہ تیرے سامنے کشادہ رہے گا۔ تجھے چاہیئے کہ اس نعمت خداوندی کا حق بجالا۔ تاکہ تیرے کاروبار میں برکت ہو۔ اور تو دشمن پر فتح پائے اور تیرے کاموں کا انجام اچھا ہو۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اگر تُو سفر کا ارادہ رکھتا ہے تو چلا جا۔ کیونکہ تو خیریت کے ساتھ واپس آئے گا۔ اور اس سفر سے تمہیں بہت فائدہ پہنچیگا۔ اگر کسی اور جگہ نقل مکانی کرنا چاہتا ہے تو کرلے۔ کیونکہ یہ تیرے لئے مبارک ہوگی۔ لوگوں کی گلہ گوئی نہ کر۔ اور اپنے کام کے پیچھے لگا رہ۔ تاکہ دولت اور سعادت تیرے ساتھ دوستی رکھے۔ اور تو اس طرح انشاء اللہ اپنی مُراد کو پہنچے۔

ب ا د :- اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ کہ تیری فال نیک آئی ہے۔ یہ نیّت جو تو نے کر رکھی ہے۔ اس سے خوف کر۔ اگر اس کام کو کرلے گا تو بعد میں پشیمان ہوگا۔ اور تجھے غم ہوگا۔ اور اندوہ میں مبتلا ہو جائے گا۔ ہرگز اس کام کے پاس نہ جا۔ ایک سیاہ چہرہ والا آدمی تجھ سے دُشمنی رکھتا ہے۔ اُس سے ہوشیار رہ۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ تو کسی کے بخت کے ساتھ رشک نہ کر۔ تو جس کے ساتھ بھلائی کرتا ہے وہ اس کے عوض میں تم سے دشمنی کرتا ہے۔ دو سال سے تیرا کاروبار اچھا نہیں رہا۔ تجھے چاہیئے کہ صبر کر۔ تاکہ تیری مُراد پُوری ہو۔ اور تیرا ستارہ اچھا ہو جائے۔ اور تو اپنی مُراد کو پہنچے۔

ب د ا :۔ قولہٗ تعالیٰ۔ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ ہ اے صاحبِ فال آگاہ ہو کہ تجھے نیک بختی حاصل ہوگی اور دلی مُراد پائیگا اپنے دل کو مضبوط رکھ۔ کہ دولت کا سُورج تیرے اُوپر روشن ہوگا۔ بزرگوں اور صاحبان قلم لوگوں سے بہت فائدہ حاصل کریگا۔ اور اپنے کاروبار سے بہرہ مند ہوگا۔ دوستوں سے وفا اور خوشی ملے گی۔ بھلائی اور خوشی کا دروازہ تجھ پر کُھل جائیگا۔ جو کچھ تو نے نیّت کر لی ہے اور خیال دل میں رکھتا ہے۔ اُس پر پامردی سے قائم رہ۔ کہ تیرا کاروبار درست ہو۔ اگر عمارت تعمیر کرنے کا ارادہ کر لیا ہے۔ تو اُسے پورا کر لے۔ تیرے لئے یہ مبارک ہوگا۔ اور انشاءاللہ تو اپنی مُراد کو پہنچیگا۔

د ب ج :۔ قولہٗ تعالیٰ۔ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ غَیْرَ بَعِیْدٍ ہ اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ کہ خدا نے تجھ پر روزی کو کشادہ فرما دیا ہے۔ تجھے اپنے رشتہ داروں سے کوئی چیز ملے گی۔ تجھے چاہیئے کہ تواضع اختیار کر تاکہ تیرا کاروبار بلند ہو۔ بغاوت اور فخر کو چھوڑ دے۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ یہ نیّت جو تو نے کر رکھی ہے۔ تجھے معلوم ہو بہتر ہے۔ اور اس کام سے تمہیں فائدہ حاصل ہوگا۔ ان چند دنوں میں تجھے کوئی خوشی کی خبر پہنچے گی۔ غم نہ کھا۔ جو کام تو طلب کر رہا ہے تیری خواہش کے مطابق آسان ہو جائے گا۔ اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے تو چلا جا۔ کیونکہ تیرے دوست تیرے اور تیرے رشتہ داروں کے لئے بہت کچھ کرینگے۔ دل تیرا کسی خاص سوچ میں مشغول ہے۔ تجھے چاہیئے دل کو تسلّی دے۔ کہ تیرا کام اُسی طرح انجام پذیر ہوگا جس طرح تیرا دل چاہتا ہے۔ انشاءاللہ۔

ج د د :۔ اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ یہ نیّت جو تو نے کر رکھی ہے اچھی ہے

تیرے دشمن بہت ہیں۔ طالع کی نسبت سے اگر تو شہد بھی اُن کے منہ میں گرائے تو وہ بھی کڑوی ہو جائے گی۔ وہ تجھے کسی فتنہ میں پھنسانا چاہتے ہیں۔ مگر روزی اُن کے ہاتھ میں نہیں ہے۔ اگر کوئی شخص تمہیں نصیحت کرے تو اُسے قبول کر۔ حضرت دانیال علیہ السّلام فرماتے ہیں۔ اس کام کے پیچھے مت پھر۔ دشمنوں سے پرہیز کر۔ تاکہ تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچائیں۔ ایک آدمی تمہیں فریب دے رہا ہے۔ جیسے ابلیس نے حضرت آدمؑ کو دیا تھا۔ اور انھیں بہشت سے باہر نکلوا دیا۔ ہرگز اُس کی بات پر عمل نہ کر۔ کہ نقصان کر بیٹھے گا۔ کچھ دنوں تک صبر کر تاکہ نحوست تیرے ستارے سے دُور ہو جائے اسکے بعد یہ کام کر تاکہ اپنی مراد حاصل کرے۔

ج ج د :۔ اے صاحب فال آگاہ ہو۔ کہ اپنا کبھی وعدہ خلافی نہ کر۔ اگر کسی کے ساتھ وعدہ کیا ہے تو اُسے پُورا کر۔ اور اُس کام کو سرانجام دے۔ تو دل میں غم نہ رکھ۔ خدا پر بھروسہ کر۔ اپنے کام کے معاملے میں مستقل مزاج رہ۔ پھر جو بھی طلب کرے گا۔ تمہیں مل جائے گا۔ حضرت دانیال علیہ السّلام فرماتے ہیں۔ کسی کو آرام پہنچانے میں کمی نہ کر۔ کیونکہ ایسا کرنے سے تو بہت تکلیف میں مبتلا ہو جائے گا۔ اور جو تمہیں خوف سا ہو رہا ہے۔ اس کے لئے مت ڈر۔ اور فکر سے دل کو خالی کر۔ کیونکہ سعادت تمہیں حاصل ہوگی۔ اور لوگوں کی باتوں پر لٹو نہ ہو۔ نماز میں سُستی نہ کر تاکہ اپنی مُراد کو پہنچے۔

ب د ب :۔ قولہٗ تعالیٰ۔ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ ہ اے صاحب فال تجھے اس بات کی خوشخبری ہو کہ تو غم سے نجات حاصل کرلے گا۔ اور جو چیز تیرے ہاتھ سے ضائع ہوگئی ہو۔ وہ دوبارہ تمہیں حاصل ہو جائے گی۔ اور تمہیں دولت ملیگی۔

جس سے تو خوش ہوگا۔ اور بہت سے لوگ تم سے راحت پائینگے۔ اور تیرے طالع کا جوڑ کسی شخص کے ساتھ نہیں ہے۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اگر کسی کے ساتھ تو کاروبار میں شراکت کرے۔ کرلے۔ کیونکہ فرصت تجھے حاصل ہے۔ اور نیک بختی تیرا ساتھ دے رہی ہے۔ چند دن صبر کر۔ تجھے تیری مراد حاصل ہوگی۔ تیرے رکے ہوئے کام بن جائیں گے۔ اپنے دل کو خوش رکھ۔ کیونکہ تیرا کاروبار بہت ترقی کرے گا اور تو انشاء اللہ اپنے مقصود کو پہنچے گا۔

ب ا ج :۔ قولہ تعالیٰ۔ وَاُخْرٰی تُحِبُّوْنَهَا۔ اے صاحبِ فال آگاہ ہو اور تجے خوشخبری ہو کہ تجھے آجکل بہت زیادہ خوشی پہنچنے والی ہے۔ تیرا رزق وسیع ہوگا اور دشمن پر فتح پائے گا۔ تیرے مشکل کام آسان ہونگے۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ تیرے کام کا انجام اُسی طرح ہوگا۔ جس طرح تیرا دل چاہتا ہے۔ وہ حاجت جو تو اس وقت دل میں رکھتا ہے جلدی پوری ہوگی۔ بزرگوں سے تمہیں راحت نصیب ہوگی۔ دولت اور سعادت تیری طرف کھنچ کر آئے گی۔ جس سے تیرا دل خوش ہوگا۔ ہمیشہ خوشدلی اختیار کر۔ فکر نہ کر۔ تیرا کام بہتر ہو جائیگا۔ تیرا ستارہ سعد ہے۔ بُرج کی نسبت سے تمہیں اولاد بہت لکھی ہے۔ ہر طرف تیرا قدم مبارک ثابت ہوگا۔

ب ج ا :۔ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِی اسْتَوْقَدَ نَارًا۔ اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ یہ نیت جو تُو نے کر رکھی ہے۔ تیرے لئے بہت تشویش رکھتی ہے۔ اور اس نے تجھے سرگرداں کر رکھا ہے۔ اس فکر کو دل سے نکال دے۔ اور جو کچھ تو طلب کرتا ہے اُسے دل سے ہٹا دے۔ لوگ تیری بُرائی چاہتے ہیں۔ اور تیرا بھی اس

بات سے دل تنگ ہوتا ہے۔ مگر خاموش رہ۔ اگر وہ تیرے ساتھ مکر کرتے ہیں۔ اور تو اپنے آپ کو قابو میں رکھتا ہے۔ یہ سب مکر و فریب اُلٹا اُن پر جا پڑے گا۔ اور تیرا کام اچھا ہو جائے گا۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اگر تیرا کوئی عزیز گم ہے تو وہ صحیح و سلامت واپس آجائے گا۔ اور تو اپنی دلی مُراد کو پہنچے گا۔ اور تو اطاعت اور عبادت حق تعالیٰ میں کوتاہی نہ کر۔ وہی تیرا حافظ اور مددگار ہے۔ اور اُس نے تیرے دونوں جہانوں کے کام سنوارے ہیں۔ اور تو اپنے مقصود کو پہنچے گا۔

ب ج د :۔ اے صاحب فال آگاہ ہو۔ اور تجھے خوشخبری ہو۔ کہ اب کے بعد تیرے سارے کام صحیح ہونگے۔ نماز پڑھنے میں سُستی نہ کر۔ تاکہ حاسدوں کا شر تم سے ہٹ جائے۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اس قرعہ سے یہ دلیل لی جا سکتی ہے۔ کہ تیرے دشمن یہ چاہتے ہیں۔ کہ تیرا کاروبار بند ہو جائے۔ مگر غم نہ کھا۔ تو اُن پر غالب آکر فتح پائے گا۔ اور وہ ذلیل و خوار ہونگے۔ اپنا راز کسی سے نہ کہہ۔ تاکہ تیرا کام بامُراد ہو۔

ب ج ب :۔ قولہٗ تعالیٰ۔ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا۔ اے صاحب فال آگاہ ہو۔ کہ حق تعالیٰ نے تمہیں بہت ہی نعمت سے نوازا ہے۔ اور دولت و سعادت تجھے عطا کی ہے۔ خوف مت کر کسی جگہ سے تو کوئی اچھی خبر سُنے گا۔ اور اُس سے تجھے خوشی ہو گی۔ حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر تو کسی کے ساتھ دوستی اور جوڑ پیدا کرنا چاہتا ہے۔ کر لے۔ یہ بہت اچھا ہو گا۔ خدا پر بھروسہ رکھ۔ تاکہ اپنی دلی مُراد پائے۔ اگر کوئی تجھے نصیحت کرتا ہے۔ تو اُسے قبول کر۔ تاکہ تجھے کوئی نقصان نہ پہنچے۔ یہ سال تمہارے

لئے تمام گذرے ہوئے سالوں سے بہتر رہیگا۔ اللہ کا شکر کر تاکہ آرام وخوشی پائے۔ اور تیرا کام انشاء اللہ بہتر ہو جائے۔

ج ج ج :- فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَاۤءٍ مُّنْهَمِرٍ ۔ اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ کہ نعمت کا دروازہ تم پر کھل گیا ہے۔ تیرے کام درست ہو جائیں گے اور تو اعلیٰ مرتبہ پر پہنچیگا۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں کہ تو دشمنوں پر فتح پائے گا۔ اگر تو کسی سے کوئی حاجت رکھتا ہے تو وہ روا ہو گی اور جو بھی مقصود رکھتا ہے۔ انشاء اللہ اُس تک تو پہنچے گا۔

ج د ج :- هُوَالَّذِیْۤ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۔ اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ جو کچھ تو طلب کرتا ہے اُسے تو جلدی پائے گا۔ آخر کار تیرا کاروبار بہت ترقی کریگا۔ دل میں جس چیز کی تو نیت رکھتا ہے۔ تجھے وہ مل جائے گی۔ غم مت کھا۔ جو بھی مراد تو چاہتا ہے وہ تمہیں ملے گی۔ خدا کا شکر کر۔ تاکہ تیرا رزق اور روزی کشادہ ہو جائے۔ تجھے اولاد کا قدم مبارک ہو۔ چاہیئے کہ ہر ایک کی بات اور نصیحت سُن لے۔ تاکہ اپنی مُراد کو پہنچے۔

ج ب ب :- اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ کہ حق تعالےٰ تجھے دشمن پر فتح دے گا۔ جو چیز تمہارے ہاتھ سے چلی گئی ہے۔ وہ پھر مل جائے گی۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ اگر کوئی تجھے طعنہ دے۔ اس کو محسوس نہ کر اور کوئی غم نہ کھا۔ کوئی شخص بھی تجھے آزار یا نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ ہمیشہ خدا پر بھروسہ رکھ۔ تیرے رُکے ہوئے کام بن جائیں گے۔ اور تو انشاء اللہ اپنی مُراد کو پہنچے گا۔

د د ج :- اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ تیرے رزق کا دروازہ تم پر کھل گیا ہے

تیرے تمام کام درست ہوجائیں گے۔ ایسی جگہ سے جہاں کی تجھے خبر بھی نہیں ہوگی وہاں سے بہت کچھ مال تم کو مل جائے گا۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ستارہ رُخ سعادت کی طرف مُڑ چکا ہے۔ اپنے کاروبار میں بہت برکت دیکھے گا۔ حرام سے پرہیز کر۔ کیونکہ تجھے زیب نہیں دیتا۔ تیرا کاروبار بہت مرتبہ پر پہنچے گا۔ تمام لوگ تجھ سے حسد کرتے ہیں۔ لیکن تو اپنے قرابتداروں سے نیکی کر۔ تاکہ تیری عمر اور مال میں برکت ہو۔ اور تو اپنے مقصود اور مُراد کو پہنچے۔ ہر کام میں خدا کا شکر کر تاکہ تیرا کاروبار انشاءاللہ ترقی کرے۔

ج ج ا :۔ اے صاحبِ فال آگاہ ہو کہ تیرے دشمن بہت ہیں۔ وہ تجھ سے مکر کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن تو اُن کے شر سے نجات پائے گا۔ تجھے چاہیئے اپنے دشمن کو پہچان اور اُن سے ہوشیار رہ۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ تیرا دل کسی بات کے لئے فکرمند ہے۔ اس بات کو اپنے تک پوشیدہ رکھ۔ اور کسی سے ذکر نہ کر۔ لیکن غم نہ کھا۔ تو اپنے ارادہ میں کامیاب ہوگا۔ اور تجھے معلوم ہو ایک بلند قد اور سیاہ چہرہ والا آدمی تیرے نقصان کے درپے ہے اُس سے پرہیز کر اور صدقہ دے۔ تاکہ اُس کے شر سے محفوظ رہے۔ اُس دشمنی کا نتیجہ بالآخر بخیریت ہوگا۔ چار بیویاں تیرے بُرج کی نسبت سے تجھے لکھی ہیں۔ ایک بیوی سے تجھے میراث زیادہ ملے گا۔ نماز پڑھنے میں سُستی نہ کر۔ خدا پر بھروسہ رکھ۔ تاکہ نحوست تیرے ستارے سے دُور ہو۔ اور تو انشاءاللہ اپنی مُراد کو پہنچے۔

د ج ج :۔ اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ ۔ اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ اور تجھے خوشخبری ہو۔ کہ خداوند تعالیٰ نے تجھ پر نعمت و شوکت کی ارزانی فرمائی ہے۔ اور

سعادت کا دروازہ تیرے سامنے کھل چکا ہے۔ ہر قسم کے لوگ تم سے حسد کرتے ہیں۔ اور دشمنی ظاہر کرتے ہیں۔ اس لئے تمہیں چاہیئے کہ صدقہ زیادہ دو۔ اپنے رشتہ داروں اور قرابتداروں کے ساتھ نیکی کر۔ تاکہ دشمن کے شر سے امان میں رہو۔ برج کے لحاظ سے تمہیں تین بیویاں لکھی ہیں۔ ایک بیوی سے خدا تمہیں لڑکا عطا فرمائے گا۔ اور اس کا قدم تیرے گھر کے لئے مبارک ہوگا۔ نماز اور اطاعت خدا کے معاملے میں سستی نہ کر۔ تاکہ تیرے کام تجھ پر آسان ہوں۔ اپنے راز کو کسی پر ہرگز ہرگز ظاہر نہ کر۔ غائب سے تمہیں ایک خوشی کی خبر پہنچے گی۔ جسے سن کر تو خوش ہوگا۔ خدا پر بھروسہ رکھ تاکہ اپنی مراد کو پہنچے۔

د ج د :۔ اے صاحب فال میں تجھے اس طرح دیکھتا ہوں۔ تو لوگوں کے ساتھ دشمنی رکھتا ہے۔ اور فتنہ برپا کرتا ہے۔ یہ اچھی طرح سن لے۔ اور شرم کر اور کسی سے دشمنی نہ کر۔ تاکہ کسی مصیبت میں مبتلا نہ ہو جائے۔ اگر تو اپنی زبان پر قابو نہیں رکھے گا۔ تو تکلیف میں گرفتار ہوگا۔ تمام لوگ تم سے رنجیدہ ہیں۔ ہمیشہ خدا پر بھروسہ رکھ۔ اور بندگی میں مشغول ہو۔ تاکہ تیرے کام میں درستی ہو۔ کچھ عرصہ کے لئے تیرا ستارہ نحوست میں تھا۔ اور وہ نحوست سے باہر آ رہا ہے۔ اس لئے تجھے سعادت حاصل ہوگی۔ اور تجھے تکلیف سے نجات ملے گی۔ اس جگہ سے جہاں کا تمہیں گمان بھی نہ ہوگا تجھے کوئی خوشی کی خبر پہنچے گی۔ اور تو اپنے مقصد میں انشاءاللہ کامیاب ہوگا۔

ج ا ج :۔ اِصْبِرْ کَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ۔ اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو۔ جس بات کی تمہیں فکر ہے۔ اس کے لئے صبر کر۔ ان ہی دنوں میں اپنی مراد کو پہنچے گا۔ اور دشمن پر فتح پائے گا۔ حسد اور برے کہنے والے بہت ہیں۔

خاص کر ایک چھوٹے قد اور سیاہ آنکھوں والا آدمی تیرے درپے آزار ہے۔ مگر غم نہ کھا۔ وہ تیرا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتا۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ تیرا کام تیری نادانی کی وجہ سے بگڑا ہے۔ تو اپنے دوست اور دشمن میں تمیز نہیں رکھتا۔ اپنا راز کسی سے نہ کہہ تاکہ تمہیں اپنی مُراد ملے۔

ج ب ج :۔ اے صاحبِ فال جان لے کہ یہ خیال جو تونے دل میں کر رکھا ہے۔ اس کے پُورا ہونے سے تو خوش و خرم ہو گا۔ خوشی کی خبر تمہیں غائب سے ملے گی۔ ایک عورت بلند قد۔ باریک اندام اور گندمی رنگ والی تجھ سے دشمنی رکھتی ہے۔ اس لئے تمہیں چاہیئے کہ خدا پر بھروسہ رکھو۔ نماز اور بندگی میں سُستی نہ کرو۔ تاکہ دشمن پر فتح پا سکو۔ حرام کے مال سے پرہیز کرو۔ اگر ایک حرام کا دینار تم حاصل کرو گے تو مال حلال کے دس دینار ضائع کر لو گے۔ جو حاجت تو دل میں رکھتا ہے۔ ان ہی دنوں میں پوری ہو گی۔ کیونکہ تیرے ستارے کا رُخ سعادت کی طرف ہے۔ اور تیرا کاروبار بلند مرتبہ پر پہنچے گا۔ اور تمام لوگ تم پر حسد کرینگے۔ لیکن تمہیں چاہیئے صدقہ بہت دو۔ اور اپنے رشتہ داروں سے نیکی کرو۔ تاکہ تم انشاءاللہ اپنی مراد کو پہنچو۔

د د د :۔ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ہ۔ اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ یہ قرعہ جو تو نے پھینکا ہے نیک ہے۔ دولت اور سعادت کا دروازہ تیرے سامنے کُھلا ہے۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ خداوند عالم تیرے رزق کو وسیع فرمائے گا۔ اور تمام غموں سے تو نجات پائے گا۔ خدا کا شکر کر کہ تو اپنی مُراد کو پہنچ گیا۔ اور سفر اور کاروبار کی نیت ...... تو کر لے۔ تیرے لئے اچھا اور مبارک ہے۔ خدا تمہیں تیرے دشمنوں پر فتح و نصرت عطا کرے گا۔ اور تو کوئی خوشی کی خبر غیب سے سُنے گا جس سے

خوش و خرم ہو گا۔ لیکن تمہیں چاہیئے کہ دل کا راز کسی سے نہ کہہ۔ تاکہ تو اپنی تمام مراد دل کو حاصل کر لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

د د ب:۔ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ۔ اے صاحب فال تجھے چاہیئے کہ خدا کا شکر بجا لا۔ کہ خداوند تعالیٰ نے سعادت کا دروازہ تجھ پر کھول دیا ہے۔ یہ نیت جو تُو نے کر رکھی ہے۔ اس کے لئے صبر کر۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ تو صبر کر۔ کیونکہ تیرے دشمن زیادہ ہیں۔ تمام کے تمام تیرا بُرا چاہتے ہیں۔ تو خدا پر بھروسہ رکھ اور دُعائے جوشن صغیر اپنے پاس رکھ۔ تاکہ دشمنوں اور حاسدوں کے شر سے امان میں رہے۔ اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے تو چلا جا۔ کیونکہ یہ تیرے لئے مبارک اور فائدہ زیادہ رکھتا ہے۔ اللہ کے معاملہ میں تقصیر نہ کر۔ تاکہ تیری تمام مرادیں انشاء اللہ پوری ہو جائیں۔

د ب ب:۔ يَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ۔ اے صاحب فال آگاہ ہو کہ یہ نیت جو تو نے کر رکھی ہے۔ بہت نیک ہے۔ خیر و خوشی کا دروازہ تیرے سامنے کھلا ہے۔ تیرے تمام کام پُورے ہوں گے۔ اور بہت زیادہ دولت تیرے پاس آئے گی۔ تمہیں حج نصیب ہو گا۔ اور تمام غموں سے تو نجات پائے گا۔ تیرے دونوں جہان کے کام سنور جائیں گے۔ تمہیں معلوم ہو کہ جو بدی تمہیں پہنچے گی وہ نظرِ بد کی وجہ سے ہو گی۔ تمہارے لئے چاہیئے کہ نظرِ بد کی دُعا ہر وقت اپنے پاس رکھ۔ تاکہ تو ہر قسم کے شر سے محفوظ رہے۔ کسی اپنے کام کے لئے کسی سے ہرگز مشورہ نہ کر۔ کیونکہ سب تیرا نقص نکالتے ہیں۔ جو کام کرنا ہو کر لے۔ اور خدا پر بھروسہ رکھ تاکہ تیرا ہر کام انشاء اللہ بخوبی انجام پذیر ہو۔

دج ا :- اے صاحبِ فال آگاہ ہو یہ نیت جو تونے کر رکھی ہے ۔یہ اچھی نہیں ہے ۔اس سے تمہاری زندگی تلخ ہو جائے گی ۔حضرت دانیالؑ فرماتے ہیں کہ تو سرگردان ہوگا ۔اور تیرا دل ڈانواں ڈول ہوگا ۔کبھی تو کہیگا کہ یہ میں کام کروں یا نہ کروں ۔لیکن یہ اچھا نہیں ۔ہر بات میں خدا پر بھروسہ رکھ ۔صدقہ دے ۔تاکہ نحوست تیرے ستارے سے باہر نکلے ۔ایک مدت ہوئی کہ تونے اپنے دل کو کسی سے وابستہ کیا ہوا ہے ۔اور اُس کا خیال تیرے دل سے نہیں جاتا ۔اس خیال سے درگزر کر ۔خداوند تعالٰے اس سے بہتر تمہیں عطا کریگا ۔اپنے کاموں میں صابر رہ ۔تاکہ انشاءاللہ اپنے مقصود کو پہنچے ۔اور تیرے کام کی آخر اس طرح ہو ۔کہ تیرے کاروبار میں رونق پیدا ہو اور تو تمام غموں سے نجات پائے ۔اور سعادت کا دروازہ تیرے اُوپر کُھل جائے ۔اور پھر جو کچھ تو طلب کریگا ۔وہ تجھے مل جائے گا ۔اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے تو چلا جا ۔یہ تیرے لئے مبارک ہے ۔اور وہاں کاروبار تیرے لئے نفع مند ہوگا ۔لیکن عبادت کے لئے معاملے میں سُستی نہ کر ۔تاکہ تو انشاءاللہ اپنی مُراد کو پالے ۔

دج ب :- یُوْلِجُ اللَّیْلَ فِی النَّھَارِ ۔اے صاحبِ فال آگاہ ہو ۔اپنے مُردہ کام کو زندہ کرنے کے لئے کسی جگہ سے کوئی اچھی خبر تمہیں پہنچے گی ۔خدا کا شکر کر ۔حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں ۔اپنے دل کو خوش رکھ ۔تاکہ تیرے کام میں ترقی ہو اور اس سے تمہیں زیادہ نفع حاصل ہو ۔لوگوں سے مت ڈر ۔اور امان میں رہ ۔ہمیشہ خدا کی رضا کو مقدم رکھ ۔اور خدا کے دوست بندوں سے مشورہ کر ۔تاکہ تیرا کام آسان ہو ۔اور ہر جگہ سے تمہیں حلال کی روزی حاصل ہو ۔اسکی قدر کو

جان۔ ہر بُری آنکھ اور زبان والے آدمی سے ہوشیار رہ۔ نظرِ بد کی دُعا اپنے پاس رکھ۔ تاکہ انشاءاللہ امانِ خدا میں رہے۔

ب د ج :- اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ کہ یہ نیّت جو تم نے کر رکھی ہے۔ اچھی ہے۔ دولت اور سعادت نے تیری طرف رُخ کر لیا ہے۔ اس لئے چاہیئے کہ کوئی رنج اور غم نہ کھا۔ تاکہ تیرا ہر کام تیری منشا کے مطابق پُورا ہو۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اگر کوئی چیز تیرے ہاتھ سے ضائع ہوگئی ہے وہ پھر تمہیں مل جائے گی۔ کسی نفع و نقصان کے متعلق فکر نہ کر۔ دل کو خوش رکھ، نفع پائے گا۔ اور اچھی خبر تمہیں پہنچے گی۔ جس کو سُن کر تو خوش ہوگا اور تیرے کام انشاءاللہ تیری دلی مُراد کے مطابق پُورے ہونگے۔

خواب کی تعبیر حروف کے قاعدہ سے	خواب کی تعبیر کے اثرات مہینے کی تاریخوں کے لحاظ سے
۱۔ اناؤں نے کہا ہے کہ جو بھی چیز خواب میں نظر آئے تو یہ دیکھیں کہ اُس چیز کا اوّل حرف کیا ہے۔ مثلاً خواب میں آگ دیکھی اُس کا پہلا حرف الف ہے۔ اسکے اچھے بُرے نتیجہ کے متعلق ذیل کی جدول میں دیکھیں۔ سمجھیں اور جانیں :-	تمہیں یہ جاننا چاہیئے کہ بُوڑھے کا خواب جوان سے۔ شہری کا خواب دیہاتی سے۔ عالم کا خواب جاہل سے بہتر ہوتا ہے۔ خواب وہ صحیح ہوتا ہے: جو انسان سوتے وقت باوضو ہو کے سوئے اور یہ جاننا چاہیئے مہینے کی ہر تاریخ کا خواب الگ اثر رکھتا ہے۔ اسکے لئے ذیل کے جدول؛ اس کی تاثیر ملاحظہ کریں :-

حروف	پہلا خواب بلحاظِ حروف	تاریخ	تاثیر خواب بلحاظ تاریخہائے ماہ
ا	مُراد پانے کی دلیل ہے۔	۱	صحیح نہیں ہے۔
ب	رنج پانے کی دلیل ہے۔	۲	تعبیر اُلٹی ہے۔
ج	خوشی پانے کی دلیل ہے۔	۳	صحیح ہے مگر کچھ دیر کے بعد اثر ظاہر ہوگا۔
د	بزرگی کی دلیل ہے۔	۴	ایضاً
ھ	مطلب حاصل ہونے کی دلیل ہے۔	۵	تاثیر خلاف نہیں ہوگی۔
و	کام میں خوشی حاصل ہونیکی دلیل ہے	۶	ایضاً
ز	خیال میں تنگی کی دلیل ہے۔	۷	تعبیر خلاف ہے۔
ح	سفر کرنے کی دلیل ہے۔	۸	ایضاً
ط	اتفاق ہونے کی دلیل ہے۔	۹	تعبیر اُلٹی ہے۔
ی	کام کے صحیح ہونے کی دلیل ہے۔	۱۰	اس میں صحت نہیں ہے۔
ک	بہتان لگنے کی دلیل ہے۔	۱۱	صحیح ہے مگر اثر کچھ دیر کے بعد ہوگا۔
ل	غم پانے کی دلیل ہے۔	۱۲	صحیح نہیں ہے۔
م	کمزور ہو جانے کی دلیل ہے۔	۱۳	ایضاً
ن	شرف اور بلندی کی دلیل ہے۔	۱۴	اس کی تعبیر اُلٹ ہے۔
ص	بزرگی حاصل ہونے کی دلیل ہے۔	۱۵	صحیح ہے مگر اسکا اثر کچھ دیر کے بعد ہوگا۔
ع	حال تنگ ہونے کی دلیل ہے۔	۱۶	ایضاً
ف	پریشانی حال کی دلیل ہے۔	۱۷	تعبیر اُلٹ ہے۔
ق	خوشی اور مسرت کی دلیل ہے۔	۱۸	ایضاً

و	سچائی کی دلیل ہے۔	۱۹	صحیح اور مؤثر ہے۔
ش	مال سے لطف اٹھانیکی دلیل ہے۔	۲۰	تعبیر بہت اچھی ہے۔
ت	دل میں تنگی واقع ہونے کی دلیل ہے۔	۲۱	صحیح نہیں ہے۔
ث	مال کی قوت کی دلیل ہے۔	۲۲	اسکی تعبیر الٹ ہے۔
خ	دولت کے ضائع ہونے کی دلیل ہے۔	۲۳	ایضاً
ذ	مرتبہ پانے کی دلیل ہے۔	۲۴	صحیح نہیں ہے۔
ض	تباہی حال کی دلیل ہے۔	۲۵	تعبیر الٹ ہے
ظ	امداد حاصل ہونے کی دلیل ہے۔	۲۶	ایضاً
غ	حالت میں قوت پیدا ہونیکی دلیل ہے	۲۷	ایضاً
		۲۸	صحیح نہیں ہے۔
		۲۹	صحیح اور مؤثر ہے۔
		۳۰	صحیح نہیں ہے۔

رگ ارقنوع: یہ وہ قوت ہے۔ کہ روح کا تمام تعلق اس سے ہے۔ اور انسان کے بدن میں یہ حرکت کرتی رہتی ہے۔ مہینے کے ہر دن میں ایک ایک عضو میں ہوتی ہے۔ اس روز فصد اور حجامت نہ کرائیں۔ کیونکہ یہ ہلاکت کا باعث ہوسکتی ہیں۔ یہ جاننا چاہیئے کہ قمری مہینے کی پہلی تاریخ سے اسکے نصف تک جبکہ قمر کے عروج کی تاریخیں کہ ان میں خون کا نکالنا نقصان کا باعث ہے۔ خواہ وہ خون فصد سے نکلے یا حجامت سے۔ اس لئے ان تاریخوں میں فصد اور حجامت کو ترک کریں۔

نیز ذیل کی تاریخوں میں رگ ارقنوع کس مقام پر حرکت کرتی ہے۔ اور فصد اور حجامت کے کیا احکام ہیں نیچے ملاحظہ فرمایئے۔

فصد :۔ خون نکلوانا   حجامت :۔ پچھنے لگوانا۔

تاریخ	رگ ارقنوع کا مقام	تاریخ	فصد و حجامت کے اثرات
۱	ہاتھ کی ہتھیلی میں ہوتی ہے۔	۱	نقصان دہ ہے۔
۲	پاؤں کے ٹخنے میں ہوتی ہے۔	۲	ترک کریں۔
۳	کوکھ میں ہوتی ہے۔	۳	دماغ میں ضعف ہوگا۔
۴	دائیں رُخسار میں ہوتی ہے	۴	سر کے درد کا باعث ہوگا۔
۵	دائیں بازو میں ہوتی ہے۔	۵	رنگ کی زردی کا باعث ہوگی۔
۶	زبان میں ہوتی ہے۔	۶	رعشہ کا باعث ہوگی۔
۷	ناک میں ہوتی ہے۔	۷	اچانک موت کا باعث ہوگی۔
۸	پاؤں کی پشت میں ہوتی ہے۔	۸	اعضا میں دردوں کا باعث ہوگی۔
۹	دانتوں میں ہوتی ہے۔	۹	درد و رنج کا باعث ہوگی۔
۱۰	بائیں رُخسار میں ہوتی ہے۔	۱۰	دماغ کے خبط کا باعث ہوگی۔
۱۱	خصیہ میں ہوتی ہے۔	۱۱	بدن کی کمزوری کے اسباب پیدا کریگی۔
۱۲	ٹھوڑی (ذقن) میں ہوتی ہے۔	۱۲	باعثِ ملال ہوگی
۱۳	ران میں ہوتی ہے۔	۱۳	خارش کا باعث ہوگی۔
۱۴	بائیں بازو میں ہوتی ہے۔	۱۴	قولنج کا باعث ہوگی۔
۱۵	گردن میں ہوتی ہے۔	۱۵	صحت و خوشی کا باعث ہوگی۔

۱۶	دل کی رگوں میں ہوتی ہے۔	۱۶	قوت بدن کا باعث ہوگی۔
۱۷	پہلو میں ہوتی ہے۔	۱۷	بدن کے درد دفع کرنیکا باعث ہوگی۔
۱۸	جو تہہ میں ہوتی ہے بقول دیگر دانتوں میں۔	۱۸	دل کی روشنی کا باعث ہوگی۔
۱۹	پاؤں کے تلوے میں ہوتی ہے۔	۱۹	دل کی قوت کا باعث ہوگی۔
۲۰	پاؤں کی انگلی میں ہوتی ہے۔	۲۰	دل کے خوش ہونے کا باعث ہوگی۔
۲۱	پھیپھڑے میں ہوتی ہے۔	۲۱	صفرا کو دفع کرنے کا باعث ہوگی۔
۲۲	جگر میں ہوتی ہے۔	۲۲	دل کی صفائی کا باعث ہوگی۔
۲۳	دل میں ہوتی ہے۔	۲۳	مرض سے نجات کا باعث بنیگی۔
۲۴	پستان میں ہوتی ہے۔	۲۴	پھلبہری سے حفاظت کا باعث ہوگی۔
۲۵	سینہ میں ہوتی ہے۔	۲۵	دل کی قوت کا باعث ہوگی۔
۲۶	بائیں پستان (دھن) میں ہوتی ہے۔	۲۶	بیماری سے نجات کا باعث ہوگی۔
۲۷	گردن میں ہوتی ہے۔	۲۷	آنکھوں میں قوت کا باعث ہوگی۔
۲۸	ہاتھ میں ہوتی ہے۔	۲۸	سننے کی قوت کا باعث ہوگی۔
۲۹	کمر میں ہوتی ہے۔	۲۹	اس کے لئے کوئی حکم نہیں۔
۳۰	ناف میں ہوتی ہے۔	۳۰	ایضاً

سر منڈھوانے کے احکام میں

مہینے کے ہر دن میں سر منڈھوانے کے متعلق خاصیتیں ہیں جو کہ ذیل کے جدول میں دیکھیں ان پر عمل کرنے سے کافی فائدہ حاصل ہوگا۔

جماع کے بارے میں

عورتوں کی قوتِ شہوانی مہینے کے ہر دن کے حساب سے انکے جسم کے مختلف حصوں میں گردش کرتی رہتی ہے جو مہینہ

اسی طرح ناخن کٹوانے کے متعلق بھی خاصیتیں ہیں۔ ان خاصیتوں کی تشریح کی نسبت حضرت امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام سے دی گئی ہے۔ کہ آنحضرت نے اس طرح روایت فرمائی۔

کے پہلے پندرہ دنوں تک ہے۔ اس حصہ جسم کو دن کی نسبت سے مساس کرنا عورت کے جذبۂ شہوانی کو ابھارتا ہے۔ اور یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ اگر وقت جماع عورت کے لب پر لب رکھکر بدی اور مکر کی بات اس سے کرے۔ تو وہ مرد پر فریفتہ ہو جاتی ہے۔ اسکے ہر روز کے مقامات میں موجودگی کو ذیل کے جدول میں دیکھیں۔

تاریخ ماہ	سر منڈھوانے کے احکام تاریخ دار	تاریخ ماہ	مقامات برائے مساس تاریخ دار
۱	عمر کم ہونے کا باعث ہے۔	۱	پاؤں کی ایڑی کے نیچے ہوگی۔
۲	حاجت روا ہوگی۔	۲	پاؤں کے تلوے میں ہوگی۔
۳	بالوں کے بڑھنے کا سبب ہے۔	۳	پاؤں کے ٹخنے میں ہوگی۔
۴	غم و رنج کا باعث ہے۔	۴	پنڈلی میں ہوگی۔
۵	باعث خوشی ہے۔	۵	ران میں ہوگی۔
۶	مصیبت کا باعث ہے۔	۶	شرمگاہ میں ہوگی۔
۷	بڑوں سے دولت پائیگا۔	۷	ناف میں ہوگی۔
۸	بیماری کا سبب بنے گا۔	۸	پستان میں ہوگی۔
۹	درد ظاہر ہوگا۔	۹	گردن میں ہوگی۔
۱۰	عزت پائے گا۔	۱۰	ہونٹ میں ہوگی۔

۱۱	رنج اور غم کا باعث بنے گا۔	۱۱	رُخسارے میں ہوگی
۱۲	لوگوں میں صاحب دبدبہ ہوگا۔	۱۲	آنکھ میں ہوگی۔
۱۳	کسی آدمی سے دشمنی کرے گا۔	۱۳	کن پٹی میں ہوگی۔
۱۴	خوشی کا باعث بنے گا۔	۱۴	پیشانی میں ہوگی۔
۱۵	غم کا باعث بنے گا۔	۱۵	چوٹی یعنی سر کے اُوپر ہوگی۔
۱۶	ایضاً	۱۶	انگوٹھے میں ہوتی ہے۔
۱۷	میانہ ہے۔	۱۷	پاؤں کے تلوے میں ہوگی۔
۱۸	رنج کا باعث ہوگا۔	۱۸	پاؤں کے ٹخنے میں ہوگی۔
۱۹	دولت مند بنے گا۔	۱۹	پنڈلی میں ہوگی۔
۲۰	بلاؤں سے حفاظت ہوگی۔	۲۰	ران میں ہوگی۔
۲۱	بڑوں سے دولت پائے گا۔	۲۱	شرمگاہ میں ہوگی۔
۲۲	مفلسی کا باعث بنے گا۔	۲۲	ناف میں ہوگی۔
۲۳	کاموں میں اصلاح ہوگی۔	۲۳	پستان میں ہوگی۔
۲۴	ایضاً	۲۴	گردن میں ہوگی۔
۲۵	ایضاً	۲۵	ہونٹوں میں ہوگی۔
۲۶	بلاؤں سے نجات کا باعث ہوگا۔	۲۶	رُخسار میں ہوگی۔
۲۷	پشیمانی کا باعث بنے گا۔	۲۷	آنکھ میں ہوگی۔
۲۸	شرمساری حاصل ہوگی۔	۲۸	کن پٹی میں ہوگی۔
۲۹	لوگوں سے بُرائی ملے گی۔	۲۹	پیشانی میں ہوگی۔
۳۰	بلاؤں سے حفاظت کا باعث ہوگا۔	۳۰	سر کی چوٹی میں ہوگی۔

دُم دار ستارے کے اَحکام

فضا میں دُم دار ستارہ کبھی کبھی نظر آتا ہے۔ کبھی یہ ایک ہوتا ہے اور کبھی کئی ایک۔ اسکی شکل عورت کی چوٹی کی مانند ہوتی ہے جو عورت کے سر کے پیچھے لٹکی رہتی ہے۔ اسکے احکام تو بہت ہیں۔ مگر ذیل کے جدول میں بالاختصار درج کیے جاتے ہیں اس کا حکم بُرج کی نسبت سے کیا جارہا ہے۔ کیونکہ آفتاب نصف شب سے پہلے اُس برج میں مشرقی ہوتا ہے اور نصف شب کے بعد مغربی ہوتا ہے۔ اسی قیاس پر اس کا ذکر کیا جاتا ہے تاکہ اسکے اثرات معلوم ہو جائیں۔

قوسِ قزح کے احکام

قوسِ قزح کہنے کی بجائے اسے قوس اللہ اور قوس الرحمٰن کہنا چاہیئے کیونکہ قزح شیطان کا نام ہے۔ اور آفتاب کی روشنائی کا عکس ہوتا ہے۔ اور دوسرے قول کے مطابق کوہ قاف کا عکس ہے۔ اگر اُس میں سُرخی غالب ہو جنگ کی دلیل ہے اور زردی غالب ہو تو بیماری کی علامت ہے اگر سبزی غالب ہو تو اچانک موتوں کی دلیل ہے دن کے پہلے حصّے میں غربی ہے آخری حصّے میں شرقی ہے۔ ذیل کے جدول میں اسکے احکام میں دیکھیں

نام بُرج	مشرق کی طرف (دُم دار ستارہ)	نام برج	مغرب کی طرف (قوسِ قزح)
حمل	قتل ظاہر ہونگے۔	حمل	اس سال نعمت کی زیادتی ہوگی۔
ثور	ہر جگہ جھگڑے فساد ہونگے۔	ثور	عورتوں کی حالت بُری ہوگی۔
جوزا	ہر جگہ بُرائی کا دور دورہ ہوگا۔	جوزا	حکمرانوں میں کمزوری آجاۓ گی۔
سرطان	قحط پڑے گا۔	سرطان	ہر چیز میں فراخی ہوگی۔
اسد	چوروں کا غلبہ ہوگا۔	اسد	امن و امان ظاہر ہوگا۔
سنبلہ	عوام الناس میں بُرائی پھیلے گی۔	سنبلہ	سال کے دوران میں درد ظاہر ہونگے

میزان	ہر طرف سے چوروں کی یورش ہوگی۔	میزان	نیک لوگوں میں بُرائی پھیلے گی۔
عقرب	رعایا میں بدی عام ہوگی۔	عقرب	کاموں میں فیض پیدا ہوگا۔
قوس	انسانوں کا خون ارزاں ہوگا۔	قوس	ہر طرف امن ہوگا۔
جدی	آدمیوں پر آفت آئے گی۔	جدی	عوام الناس میں اختلاف پیدا ہوگا۔
دلو	قتل بہت ہونگے۔	دلو	آفت عظیم وارد ہوگی۔
حوت	کشتی غرق ہوگی۔	حوت	نیک لوگوں میں بدبختی نمودار ہوگی

نام برج	مغرب کی طرف ظاہر ہو	نام برج	مشرق کی طرف ظاہر ہو
حمل	بابل کی حالت خراب ہوگی۔	حمل	قحط پڑے گا۔
ثور	لوگوں میں بُرائی پیدا ہوگی۔	ثور	نعمت میں زیادتی ہوگی۔
جوزا	فساد پیدا ہونگے۔	جوزا	وبا پھوٹ پڑے گی۔
سرطان	ٹڈی دَل کھیتوں کو خراب کریگا۔	سرطان	حکمرانوں کی حالت بُری ہوجائیگی۔
اسد	چوروں کا غلبہ ہوگا۔	اسد	روزی میں فراخی ہوگی۔
سنبلہ	زناکاری عام ہوگی۔	سنبلہ	وبا ظاہر ہوگی۔
میزان	رعایا میں بُرائی پھیلے گی۔	میزان	غلّہ کی کثرت ہوگی۔
عقرب	حکمرانوں کی عزت بڑھے گی۔	عقرب	ایضاً
قوس	اچانک موتیں واقع ہونگی۔	قوس	نعمت کی زیادتی ہوگی۔
جدی	فتنہ وفساد پیدا ہوگا	جدی	ایضاً
دلو	غوغا آرائی نمودار ہوگی۔	دلو	قحط پڑے گا۔
حوت	قتل ظاہر ہونگے۔	حوت	عورتوں میں بیماری پھیلے گی۔

بدن کے ہر عضو کے دائیں یا بائیں جانب پھڑکنے کے احکام ذیل کے جدول میں ملاحظہ کریں۔ یہ باب صرف اعضا کے پھڑکنے کے متعلق پیش کیا گیا ہے۔

دائیں طرف		بائیں طرف	
پشت	بازو	پشت	بازو
لوگوں کی حالت میں بھلائی اور نیکی کی تازگی پر دلالت کرتی ہے	بیماری مگر اسکے بعد فوری شفا کی دلیل ہے۔	خوشحالی اور خرمی حاصل ہونے کی دلیل ہے۔	خوشحالی اور دوسرے قول کے مطابق بزرگی پیدا ہونے کی دلیل ہے
گردن	تمام سر	گردن	تمام سر
خدا سے پناہ مانگ اور گناہوں سے توبہ کر	غم کے دفع ہونے اور دوستی کے تازہ ہونے کی دلیل ہے	کسی خوشخبری ملنے کی دلیل ہے۔	داناؤں کے قول کے مطابق حکومت اور اسکندر کے بقول عزت ملنے کی دلیل ہے
سر کے اوپر کا حصہ	سر کا مغز	سر کے اوپر کا حصہ	سر کا مغز
وہ تھوڑا سا مکر اس سے یا کسی دوسرے سے دیکھیگا	روزی ملنے یا سفر سے نجات پانے کی دلیل ہے	مراد کو پانے یا دوسرے قول کے مطابق بہت بڑی عزت ملنے کی دلیل ہے	بہت بڑی ترقی حاصل کرنے یا سینہ میں تنگی پیدا ہونے کی دلیل ہے
پیشانی	کنپٹی	پیشانی	کنپٹی
اسکی نیکی کی شہرت ہونا یا عزت حاصل کرنے کی دلیل ہے	اسکے بعض عزیزوں میں سے کسی کی موت ہونے یا غم پہنچنے کی دلیل ہے	لوگوں میں عزت پانے یا بادشاہ سے بلند مرتبہ ملنے کی دلیل ہے	جسم کی صحت یا خوشی حاصل ہونے کی دلیل ہے
کان	بھنویں	کان	بھنویں
ایسی چیز کا سننا جس سے غم زیادہ ہو۔	خوشحالی کی خبر پانے کی دلیل ہے۔	ایسی چیز کا واقع ہونا جس سے خوش ہو جائے	خوشی پہنچنے یا دوسرے قول کے مطابق مال سے بہرہ مند ہونے کی دلیل ہے۔

آنکھ کی پلک	آنکھ کا کونا	آنکھ کی پلک	آنکھ کا کونا
خوشحالی کی خبر سُننے اور غم دُور ہونے کی دلیل ہے	اچھے اور درست خیال آنے کی دلیل ہے	مکروہ اور بُری خبر کے مشہور ہونیکی دلیل ہے	ایسی خبر کا ملنا کہ جس سے تو خوشحال ہو جائے۔
مُنہ	زبان	مُنہ	زبان
گم شدہ کے واپس آنے کی خوشخبری کی دلیل ہے	ہر جگہ سے سخت باتیں سُننے کی دلیل ہے	خوشحالی حاصل ہونے اور سفر کرنے کی دلیل ہے	ایسی چیز کا دیکھنا جس سے طبیعت غمگین ہو جائے
ٹھوڈی	ناک	ٹھوڈی	ناک
بیماری کے دُور ہونے اور شفا پانیکی دلیل ہے	ایسی چیز کا زیادہ ملنا جس سے بہت بڑا فائدہ حاصل ہو	تھوڑی یا زیادہ سختی پانے کی دلیل ہے	بلندی اور سعادت کے مقام پر پہنچنے کی دلیل ہے
رخسارے کی طرف	کاندھا	رخسارے کی طرف	کاندھا
اسکے حق میں نازیبا بات کہے جانے یا دشمنی کی دلیل ہے	خوشی ملنے کی دلیل ہے	ایسی جگہ سے خوشحالی کا ملنا جہاں سے کہ اُمید نہیں ہو سکتی تھی	ایسے کام واقع ہو جانا جس سے شرمساری حاصل ہو
دو ہونٹ	آنکھ کا آخری گوشہ	دو ہونٹ	آنکھ کا آخری گوشہ
اُس پر کوئی سختی یا اسکے حق میں کوئی تہمت لگے	گمشدہ کے واپس آنے دونوں جہان کی نیکنامی کے حصول کی دلیل ہے	نچلے دشمن پر غالب آنے کی دلیل ہے۔	کام میں فقر سے باہر آنے اور سعادت حاصل ہونیکی دلیل ہے
پاؤں کا تلوہ	پاؤں کا اگلا حصّہ	پاؤں کا تلوہ	پاؤں کا اگلا حصّہ
مالِ غنیمت زیادہ ملنے کی دلیل ہے	مراد دو پاؤں کے درمیان یعنی قریب ہونیکی دلیل ہے	لوگوں کے حق میں احسان کرنے کی شرط سے خوشحال ہونیکی دلیل ہے	مسرت اور خوشحالی حاصل ہونے کی دلیل ہے

ران	مقام زیرناف	ران	مقام زیرناف
زیادہ خوشی اور خوشحالی حاصل ہونے کی دلیل ہے۔	خوشی اور روزی فراخ ملنے کی دلیل ہے۔	کسی قدر غم عارض ہونے کی دلیل ہے	غم کے برطرف ہوجانے کی دلیل ہے۔
کوکھ	سب سے چھوٹی انگلی	کوکھ	سب سے چھوٹی انگلی
لوگوں کو اسپر اعتماد اور عقیدہ رکھنے کی دلیل ہے	مال اور بزرگی ملنے کے سبب کی دلیل ہے	جو بھی حکم تو کرے اسکی تعمیل کی دلیل ہے۔	خوشی اور روزی فراخ ہونے کی دلیل ہے۔
چھوٹی انگلی کیساتھ والی انگلی	شہادت کی انگلی	چھوٹی انگلی کیساتھ والی انگلی	شہادت کی انگلی
مہمان آنے اور نعمت فراخ ہونیکی دلیل ہے	اس کے حق میں بری باتیں کرنے کی دلیل ہے	روزی کے بہت ہی فراخ ہونیکی دلیل ہے	لوگوں کے حق میں بھلائی اور خود ایسی چیز کا دیکھنا جو مکروہ
کہنی	ہاتھ کی ہتھیلی	کہنی	ہاتھ کی ہتھیلی
بیماری سے شفا ہونے اور بدن کی صحت کی دلیل ہے	دشمن پر فتح پانے اور اس کے ساتھ صلح ہونیکی دلیل ہے	آنکھ میں صحت اور روشنائی آنیکی دلیل ہے	سعادت، خیرات اور کسی کی یاد ملنے کی دلیل ہے
درمیانی انگلی	انگوٹھا	درمیانی انگلی	انگوٹھا
روزی کے پانے اور اسکے لئے کوشش کرنیکی دلیل ہے	غم کے آنے اور اسکے جلدی زائل ہوجانیکی دلیل ہے	دشمن پر فتح پانے کی دلیل ہے۔	نکاح ہونے اور اس سے اولاد حاصل ہونیکی دلیل ہے
پہلو	پیٹ	پہلو	پیٹ
غم کا ملنا اور اسکے جلدی زائل ہونیکی دلیل ہے	مراد حاصل ہونے کی دلیل ہے۔	برائیوں اور مصیبت سے امان پانے کی دلیل ہے	نعمت اور خوشحالی حاصل ہونیکی دلیل ہے

ناف	سینہ	ناف	سینہ
اولاد یا روزی زیادہ ہونے کی دلیل ہے	نئے کپڑے کے پہنے یا نئی شادی ہونیکی دلیل ہے	بعض کے نزدیک اولاد زیادہ ہونیکی دلیل ہے	بہت بڑی دولت حاصل ہونیکی دلیل ہے
دِل	پستان (تھن)	دِل	پستان (تھن)
تمام مرادوں کیساتھ حشمت حاصل ہونیکی دلیل ہے	غم عارض ہونے اور اس سے نجات پانیکی دلیل ہے	عورتوں سے مکروہ باتوں کے ملنے کی دلیل ہے	دولت پانے کی دلیل ہے۔
ذکر	خُصیہ	ذکر	خُصیہ
بقول حضرت دانیال نیک بیوی ملنے کی دلیل ہے	عورت یا نئے کپڑے بدلنے کی دلیل ہے	بزرگی اور دونوں جہانوں کی عزت حاصل ہونیکی دلیل ہے	خوشحالی اور مُسرت حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
چوتڑ	پاؤں کا ٹخنہ	چوتڑ	پاؤں کا ٹخنہ
یا اسکے دشمن تمام مرجائینگے یا اسکی گلہ گوئی کرینگے	خوشی۔ خیریت اور روزی پانیکی دلیل ہے	دل پسند چیز حاصل ہونے کی دلیل ہے۔	عزت پانے یا زیادہ غم وارد ہونے کی دلیل ہے
گھٹنا	پاؤں کا اوپر کا حصہ	گھٹنا	پاؤں کا اوپر کا حصہ
دنیا کے لوگوں سے خوشی حاصل ہونیکی دلیل ہے	فتنہ و فساد برپا ہونے کی دلیل ہے۔	دل کو خوشی و خرمی حاصل ہونیکی دلیل ہے	خوبصورت عورت کو دیکھنے کی دلیل ہے۔
پاؤں کے انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی۔	پاؤں کی درمیانی انگلی	ایڑھی	پاؤں کے انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی۔
غم اور رنج پہنچنے کی دلیل ہے۔	زیادہ نعمت ملنے کی دلیل ہے۔	غم اور رنج اٹھانے کی دلیل ہے۔	نعمت اور خوشی حاصل ہونے کی دلیل ہے۔

ہفتہ کے دنوں کے لحاظ سے نوروز کا دن آنیکے متعلق احکام

جس سال نوروز ہفتہ کے دن آئے۔ بادشاہ کے خلاف رعایا میں رنج اور زیادہ مخالفت پیدا ہوگی۔ گندم۔ جو اور دوسرے اجناس بکثرت پیدا ہونگے۔ اور سیلاب بہت آئیں گے۔ سال کے آخری حصے میں نرخ سستے ہوں گے۔ شہد کم پیدا ہوگی۔ ریشم کے کیڑے میانہ پیدا ہونگے۔ طبرستان میں سردی سخت پڑے گی۔ اور دُنبوں کا نقصان بہت ہوگا۔

نوروز کا دن جس سال اتوار کو آئے۔ رعایا اور بادشاہ دونوں کی حالت اچھی ہوگی۔ نکاحوں کا وقوع اور بیماریاں زیادہ ہوں گی۔ گندم اور جو بکثرت پیدا ہونگے۔ اوران کے نرخ سستے ہونگے۔ کپاس کی فصل کمزور ہوگی۔ برف۔ سردی۔ انگور اور بارشیں زیادہ ہونگی اور بارش کی زیادتی سے لوگ تنگ آجائیں گے۔ اوراس سے کشتیاں آفت میں مبتلا ہوں گی۔ موسم گرما گرم اور موسم سرما میانہ ہوگا نعمت اور نکاحوں کی زیادتی ہوگی۔

اگر یہ دن سوموار کو آئے تو موسم گرما گرم اور موسم سرما میانہ ہوگا۔ بادشاہوں کی حالت اچھی۔ غلہ اور نعمت کی زیادتی اور نرخ اچھے ہونگے۔ قالین اور زراعت میانہ۔ موسم بہار میں بارشیں بہت ہونگی۔ اجناس۔ میوے پہاڑی علاقہ میں بہت ہونگے۔ مگر لوگ کثیر تعداد میں مرینگے۔ تل۔ کپاس اور سیلاب بہت ہونگے مٹریاں کم پڑیں گے۔ شہد اور میوے کی بکثرت پیداوار ہوگی۔ اجناس سستے ہونگے۔ روم پر مسلمانوں کو غلبہ حاصل ہوگا۔ جنگیں زمین کے مغربی حصے میں واقع ہوں گی۔

چوروں کی بہتات۔ سخت آندھیاں اور موتیں زیادہ ہونگی چاند کو گرہن لگے گا۔
سال کے پہلے حصے میں بارشیں کم مگر اس کے مقابلے میں سال کے آخری حصہ میں زیادہ ہوں گی۔

نوٹ:۔ منگل۔ بدھ اور جمعرات کے احکام صاحب کتاب نے تحریر نہیں کیئے۔

اگر جمعہ کے دن نوروز آئے۔ تو موسم سرما میں سردیاں کم ہوں گی۔ چشموں کے پانی کم ہو جائیں گے۔ بارشیں کم۔ اجناس کے نرخ مہنگے ہوں گے پہاڑی علاقوں میں درختوں کی پیداوار زیادہ ہوگی۔ روم کو غلبہ حاصل ہوگا۔ فارس میں بہت بڑا فساد پڑے گا۔ حاملہ عورتوں کے حمل زیادہ تعداد میں گریں گے۔

خواص جنة الأسماء

حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے۔ کہ طاعون کے دفع کرنے کے لئے ذیل کا دائرہ لکھ کر اُسے دھو کر طاعون کے مریض کو پلایا جائے شفا ہوگی اور اسی طرح دشمنوں کے دفعیہ کے لئے اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ امان میں رہے گا۔ ان اسماء کے خواص بہت زیادہ ہیں۔

(دائرہ اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں)



دیگر:- ۹×۹ کا نقش پُر کیا ہے اور ساتھ لکھا ہے کہ اسکی تشریح کا ذکر کر دیا ہے۔ حالانکہ اصل کتاب میں یہ کہیں نظر نہیں آتا۔ بہر صورت نقش نیچے درج ہے۔ اگر اسکی شرح کسی کی سمجھ میں آسکے تو اس سے فائدہ اٹھالے :-

۴۵	۲۳	۲۳	۱۲	۸	۸	۶۹	۵۸	۴۷
۵۳	۴۴	۳۲	۳۲	۱۱	۹	۷۹	۶۸	۵۷
۶۶	۵۵	۳۵	۳۲	۲۱	۱۰	۸	۵۷	۵۷
۹۶	۶۵	۶۳	۴۲	۳۱	۲۰	۱۸	۷	۷۷
۶۶	۷۵	۶۴	۵۴	۴	۲۶	۵۱	۹۷	۶
۷۶	۴	۶۴	۶۲	۵۱	۳۰	۲۹	۲۷	۱۶
۵	۱۳	۴۷	۷۲	۶۱	۵۰	۳۹	۲۸	۲۶
۱۵	۵۴	۳	۷۳	۷	۶۰	۳۹	۳۷	۳۶
۳۵	۲۴	۱۳	۲	۸	۷۰	۵۹	۴۸	۳۷

قلعہ یٰسٓ :۔ ان حاملہ عورتوں کے حمل کی حفاظت کے لئے جن کا حمل گرجاتا ہو یا بچہ پیدا ہونے کے قلیل عرصہ بعد مرجاتا ہو۔ ص ۲۲۸ کی طرح جدول کاغذ پر کھینچ لیں۔ اور یٰسٓ کو اس جدول کے دور میں لکھیں جہاں لفظ مبین آجائے اسکے بعد وہ دُعا لکھیں جو جدول کے اندر لکھی ہے۔ یٰسٓ میں سات بار لفظ مبین آتا ہے۔ ہر مُبین کے بعد جدول میں تحریر ہے وہ لکھیں۔ اور یہ سب کچھ جدول کے باہر چاروں طرف لکھنا ہے۔ جب یہ مکمل کرلیں تو جدول کا اندرونی حصہ پہلے سے کاٹ کر خلا کرلیں اور جب بچہ پیدا ہو تو اس خلا سے بچہ کو گذارلیں۔ جدول اس قدر بڑا بنا ہوگا جسمیں سے نوزائیدہ بچے کو آسانی سے گذارا جاسکے۔ اس کے بعد دل میں یہ یقین کرلیں۔ کہ بچہ یٰسٓ کے قلعہ کی امان میں آگیا ہے انشاء اللہ زندہ رہیگا۔ جو دُعائیں جدول میں درج کی جارہی ہیں۔ وہ ورق میں تحریر کی گنجائش نہ ہونے کی وجہ سے اندر درج کر دی ہیں۔

نوٹ :۔ ناشر مجمع الدعوات فارسی، یہ کتاب اللہ تعالیٰ کی مدد سے مطالعہ کرنے والوں کے لئے ختم ہوگئی۔ اور اس کتاب کے سب سے پہلے شائع ہونے کے وقت سے اب تک اس صحت کے ساتھ اسے شائع نہیں کیا جس طرح کہ ہم نے اس کی صحت کا ہر طرح سے انتظام کیا۔

فقط ناشر سید احمد مالک ادربانی کتب خانہ اسلامیہ تہران۔

ایران۔

تمت بالخیر۔

قلعہ لیس جو حاملہ عورتوں کی حفاظت کے لئے مشہور ہے، چاہیئے کہ اس طرح سے جدول بنائے اور اس "دورہ" کی طرح اس کے گرد لکھے ہر "مبین" پر جب پہنچے تو متن کی دعا لکھے اور [illegible] کا نام مع والدہ کے ساتھ درج کرے زمانہ حمل میں عورت اسے اپنے پاس رکھے عجب [illegible]

یا جبرائیل

۲۲۲ ۱۳۱۴ ۱۵۳۴ و ۱۳

۱۲۴ ۱۱۱۴ ۱۳۱۳ ۱۳۶

مُبین پہلی کے بعد دُعا۔ رَبِّ هَبْ لِی مِنَ الصّٰلِحِیْنَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ دُعَآءَ

بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰدَمُ صَفِیُّ اللّٰهِ احفظ فلانه (حاملہ کا نام)

مُبین دُوسری کے بعد دُعا۔ رَبِّ هَبْ لِی مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً

طَیِّبَةً اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ بِحَقِّ نُوْحٍ نَبِیِّ اللّٰهِ احفظ فلانہ

مُبین تیسری کے بعد دُعا۔ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ

الْوٰرِثِیْنَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِبْرٰهِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰهِ احفظ فلانہ

مُبین چوتھی کے بعد دُعا۔ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ

ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ بِحَقِّ مُوْسٰی كَلِیْمِ اللّٰهِ فلانہ بنت فلانہ

مُبین پانچویں کے بعد دُعا۔ میں نے باندھا جان اور تن کی ہوا کو فلانہ

بنت فلان کی اولاد کو بحقِ توریتِ موسیٰ و انجیلِ عیسیٰ و زبورِ داؤد و

صحف ابراہیم و فرقانِ محمدؐ بحقِ جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل۔

مُبین چھٹی کے بعد کی دُعا۔ بحقِ محمدؐ و علیؑ و فاطمہؑ و حسنؑ و حسینؑ ہر ہوا

فلانہ کے تن اور جان میں ہو۔ اُسے باہر نکال۔

مُبین ساتویں کے بعد کی دُعا۔ بحقِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

اللّٰه علی ولی اللّٰه والحسن والحسین والتسعة من ذریة الحسین

الائمة المعصومین اَللّٰهُمَّ احفظ فلانہ۔ جب یٰسین ختم ہو جائے تو

لکھیں سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ تا آخر لکھیں۔

یا میکائیل ۱۵۱۲ ۱۱۹۱ ۴

یا عزرائیل ۲۲ ۸ ۳ ۹ ۸ ۱۳ ۱۱ ۲۲ ۱۱۱۱

۱۸۸ ۱۲۲ ۱۸۸ ۱۲۲

یا اسرافیل ۱۲۸۲ ۱۲۵

[illegible]

لئالئ مخزونہ

حاشیہ مجمع الدعوات کبیر

لئالئ مخزونہ
حاشیہ مجمع الدعوات کبیر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

اما بعد:۔ اس رسالہ میں چند ختم اور عمل جو کہ وسعتِ رزق۔ فراخیٔ روزی۔ فقر و فاقہ اور تنگ دستی اور دشمن و سحر کی دوری۔ قرض کی ادائیگی و بیماروں کی شفایابی۔ جان و مال کی حفاظت۔ بلیات وآفات ارضی وسماوی سے حفاظت، محبوسین زندان کی رہائی کے واسطے ہیں۔ اور کچھ ختم وعمل مہمات و مشکلات کے حل اور حوائج و مرادات کے حصول اور مدعا کے برآنے کے لئے ہیں جو دعائیں منقول ہیں۔ وہ اکثر فحول علماء اور ثقات و عدول علماء سے مروی ہیں۔ اور مجرب وآزمائے ہوئے ہیں۔

مترجم

پہلا باب

اس باب میں وسعتِ رزق اور دولتمندی کے حصول کے لئے نہایت زود اثر ۷۶ آیاتِ قرآنی اسمائے ربّانی کے ختم کے طریقے بیان کئے گئے ہیں۔ جنہیں تفصیلاً ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

پہلا ختم برائے کشائش رزق

آیہ شریفہ۔ وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝

اسناد

جناب علامہ مجلسیؒ اور فخر العلماء والمجتہدین اخوند ملا محمد باقر علیہم الرحمۃ نے تین واسطوں سے اس ختم کے اسناد کو حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے نقل کیا ہے اور فرمایا کہ اس ختم سے کثرتِ رزق۔ مال اور اسباب کی زیادتی وغیرہ حاصل ہوتی ہے۔ نیز دورانِ عمل میں ہی فتح و نصرت کے آثار نمایاں ہونے لگتے ہیں۔ اگر جملہ شرائط کے ساتھ اس آیہ شریفہ کا عمل ختم کیا جائے۔ تو یہ آزمودہ اور مجربات میں سے ہے اس کا عامل یقیناً حصولِ مقاصد میں کامیاب و کامران ہوگا۔

طریقۂ ختم

اس عمل کی ابتدا روزِ جمعہ یا جمعرات یا سوموار سے کرے مگر جمعرات، جمعہ اور سوموار سے بہتر رہے گا۔ عمل شروع کرنے سے پہلے حصولِ حاجت اور قبولیت دعا کی نیت سے غسل کرے اور دو رکعت نمازِ حاجت ادا کرے اور ایک سو دفعہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر صلوٰۃ پڑھے۔ اور نیت صاف۔

دلی اعتقاد اور دلجمعی سے آیت مذکورہ بالا کو مقام خلوت میں پڑھنا شروع کرے۔ پڑھتے وقت کسی سے بات کرے اور نہ پس پشت دیکھے۔ اور چالیس روز تک بلا ناغہ اس آیت کو ۱۵۹ دفعہ روزانہ پڑھے۔ اور اسمیں کمی وبیشی ہرگز نہیں ہونی چاہیئے۔ اس کی چالیس کی کُل تعداد آیۃ شریفہ کے مجموعہ اعداد چھ ہزار تین سو ستر کے برابر ہونی چاہیئے۔ اس لئے چالیسویں دن ۱۵۹ کی بجائے ۱۷۹ بار پڑھے یعنی ۲۰ دفعہ کی زیادتی کرے۔ عمل نماز صبح کے بعد روزانہ شروع کرنا چاہیئے چالیس دن ختم کے بعد ایک سو بار محمدؐ وآلِ محمدؐ علیہم السلام پر صلواۃ پڑھے۔ گویا عمل شروع کرنے سے پہلے اور ختم کے بعد یعنی اوّل وآخر سو بار درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔ دورانِ عمل کے پہلے عشرہ میں مُراد حاصل ہوگی۔ اگر تاخیر ہو تو دُوسرے عشرہ میں یا چالیسویں روز انشاء اللہ ضرور مقصد پُورا ہو جائے گا۔ اگر خدانخواستہ پہلے چلے میں حصولِ مقصد میں کامیابی نہ ہو تو احتیاطاً دوسرا چلہ از سرِ نو شروع کرے دوسرے چلے کے اختتام پر یقیناً کامیابی سے ہمکنار ہونگے۔

دُوسرا ختم برائے محبت و وُسعتِ رزق کلام پاک:۔ اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۔

اسناد معتبر روایات میں مذکور ہے۔ اس آیۃ شریفہ کا ختم وسعتِ رزق دلوں میں محبت والفت پیدا کرنے۔ دُنیاوی اور اُخروی مدارج کی بلندی۔ جاہ ومنصب کے حصول۔ سلاطین کے نزدیک بُزرگی اور محبت کا ذریعہ زبان بندیٔ اُمراء و وزراء کا باعث ہے اور کثرتِ رزق کا ایسی جگہ سے حاصل ہونا جہاں سے گمان بھی نہ ہو سکتا ہو۔

طریقہ ختم خواص سے منقول ہے۔ کہ اگر ہر روز ایک آیۃ شریفہ کے مجموعہ اعداد

کے برابر ہر روز باوضو ایک ہزار اور ایک بار روزانہ چالیس دن تک پڑھتے رہیں۔
تو مذکورہ بالا مقاصد انشاء اللہ جلد از جلد حاصل ہو جاتے ہیں۔ ایک معتبر نسخہ میں مذکور
ہے کہ لفظ اللہ کو اس صورت ال آہ میں لکھ کر اسپر نظر کرتے رہیں اور بعض کے
نزدیک اسطرح اللہ لکھ کر اس پر نظر کر کے ۶۶ مرتبہ اسم اللہ کی تلاوت کے بعد
روزانہ ایک ہزار ایک بار آیتہ مذکور بالا کی تلاوت کرتے رہیں۔ تو خداوند تعالیٰ توفیق
اطاعت و عبادت میں اضافہ۔ روزی میں برکت۔ مشکل کاموں کے سمجھنے میں آسانی
خواہشاتِ باطلہ میں کمی۔ ظلمِ ظالم سے محافظت عطا فرماتا ہے۔ اور اس کی ہر مطلوبہ
حاجت کو پوری فرماتا ہے۔ آیت مذکورہ اُوپر درج ہے۔

تیسرا ختم برائے اضافہ مال و علم حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے جو آدمی دُعاءِ ذیل کو روزانہ ایک سو دفعہ متواتر دو
مہینے تک پڑھتا رہے تو اُس پر مال اور علم کے خزانوں کے دروازے کُھل جاتے
ہیں۔ دُعا یہ ہے :۔ اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ۔
اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِیْعِ جُرْمِیْ اَوْظُلْمِیْ
وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ۔

چوتھا ختم برائے تونگری وحصولِ حاجات جو شخص رات کے آخری حصے میں سر برہنہ ہو کر دُعا کے لئے ہاتھ
اُٹھا کر سو دفعہ یَا وَھَّابُ یا سولہ یا کے پڑھے تو خداوند تعالیٰ اس سے درویشی
اور فقر کو دُور فرماتا ہے اور ہر حاجتِ شرعی جو بھی وہ طلب کرے۔ پوری فرماتا
ہے۔ اگر عمل میں زیادہ اثر پیدا کرنا ہے تو سوموار کی رات کو آدھی رات کے قریب
دو رکعت نماز حاجت پڑھ کر سجدے میں جائے اور ستر مرتبہ یَا وَھَّابُ کا ورد
کرے۔ تو مُنہ مانگی مُراد اللہ پاک کی ذات سے پائے۔

پانچواں ختم برائے حصول زر و مال

جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا فرمان ہے کہ جو شخص یہ چاہے۔ کہ اُس کی روزی فراخ ہو اور اُسے بآسانی پہنچے تو دُعاء ذیل کو صبح و شام تین مرتبہ پڑھے۔ تو خداوند تعالیٰ اُسے اِس قدر مال و دولت عطا فرماتا ہے کہ اس کی سات پشتیں مخلوق کی محتاج نہیں ہوتیں۔ دُعا یہ ہے:۔ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

چھٹا ختم برائے فتح و نصرت

جو شخص ذیل کی آیات کو پڑھنا شروع کرے۔ تو ہر روز اسکو فتح و نصرت حاصل ہو۔ اور کوئی مصیبت اُسے نہ پہنچے۔ اگر ان آیات بابرکات کو چالیس دن تک روزانہ ۴۱ دفعہ پڑھتا رہے۔ اس کی ہر مُراد جو وہ چاہتا ہو گا اُسے حاصل ہو گی۔ ان آیات کے دیگر خواص بھی بہت ہیں۔ اور وہ آیات یہ ہیں:۔

(۱) وَمَنْ یَّعْتَصِمْ بِاللّٰہِ فَقَدْ ھُدِیَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۔

(۲) وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰہَ غَافِلًا عَمَّا یَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۔

(۳) وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ لَا تُحْصُوْھَا اِنَّ اللّٰہَ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۔

(۴) وَقَضٰی رَبُّکَ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اِیَّاہُ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ۔

(۵) تَنْزِیْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰی اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی ۔

(۶) ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۔

(۷) ثُمَّ اسْتَوٰىٓ اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْكَرْهًا قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ۔

(۸) اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۔

(۹) وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ۔

(۱۰) وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝

ساتواں ختم برائے حصول جمیع مرادات

مندرجہ ذیل یکے بعد دیگرے آنیوالی آٹھ آیات بابرکات جنہیں جنت کے دروازے کی کنجیاں یا اس کی روشنیاں کہا جاتا ہے۔ ان کے پڑھنے والے ہر شخص کی تمام مرادیں جنکی وہ آرزو رکھتا ہو پوری ہو جاتی ہیں۔ ان کی تلاوت سے روح کو صفائی اور دل کو جلا حاصل ہوتی ہے۔ سورۂ حج میں حق سبحانہٗ نے یہ آٹھ آیتیں ایسی رکھی ہیں۔ جو بزرگی اور برکت میں ایک دوسرے سے بہتر ہیں اور یہ جنت کے دروازوں کو کھول دیتی ہیں۔ اسی لئے ان آیات کو مفاتیح الجنان کہا جاتا ہے اور مصابیح الجنان بھی یعنی مومنین کے دلوں کو روشنی بخشنے والی کہلاتی ہیں۔ ان آیات میں حق سبحانہ و تعالےٰ کی عطا و بخشش کے اصناف کا ذکر ہے۔ آئمہ علیہم السلام و بزرگان صاحب یقین رضوان اللہ علیہم ان کی تلاوت میں ہمیشہ مداومت فرماتے رہے۔ اور ان کے خواص و نتائج بے شمار دیکھے ہیں۔ اور بہت سے حقائق اور معانی ان آیات سے حاصل کئے ہیں۔ ان آیات کے اعداد کی مجموعی تعداد بحساب ابجد ایک لاکھ چوبیس ہزار بنتی ہے جو اس طرف اشارہ کرتی ہے کہ کل پیغمبروں کی تعداد بھی ایک لاکھ چوبیس ہزار ہے۔ چنانچہ ہر نبی کلمۂ حق ہے۔ جیسا کہ قرآن مجید میں حضرت عیسیٰ اور یحییٰ علیہما السلام

کو کلمہ کہا گیا ہے۔ اس لئے اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ ان آیات با برکات کا قاری ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کی ارواح مقدسہ سے فیض حاصل کرتا ہے۔ ان آیات میں اسمائے حسنیٰ الٰہیہ۔ اسم ذات ظاہر و پوشیدہ میں جمع ہیں۔ اور یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ان آیات کی تلاوت میں مداومت کرنے والے آدمی کو اللہ پاک کے ہر اسم مبارک کی برکت سے مُراد حاصل ہوتی ہے اور حجاب کے پردے ہٹ جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ چونکہ ہر آیت اللہ تعالیٰ کے چند بزرگ ناموں پر ختم ہوتی ہے جیسا کہ آخر میں "رَءُوفٌ رَّحِیْمٌ" آتا ہے۔ چنانچہ تمام قرآن پاک میں ان کے علاوہ کسی اور آیت میں ایسا اتفاق واقع نہیں ہوا کہ اُس کے خاتمے پر کوئی اسم الٰہی آیا ہو۔ حضرت عباسؓ نے فرمایا۔ کہ تمام قرآن کو غور وخوض سے پڑھ ڈالا۔ مگر ان آیات متوالیات کی طرح اور کوئی بزرگ آیت نظر نہیں آئی۔ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اِن آیات کی فضیلت کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا۔ کہ یہ آیات خزانہ ہائے الٰہی میں سے ایک گنجینہ ہیں۔ اور اسرار الٰہیہ میں سے اِن آیات میں آٹھ بھید پوشیدہ ہیں۔ اور یہ آیات اسمِ اعظم سے خالی نہیں۔ جو شخص ان آیات کی تلاوت میں مداومت کرے گا۔ جنّ وانس کے شر اور شیطان کے مکر سے محفوظ رہے گا۔ اور کسی قسم کا غم اور رنج اُسے نہیں پہنچے گا۔ بادشاہوں اور اُمراء سے اُسے نصرت حاصل ہوگی۔ اور جس چیز کی وہ آرزو کرے گا وہ اُسے حاصل ہوگی۔ دشمنوں کے شر سے امان میں رہے گا۔ جنّ اور انسان پر مسخرّ ہوگا۔ تمام سفروں اور خطروں میں مامون رہے گا۔ خاص کر بحری سفروں میں۔ اور اس وقت تک اُسے موت نہ آئے گی۔ جب تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے اُسے مغفرت نہ ہو جائے۔

طریقۂ ختم ان آیات کو شروع کرنے سے پہلے پندرہ دفعہ یا اللہ کہے پھر اُس ذاتِ پاک کے یہ مُبارک نام پڑھے۔ اس کے بعد اِن آیات بابرکات

کی تلاوت کرے۔ اسمائے مبارک یہ ہیں:۔

یَا خَیْرَ الرَّازِقِیْنَ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَفُوُّ یَا غَفُوْرُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا عَلِیُّ یَا کَبِیْرُ یَا لَطِیْفُ یَا خَبِیْرُ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا رَءُوْفُ یَا رَحِیْمُ اِفْتَحْ لِیْ بَابَ رَحْمَتِكَ وَاجْعَلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

پھر آیاتِ ذیل کو پڑھنا شروع کرے۔ جب ختم کرے تو پھر پندرہ دفعہ یا اللّٰہ کہے۔ آیات مبارکہ یہ ہیں:۔

(۱) وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْا اَوْ مَاتُوْا لَیَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا وَّاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ۔

(۲) لَیُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا یَّرْضَوْنَهٗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِیْمٌ حَلِیْمٌ۔

(۳) ذٰلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِیَ عَلَیْهِ لَیَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ۔

(۴) اِنَّ اللّٰهَ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ۔

(۵) ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ۔

(۶) اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ۔

(۷) لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ۔

(۸) اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ وَیُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ۔

آٹھواں ختم برائے تونگری

اگر ذیل کے کلام کو ۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھا کریں۔ تو خداوند تعالےٰ تمہیں دولتمند کردے گا۔ اور جو بھی تم سے ملے گا وہ تم سے محبت کرے گا۔ اور جو شخص کھانے پینے کی چیزوں پر اس کلام کو پڑھ کر دم کرے گا۔ اسمیں کبھی کمی واقع نہ ہوگی۔ اور جو شخص اس کلام کا روزانہ بکثرت ورد کریگا اُس کے علم اور مال میں حیرت انگیز ترقی ہوگی۔ وہ کلام یہ ہے:۔

یَا اِلٰہَ الْاٰلِہَۃُ الرَّفِیْعُ فِیْ جَلَالِہٖ ۔

نواں ختم برائے حصولِ سعادت

اگر ذیل کے کلام کو ہر روز ۳ سو بار خصوصًا ہر نمازِ فریضہ کے بعد پڑھیں۔ تو خداوند تعالےٰ رزقِ وافر۔ عُلوئے مرتبت۔ کثرتِ مال۔ بزرگی۔ دنیا و عقبےٰ کی خیر عطا فرماتا ہے۔ دُعا یہ ہے :۔ یَا مُعِیْدُ مَا اَفْنٰی اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقِ لِدَعْوَتِہٖ مِنْ مَّخَافَتِہٖ ۔

دسواں ختم برائے بلندی مرتبت

جو شخص کلامِ ذیل کو رات دن نیتِ صادق کے ساتھ پڑھے۔ خداوند تعالیٰ اُسے غنی کر دیتا ہے۔ اور جو اسے سُنے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو وہ لوگوں میں ہر دلعزیز بن جائیگا۔ بعض نسخوں میں اس طرح تحریر ہے۔ کہ اگر اسے ہر روز ایک ہزار دفعہ پڑھا کرے۔ تو خداوند تعالےٰ اُس کے مراتب میں بلندی عطا فرمائے گا۔ وہ دُعا یہ ہے :۔

یَا مَحْمُوْدَ الْفِعَالِ یَا ذَا الْمَنِّ جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِلُطْفِہٖ ۔

گیارھواں ختم برائے دوریٔ عُسرت

جو شخص ذیل کے کلام کو سات سو بار صمیمِ قلب کے ساتھ پڑھے اور اس کو کاغذ پر لکھ کر سینہ پر لٹکائے اور پھر دُوسرے کاغذ پر اسکو لکھ کر اُسے ایسی بھیڑ کے کلیجہ کو چیر کر جس کا سَر سیاہ ہو اسمیں رکھ کر رسی لے اور مسجد کے دروازے کے قریب

زمین میں اسے دفن کرے۔ اگر وہ بے زر اور کثیر العیال ہے۔ تو خداوند تعالیٰ اسکے رزق میں وسعت عطا فرمائیگا۔ اگر وہ نکاح کا طالب ہے۔ تو اسکی یہ مُراد جلد بر آئے گی۔ اگر کسی مرض میں مبتلا ہے تو کسی میوے پر اسکو تحریر کر کے کھالے تو مرض سے خلاصی پائے۔ اگر کسی حاجت کے لئے اس کلام کو تین سو بار پڑھے تو اسکی حاجت روا ہو۔ کلام درج ذیل ہے :۔

یَا نُوْرَ کُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقَ الظُّلُمَاتِ نُوْرُہٗ۔

بارھواں ختم برائے استجابتِ دُعا اگر کوئی شخص آیتہ ذیل کو سات سو یا ستر یا سات مرتبہ پڑھے تو اسکی ہر دُعا مستجاب ہوگی۔ رزق میں وسعت ہوگی۔ اور اس کی ہر حاجت پُوری ہوگی۔

طریقۂ ختم وضو کے بعد اور نماز شروع کرنے سے پہلے ذیل کی آیہ کو سات سو یا ستر یا سات مرتبہ پڑھ کر نماز ختم کرے اور اسکے بعد سات بار اس کو پڑھ لے۔ تو دُعا میں اثر پیدا ہوگا۔

آیہ یہ ہے :۔ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ۔

تیرھواں ختم برائے دُوری فقر اسمِ یَا بَاسِطُ کو بوقت سحر جو شخص دُعا کے لئے ہاتھ اُٹھا کر پڑھے اور تعداد مقررہ ختم کرنے کے بعد اپنے ہاتھ مُنہ پر پھیرلے۔ ہرگز وہ محتاج اور فقیر نہیں رہیگا۔ اسکے ورد سے احتیاج اور پریشانی دُور ہوگی۔ رزق میں وسعت۔ دولت کی فراوانی۔ زوالِ تنگی و عُسرت ہوگا۔ اگر کوئی شخص وضو کر کے مقامِ خلوت میں بیٹھ کر تین راتیں متواتر ہر رات میں چار ہزار چار سو بیس دفعہ اسمِ یَا بَاسِطُ کا ورد کرے۔ اسکی فکر و پریشانی دُور ہوگی۔ اور اُسے دستِ غیب سے مدد پہنچے گی۔ اس کا فقر اور محتاجی فراخی میں

مبدل ہونگے۔ ایک عزیز و معتمد آدمی کا بیان ہے۔ کہ میں نے اس ختم کا بارہا تجربہ کیا ہے۔ صاحب دُرّ النظیم سے روایت ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کا ورد کرے اور اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو اس کے رزق میں وسعت اور اُس کے مراتب میں بلندی ہوگی۔ اور یہ بھی انہوں نے تحریر کیا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص چار دن تک ہر روز چار بار متواتر اس کا ورد کرے تو اسکی مُراد یقیناً پُوری ہوگی۔ اور اگر ستر دن ستر مرتبہ روزانہ اس کا ورد کرے۔ تو خداوند تعالےٰ اس کی طاعت اور عبادت کو درجہ قبولیت عطا فرمائے گا۔ اور اس کے دل کو وسوسہ شیطانی سے پاک فرمائیگا۔ اور اس کو وہاں سے روزی عطا کرے گا جس جگہ کا گمان بھی نہ ہوگا۔ اُن سے اُنکے ایک سید عزیز نے جو صاحب ریاضت تھے فرمایا۔ کہ اسم یا باسِط کا ختم طریقہ مذکورہ بالا کے مطابق کیا جائے تو کبھی خطا نہیں ہوتا۔

چودھواں ختم برائے روزی فراخ

اگر کوئی شخص اس آیہ یَا اَیُّھَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِیْمِ کو سبعی (درندہ) کی کھال پر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو اس کی روزی فراخ ہوگی۔ اور کاروبار میں بہت نفع ہوگا۔ بشرطیکہ بوقت نماز اس تعویذ کو اُتار دے۔ کیونکہ اس کھال سے نماز نہیں ہوسکتی۔

پندرھواں ختم برائے حصول ثروت

اگر کوئی ایک ہی نشست میں ایک ہزار دفعہ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھے۔ اُسے توفیقِ حج حاصل ہوگی۔ اور غنی ہوجائے گا۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ یہ بات باعثِ حیرت ہے۔ کہ جو شخص حصولِ مال و متاع کا ارادہ رکھتا ہے تو مذکورہ بالا کلام کا وِرد کیوں نہیں کرتا۔ اگر اس کلام کو اسکے مجموعہ اعداد بحساب ابجد کے برابر جو ۱۴۲۰ بنتے ہیں۔ چالیس دن ہر روز

۱۰۴۶ دفعہ پڑھے۔ اور اس کلام کا ختم کرے۔ تو اسکے نتیجہ میں اس کا دامنِ مرادِ ثمرِ قبولیت سے پُر ہوگا۔

سولھواں ختم برائے روزی بے حساب صاحب دُرالنظیم بیان کرتے ہیں کہ جو شخص ان تین ناموں اَلْکَرِیْمُ ذُوالْوَھَّابُ وَ ذُوالطَّوْلِ کو بار بار پڑھنے میں مداومت کرے۔ تو اس کی تنگی معاش وسعتِ رزق میں مبدل ہوگی۔ اور اُس کو روزی ایسی جگہ سے میسّر ہوگی۔ جہاں کا اُسے گمان تک نہ ہوگا۔ اور بعض بزرگوں نے تو یہ بھی فرمایا ہے۔ کہ ہم نے بہت سے آدمیوں کو اسمائے پاک کے ورد کی تلقین کی ہے۔ اور انہوں نے اِن کا ورد کیا۔ تو اسکے نتیجے میں عجیب و غریب اثرات مشاہدہ کیے۔ ہر روز کم از کم پچاس مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ ان کے مجموعہ اعداد کے برابر ایک ہزار ایک سو اٹھائیس (۱۱۲۸) مرتبہ ان اسمائے پاک کا ورد کرنا اکمل و اتم ہوگا۔

سترھواں ختم برائے قضائے حوائج اس ختم میں چار رکعت نماز بہ دو سلام پڑھنی ہے۔ اور اس نماز کو صلوٰۃ المضطر کہا جاتا ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلی رکعت میں بعد سورہ حمد کے پچیس مرتبہ یہ پڑھیں:۔ اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچیس مرتبہ یہ پڑھیں:۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّیْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ۔ تیسری رکعت میں بعد سورہ الحمد پچیس دفعہ یہ پڑھیں:۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ۔ چوتھی رکعت میں بعد سورہ حمد پچیس مرتبہ یہ پڑھیں:۔ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور سلام کے بعد پچیس مرتبہ درود شریف پڑھیں اور پھر بخشش عطا کرنے والے خالق کی بارگاہ میں اپنی حاجت طلب کریں انشاءاللہ

حاجت برآئے گی۔ یہ عمل بہت ہی مجرب ہے۔

اٹھارھواں ختم برائے حصولِ حاجات

اس ختم کے لئے دو رکعت نماز ہے جو اس طرح پڑھیں۔ کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دس مرتبہ یہ آیہ پڑھیں۔ قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِیَدِکَ الْخَیْرُ ط اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَ تُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔ سلام کے بعد دس بار پڑھیں۔ وَارْحَمِ الرَّاحِمِیْنَ اَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ پھر دس بار کہیں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پھر سجدہ کریں اور پڑھیں رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَھَبْ لَنَا مُلْکًا لَا یَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّاب۔ اس عمل کے ختم سے جملہ حاجات برآتی ہیں۔ رزق میں بے حد وسعت پیدا ہوتی ہے۔

اُنیسواں ختم برائے عزت و رفعت

بزرگوں کا فرمان ہے کلامِ ذیل کے وِرد میں سات خاصیتیں ہیں۔ اور وہ یہ ہیں۔ عزت۔ بلندی مرتبہ۔ روزگار میں اضافہ۔ دبدبہ۔ محبت۔ قوت۔ اور امن وامان۔ کلام برائے وِرد درج ذیل ہے اور ساتھ ہی طریقہ ختم بھی مرقوم ہے۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ اس کلام کا مجموعہ اعداد بحسابِ ابجد تین ہزار چھ سو ننانوے (۳۶۹۹) بنتا ہے۔ عدد کبیر کے حساب سے ۶۴ مجموعہ ہوتا ہے۔ اگر عمل یہ دونوں تعدادوں کے مطابق ورد کرنے سے قاصر ہے تو بحساب ابجد صغیر مجموعہ اعداد صرف ۸ بنتا ہے۔ لہٰذا عامل اس کلام کا روزانہ ۸ بار ورد کرے۔ تو یہ ختم مکمل تصور ہوگا۔ اور اس کے نتائج مذکورہ بالا

خواص کے مطابق اُسے حاصل ہونگے۔

بیسواں ختم برائے فتح وسعادت

تمام ختومات سے معتبر اور مجرب ختم آیت الکرسی کا ہے۔ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ سے وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تک کا مجموعہ اعداد بحساب ابجد دو سو نوّے بنتا ہے (۲۹۰) اگر کوئی شخص چاہے کہ فتح و فیروزی کے دروازے اُس پر کُھل جائیں اور سعادت و بزرگی سے باریاب ہو۔ فقر و فاقہ اس سے دُور ہو جائے یا محبت شرعی میں کامران ہو۔ تو کتب علماء اثنا عشریہ اور بعض شیعہ تفاسیر میں مذکور ہے۔ کہ اس آیہ شریفہ میں دس وقف ہیں۔ اسکے پڑھتے وقت اُن وقفوں پر مطابق ہدایت عمل کرے۔ تو حق تعالیٰ اس کی دُعا کو مستجاب فرماتا ہے اور اس کی ہر مُراد قادر مختار بسبب حرمت و برکت اس آیہ شریفہ پُوری فرماتا ہے۔ قاعدہ وقف یہ ہے۔ کہ دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے وقف کا عمل شروع کرے۔ پہلے وقف پر اس اُنگلی کو عقد یعنی بند کرے۔ اور ختم بائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر کرے۔ دو عینوں یعنی یَشْفَعُ عِنْدَہٗ کے درمیان امرِ خیر سے جو چاہے طلب کرے۔ اور دو میموں یعنی یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ کے درمیان دفع شر کی دُعا طلب کرے اور اس طرح دس عقد پُورے کرے۔ اسکے بعد تین دفعہ صلوات پڑھ کر دس بار سورہ الحمد پڑھے۔ بعدہٗ عقد شدہ اُنگلیوں کو ایک ایک کر کے کھولے اور ابتدا بائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے کرے۔ اور تمام اُنگلیاں کھولنے کے بعد نظر آسمان کی طرف کرے اور کلام بالادم کر کے اپنی حاجت طلب کرے۔ بعض کتابوں میں اسطرح مرقوم ہے کہ تمام اُنگلیوں کے بند ہو جانے کے بعد سُورۂ الم نشرح۔ سورہ قل ھو اللہ اور صلوات تین بار پڑھ کر نظر آسمان کی طرف کرے اور دم کر کے اپنی حاجت طلب کرے اور پھر انگلیوں کو کھولنا شروع کرے۔ اور اس کی ابتدا بائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے کرے۔

چونکہ یہ تفصیلاً کہیں ذکر نہیں ہوا کہ ان دو مذکورہ بالا طریقوں میں سے کونسا طریقہ افضل ہے اس لئے اگر دونوں طریقوں سے اس آیہ شریفہ کا ختم کرے تو بہتر رہے گا۔ بعض کتابوں میں یہ مذکور ہے۔ اگر پہلے طریقے کو متواتر چالیس روز کرے۔ تو حاجات برائے میں یہ عمل اٹل ہے۔

دس مقامِ وقف بطور ذیل ہیں:۔

(۱) اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ (۲) اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

(۳) لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ (۴) لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ (۵) مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ۔

(۶) یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ (۷) وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ (۸) وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (۹) وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا (۱۰) وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔

ایضاً:۔ اس طریقہ سے آیت الکرسی کے پڑھنے کا جو ذکر ہوا۔ دشمنوں کے دفعیہ کے لئے ایسے ہر روز صبح کے وقت پڑھیں یہ اُن تمام دُعاؤں میں سے ایک ہے جو شیخ بہاؤالدینؒ نے میر توبیؒ کو تعلیم فرمائیں۔ اُن مجربات میں سے اسکے پڑھنے کا ایک طریقہ اس طرح بھی ہے:۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ لِلْاٰجِیْنَ مِنْ کُلِّ عَدُوٍّ وَّحَاسِدٍ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اس کے بعد سورہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھیں۔ پھر کہیں:۔ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اس کے بعد سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھیں۔ پھر کہیں:۔ اِلَّا بِمَا شَآءَ

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اسکے بعد سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پڑھیں۔ پھر کہیں:۔ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۔ اس کے بعد سورہ قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھیں۔ پھر کہیں:۔ لَاۤ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ۔ اس کے بعد سورہ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ پڑھیں۔ پھر کہیں:۔ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ۔ اس کے بعد سورہ حمد پڑھیں۔ پھر کہیں:۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ۔

فائدہ:۔ یہ معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ آیت الکرسی کا ختم امر مجرب اور دُعائے مؤثر میں سے ہے۔ اگر کسی کو کوئی مہم درپیش ہو تو چاہیئے کہ وہ صحرا میں ایسی جگہ چلا جائے۔ جہاں کوئی آدمی موجود نہ ہو۔ اپنے گرد دائرہ کھینچ کر نہایت ادب سے بیٹھ جائے اور ستر مرتبہ آیت الکرسی کا ورد کرے۔ تو شک نہیں کہ وہ مہم ایک ہی دن میں درست ہو جائے۔ اگر آیت الکرسی کے جملہ اعداد ابجدی کے برابر پڑھے۔ تو یہ عمل زیادہ مکمل اور زود اثر ہوگا۔

اکیسواں ختم برائے دفع پریشانی وطلب فرزند

حضرت امام جعفر صادقؓ سے منقول ہے۔ اگر سورہ ماعون ۱۴۱ بار ورد کرے اور سورہ شروع کرنے سے پہلے دس مرتبہ درود شریف پڑھے تو اس سورہ کے ورد کرنے والے کی پریشانی دور ہوگی۔ اور اگر طلب فرزند کے لئے پڑھے۔ تو اسکی یہ آرزو پوری ہوگی اور اس کی اولاد کبھی کسی کی محتاج نہ ہوگی۔

بائیسواں ختم برائے وسعتِ روزی
اخبار صحیح سے منقول ہے۔ اگر کوئی شخص ہر روز سورہ الذاریات اور الم نشرح پڑھتا رہے۔ تو اسکے جملہ کام بخیر و خوبی سرانجام ہوں۔ اُسے اور اسکی اولاد کو روزی بوسعت میسر ہو اس پر کافی کچھ پہلے تحریر کیا جا چکا ہے۔

تیئسواں ختم برائے دفع فقر
اگر کوئی شخص سورہ مُبارکہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ کو روزانہ پڑھے تو اُس کا ہر مقصد پورا ہوگا۔ فقیری اور محتاجی زوال پذیر ہوگی۔ اگر اسے روزانہ ۳۶۰ مرتبہ پڑھ کر اس کا ختم پورا کرے۔ تو رزق میں وسعت اور تونگری حاصل ہوگی۔ اور ادائیگی قرض کے لئے یہ عمل مجرب ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی ایک حدیث منقول ہے اگر کوئی شخص اس سورہ مُبارکہ پڑھنے میں مداومت کرے۔ تو تنگی معیشت کی صورت میں خداوند تعالیٰ اُسے وہاں سے رزق دے گا جہاں کا اُسے وہم و گمان بھی نہ ہوگا۔

چوبیسواں ختم برائے محافظت از خوف
اگر کوئی شخص سورہ العادیات کو حضرت علی علیہ السلام کے نام کے مجموعہ اعداد بحساب ابجد ۱۱۰ دفعہ روزانہ پڑھے۔ کیونکہ یہ سورہ آپ کے شان میں نازل ہوئی۔ اور بکثرت اس کو پڑھتا رہے۔ تو اس کا قرض ادا ہو جائے گا۔ اُسے روزی وہاں سے ملے گی جہاں کا اُسے گمان تک نہ ہوگا۔ اگر اس سورہ کو لکھکر اپنے پاس رکھے تو ہر خوف سے امان میں رہے گا۔

پچیسواں ختم برائے اضافہ مال
اگر کوئی شخص سورہ اَلھُمَزَہ کو نمازِ نافلہ میں بکثرت تلاوت کریگا۔ اس کے مال اور روزی میں بہت اضافہ ہوگا۔

چھبیسواں ختم صحیح روایات میں مروی ہے۔ کہ جس گھر میں ہر روز **تلاوت** سورہ قٓ ہوتی رہے۔ تو وہاں کا صاحبِ خانہ ہمیشہ دولتمند باعزت سعادت مند اور صاحبِ بزرگی ہوگا۔ ذلت اور بدبختی سے محفوظ رہے گا۔ یہ عمل بے حد مجرب اور آزمودہ ہے۔ اور کسی صورت میں خطا نہیں ہوتا۔

ستائیسواں ختم برائے دافع عسرت حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی کہ جو شخص ذیل کی چھ آیتوں کو اُن کے جوابات کے ساتھ پڑھے گا۔ خداوند تعالیٰ اسکے دنیاوی اور آخرت کے امور کو درست فرمائے گا اسکی غریبی تونگری میں تبدیل ہو جائے گی۔ اگر قیدی انہیں پڑھے تو قید و بند کی مصیبت سے آزاد ہوگا۔ علمائے کرام ان آیات کو اشکفا کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ قیدی۔ مقروض۔ خالف اور نادار کے لئے ان آیتوں کی تلاوت بہت نفع مند رہتی ہے اور وہ آیات بمع جوابات کے نیچے درج کی جاتی ہیں:۔

(۱) وَبَشِّرِ الصَّابِرِيْنَ الَّذِيْنَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيْبَةٌ قَالُوْا إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ۔

جواب:۔ أُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ۔

(۲) اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۔

جواب:۔ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ۔

(۳) وَذَا النُّوْنِ إِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ

فَنَادٰى فِي الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۔

جواب :۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۔

(۴) وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۔

جواب :۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ۔

(۵) اُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۔

جواب :۔ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْۗءُ الْعَذَابِ ۔

(۶) وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ڟ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰي مَا فَعَلُوْا وَھُمْ يَعْلَمُوْنَ ۔

جواب :۔ اُولٰۗىِٕكَ جَزَاۗؤُھُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۔

اٹھائیسواں ختم برائے کشائش کاروبار

آیۃ شریفہ ذیل کو ۳۵۰ مرتبہ روزانہ پڑھنے سے دولت میں فراوانی اور کاروبار میں برکت پیدا ہوتی ہے۔ آیۃ مبارکہ یہ ہے :۔ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۔

اُنتیسواں ختم برائے وسعت رزق

آیت ذیل کو ہر روز پچاس دفعہ تلاوت کرنے سے رزق میں اضافہ اور کاروبار

میں کشائش ہوتی ہے۔ اس کے ختم کا طریقہ یہ ہے :- وضو کر کے دو رکعت نماز بہ نیت حاجت رو بقبلہ پڑھیں۔ اور دوران تلاوت میں کسی سے کلام نہ کریں اور سو بار صلوات پڑھ کر اس آیۃ شریفہ کی تلاوت شروع کریں۔ دوسرے روز نمازِ حاجت نہ پڑھیں۔ بلکہ درود شریف دس بار پڑھا کریں۔ یہ ختم چالیس روز کا ہے۔ بعد از نمازِ صبح اسے پڑھنا چاہیئے۔ تعداد مذکورہ بالا پڑھنے کے بعد ہر روز اپنی جو حاجت رکھتے ہوں۔ خداوند تعالیٰ کی ذاتِ اقدس سے طلب کریں۔ آیہ مبارکہ یہ ہے :- رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ٥

نوٹ :- عمل کی ابتدا قمر زائد النور میں کریں۔

تیسواں ختم برائے حصول عزّ وجاہ

ہر روز یہ دعا یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فَعَالِہٖ پندرہ دفعہ پڑھنے سے اس کا عامل معزز۔ صاحب جاہ وجلال ہو جاتا ہے اور اسے روزی فراخ میسر ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص کوئی حاجت رکھتا ہو اور وہ کسی طور سے پوری نہ ہوتی ہو۔ تو اسے چاہیئے کہ جمعہ کے دن غسل جمعہ۔ غسلِ حاجت اور غسل برائے استجابت دعا کر کے پاک کپڑے پہنے۔ اور مسجد میں جا کر دو رکعت نمازِ حاجت پڑھے۔ اور بعد از نماز بیس مرتبہ کہے یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فَعَالِہٖ۔ انشاء اللہ اسکی مراد بر آئیگی۔ بعد از نماز جمعہ بھی یہ عمل کیا جا سکتا ہے۔

اکتیسواں ختم

اگر کوئی شخص روزانہ ۴۱ بار یَا عَزِیْزُ کہے وہ ہرگز محتاج نہ ہوگا۔ اور اگر روزانہ نمازِ صبح کے بعد ۹۹ بار اس اسم کا ورد کرتا رہے تو اطلاع کیمیا اور سیمیا کے لئے نافع ہے۔ اگر کوئی شخص چالیس دن متواتر چالیس بار روزانہ اَلْعَزِیْزُ کا ورد کرتا رہے تو وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔ اگر رات

کے تیسرے پہر اُٹھ کر وضو کر کے ننگے سر اور پاؤں۔ آستینیں اُلٹ کر اور روبقبلہ ہو کر سو دفعہ یَاعَزِیْزُ یَا اَلْعَزِیْزُ کا ورد کرے گا وہ لوگوں میں ہر دلعزیز ہوگا۔ اور مکرّم رہے گا۔

بتیسواں ختم برائے حصول منصب اگر کوئی شخص بوقت دوپہر دن کو اور وقت نصف شب رات کو دُعا کے ہاتھ کھڑے کر کے سو دفعہ یَا رَافِعُ (حرف ندا یا کے ساتھ) یا اَلرَّافِعُ (تعریف کے ساتھ) کہے۔ لوگوں کے درمیان صاحب عزت اور جاہ جلال ہوگا۔

تینتیسواں ختم برائے دافع فقر و فاقہ شرح اسمائے الٰہی میں اس کا ذکر آیا ہے کہ اگر کوئی شخص علی الصباح نماز صبح سے پہلے اپنے گھر کے کمرے کے چاروں کونوں میں یکے بعد دیگرے کھڑے ہو کر دس دس مرتبہ اَلرَّازِقُ کہے تو فقر و فاقہ اور بے نوائی سے بے نیاز ہو جائے گا۔ ابتدا دائیں ہاتھ کی طرف والے کونے سے کرے اور بائیں جانب روبقبلہ ہو کر دوسرے کونے کی طرف چلے۔

چونتیسواں ختم اگر کوئی شخص دن کی پہلی ساعت میں ۳۰۸ بار اَلرَّازِقُ کا ورد کرے۔ تو وہ دن اسکے وسعتِ رزق کا باعث ہوگا۔ اور جائے بے گمان سے اُسے رزق ملے گا۔ اگر روزانہ یہ ورد اسی طرح کرتا رہے تو کبھی رزق کے لیئے محتاج نہ ہوگا۔

پینتیسواں ختم برائے وسعتِ رزق اِسم یَاوَاسِعُ کے ورد کی مداومت توسیع رزق کے لئے نافع اور مجرب ہے

چھتیسواں ختم برائے تونگری اگر کوئی شخص نماز مغرب اور عشا میں ایک ہزار اور ساٹھ مرتبہ یَاغَنِیُّ کا ورد کرے۔ اُسے

دولت و مال بکثرت ملے گا۔ یہ عمل بھی مجرب بیان کیا گیا ہے۔

سینتیسواں ختم برائے دولتمندی اگر کوئی شخص دس جمعہ تک ہر جمعہ کو ایک ہزار مرتبہ اَلْغَنِیُّ الْمُغْنِیُّ کا وِرد کرتا رہے خداوند تعالےٰ اُس کو اس دنیا میں محتاجی سے بے نیاز کر دے گا۔ اگر ایک ہی نشست میں بارہ ہزار مرتبہ ان اسمائے الٰہیہ کا وِرد کرے تو اُسے دولتِ عظیم اور رزقِ وسیع حاصل ہونگے۔

اڑتیسواں ختم برائے تونگری اگر کوئی شخص ان چار اسمائے الٰہی کو ایک دن میں ایک ہزار مرتبہ کہے اور دورانِ ورد میں کسی سے کلام نہ کرے۔ تو وہ تونگر اور غنی ہو جائے گا۔ اس عمل کو مجرب بیان کیا گیا ہے اور وہ چار نام یہ ہیں:۔ یَا غَنِیُّ یَا قَوِیُّ یَا مَلِیُّ یَا وَلِیُّ۔ مگر صاحب لئالی مخزونہ کہتے ہیں۔ اس حقیر نے ایک نسخہ صحیح میں اس طرح دیکھا ہے۔ کہ اگر ان اسمائے مبارک کو ۱۲ ہزار مرتبہ متواتر ورد کرے اور درمیان میں کسی سے بات نہ کرے تو انشاء اللہ مُتموّل اور غنی ہو جائے گا۔ چار سو بزرگوں نے اسکی تصدیق کی ہے اور فرمایا کہ ہم فقیر تھے۔ ان اسمائے مبارک کے پڑھنے سے تونگر بن گئے۔ اور ان اسماء کی ترتیب دلیل بتاتی ہے کہ اسم یَا وَلِیُّ یَا مَلِیُّ سے مقدم آیا ہے۔ اس پر اعتراض نہیں کیا بلکہ اعتبار کیا ہے۔ ایک معتبر نسخہ میں یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ اس ختم کو اسی طریقہ سے بیان کیا گیا ہے اور اسکے اسناد کو حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تک پہنچایا گیا ہے۔ لیکن ان چار ناموں کی ترتیب اس طرح دی گئی ہے یَا وَلِیُّ یَا غَنِیُّ یَا مَلِیُّ یَا وَفِیُّ اور بعض علماء اور ارباب اجازہ واہل دعا نے یوں فرمایا ہے۔ کہ ایک ہی نشست میں چودہ ہزار بار ورد کرنے سے غنا اور دولت حاصل ہوتی ہے۔ بشرطیکہ دورانِ عمل میں کسی سے

گفتگو نہ کی جائے ۔ تو مطلب حاصل ہو جاتا ہے ۔ لیکن ایک قول کے مطابق ایک اسم کا ان میں اضافہ کیا گیا ہے اور اس کی ترتیب یوں ہے ۔ یَا قَوِیُّ یَا مَلِیُّ یَا غَنِیُّ یَا وَفِیُّ یَا وَلِیُّ ۔ اور بعض بزرگوں نے فرمایا ۔ کہ ہم انکی مداومت روزانہ ایک ہزار تین سو اٹھانوے (۱۳۹۸) بار کرتے رہے ہیں ۔ جو کہ ان اسمار کا مجموعہ اعداد بحساب ابجد ہے ۔ اور ان اسما کی برکت سے دولت کی فراوانی ہوئی اور ہم تونگر بن گئے ۔ اور ان حضرات نے ان اسما کی ترتیب یوں بتائی :۔ یَا قَوِیُّ یَا غَنِیُّ یَا مَلِیُّ یَا وَفِیُّ یَا وَلِیُّ ۔ اور کتاب انوار الیقین سے یہ روایت نقل کی گئی ہے ۔ اگر اسمائے ذیل کو ایک ہزار مرتبہ بروایت دیگر ۱۲ مرتبہ پڑھا جائے یَا قَوِیُّ یَا غَنِیُّ یَا مَلِیُّ یَا وَلِیُّ تو خداوند تعالیٰ ان اسما کے پڑھنے والے کو وسیع روزی عطا فرماتا ہے ۔ بشرطیکہ دوران عمل میں کسی سے گفتگو نہ کی جائے ۔ دوسری روایت میں آیا ہے کہ اگر ان اسما کو ۱۲ ہزار مرتبہ پڑھا جائے تو خداوند تعالیٰ اسقدر مال و دولت اسکو عطا فرماتا ہے ۔ جس کا وہ حساب نہیں کر سکتا ۔ ان مبارک اسماء کے مجموعہ اعداد ۱۳۵۲ بنتے ہیں ۔ جو شخص ہر روز دس دن تک یَا قَوِیُّ یَا غَنِیُّ یَا مَلِیُّ یَا وَفِیُّ ہفتہ کے دن سے شروع کر کے ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر کسی قدر مِصری پر دم کرتا رہے اور ختم کے بعد بلا فاصلہ اُن مِصریوں کو کھاتا جائے ۔ جمعرات کے دن تک جب کہ یہ عمل ختم ہوگا ۔ اور دسویں دن روٹیاں اور حلوہ پکا کر غریبوں میں تقسیم کرے ۔ اور اپنی حاجت طلب کرے ۔ جو انشاء اللہ پوری ہو گی ۔ اور وہ دولتمند بن جائے گا ۔ ایک اور روایت میں ہے ۔ کہ کوئی شخص ان اسمار کا ورد دس دن تک منگل کے دن سے شروع کرے اور روزانہ ایک ہزار اور ۲۰۰ مرتبہ (۱۲۰۰) پڑھے اور جمعرات کے دن ختم کرے ۔ ختم شروع کرنے کے پہلے دن مٹھائی اور روٹیاں فقرا اور مساکین میں تقسیم کرے ۔ تو وہ کسی کا محتاج نہ ہوگا ۔ دعا کے الفاظ جو پڑھنی

ہے یہ ہیں :۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا قَوِیُّ یَا غَنِیُّ یَا مَلِیُّ یَا وَلِیُّ ۔

اُنتالیسواں ختم برائے توسیعِ رزق بعض اربابِ خواص کا فرمان ہے کہ زیادتی معاش۔ وسعتِ رزق اور امرِ معیشت کے لئے (۲۳۸۵) بار ان اسمائے مبارکہ کا روزانہ ورد کریں یَا کَافِیُ یَا غَنِیُّ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ ۔

چالیسواں ختم برائے کشادگیٔ کار جب کسی کو اپنے کام میں تنگی پیش آئے تو دن کے زوال کے قریب دو رکعت نماز اس طرح ادا کرے۔ کہ پہلی رکعت میں سورہ الحمد اور سورہ اخلاص کے بعد اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ۙ لِّیَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ وَیَهْدِیَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ۙ وَّیَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِیْزًا ۔ پڑھ کر رکوع و سجود کرے اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد و اخلاص کے بعد سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ پوری پڑھ کر نماز ختم کرے۔ تو خداوند تعالیٰ اپنے اُس بندے پر رزق و عطا کے دروازے کھول دیتا ہے۔

اکتالیسواں ختم برائے دوریٔ فقر و فاقہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں کسی نے اپنے فقر و فاقہ کی شکایت کی۔ آپ نے فرمایا۔ کہ تین دن روزہ رکھ جس کا آخری دن جمعہ ہو۔ جب جمعہ کے دن کا پہلا پہر گزرے زیارت جناب رسولِ خدا پڑھ کر اپنے مکان کی چھت پر چڑھ جا یا جنگل میں ایسی جگہ چلا جا۔ جہاں تمہیں کوئی نہ دیکھ سکے۔ وہاں دو رکعت نماز پڑھ کر زانو کے بل بیٹھ جا پس بایاں ہاتھ بلند کر اور مُنہ آسمان کی طرف کر کے صدقِ دل سے کہہ۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اَنْتَ انْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ الْاٰمَالُ اِلَّا فِیْكَ یَا ثِقَةَ مَنْ لَا ثِقَةَ لَهٗ لَا ثِقَةَ اِلٰی غَیْرِكَ اِجْعَلْ

لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ پھر زمین پر سجدہ کرا اور کہو:۔ یَا مُغِیْثُ اِجْعَلْ لِّیْ رِزْقًا مِّنْ فَضْلِكَ ۔ پس ہفتہ کے روز یعنی دوسرے دن روزی اور رزق تازہ تم کو اُس رزاقِ عالم کی مہربانی سے مل جائے گا۔

بیالیسواں ختم برائے دولتمندی

کتاب جنتہ الباقیہ میں مرقوم ہے۔ کہ جو شخص تین جمعہ کے دِنوں میں دس مرتبہ دُعائے مندرجہ ذیل کو پڑھتا رہے اُس پر یہ تین جمعہ نہیں گزریں گے۔ کہ خداوند کریم اپنی رحمت سے اُسے غنی فرمادے گا اور اپنے فضل سے دولتِ کثیر اُسے عنایت فرمائے گا۔ اور وہ دُعا یہ ہے :۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا مُغْنِیُ یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِیَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

تینتالیسواں ختم برائے فتح مہمات

تمام ختوم سے مجرب ترین عمل ہے انشاء اللہ خالی نہیں جائے گا۔ اور ختم سورہ مبارکہ اَلْحَمْدُ کا ہے اور وہ چند طریقوں پر مشتمل ہے۔ پہلا طریقہ جو بہت مشہور ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ جمعہ کے دن سے شروع کریں۔ ۴۱ دن تک ۴۱ مرتبہ روزانہ متواتر اس سورہ کی تلاوت کرنی ہے۔ اگر ایک روز نہ کرسکیں تو عمل از سرِنو شروع کرنا ہوگا۔ بعد از تمام ۴۱ بار تلاوت کے ہر روز یہ دُعا ۱۳ بار پڑھنی ہے۔ یَا مُفَتِّحُ فَتِّحْ یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ یَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ یَا مُبَشِّرُ بَشِّرْ یَا مُسَهِّلُ سَهِّلْ یَا مُتَمِّمُ تَمِّمْ وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ۔ چنانچہ منقول ہے کہ جو شخص اس ترتیب اور ان شرائط کے ساتھ یہ ختم مکمل کریگا۔ ایک دن بھی بلاورد نہیں چھوڑے گا۔ اور قرات میں کوئی فروگذاشت نہیں کریگا۔ اور ان ۴۱ دنوں میں

مناہی اور معصیت سے پرہیز کریگا۔ دُنیا وی اسباب برائے کامیابی اور فتح خود بخود اُسے حاصل ہو جائیں گے۔ جن کے ضبط کرنے میں اُسے کافی زحمت ہو گی۔ بہر صورت یہ عمل مجرب ہے۔ اور بعض نسخوں میں بجائے تیرہ مرتبہ پڑھنے کے یہ دُعا ایک دفعہ پڑھنا وارد ہوئی ہے۔ کتاب نزُہتہ القلوب میں یہ ختم اسی طرح تحریر ہوا ہے۔ لیکن اتنا فرق ہے ۴۱ مرتبہ سورۃ الحمد کے ورد کی بجائے ۴۰ مرتبہ تحریر ہے کہتے ہیں کہ یہ ختم مبارک ہر حاجت اور رضا حق تعالےٰ کے لئے مخصوص ہے۔ اور بے حد مجرب ہے۔ اور خالی نہیں جاتا۔

ایک اور کتاب میں طریقہ ختم ۴۱ بار مرقوم ہے۔ مگر خاتمہ پر دُعا یَا مُفَتِّحُ مفتح (مکمل پہلے تحریر کی جا چکی ہے)، بجائے تیرہ مرتبہ کے ۲۱ مرتبہ پڑھنی ہے۔ واضح نسخہ پہلا ہے۔ کیونکہ وہ ایک کتاب معتبر معتمد علیہ سے تحریر کیا گیا ہے۔ اس ختم سورہ الحمد کو نیز ۵ طریقوں سے کرنا بھی تحریر ہوا ہے۔ صاحب لئالی مخزونہ کہتا ہے اس حقیر نے بوجہ استیفاء تمام ۵ طریقوں کی تفصیل تحریر کی ہے۔ کہ اُن ۵ طریقوں کے اقسام اس طرح ہیں۔ اوّل برائے حصولِ مقاصد ہر شب جمعہ ایک ہزار اور گیارہ مرتبہ سورہ الحمد کا ورد کرنا ہے۔ اثنار عمل میں نیند نہیں کرنی چاہیئے۔ کیونکہ اندازہ لگایا گیا ہے۔ کہ ایک ہزار اور ۱۱ مرتبہ اسکے ورد کرنے میں ۴ گھنٹے صرف ہوتے ہیں۔

قسم دوئم:۔ بعض کتابوں میں اسطرح لکھا ہے کہ یہ ختم حاجات برآنے۔ دفیعہ بلیات اور دشمن کے نابود کرنے کے لئے نافع ہے۔ اور اس کے پڑھنے کا طریقہ اس طرح ہے۔ ہفتہ کے دن ۷۰ مرتبہ۔ اتوار کے دن ۶۰ مرتبہ۔ سوموار کو ۵۰ مرتبہ منگل کو ۴۰ مرتبہ۔ بدھ کو ۳۰ مرتبہ۔ جمعرات کو ۲۰ مرتبہ اور جمعہ کو ۱۰ مرتبہ پڑھنا ہے۔ انشاء اللہ اجابت پر یہ عمل منتج ہو گا۔ ہفتہ کے ۷ دنوں میں اسکے پڑھنے کی کل تعداد ۲۸۰ مرتبہ ہو گی۔

قسم سوم:۔ بعض کتابوں میں اسطرح نظر سے گزرا ہے۔ کہ اگر کسی کو کوئی مہم درپیش ہو یا مقصد حصول مراد ہو تو اس طرح ورد کرے۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ۔ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ۔ یہاں تک پڑھنے کے بعد تین دفعہ سورہ اخلاص پڑھے اور پھر تین دفعہ یہ دعا پڑھے :۔ اَللّٰھُمَّ کَمَا جَمَعۡتَ بَیۡنَ صِفَاتِکَ وَ اَسۡمَائِکَ وَ اَفۡعَالِکَ فَاجۡمَعۡ بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَ حَاجَتِیۡ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ اور اس کے بعد سورہ الحمد اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ کے آگے پڑھ کر ختم کرے۔ انشاء اللہ حاجت روا ہوگی۔

قسم چہارم:۔ شیخ رجب بن محمد البُرسی علیہ الرحمۃ نے کتاب کشف الاسرار میں لکھا ہے۔ کہ خواص سورہ الحمد کے ختم کے یہ ہیں۔ کہ سات دن روزہ رکھے۔ اور ان سات دنوں میں گوشت نہ کھائے اور ہر روز سورہ الحمد کو ایک ہزار گیارہ مرتبہ پڑھے۔ اور اسی تعداد میں محمدؐ و آلِ محمدؐ علیہم السلام پر درود بھیجے تو پھر جو بھی حاجت خدائے بزرگ و برتر سے طلب کرے گا مستجاب ہوگی۔

بعض نسخوں میں اس سورہ مبارکہ کے ختم کا طریقہ یوں مرقوم ہے۔ کہ ہر دنیا و آخرت کے مطلب کو حاصل کرنے کے لئے اس سورہ کو ہفتہ یا بدھ کے روز پڑھنا شروع کرے اور چالیس روز تک اس طرح پڑھے۔ نمازِ صبح کے بعد ۲۱ مرتبہ۔ بعد نمازِ ظہر ۲۲ مرتبہ، بعد نماز عصر ۲۳ مرتبہ، بعد نماز مغرب ۲۴ مرتبہ، بعد نماز عشا ۱۰ مرتبہ تاکہ ہر روز کی مجموعہ تعداد ایک سو ہو جائے۔

قسم پنجم:۔ علامہ مقدس اردبیلی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے۔ کہ جو شخص سورہ الحمد کو ذیل کی دو آیہ شریفہ کے ساتھ پڑھے دس روز تک ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھے۔ جسکی مجموعی تعداد ۱۱۰ ہوتی ہے۔ پھر جو بھی حاجت رکھتا ہو۔ اسکی مقبولیت

انشاء اللہ یقینی ہوگی۔ وہ دو آیتیں یہ ہیں۔

اوّل۔ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ

آیہ دوم:۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا (۴۸ الفتح آیت ۲۹) اسکے بعد کہیں یَا رَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَيْنَا يَا رَبِّ۔

چالیسواں ختم برائے ہر حاجت

تمام ختموں سے یہ ختم مجرب اور معتبر ہے۔ نیز علماء بزرگ کے نزدیک کبریت احمر کا حکم رکھتا ہے۔ اسمیں تاثیر کی کمی ہرگز نہیں صرف اس صورت میں جب کہ داعی جملہ شرائط میں کمی نہ کرے۔ یہ سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کا ختم ہے۔ اس کو ختم اَلَمْ نَشْرَحْ اور ختم اَلْحَمْدُ بھی کہتے ہیں۔ یہ ختم تمام ختموں پر فوقیت رکھتا ہے۔ اور ہر ختم پر اسکو مرتبہ اور فضیلت حاصل ہے اور ہر مطلب اور ہر حاجت کے لئے مجرب ہے

خصوصاً کثرتِ رزق زیادتی مال و منال اور دینی و دنیاوی مطالب کے حصول کیلئے
اکمل عمل ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ داعی عمل پہلے غسل کرے۔ پھر لباس پاکیزہ زیبِ
تن کرے اور مکان باخلوت میں بیٹھے اور کسی کے ساتھ گفتگو نہ کرے حتیٰ کہ چوتھا دن
گزر جائے۔ انگوٹھی عقیق یمنی یا فیروزہ کی پہنے۔ اور طہارت کا پورا پورا خیال رکھے۔
ہر سورہ کے ختم کے لئے دو رکعت نمازِ حاجت پڑھے۔ نماز کے ختم کرنے کے بعد
سات مرتبہ سورہ حمد پڑھے۔ اور سو مرتبہ صلوات بھیجے اور ۷۹ مرتبہ سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ
پڑھے۔ اس کے بعد سورہ مبارکہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ایک ہزار اور ایک مرتبہ پڑھے
پھر سو مرتبہ صلوٰۃ بھیجے اور سات دفعہ سورہ الحمد پڑھے۔ جب یہ سب کچھ پڑھ لے۔
سر سجدہ میں رکھے اور قاضی الحاجات کی بارگاہ میں اپنا مطلب طلب کرے انشاء اللہ
حاجت معروضہ ضرور پوری ہوگی۔ بعض نے فرمایا ہے۔ کہ عمل شروع کرنے سے پہلے
خوشبو جلائے۔ بعض معتبرہ نسخوں میں یہ لکھا ہے۔ کہ سورہ فاتحہ ۷ مرتبہ۔ اَلَمْ نَشْرَحْ ۷۹ مرتبہ
سورہ اخلاص ایک ہزار ایک مرتبہ بسم اللہ کے ساتھ پھر سات مرتبہ سورہ الحمد۔
اس کے بعد سو مرتبہ صلوات بھیجے یقیناً اسکی حاجت پوری ہوگی۔ اور عمل خالی نہیں
جائے گا۔ اور بعض اس ختم کو ختومِ مفید میں سے شمار کرتے ہیں۔ اور وہ اس طرح
کہ نمازِ صبح کے بعد جمعرات کے دن پڑھنا شروع کرے۔ اگر جمعہ کے دن سے پڑھے
تو زیادہ بہتر رہے گا۔ اور اسکے پڑھنے میں چار گھنٹے صرف ہونگے۔ داعی کے لئے
چاہیئے کہ رنج و ملال کو دل میں جگہ نہ دے۔ کیونکہ خزانہ بغیر تکلیف اور گل بغیر خار
کے حاصل نہیں ہوتا۔ یہ ختم مبارک خاتم المجتہدین جناب آقا سید علی اعلی اللہ مقامہ
سے منقول ہے۔ آپ نے فرمایا کہ نمازِ حاجت ادا کرنے کے بعد ۷ مرتبہ سورہ الحمد
پڑھے۔ اسکے بعد سو مرتبہ صلوٰۃ بھیجے۔ اسکے بعد ۷۹ بار سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ پڑھے۔ یہ عمل
کسی پاک مکان میں کرنا چاہیئے۔ جناب مجتہد مذکور نے خوشبو مخصوص نگینہ کی انگوٹھی

دو رکعت نماز اور بوقت عمل روبقبلہ ہونے۔ جمعہ یا جمعرات کے دن کی تخصیص پر اعتراض نہیں فرمایا۔ جس وقت دل چاہے یہ عمل کر سکتے ہیں۔ اس پر کسی قسم کی پابندی نہیں۔ مؤلف کہتا ہے کہ بعض نسخوں میں میں نے دیکھا ہے۔ کہ عمل کی ابتدار جمعہ کے دن شروع کرکے سوموار کے دن ختم کرنا چاہیئے۔ پہلے غسل کرکے پاکیزہ کپڑے پہن کر اور وضو کرنے کے بعد عمل شروع کرنا چاہیئے اور وہ اسطرح ہے سات مرتبہ سورہ فاتحہ بعدہٗ سو مرتبہ صلوات اور ۹۹ مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھے۔ بعدازاں دو رکعت نمازِ حاجت ادا کرے۔ جسمیں سورہ حمد سو بار پڑھکر سلام کہے اور ایک ہزار اور ایک مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور سجدہ میں جاکر اپنی حاجت طلب کرے۔

پینتالیسواں ختم برائے حصول حاجت

اس ختم کا عامل دو رکعت نماز بہ نیت حاجت کر اُسکو غنی اور باثروت کرے۔ پڑھے۔ یہ عمل بدھ کے دن شروع کرے۔ اور عمل یہ ہے کہ سورہ الکوثر روزانہ چالیس مرتبہ پڑھا کرے انشاء اللہ اسکی مطلوبہ مُراد پُوری ہوگی۔

چھیالیسواں ختم برائے حصولِ دولت و ثروت

یہ عمل جمعرات کے دن شروع کرے۔ مگر پہلے دو رکعت نمازِ حاجت پڑھے بعدہٗ سورہ یٰسٓ تلاوت کرے۔ مطلوبہ مُراد حاصل ہوگی۔ یہ عمل بہت ہی مجرب ہے۔

سینتالیسواں ختم برائے طلب مال و رزق

نمازِ صبح پڑھ کر سلام کے بعد بلا فاصلہ یہ پڑھے :- بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيۡنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَدۡعُوۡكَ بِاَسۡمَآئِكَ الۡحُسۡنٰى۔ ایک دفعہ پھر ایک سو چھ مرتبہ کہے يَا جَوَادُ يَا لَطِيۡفُ يَا بَاسِطُ يَا مُغۡنِيۡ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ۔ پھر ایک دفعہ کہے اَسۡئَلُكَ اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنۡ تُعۡطِيَنِيۡ مِنۡ خَزَآئِنِ جُوۡدِكَ مَا تُغۡنِيۡنِيۡ غِنًى لَّا اَحۡتَاجُ

بِهٖ اِلٰی غَیْرِكَ وَاَنْ تُعِیْنَنِیْ عَلٰی طَاعَتِكَ وَاَدَآءِ حَقِّكَ اِلَیْكَ ۔ یہ عمل بہت مجرب ہے ۔ اس عمل سے طلبِ مال اور اس کا حصول ۔ رزق میں وسعت اور اس کے تمام کاموں میں خیریت اور عافیت حاصل ہوتی ہے ۔

اڑتالیسواں ختم برائے دُوریٔ غربت

اگر کوئی شخص سورہ بقرہ کی مندرجہ ذیل آیات کریمہ کو چار دن تک ۲۱ بار روزانہ متواتر بلا فاصلہ پڑھتا رہے ۔ تو وہ ہلاکت اور غریبی کی مصیبت سے سبکدوش ہو جائیگا ۔

آیات یہ ہیں :-

بعد از نماز صبح انہیں پڑھنا شروع کرے ۔ یَا بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ اذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِیْٓ اُوْفِ بِعَهْدِکُمْ ج وَاِیَّایَ فَارْهَبُوْنِ ہ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَکُمْ وَلَا تَکُوْنُوْٓا اَوَّلَ کَافِرٍۢ بِهٖ ص وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا ز وَّاِیَّایَ فَاتَّقُوْنِ ہ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَکْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ہ

اُنچاسواں ختم برائے طلبِ حاجت

اگر کوئی شخص اللہ سے کوئی حاجت طلب کرنا چاہتا ہے دولت و ثروت ۔ علم و عمل کا طالب ہے ۔ یا کسی مصیبت مثلاً فقر و فاقہ ۔ تباہی ۔ پریشانی ۔ قید ۔ بیماری جسمانی یا روحانی ۔ اور بے خوابی وغیرہ میں مبتلا ہے تو شب جمعہ کی دو تہائی رات گزر جانے کے بعد بیدار ہو کر وضو کامل کرے ۔ اور دو رکعت نماز حاجت پڑھے ۔ اور محمدؐ و آلِ محمدؐ علیہم السلام پر درود بھیجے پھر اس کلام کا بہت دیر تک ورد کرے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔

اس ورد کے بعد سو مرتبہ درود بھیجے اور اپنی حاجت خداوند تعالیٰ سے طلب کرے ۔ اگر پہلی دفعہ مطلب پورا نہ ہو تو دوسری شب جمعہ کو یہ عمل کرے ۔ یہاں تک کہ تیسری

شبِ جمعہ کو یہ عمل کرے۔ اس دفعہ عامل انشاء اللہ اپنے مقصد میں ضرور کامیاب ہوگا۔ اور اسمیں شک کی کوئی گنجائش نہیں۔

پچاسواں ختم برائے توانگری اس طرح منقول ہے۔ کہ اگر کوئی شخص دولت و ثروت اور کشادگی معیشت کا طلب گار ہو توشبِ جمعہ کو وہ غسل کرے اور بعد از وضو دو رکعت نمازِ حاجت پڑھے۔ وہ اس طرح کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد ایک بار اور سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ سات بار اور یہ آیہ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۝ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَلْيَرْتَقُوْا فِى الْاَسْبَابِ ۝ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ نماز کے سلام کے بعد ہزار دفعہ کہے یَا وَهَّابُ۔ اس کے بعد اپنا مطلب اللہ تعالیٰ کی ذات سے طلب کرے۔ وہ ذاتِ کریم اپنی رحمت کے خزانہ سے خزینہ عطا فرمائیگا۔ اور اس کے رزق میں وسعت پیدا ہوجائے گی۔

اکیاونواں ختم برائے حصول جاہ وحشم بزرگی۔ جاہ وحشم۔ اور تسلط کے حصول کی خاطر اسم اَلْمَلِكُ کا بکثرت ورد کریں۔

باونواں ختم برائے کشائشِ کار کاموں کی کشائش اور روزی میں وسعت کیلئے صاحبِ ورد کو نصف شب کے قریب ہزار دفعہ متواتر دعا ذیل کو پڑھنا چاہیئے۔ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ۔ انشاء اللہ یہ ورد بااثر رہے گا۔

ترپنواں ختم برائے توانگری صبح سویرے دو رکعت نماز حاجت اسطرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سترہ مرتبہ سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے۔ پھر دو رکوع میں ۳ کی بجائے ۱۷ مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھیں پھر چاروں سجدوں میں ۳ کی بجائے ۱۷ سات

(لفظی ترجمے کی بجائے مفہوم تفسیراً بیان کیا ہے۔ محسن)

سات مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ کا ہرایک سجدہ میں پڑھیں۔ نماز ختم کرنے کے بعد ۱۱ مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھیں۔ کہا گیا ہے کہ عمل خزینہ ہائے مخفیہ میں شمار ہوتا ہے۔ اس عمل کے بعد اس کا عامل فکر معیشت سے آزاد ہوجاتا ہے۔ دولت ومال کثرت سے حاصل ہوتے ہیں اور اسکی دینی و دنیوی حاجتیں بفضلِ خدا پوری ہوجاتی ہیں۔

چونواں ختم برائے حصولِ حاجات شیخ طوسی علیہ الرحمۃ نے ذکر فرمایا ہے۔ کہ عمل ذیل کے کرنے سے رزق میں وسعت ادائیگی قرض۔ روزی میں فراخی ہر حاجت حاصل ہوتی ہے۔ طریقہ عمل یہ ہے۔ کہ بدھ اور جمعرات کو روزہ رکھیں اور وقتِ افطار سے پہلے صدقہ دیں۔ جب نمازِ عشاء سے فارغ ہوں۔ سجدہ کریں اور سجدہ میں یہ دعا پڑھیں :۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِوَجْھِكَ الْکَرِیْمِ وَاِسْمِكَ الْعَظِیْمِ وَعَیْنِكَ الْمَاسِیَۃِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِیَ عَنِّیْ دَیْنِیْ وَتُوَسِّعَ رِزْقِیْ۔ شیخ فرماتے ہیں کہ جس نے اس عمل کے کرنے میں مداومت اختیار کی۔ تو اللہ تعالیٰ اس کی روزی میں وسعت دیتا ہے اور اُسے قرض سے سبکدوش فرما دیتا ہے۔ اور اس کی حاجت کو بر لاتا ہے۔

پچپنواں ختم برائے وسعتِ رزق یہ ختم سورہ واقعہ (اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَۃُ) جس سے رزق میں وسعت۔ تنگی معیشت کی دُوری ہوتی۔ اسکی تاثیر عجیب وغریب ہے۔ اس عمل کا طریقہ یہ ہے۔ شروع ہفتہ کی رات سے کریں۔ ہر رات کو تین دفعہ اور جمعہ کی رات کو ۸ دفعہ اس سُورہ کو پڑھیں۔ اور اس عمل کو ۵ ہفتے تک جاری رکھیں۔ جس وقت چاہیں اسی سورہ کو پڑھ سکتے ہیں۔ سورہ مذکورہ پڑھنے سے پہلے یہ دُعا پڑھیں :۔ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا رِزْقًا

وَّا سِعًا حَلَالًا طَيِّبًا مِنْ غَيْرِ كَدٍّ وَاسْتَجِبْ دَعْوَتِيْ مِنْ غَيْرِ رَدٍّ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَضِيْحَتَيْنِ الْفَقْرِ وَالدَّيْنِ وَادْفَعْ عَنِّيْ هٰذَيْنِ بِحَقِّ الْاِمَامَيْنِ السِّبْطَيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

بعض نے فرمایا ہے اوّل ماہ کی پہلی رات سے جمعرات کی رات تک پڑھیں۔ ہر رات ۵ مرتبہ اور شب جمعہ ۱۱ مرتبہ پڑھیں۔ شروع کرنے سے پہلے تین دفعہ یہ پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا تا آخر جیسا کہ اُوپر مذکور ہوئی۔ یہ دُعا ختم کرنے کے بعد یہ پڑھیں۔ يَا رَازِقَ الْمُقِلِّيْنَ يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنِ يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِيْ فِي السَّمَاءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِي الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ قَلِيْلًا فَكَثِّرْهُ وَبَارِكْ لَنَا فِيْهِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اور بعض بزرگوں نے فرمایا ہے۔ کہ اس عمل کی ابتدا جمعرات کے دن سے ہو۔ اس شب کو ۵ مرتبہ اور شب جمعہ کو ۱۱ مرتبہ ہفتہ کی رات سے بدھ کی رات تک ۵ بار پڑھیں۔ تاکہ ایک ہفتہ کے دوران میں اسکی مجموعی تعداد ۴۱ بار ہو۔ ہاں ہر صورت میں سورہ مذکورہ کے خاتمہ پر یہ دُعا ضرور پڑھیں: اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِيْ فِي السَّمَاءِ تا آخر (اُوپر تحریر کی جا چکی ہے)۔

بعض نے فرمایا۔ کہ ابتدا شب جمعہ سے کریں۔ اور اس کا اثر ہر تین طریقوں کے مطابق پڑھنے میں یکساں ہے۔ جس سے اس عمل کا قاری تنگی اور محنت میں گرفتار نہیں ہوتا۔ اسکی روزی وسیع ہو جاتی ہے۔ اس کی مشکلات حل ہو جاتی ہیں۔ جو کچھ اثرات اس سورہ کے وِرد کے اُوپر تحریر ہوئے۔ صحیح احادیث ان کی تائید کرتی ہیں۔

بعض رسائل میں یہ بھی نظر سے گزرا ہے۔ کہ چاند کی پہلی تاریخ جبکہ سوموار کا دن ہو شروع کریں۔ اِس کا وِرد رو بقبلہ ہو کر اس طرح کریں۔ پہلے دن ایک دفعہ دُوسرے دن دو دفعہ حتیٰ کہ چودہ دن تک ایک ایک بڑھا کر چودہ مرتبہ پڑھیں۔

اور ورد ختم ہونے پر ہر روز یہ دُعا پڑھا کریں :- یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ اِفْتَحْ لَنَا الْاَبْوَابَ وَیَسِّرْ عَلَیْنَا الْحِسَابَ وَسَهِّلْ عَلَیْنَا الْعِقَابَ اَللّٰهُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ وَرِزْقُ عِیَالِیْ فِی السَّمَاءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ کَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْهُ وَاِنْ کَانَ یَسِیْرًا فَکَثِّرْهُ وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَخَلِّدْهُ وَاِنْ کَانَ مُخَلَّدًا فَطَیِّبْهُ وَاِنْ کَانَ طَیِّبًا فَبَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ لَّمْ یَکُنْ یَارَبِّ فَکَوِّنْهُ بِکَیْنُوْنِیَّتِكَ وَوَاحِدَانِیَّتِكَ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ وَاِنْ کَانَ عَلٰی اَیْدِیْ شِرَارِ خَلْقِكَ فَانْزِعْهُ وَانْقُلْهُ اِلٰی حَیْثُ اَکُوْنَ وَلَا تَنْقُلْنِیْ اِلَیْهِ حَیْثُ یَکُوْنُ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

مؤلف بیان کرتا ہے کہ یہ فوائد تحریر کردہ مولانا محمد باقر مجلسی منقول از مولانا سیدنا زین العابدین ہیں انہوں نے فرمایا مہینے کا پہلا دن سنوار ہو تو اس عمل کو پہلے دن ایک دفعہ دوسرے دن دو دفعہ علیٰ ہذا چودھویں دن چودہ دفعہ پڑھنا چاہیے ———— اور ہر جمعرات کو یہ دُعا ایک دفعہ ضرور پڑھنی چاہیے۔ یہ عمل وسعت رزق۔ مشکل امور کی آسانی اور قرض کی ادائگی کے لئے بے حد مجرب ہے مگر اس عمل کو جاہلوں اور بے وقوفوں سے چھپانا چاہیئے۔ دعا مذکورہ بالا پڑھنے کے بعد یہ پڑھیں :۔ یَا مَاجِدُ یَا وَاحِدُ یَا جَوَادُ یَا حَلِیْمُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا کَرِیْمُ اَسْئَلُكَ تُحْفَةً مِنْ تُحَفَاتِكَ تَلُمُّ بِهَا شَعْثِیْ تَقْضِیْ بِهَا شَانِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا سَیِّدِیْ اَللّٰهُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ سے فَبَارِكْ لِیْ فِیْهِ تک اُوپر دیکھ کر نقل کریں۔ آگے وَاَرْسِلْهُ عَلٰی اَیْدِیْ خِیَارِ خَلْقِكَ وَلَا تُحْوِجْنِیْ اِلٰی شِرَارِ خَلْقِكَ وَاِنْ لَّمْ یَکُنْ فَکَوِّنْهُ اس سے آگے اُوپر دیکھ کر اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تک لکھیں یہ دُعا پڑھ کر پھر یہ پڑھیں :۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا وَاحِدُ یَا مَجِیْدُ یَا بَرُّ یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا غَنِیُّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَتَمِّمْ

عَلَيْنَا بِنِعْمَتِكَ وَهَيِّئْنَا كَرَامَتَكَ وَاَلْبِسْنَا عَافِيَتَكَ ۔

چھپنواں ختم برائے دفع فقر جناب امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ ہر روز ایک مرتبہ سورہ واقعہ ایک مرتبہ سورہ مزمل ایک مرتبہ سورہ وَاللَّیل اور ایک مرتبہ سورہ اَلَمْ نَشْرَح پڑھنے سے قرض کی ادائیگی فقر کی دوری اور حاجت روا ہو جاتی ہے۔ سورتیں مذکورہ بالا پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھنی چاہیے۔ یَا رَازِقَ السَّائِلِيْنَ يَا اَرْحَمَ الْمَسَاكِيْنَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔

ستاونواں ختم برائے تونگری وسعت رزق۔ اَحوال میں آسودگی کے لئے یہ عمل مجرب ہے اور وہ اسطرح ہے کہ ہر روز نمازِ مغرب اور عشا کے بعد ۴ رکعت نماز با دو سلام پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچیس مرتبہ آیہ مبارکہ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۔ پڑھیں۔

اٹھاونواں ختم برائے دوری فقر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے اور انہوں نے اپنے آباؤ اجداد سے یہ روایت بیان فرمائی ہے کہ جو شخص ۳۰ مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ہر روز پڑھتا رہے۔ اس کا فقر دُور ہوتا ہے۔ اور دولت و ثروت اُسے حاصل ہوتی ہے۔

اُنسٹھواں ختم برائے تونگری حضرت امام رضا علیہ السلام نے اپنے اجداد سے یہ روایت حاصل کر کے ارشاد فرمایا کہ جو شخص

ہر روز ایک سو مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ پڑھتا رہے اسکی تنگدستی فراخیٔ رزق میں بدل جاتی ہے۔ اُس پر دوزخ کے دروازے بند اور جنت کے کُھل جاتے ہیں۔

ساٹھواں ختم برائے وسعتِ رزق

وسعتِ رزق کے لیے اس دُعا کو ہر روز پڑھا کریں ۱۔ اَللّٰھُمَّ یَا سَبَبَ مَنْ لَا سَبَبَ لَہٗ وَ یَا سَبَبَ کُلِّ ذِیْ سَبَبٍ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ مِنْ غَیْرِ سَبَبٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ بِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِیَتِكَ وَ بِفَضْلِكَ عَنْ سِوَاكَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

اِکسٹھواں ختم برائے دوریٔ فقر

وسعتِ رزق۔ دُوری فقر اور دائمگی قرض کے لیے یہ نماز جو نماز امام جواد علیہ السلام سے منسوب ہے پڑھیں یہ چار رکعت نماز بہ دو سلام ہے اور وہ اس طرح پڑھیں پہلی رکعت سورہ الحمد کے بعد دس بار سورہ فلق پڑھیں اور دوسری رکعت میں سورہ قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور سورہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور آیت الکرسی اور ذیل کی آیت ایک ایک بار پڑھیں آیت یہ ہے۔ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْہِ مِنْ رَّبِّہٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ۔ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا لَھَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْھَا مَا اکْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِیْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا

نَا نْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔ پھران دو رکعتوں کے سلام کے بعد تیسری رکعت میں پہلے دس بار یہ کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ الْاَبَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَاءَ بِغَیْرِ عَمَدٍ الْمُتَفَرِّدُ بِلَا صَاحِبَةٍ وَّلَا وَلَدٍ اسکے بعد سُورہ الحمد اور اسکے بعد تین مرتبہ سورہ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ پڑھیں اور چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ قدر تین مرتبہ اور سورہ اِذَا زُلْزِلَتِ تین مرتبہ پڑھ کر نماز ختم کریں پھر سجدہ کریں اور سجدہ میں سات بار کہیں اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ التَّیْسِیْرَ فِیْ کُلِّ عَسِیْرٍ فَاِنَّ تَیَسُّرَ الْعَسِیْرِ عَلَیْكَ یَسِیْرٌ۔ اور سر سجدے سے اٹھاکر دس دفعہ یہ آیت پڑھیں :- فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔

باسٹھواں ختم برائے کثرتِ مال

یہ ختم سورہ وَاللَّیْل کا ہے۔ جو چالیس راتیں اور ہر رات میں چالیس مرتبہ یہ سورہ پڑھنی ہے۔ جب ہر دفعہ اس آیہ شریفہ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰی پر پہنچیں تو تین دفعہ اسے کہیں اور سورہ کو تمام کریں۔ اس عمل سے بے انتہا فتوحات حاصل ہوتی ہیں۔ اور کثرتِ مال و منال کے لئے عجیب اثر اور بہت نفع رکھتا ہے جس کے سمجھنے سے عقل قاصر ہو جاتی ہے۔

ترسیٹھواں ختم برائے کثرت دولت و ثروت

اس ختم کا طریقہ یہ ہے۔ کہ رات کو کسی وقت اٹھ کر وضو کامل کرکے دو رکعت نماز حاجت ادا کرے اور اسی طرح رُو بقبلہ بیٹھ کر نہایت خشوع و خضوع سے آیہ مبارکہ ذیل کو ہر رات ۴۰ مرتبہ پڑھا کریں۔ جب فارغ ہوں تو لفظِ نجوم خوشخط کاغذ پہ لکھ کر کسی پاک جگہ پر اُسے چسپاں کر دیں۔ نگاہ حروفِ لفظ نجوم سے نہ ہٹے۔ ہر روز چالیس دفعہ اُن پر نظر کریں اور ہر مرتبہ ذیل کی آیت

پڑھتے رہیں۔ اور کسی کے ساتھ کلام نہ کریں۔ اور نہ کسی اور طرف متوجہ ہوں۔ آیت یہ ہے :۔ قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔ جب چالیس دن کا یہ عمل ختم ہوگا تو عامل کثرت مال و منال اور اُن میں وُسعت کے عجیب و غریب اثرات دیکھے گا۔

چونسٹھواں ختم برائے دفع عُسرت

اگر کسی شخص کو کوئی حاجت در پیش ہو یا غربی سے تنگ ہو تو رات کے کسی حصے میں یا بہتر ہے کہ شب جمعہ کی دو تہائی رات گزرنے پر بیدار ہو۔ وضو کامل کرے اور پھر دو رکعت نماز حاجت ادا کرے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ذیل کی دُعا سترہ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ بہت جلد حاجت روا ہوگی۔ یہ بہت ہی مجرب عمل ہے اور دُعا یہ ہے :۔ یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ یَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ۔ دُعا سے فارغ ہونے کے بعد دعا کے لئے اپنے ہاتھ بلند کرے اور ذاتِ قاضی الحاجات سے اپنا مطلب طلب کرے۔ انشاء اللہ مطلب جلدی بر آئے گا۔

پینسٹھواں ختم برائے حصول مُراد

جو شخص سورہ وَالَّیْل اور سورہ وَالشَّمس سات سات مرتبہ پڑھے اور اسکے بعد تیس مرتبہ کہے :۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تَبَارَكَ اللّٰہُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور تین روز تک یہ عمل متواتر کرے۔ تو جو بھی مراد رکھتا ہے۔ پوری ہوگی اور بہت ہی دلجمعی حاصل ہوگی۔

چھیاسٹھواں ختم برائے فراخیٔ روزی

جو شخص روزی کے لئے تنگ ہو تو مندرجہ ذیل تسبیحات ہر روز ہزار بار پڑھے۔ اور اس کی مداومت رکھے۔ تو اسکی روزی اس قدر وسیع ہو گی۔ کہ اُس کو سنبھالنا اُس کے لئے دشوار ہو گا۔ تسبیحات پڑھنے کا طریقہ یہ ہے :-

ہفتہ کے دن ایک ہزار مرتبہ پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

اتوار کے دن 〃 〃 〃 یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

سوموار کے دن 〃 〃 〃 یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

منگل 〃 〃 〃 〃 یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ۔

بُدھ 〃 〃 〃 〃 یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

جمعرات 〃 〃 〃 〃 یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔

جمعہ 〃 〃 〃 〃 لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ

ستڑسٹھواں ختم برائے طولِ عمر

جو شخص اٹھارہ بار روزانہ ہر نماز کے بعد یَا حَیُّ پڑھتا رہے تو اسکی عمر طویل۔ مرگ مفاجات سے امان اور روزی اور روزگار میں وسعت ہو گی۔ اور اسی طرح یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کے پڑھنے کے اثرات ہوں گے۔

اُن وظائف کا خاتمہ ہوا۔ جو زیادتی معاش کا اثر رکھتے ہیں۔ ان اوراق کا مصنف احمد بن عباس بن علی ایزدی کہتا ہے کہ یہ اذکار اور ختوم تمام صحیح اور مصدقہ کتب سے انتخاب کر کے تحریر کئے گئے ہیں۔ بخیالِ اختصار اُن کتابوں کے ناموں کی تفصیل نہیں دے سکتا۔

دُوسرا باب

اس باب میں اُن ختوم اور اوراد کا بیان ہے۔ جس کو ہمیشہ پڑھنے سے۔ بلاؤں، سختیوں، بادشاہوں کے خوف اور کاٹنے والے جانوروں کے ڈر سے آدمی محفوظ رہتا ہے۔

پہلا ختم برائے حفاظت جملہ بلیات حضرات آئمہ معصومین صلوات اللہ اجمعین سے منقول ہے کہ جو شخص ہر صبح ذیل کی چھ آیات کو پڑھ کر اپنے وجود کی چھ طرفوں پر دم کرے یعنی (دائیں بائیں آگے پیچھے اوپر اور نیچے) تو اس وِرد سے بہتر کوئی اور دُعا نہیں ہے۔ اس کے پڑھنے والا ستر بلاؤں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ اگر قیدی انہیں پڑھ کر اپنے چھ طرفوں کو دم کرے۔ تو فوراً قید سے خلاصی پائے۔ اگر کوئی شخص اِن کو لکھ کر اپنے اسباب، بار اور متاع میں رکھے تو اس کا مال تمام آفتوں اور راہزنوں کی لوٹ سے محفوظ رہے۔ اگر کوئی شخص روزانہ اِن آیتوں کو پڑھے تو لوگوں کی نظروں میں عزیز ہوگا۔ تمام مخلوق سے امن میں رہے گا۔ اور کوئی شخص اسکو نقصان پہنچانے پر قادر نہ ہوگا۔ کوئی خوف اور غم اُس کے دل میں داخل نہ ہوگا۔ اِن چھ آیتوں کی ہر ایک آیت میں دس قاف ہیں۔ اور ہر قاف میں یہ خاصیتیں ہیں۔ درازی عمر اور وسعتِ رزق وغیرہ پسرِ حمزہ سے منقول ہے۔ جس کا باپ سات قاریوں میں سے ایک تھا۔ کہ اِن چھ آیتوں میں دس قاف ہیں۔ جو شخص ہر صبح اِن آیتوں کی تلاوت کرے۔ تو کوئی اس کا دشمن اسکو نقصان پہنچانے پر قادر نہ ہوگا۔ اگر بادشاہ اور حاکم اس پر سختی کا ارادہ رکھتا ہوگا۔ تو پانچ صبح اِن آیات کی تلاوت کرنے سے اُن کا غضب رحم میں تبدیل

ہو گا۔ پس ان آیتوں کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔ آیتہ پڑھتے وقت اُسمیں آنے والے قاف پر توجہ رکھے۔ اور ہر قاف پر اپنی اُنگلی کو بند کرلے۔ اور ابتدا ہاتھ کی چھوٹی اُنگلی سے کرے۔ جب ان چھ آیات کے دس قاف پڑھ چکے آیتوں کو ختم کرے اور دسوں اُنگلیاں کھول دے۔ پہلی آیت کے ختم کرنے کے بعد ۵۰ دفعہ یاقوِیُّ ۵۰ دفعہ یا بَاقِیُ اور ۵۰ دفعہ یا رَزّاق کہیں اور پھر دوسری آیت شروع کریں۔ اور ہر آیت کے ختم پر اسمائے الٰہی مذکورہ تعداد مذکورہ میں پڑھیں۔ ان آیت کی تلاوت اور اسمائے الٰہیہ کہنے کے درمیان جو حاجت رکھتے ہوں۔ اللہ تعالیٰ سے طلب کریں تو یقیناً وہ حاجت اور دُعا انشاء اللہ قبول ہوجائے گی۔ ان چھ آیتوں میں سے پہلی آیت سورہ بقرہ میں دوسری سورہ آلِ عمران میں تیسری سورہ نسا میں چوتھی سورہ مائدہ میں پانچویں سورہ رعد میں اور چھٹی سورہ مزمّل میں ہے۔

پہلی آیت:۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ۭ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَاۗىِٕنَا ۭ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۔ (۲ : ۲۴۵ تا ۲۴۶)

دُوسری آیت:۔ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَاۗءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَھُمُ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۔ (۳ : ۱۸۱)

تیسری آیت:۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَھُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْھُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ

عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۟ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۔

چوتھی آیت :۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَىْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۔ (۵ : ۲۷)

پانچویں آیت :۔ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِى الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۔ (۱۳ : ۱۶)

چھٹی آیت :۔ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَىِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۔ (۷۳ : ۲۰)

دوسرا ختم برائے حفاظتِ خود حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ ایک دن حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا۔ کہ اے علیؑ کیا تو چاہتا ہے۔ کہ تمہیں ایک ایسی چیز سکھاؤں کہ

سات آسمانوں اور زمینوں کی مخلوق جمع ہو کر تمہیں کوئی بدی یا آسیب نہ پہنچا سکے۔ اور کوئی آدمی تم پر فتح نہ پاسکے میں نے عرض کیا ہاں رسول اللہ میں ایسی چیز کا خواستگار ہوں۔ فرمایا کہ قرآن کریم میں سات آیتیں ایسی ہیں۔ اگر تو انہیں پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ اور وہ اس طرح کہ پہلی اپنے منہ کے سامنے دم کرے۔ اور دوسری پیٹھ کی طرف۔ تیسری سر کے اوپر۔ چوتھی قدموں کی طرف پانچویں دائیں طرف چھٹی بائیں طرف اور ساتویں اپنے تمام اعضا پر دم کرے۔ یا علیؑ جو شخص ان آیتوں کو پڑھے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو خداوند تعالیٰ ستر ہزار بدی اس کے نامۂ عمل سے دور فرماتا ہے۔ اور ستر ہزار نیکی اسمیں درج فرماتا ہے۔ ستر ہزار محل جنت میں اس کے لئے تعمیر کراتا ہے ستر ہزار حور وقصور اور غلمان اسکو عطا فرماتا ہے۔ اور ستر ہزار حلہ ہائے حریر ودیبا بہشتی اسکے پہننے کو عطا فرماتا ہے۔ جنکی تعریف وہ خود جانتا ہے کوئی دوسرا نہیں جان سکتا۔ فرمایا یا علیؑ جو شخص ان سات آیتوں کو پڑھے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ خداوند تعالیٰ قیامت کے دن ان سات ہیکل کی برکت سے اُسے ایمان کی منزل پر ممتاز فرمائے گا۔ اگرچہ وہ مستحق عذاب کیوں نہ ہو۔ پھر حضور نے فرمایا۔ کہ جو شخص ان ہفت ہیکل کو خود یا بیمار کی گردن سے لٹکائے گا۔ اس کی حالت درست ہو جائے گی۔ جو شخص ان کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے گا اور حکام و اُمرا کے پاس جائے گا۔ تو وہ اسکی تکریم کریں گے۔ خواہ وہ اُس پر غصہ ہونگے تو نرم ہو جائیں گے۔

پہلی آیت:۔ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ (۹۔ التوبہ۔ ۵۱)

دوسری آیت:۔ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ - (۱۰ - یونس ۱۰۷)

تیسری آیت :- وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِیْ كِتَابٍ مُّبِیْنٍ - (۱۱ ، ہود - ۶)

چوتھی آیت :- اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ ۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ - (۱۱ : ہود ۵۶)

پانچویں آیت :- وَكَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ٥ (۲۹ : عنکبوت - ۶۰)

چھٹی آیت :- مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ ۢ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ - (۳۵ : فاطر ۲)

ساتویں آیت :- وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ - (۳۹/ ۳۸)

تیسرا ختم برائے دفعیہ بلیات

اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کے سر سے بلائیں ٹل جائیں اور اس کا رزق وسیع ہو اس کے دشمن مقہور ہوں اور وہ لوگوں کی نظر دل میں عزیز ہو جائے اور اسکی تمام حاجتیں پوری ہوں تو وہ ہر روز سورہ الحمد تین دفعہ پڑھ کر کہے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ نَبِیٌّ وَفَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَيْهَا فَوْقَ رَاْسِیْ وَاَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْطَالِبٍ وَصِیُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَنْ يَمِيْنِیْ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَعَلِیٌّ وَمُحَمَّدٌ وَجَعْفَرٌ وَمُوْسٰی وَعَلِیٌّ وَمُحَمَّدٌ وَعَلِیٌّ وَالْحَسَنُ وَالْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ مُحَمَّدٌ صَاحِبُ الزَّمَانِ

ائمتی صلوٰتُ اللہِ علیہم عن شمالی و ابو ذر و سلمان و مقداد و حذیفہ و عمار و اصحاب رسول اللہ رضی اللہ عنہم من ورائی و الملائکۃ علیہم السلام حولی و اللہ تعالیٰ ربی تعالیٰ شانہٗ و تقدست اسمائہٗ و تظاہرت الائہٗ محیط علیّ و حافظی حسبی و اللہ من ورائہم محیط بل ھو قرآن مجید فی لوح محفوظ و اللہ خیر حافظا و ھو ارحم الراحمین یا علیُّ یا علیُّ یا علیُّ یا علیُّ یا علیُّ یا علیُّ سبحان اللہ و الحمد للہ و لا الٰہ الا اللہ و اللہ اکبر و لا حول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم برب الکریم و ھو العلی الولی القدیم یا واحد الباقی القدیم۔

چوتھا ختم برائے دفع خوف

ادعیۂ قدسیہ میں وارد ہے۔ ارشادِ خالق ہوتا ہے کہ اے محمدؐ جو شخص کہ زمین پر رہتا ہے اور اُسے کسی دشمن یا شیطان یا جن کا خوف ہے ذیل کی دعا کو وہ پڑھے۔ کوئی چیز اُسے نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔ دعا یہ ہے :- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یا اللہ الا الہ الاکبر القاھر بقدرتہ جمیع عبادہ و المطاع لعظمتہ عند کل خلیقۃ المقضی مشیتہ لسابق قدرتہ انت تکلاء ما خلقت باللیل و النہار لا یمنع من اردت بہ سوء بشیء دونک من ذلک و لا یحول احد دونک بین احد و ما ترید بہ من الخیر کل ما یری و ما لا یری فی قبضتک و جعلت قبائل الجن و الشیاطین یروننا و لا نریھم و انا لکیدھم خائف فامنی من شرھم و باسھم بحق سلطانک العزیز یا عزیز یا عزیز یا عزیز۔

پانچواں ختم برائے دفع سوختن وغیرہ

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کے زمانے میں ایک ایسا واقعہ ہوا۔ کہ

ایک شخص کو تین دفعہ آگ میں ڈالا گیا۔ مگر آگ نے اُسے نہ جلایا۔ پانی میں اُسے ڈالا گیا۔ مگر اُس نے اُسے غرق نہ کیا۔ اُس کی گردن کاٹنے کی کوشش کی گئی۔ مگر تلوار نے اُس پر اثر نہ کیا۔ حضرت نے فرمایا۔ کہ اس پر کسی چیز کے اثر انداز نہ ہونے کا سبب یہ ہے کہ اس کے پاس ایک دُعا ہے۔ جو اس پر ہر قسم کے وار کو خطا کر رہی ہے۔ جب اُسے برہنہ کیا گیا۔ تو وہ دُعا اس سے برآمد ہو گئی۔ اور وہ دُعا یہ ہے۔ جس کے پاس یہ دُعا ہوگی وہ ہر قسم کے حملے سے محفوظ رہے گا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَا مَنْ لَا یَعْلَمُ الْغَیْبَ اِلَّا ھُوَ یَا مَنْ لَا یُدَبِّرُ الْاَمْرَ اِلَّا ھُوَ یَا مَنْ لَا یَصْرِفُ السُّوْءَ اِلَّا ھُوَ یَا مَنْ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا ھُوَ یَا مَنْ لَا یُحْیِ الْمَوْتٰی اِلَّا ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا وَبِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ کَامِلًا حَادِیًا بَاسِرًا عَائِلًا صَادِقًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

چھٹا ختم برائے حفاظت از جن و انس

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا۔ مجھے کسی کا خوف نہیں ہوتا۔ جب میں اس دُعا کو پڑھوں یا پڑھ لی ہو۔ اگر تمام جن و انس مل کر کیوں نہ میری عداوت پر جمع ہو جائیں۔ دُعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَمِنَ اللّٰہِ وَاِلَی اللّٰہِ وَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِلَیْکَ اَسْلَمْتُ وَجَّھْتُ وَجْھِیْ وَاِلَیْکَ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ فَاحْفَظْنِیْ بِحِفْظِ الْاِیْمَانِ وَمِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَمِنْ تَحْتِیْ وَ اَدْفَعْ عَنِّیْ بِحَوْلِکَ وَقُوَّتِکَ فَاِنَّہٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

ساتواں ختم برائے دفع وسوسہ

جو شخص ظہر کے وقت غسل کرے اور نماز

پڑھ کر ذیل کے اسمائے الٰہیہ ۵۰ مرتبہ ہر روز پڑھ لیا کرے۔ تو وہ ہر خوف و دسوسہ اور بُرے خیالوں سے ہمیشہ امان میں رہے گا۔ وہ اسمائے الٰہیہ یہ ہیں:۔

یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرَہٗ۔

آٹھواں ختم برائے حصول مہمات

جو شخص ذیل کی دُعا کو ایک ہی نشست میں بارہ ہزار مرتبہ پڑھا کرے۔ اگر اُسے اتنا وقت نہ مل سکے۔ اور تنہا نہ پڑھ سکے۔ تو چند مومنین کی معیت میں پڑھے۔ اگر یہ بھی نہ ہو سکے۔ تو بارہ ہزار مرتبہ کی بجائے ۱۲۰ دفعہ روزانہ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ ایک ہی ہفتہ کے اندر اسکی دُعا مستجاب ہوگی۔ وہ عظیم مشکلات سے خلاصی کرلے گا۔ اسکی تمام حاجات اور مقاصد پُورے ہونگے۔ قرض سے سبکدوش ہوگا اور ہر مرض سے شفا کلی حاصل کرے گا۔ دُعا یہ ہے:۔ اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ وَ یَجْعَلُکُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ اور دوسری جگہ یُوں درج ہے۔ جمیع مشکلات اور خوفِ سلاطین کی دُوری کے لئے دو ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے۔ تو ایک ہی ہفتہ کے اندر خوف سے خلاصی پائے گا۔ اسکی تمام حاجات پُوری ہونگی۔ لیکن جیساکہ مشہور ہے کہ اکثر ثقہ اور عادل علماء سے یہ دُعا یُوں بیان کی گئی ہے:۔

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ تک ہے۔ لیکن یَجْعَلُکُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ کے الفاظ نہیں ہیں۔

نواں ختم برائے حصولِ حاجات

یہ ختم باقی تمام ختوم سے مجرب اور معظم ہے اور یہ ختم سورہ مبارکہ حشر کا ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے۔ کہ سُورہ مبارکہ حشر حصولِ حاجات اور حلِ مشکلات کے لئے جو آدمی اس کو چالیس دن روزانہ ایک بار پڑھتا رہے۔ تو اُس آدمی کی حاجت بر آئے گی اور اس کا مطلوبہ کام بخیر و خوبی سرانجام ہوگا۔ اور

اور دوسرے مطالب بھی پُورے ہو جائیں گے اگر چالیس دن کے دوران میں ایک دن کا بھی ناغہ کسی وجہ سے ہو جائے۔ تو یہ عمل از سرِ نو شروع کرنا پڑیگا۔ اس ختم کو کثرت سے مجرب شمار کیا گیا ہے۔ جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ جو شخص سورہ حشر کو روزانہ پڑھتا رہے تو اسکے پہلے اور پچھلے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اور عرش۔ کرسی۔ بہشت اور دوزخ۔ آسمان اور زمین اُس پر آفرین اور اس کی تعریف کرینگے۔ اور اسکے لئے التجاءِ مغفرت کریں گے۔ اور وہ مرتبۂ شہادت پر فائز ہو کر دُنیا سے اُٹھے گا۔ جناب رسُول خدا نے جناب امیر المومنینؑ سے وصیت فرمائی۔ ہر رات سورہ حشر کی تلاوت کیا کریں تاکہ دنیا اور آخرت کے شر آپ سے دُور رہیں۔

ایضاً:۔ باوثوق اسناد میں مذکور ہوا ہے۔ کہ جو شخص چالیس دن تک سورہ حشر کو پڑھتا رہے۔ تو وہ مستجاب الدعوات بن جاتا ہے۔ اور اسکے تمام مشکل کام حل ہو جاتے ہیں۔ اور ـــــ اکثر علماء اور مشائخ نے فرمایا ہے کہ یہ ختم مجربات میں سے ہے۔ جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کہ میں نے جبرئیل سے خداوند تعالےٰ کے اسمِ اعظم کے متعلق سوال کیا۔ تو اُس نے جواب دیا کہ سورہ حشر کی آخری آیات میں موجود ہے۔ میں نے دوسری پھر تیسری مرتبہ اسی کے متعلق سوال کیا۔ تو اُس نے پہلے ہی جواب کو دہرایا۔ معقل بن یسار سے مروی ہے کہ حضرت احمد مختار صلعم نے فرمایا کہ جو شخص صبح سویرے یہ کہے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔ اور تین بار سورۂ حشر کی آخری آیات کی تلاوت کرے تو حق تعالیٰ سات ہزار فرشتوں کو اُس پر مؤکل فرماتا ہے جو اُس شخص کو تمام آفتوں سے محفوظ رکھتے ہیں اور اُس رات تک جسکی صبح کو اُس کا انتقال ہونا ہو۔ اُس پر صلوٰۃ پڑھتے ہیں۔ اور وہ شہید ہو کر مرتا ہے۔ قیامت کے دن جملہ مومنین اس کی شفاعت کرینگے۔

اخبار میں وارد ہوا ہے۔ کہ سورہ حشر کی آخری چار آیتیں اگر بیمار پر باوضو ہو کر پڑھی جائیں تو یہ اس کے تمام دردوں کی دوا ہیں۔

دسواں ختم برائے دفع غموم تمام غموں اور سختیوں کے دفع ہونے کے لئے ہر صبح و شام ذیل کی دُعا پڑھا کریں :۔

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ٥ (۱۴۔ ابراہیم۔ ۱۲)

گیارھواں ختم دفعیہ سانپ اور بچھو چوروں اور سانپوں اور بچھوؤں کی اذیت سے بچنے کے لئے دن اور رات کے پہلے حصہ میں یہ پڑھیں :۔ عَقَدْتُ زُبَانِيَا الْعَقْرَبِ وَلِسَانَ الْحَيَّةِ وَيَدَ السَّارِقِ بِقَوْلِ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ۔

بارھواں ختم برائے دفع خوف حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے اگر تمہیں کسی چیز کا خوف لاحق ہو۔ تو آواز بلند سے یہ کہیں :۔ اَللّٰهُمَّ اِدْفَعْ عَنِّى الْبَلَآءِ۔ تو خداوند تعالیٰ اُس چیز کے خوف سے تمہیں امان میں رکھے گا۔

تیرھواں ختم دفعیہ مصیبت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے اگر کوئی شخص کسی مُصیبت میں مبتلا ہو۔ تو سات بار یہ کہے :۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

چودھواں ختم برائے دفع دردِ بدن حضرت امیر المومنین علیہ السلام کا فرمودہ یہ تعویذ ہے بدن میں دردِ دل کے لئے

یہ تعویذ لکھ کر مریض اپنے بازو پر باندھے یا گلے میں لٹکائے۔ تعویذ کی عبارت یہ ہے:۔
اَعُوْذُ بِعِزَّتِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ عَلَی الْاَشْيَآءِ كُلِّهَا اُعِيْذُ نَفْسِیْ بِجَبَّارِ السَّمٰوٰاتِ وَاُعِيْذُ نَفْسِیْ مَنْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ مِنْ دَاءٍ وَ اُعِيْذُ نَفْسِیْ بِالَّذِیْ اِسْمُهٗ بَرَكَةٌ وَشِفَآءٌ۔

پندرھواں ختم برائے دفعِ مُہمات

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے۔ کہ جو شخص سورہ حٰمٓ دخان کو ستر بار پڑھے۔ تو اُس کے اہم اُمور کیلئے کافی ہے اور بعض مشائخ سے منقول ہے کہ ... اس سورہ کو لکھ کر جو شخص ...... اپنے پاس رکھے گا۔ دیو اور پری کے ضرر سے محفوظ رہے گا۔ لوگوں کی نظروں میں باہیبت رہے گا اور وہ اُس کو دوست رکھیں گے۔

سولھواں ختم برائے دفعِ خوف مکان

جو شخص سورہ النّازعات کو ایسے مکان میں پڑھے جس سے خوف محسوس ہوتا ہو۔ اُس مکان سے وہ سلامتی سے نکلے گا۔

سترھواں ختم برائے دفعِ ظُلمِ حاکم

بعض اکابرین دین سے منقول ہے۔ اگر کوئی شخص ظالم حاکم یا کسی ظالم آدمی کے ظلم یا کسی دُوسرے شر سے خوف کھاتا ہو۔ تو پندرہ دفعہ ذیل کی دُعا کو پڑھا کرے:۔
يَا مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ تو ظالم حاکم سے اُسکو کوئی ضرر نہیں پہنچے گا۔ اور اسطرح اگر اثنائے سفر میں اُسے کسی ڈاکو یا راہزن سے خطرہ محسوس ہو تو کلام مذکورہ بالا کے پڑھنے سے ڈاکو اس کی راہ سے ہٹ جائینگے اور وہ وہاں سے بسلامتی گزر جائیگا۔ اور ساتھ ہی یہ فرمایا گیا۔ کہ اس کلام کے اثرات کا تجربہ کیا گیا ہے۔ اور اِسے صحیح پایا۔

اٹھارھواں ختم برائے دُوری خوف

جو شخص ان دو اسماء رب جلیل کا ورد کرے یعنی اَلْکَافِیْ اَلْکَفِیْلُ۔ تو خداوند تعالیٰ اُس خوف کو اُس سے دُور فرمائیگا جس سے وہ ڈرتا ہے اور اُس کام میں اسکی کفالت فرمائے گا۔ جس کے سرانجام ہونے کی وہ اُمید رکھتا ہے۔

انیسواں ختم برائے حفاظت مال و منال

جو شخص نماز جمعہ میں پیش نماز کے سلام کے بعد سورہ فاتحہ۔ سورہ اخلاص اور معوذتین میں سے ہر ایک سورہ کو ستر مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسکے دین۔ مال۔ اولاد۔ اہل و عیال کو دُوسرے جمعہ تک اپنے حفظ و امان میں رکھے گا۔

بیسواں ختم برائے سکون قلب

ایک دن جمال الدین سیدرضی علی بن طاؤس نے حضرت امام باقر علیہ السلام سے سُنا۔ کہ آپ نے فرمایا۔ کہ جو شخص ایسی حالت میں دن کی ابتداء کرے کہ اسکے دائیں ہاتھ کی انگلی میں چاندی کی انگوٹھی جسمیں عقیق یمنی کا نگینہ جڑا ہوا موجود ہو اور صبح اُٹھتے ہی نگینے کو ہتھیلی کی طرف کرکے اُسے دیکھے اور سورہ القدر پڑھے اور اسکے بعد یہ دُعا پڑھے:۔ آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَكَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاٰمَنْتُ بِسِرِّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَانِيَتِهِمْ وَبَاطِنِهِمْ وَاَوَّلِهِمْ وَاٰخِرِهِمْ وَقَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِیْ ذَالِكَ الْيَوْمُ شَرَّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرِجُ فِيْهَا وَمَا يَلِجُ فِى الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا۔ وہ اللہ کی امان میں رہے گا۔

اکیسواں ختم برائے ازالہ خوف

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ذیل کی دُعا کو ہر صبح و شام تین دفعہ روزانہ پڑھا کرے تو خداوند تعالیٰ اسکو اُس خوف سے امان میں رکھے گا۔ جس سے وہ ڈرتا ہے اور دُعا یہ ہے:۔ اَصْبَحْتُ بِذِمَّةِ اللّٰهِ وَبِذِمَمِ

اَنْبِيَآئِهٖ وَ رُسُلِهٖ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَ ذِمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَ ذِمَمِ الْاَوْصِيَآءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اٰمَنْتُ بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِيَتِهِمْ وَ شَاهِدِهِمْ وَ غَائِبِهِمْ وَ اَشْهَدُ اَنَّهُمْ فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ وَطَاعَتِهِمْ كَطَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ۔

بائیسواں ختم دافع بلیات

کتاب مقباس میں جناب سلمان فارسی سے یہ روایت صحیح اسناد کے ساتھ اسطرح منقول ہے۔ کہ انہوں نے جناب علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی تلوار کے نیام پر کچھ تحریر دیکھی۔ میں نے عرض کیا کہ مولا یہ کیا تحریر ہے۔ آپ نے فرمایا۔ کہ یہ گیارہ کلمے ہیں۔ جو حضرت رسول خدا صلعم نے مجھے تعلیم فرمائے۔ میں چاہتا ہوں کہ تمہیں بھی میں ان کی تعلیم دوں۔ جنکے سبب سے سفر وحضر اور دن اور رات میں تمہارے مال اور جان تمام بلاؤں سے محفوظ رہیں۔ میں نے عرض کی آقا یہ مجھے ضرور تعلیم فرمائیں۔ آپ نے فرمایا کہ اے سلمان جب تو نماز سے فارغ ہو تو یہ دعا پڑھا کر۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا عَالِمًا بِكُلِّ خَفِيَّةٍ يَا مَنِ السَّمَآءُ بِقُدْرَتِهٖ مَبْنِيَّةٌ يَا مَنِ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِنُوْرِ جَلَالِهٖ مُضِيْئَةٌ يَا مَنِ الْبِحَارُ بِقُدْرَتِهٖ مُجْرِيَةٌ يَا مُنْجِیَ يُوْسُفَ مِنَ الرِّقِّ الْعُبُوْدِيَّةِ يَا مَنْ يَّصْرِفُ كُلَّ نِعْمَةٍ وَ بَلِيَّةٍ يَا مَنْ حَوَائِجُ السَّائِلِيْنَ عِنْدَهٗ مَقْضِيَّةٌ يَا مَنْ لَيْسَ حَاجِبٌ يَغْشٰى وَلَا وَزِيْرٌ يُرْشٰى صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاحْفَظْنِیْ فِیْ سَفَرِیْ وَ حَضَرِیْ وَ لَيْلِیْ وَ نَهَارِیْ وَ يَقْظَتِیْ وَ مَنَامِیْ وَ اَهْلِیْ وَ وَلَدِیْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ۔

تیئسواں ختم

اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ۔ اس ختم کی تشریح باب سابق میں ہو چکی ہے۔

چوبیسواں ختم | اس ختم کی آیات جو آنکھوں کی روشنی اور جنت کی کُنجیاں کہلاتی ہیں۔ ان کا ذکر بھی پہلے ہو چکا ہے۔

پچیسواں ختم | اس ختم کی آیات جو آیات استکفا کہلاتی ہیں۔ ان کا بیان بھی پہلے کیا جا چکا ہے۔

چھبیسواں ختم برائے دفع خوف | خوف سے امان اور نعمت عظیم کے حاصل کرنے کے لئے کثرت سے اسمِ باری تعالےٰ اَلْمَنَّانُ کا وِرد کیا کریں۔ اور اس اسم یَا غَفُوْرُ کو تین کاغذ کے ٹکڑوں پر لکھ لیں۔ اور ایک کاغذ کے ٹکڑے کو روزانہ نگل لیا کریں۔ انشاءاللہ بیماری سے شفا حاصل ہو گی۔

ستائیسواں ختم | یہ ختم سورہ مبارکہ الحمد کا ہے جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے جو کہ بے حد با اثر ہے۔

اٹھائیسواں ختم | اگر سورج کے طلوع ہوتے وقت سورہ قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ کو دس مرتبہ پڑھ کر جو بھی دُعا مانگی جائے۔ وہ مستجاب ہوتی ہے اور جو شخص بکثرت کہے یَا حَکِیْمُ یَا رَءُوْفُ یَا مَنَّانُ۔ اور ظالم کے سامنے جائے تو وہ ظالم اُسکے سامنے ذلیل ہو گا۔

تیسرا باب

اس باب میں برائے دفعیہ دشمن اور انکی ہلاکت کے لئے ختوم درج ہیں۔
جن کی کُل تعداد پچاس ہے اور یہ سب تجربہ شدہ ہیں۔

پہلا ختم برائے دفع عدو | اگر تو چاہے کہ اپنے دشمن کو ہلاک یا مقہور کرے۔

تو ستر پتھر کی کنکریاں لائے اور ہر کنکری پر ایک بار سورہ مُعوذتین یعنی سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھے۔ جب ستر کنکریوں پر پڑھ چکے تو اِن کو کوزہ میں بند کر کے اس چُولھے میں دفن کرے جہاں آگ جلتی ہو جب آگ کی تپش کنکریوں کو پہنچے گی تو دشمن کو حکم خدا سے مقہور اور خوار کر دیگی۔

دُوسرا ختم برائے ایضاً دفع دشمن کے لیے ذیل کی دُعا سات بار پڑھیں:-

اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَةَ الْاَعْدَآءِ وَ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَ ذَلِّلْ اَقْدَامَهُمْ وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ وَبَدِّلْ اَحْوَالَهُمْ وَاشْغَلْهُمْ بِاَبْدَانِهِمْ وَاَحْوَالِهِمْ فَاقْطَعْ اَرْزَاقَهُمْ وَخُذْهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ يَا كَاسِرُ يَا قَاهِرُ۔

تیسرا ختم دشمنوں سے حفاظت کے لئے حضرت سُلطان الاولیا علی مرتضےٰ علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ہر صبح سُورج نکلنے سے پہلے سات بار ذیل کی دعا پڑھتا رہے اور اپنی چاروں طرف پھونک دیا کرے۔ تو تمام دشمنوں کے شر سے وہ شخص محفوظ رہے گا۔ وہ اس کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا سکیں گے بلکہ اُسکے مطیع ہو جائیں گے یا مقہور اور ذلیل ہونگے۔ یہ دُعا کبھی بے اثر نہیں رہتی اور تجربہ شدہ ہے۔ دُعا یہ ہے:-

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ اَعْدَآئِيْ كَمَا سَخَّرْتَ الرِّيْحَ لِسُلَيْمَانَ بْنَ دَاؤُدَ وَلَيِّنْهُمْ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاؤُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ ذَلِّلْهُمْ كَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰى وَقَهِّرْهُمْ كَمَا قَهَرْتَ اَبَا جَهْلٍ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَبِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ

الْعَلِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

چوتھا ختم برائے دشمن پر غلبہ جو شخص ہر صبح ذیل کے چار کلموں پر نظر ڈالے گا۔ یا لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ دشمنوں پر غالب رہے گا۔ اگر چالیس صبحوں کو متواتر نظر ڈالتا رہے۔ دشمن پر غالب رہے گا۔ اور اسکی بات کو سب قبول کریں گے۔ وہ کلمے یہ ہیں:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ ھمھعقولین نیرہ وَمَا ینفوش فرنطوطنیش شرّ ودعمّا لیبسط۔

پانچواں ختم برائے دفع دشمن حضرت شاہِ ولایت اَسَدُ اللّٰہِ الغالب علیہ السلام سے روایت ہے۔ جب ظالم تمہاری مخالفت کا ارادہ کرے۔ تو اسکے رُوبرو یہ دُعا پڑھیں:۔

تَحَصَّنْتُ بِذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِذِی الْقُدْرَۃِ وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَایَنَامُ وَلَایَمُوْتُ وَدَخَلْتُ فِیْ حِرْزِ اللّٰہِ وَفِیْ کَنَفِ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِیْنَ بِکٓھٰیٰعٓصٓ بِحٰمٓعٓسٓقٓ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

چھٹا ختم برائے ایضاً جس شخص کے سامنے دشمن آئے تو وہ پتھر کی کنکریاں لیکر اُن پر ذیل کی آیت پڑھ کر دم کرے اور دشمن کی طرف پھینکدے۔ تو خداوند تعالیٰ اُس شخص کو دشمن کے شر سے محفوظ فرمائیگا۔ آیت یہ ہے:۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوْا ...... نِعْمَۃَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ اِذْ ھَمَّ قَوْمٌ اَنْ یَّبْسُطُوْا اِلَیْکُمْ اَیْدِیَھُمْ فَکَفَّ اَیْدِیَھُمْ عَنْکُمْ وَاتَّقُوا اللّٰہَ وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ۔

ساتواں ختم برائے ایضاً اَللّٰھُمَّ اَرْمِ اَعْدَآئِنَا بِسَھْمِكَ الصَّائِبِ وَاحْرِقْھُمْ بِشِھَابِكَ الثَّاقِبِ وَمَزِّقْھُمْ بِجُنْدِكَ الْغَالِبِ وَبَدِّدْ شَمْلَھُمْ فِیْ جَمِیْعِ الْمَسَالِكِ وَالْمَذَاھِبِ وَلَا تَرْفَعْ لَھُمْ رَایَةً وَاجْعَلْھُمْ لِمَنْ خَلْفَھُمْ اٰیَةً اَللّٰھُمَّ فَتِّتْ عَضُدَ اَعْدَائِنَا وَاکْسِرْ اَرْکَانَھُمْ وَاَخْذِلْ اَعْوَانَھُمْ وَزَلْزِلْ جُدْرَانَھُمْ وَارْدُدْ مَکْرَھُمْ فِیْ نُحُوْرِھِمْ ۔ دشمن کے لئے پڑھے۔

آٹھواں ختم سورہ حمد اور آیتہ الکرسی کا ختم ہے جو پہلے بیان ہو چکا ہے۔

نواں ختم برائے دفع عداوت المعروف رقعۃ الجیب (حرز حضرت امام رضا علیہ السلام) منقول ہے کہ جب حضرت امام رضا علیہ السلام نے حمید بن قحطبہ کے محل میں تشریف لائے۔ تو اپنا لباس اُتار کے میزبان امیر کے حوالہ فرمایا۔ اسے دھو لیا جائے۔ جب امیر نے حضور کے کپڑے اپنی کنیز کو دھونے کے لئے دیئے۔ تو وہ واپس لوٹی۔ اور اپنے مالک سے عرض کی کہ حضرت امام عالی مقام کی جیب میں یہ رقعہ تھا۔ اس خیال سے کہ دھونے سے یہ محو نہ ہو جائے۔ جیب سے نکال لیا ہے۔ یہ حضورؐ فرزند رسول صلعم کے حوالے کر دیں۔ میں تعویذ لیکر جناب کی خدمت میں حاضر ہوا اور وہ رقعہ آپ کے حوالے کرتے ہوئے عرض کی کہ یہ رقعہ میری کنیز نے حضور کے پیرہن مبارک کی جیب میں دھونے سے پہلے نکال کر اس خیال سے میرے حوالے کیا ہے۔ کہ دھوتے وقت یہ ضائع نہ ہو جائے۔ آپ نے فرمایا۔ یہ ایک ایسا تعویذ ہے جسے میں کسی وقت بھی اپنے سے جُدا نہیں کرتا۔ یہ تعویذ جس شخص کی جیب میں موجود ہوگا اُسے کوئی بلا نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔ یہ وہ

تعویذ ہے۔ کہ شیطان کو آدمی سے دُور رکھتا ہے۔ ایک روایت میں ہے جسے ابوالصّلت ہروی نے بیان کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں۔ ایک دن حضرت امام رضا علیہ السلام اپنی قیام گاہ میں تشریف فرما تھے۔ کہ ہارون کا ایلچی حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ اس وقت بادشاہ نے جناب کو یاد فرمایا ہے آپ اُٹھے اور فرمایا کہ اے ابوالصّلت جس غرض کے لئے مجھے بادشاہ نے بلایا ہے وہ ایک امرِ عظیم ہے۔ مگر خدا کی قسم وہ مجھے نقصان پہنچانے پر ہرگز قادر نہیں ہوگا۔ یہ اُن کلموں کا اثر ہے جو میرے جدِّ بزرگوار حضور رسول کریم صلعم سے مجھ تک پہنچے ہیں۔ اس فرمان کے بعد حضور دربار میں پہنچے۔ جب جناب کی نظر ہارون پر پڑی، تو آپ نے اس حرز کی عبارت کو پڑھا۔ جب بادشاہ کے سامنے پہنچے تو ہارون نے آپ کو دیکھ کر کہا۔ اے ابوالحسن میں نے ایک لاکھ درہم آپ کی خدمت میں پیش کرنے کا حکم جاری کیا ہے۔ نیز اپنے اہل و عیال کی ضروریات کو تحریر فرما کر مجھے دیں۔ تاکہ میں اُن ضروریات کو بھی پُورا کر دوں۔ حضرت نے جب دربار سے پشت مبارک پھیری۔ تو ہارون نے کہا۔ کہ میرا ارادہ کچھ اور تھا۔ مگر خدا کا ارادہ میرے ارادے پر غالب آگیا۔ اُس حرز کی عبارت یہ ہے :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِیًّا اَوْ غَیْرَ تَقِیٍّ اَخَذْتُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرِ عَلٰی سَمْعِكَ وَبَصَرِكَ لَا سُلْطَانَ لَكَ عَلَیَّ وَلَا عَلٰی سَمْعِیْ وَلَا بَصَرِیْ وَلَا عَلٰی شَعْرِیْ وَلَا عَلٰی بَشَرِیْ وَلَا عَلٰی لَحْمِیْ وَلَا عَلٰی دَمِیْ وَلَا عَلٰی مُخِّیْ وَلَا عَلٰی عَصَبِیْ وَلَا عَلٰی عِظَامِیْ وَلَا عَلٰی مَالِیْ وَلَا عَلٰی مَا رَزَقَنِیْ رَبِّیْ سَتَرْتُ بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ بِسِتْرِ النُّبُوَّةِ الَّذِیْ اسْتَتَرَ اَنْبِیَاءُ اللّٰهِ بِهٖ مِنْ سَطَوَاتِ الْجَبَابِرَةِ وَالْفَرَاعِنَةِ جِبْرَئِیْلُ عَنْ یَمِیْنِیْ وَمِیْكَائِیْلُ عَنْ یَسَارِیْ وَاِسْرَافِیْلُ عَنْ وَرَائِیْ وَمُحَمَّدٌ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ اَمَامِیْ وَاللّٰہُ مُطَّلِعٌ عَلَیَّ یَمْنَعُكَ مِنِّیْ وَیَمْنَعُ الشَّیْطَانُ مِنِّیْ اَللّٰھُمَّ لَا یَغْلِبُ جَھْلِہٖ اَنَاتُكَ اَنْ یَسْتَفِزَّنِیْ وَیَسْتَخِفَّنِیْ اَللّٰھُمَّ اِلَیْكَ النَّجَاتُ اَللّٰھُمَّ اِلَیْكَ النَّجَاتُ۔

دسواں ختم برائے ایضاً حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے منقول ہے۔ کہ دشمنوں کے حیلہ و مکر سے بچنے اور حاجتوں کے برآنے کے لئے نمازِ صبح کے فوراً بعد سورہ قُلْ یَآاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ۔ سورہ قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ۔ سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اسی ترتیب سے پیشتر اس کے کہ کسی سے کلام کریں۔ پڑھا کریں۔ اور اس کے فوراً بعد یہ دعا پڑھیں:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَا مَالِكَ الرِّقَابِ وَیَاھَازِمَ الْاَحْزَابِ وَیَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَیَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ سَبِّبْ لَنَا سَبَبًا لَا نَسْتَطِیْعَ لَہٗ طَلَبًا بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ۔ آنحضرتؑ نے فرمایا جب فقرہ سَبِّبْ لَنَا سَبَبًا پر پہنچیں اُس مطلب کو جو حصولِ دولت مقدرت یا دفیعہ مکرِ دشمن کے لئے آپ کے دل میں ہو اُسے دہرائیں۔ انشاء اللہ آپ کی وہ آرزو پوری ہو جائے گی۔

گیارھواں ختم برائے ایضاً جو شخص یہ چاہے کہ دشمن کے شر سے امان میں رہے۔ تو اُسے چاہیئے کہ چار عدد پتھر کی کنکریاں لیکر ایک پر یہ آیت لکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓی اَکْثَرِھِمْ فَھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ۔ دوسری پر یہ آیت، وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ تیسری پر یہ آیت وَسَوَآءٌ عَلَیْھِمْ ءَاَنْذَرْتَھُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ اور چوتھی پر یہ آیت اَلَمْ یَرَوْا کَمْ اَھْلَکْنَا قَبْلَھُمْ مِنَ الْقُرُوْنِ اَنَّھُمْ اِلَیْھِمْ لَا یَرْجِعُوْنَ لکھ کر اور اُسے

پڑھ کر جبکہ دشمن اُس پر دست اندازی کرنا چاہے پہلی کنکری اپنی دائیں طرف دوسری بائیں طرف تیسری آگے اور چوتھی اپنے پیچھے پھینک کر ٹھہر جائے۔ دشمن کا وار انشاء اللہ خالی جائے گا۔

بارھواں ختم برائے ایضاً دشمن کو دفع کرنے کے لئے یہ دُعا پڑھے کہ مجرب ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِيْفٌ وَّاَعْدَائِیْ اَقْوِيَاءُ وَاَنْتَ الْاَقْوٰی فَقِنِیْ اَمْرَهُمْ وَاكْفِنِیْ شَرَّهُمْ وَاَمِنِّیْ عَلَيْهِمْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ يَا قَوِیُّ۔

تیرھواں ختم برائے ایضاً و دیگر مطالب جو شخص چاہے۔ کہ اُس کی مہمات حل ہوں۔ عمل میں آسانی میسر آئے۔ یا اُن کا کوئی عزیز مسافری سے واپس لوٹے۔ اسکی مرادیں جزوی یا پورے طور پر بر آئیں۔ اور اُس کے مطالب دلی پورے ہوں۔ دشمن زور آور دُور ہوں اور اُن پر نصرت حاصل ہو تو ذیل کے کلمات کو دو ہزار تین سو سینتیس مرتبہ پڑھے۔

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا۔

چودھواں ختم برائے ایضاً يَا بَارِئُ الْمُنْشِئُ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهٖ سات مشہور چیز دل میں سے کسی ایک پر کلام بالا کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ تو جادو اور غم کا اثر دُور ہو گا۔ اور دشمن پر فتح ہو گی۔ سات معروف چیزیں مثلاً سونا۔ چاندی تانبہ یا کاغذ یا ہرن کی کھال وغیرہ۔

پندرھواں ختم برائے ایضاً و حصول مراد يَا كَافِیَ الْمُوَسِّعِ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا مِنْ فَضْلِهٖ اَهْلَكَ اُمَّةً ظَالِمَةً جو شخص اس کلام کو کثرت سے یا ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے۔ وہ جادو کے اثر سے

خلاصی پائے گا۔ یا جس شخص سے کوئی حاجت رکھتا ہو۔ اُسکے نام کے ساتھ اس کلام کو ہرن کی کھال پر لکھ کر اُس شخص کی دہلیز میں دفن کر دے۔ انشاءاللہ اُسکی حاجت پُوری ہو جائے گی۔

سولھواں ختم برائے ایضاً

یَاعَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی اَمْرِہٖ فَلَا شَیْءٌ یَعْدِلُہٗ۔ کوئی شخص اگر اپنے دشمن پر غالب آنے کا ارادہ رکھتا ہو۔ تو اسکے رُو برو اس کلام کو ۶۱ مرتبہ پڑھے۔ یقیناً اُس کا دشمن ذلیل ہو گا اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جب اس کلام کو ۶۱ مرتبہ پڑھ چکے تو اسکے بعد یہ پڑھے:۔ اَللّٰھُمَّ عَطِّلْ حَوَاسِیَّھُمْ حَتّٰی لَا یَقْدِرُوْنَ عَلٰی شَیْءٍ۔

سترھواں ختم برائے ہزیمت عدو

یَا قَاھِرُ ذَاالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ مَقَامُہٗ۔

کہا جاتا ہے کہ یہ کلمات جبریلؑ کی پیشانی پر تحریر ہیں۔ اسکی ۷ خاصیتیں بیان کی گئی ہیں۔ جن کی شرح سے طوالت کا خوف ہے۔ اگر اسکو چینی کے برتن میں لکھ کر اور شہد سے اسے دھو کر مریض کو چٹایا جائے۔ تو اُسکی گھٹن دُور ہو جاتی ہے۔ اگر اس کلام کو پڑھ کر دشمن کے لشکر کی طرف دم کیا جائے تو وہ شکست کھا جائے گا۔ اور اسکے بعد یہ پڑھے:۔ اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ ھَمِّیْ وَاکْشِفْ غَمِّیْ وَاَھْلِكْ عَدُوِّیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اگر اسکو سرخ بتی دشمن کے نام کے ساتھ سات دن ایک ہزار دفعہ روزانہ پڑھ کر بتی پر دم کرے۔ اور اسے جلائے تو دشمن ہلاک ہو جائے گا۔ اگر مریض کے لئے پڑھنا ہو تو زرد رنگ کی بتی پر سات یوم تک تعداد مذکورہ بالا میں پڑھکر بتی جلائے۔ تو اس کا مرض دُور ہو جائیگا۔

اٹھارھواں ختم برائے ہلاکت عدو

یَا جَبَّارُ الْمُتَذَلِّلُ لَہٗ كُلُّ شَیْءٍ عَزِیْزٌ سُلْطَانُہٗ۔

جو شخص چاہے کہ اُس کا دشمن ہلاک ہو جائے تو پہلے تین دن روزہ رکھے، پھر کلامِ بالا کو روزانہ ۵ سو مرتبہ پڑھے تو دشمن ہلاک ہو جائے گا اور دوسرے نسخہ میں ایک ماہ تک لکھا ہے اور پڑھنے کی روزانہ تعداد تین سو مرتبہ لکھی گئی ہے۔ پس اس کا دشمن مہینہ ختم ہوتے ہی ہلاک ہو جائے گا۔ اگر اس کلام کو ڈھال۔ اپنی پنڈلی اور لڑائی کے ہتھیاروں پر اس کلام کو لکھ لے تو اس کا عدو قتل ہو جائے گا یا ذلیل ہوگا۔

انیسواں ختم اگر کسی ظالم سے خوف کھاتا ہو تو اس کلام کو ہزار مرتبہ پڑھ کر اپنے اُوپر دم کرے یَا عَالِیَ الشَّامِخُ فِی السَّمَآءِ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّارْتِفَاعِہٖ۔ اگر کوئی شخص اپنے دشمن کو مغلوب کرنا چاہے تو وہ سوموار اور بدھ کے دن روزہ رکھے۔ پھر غسل کر کے خوشبو وغیرہ لگا کے جنگل کی طرف نکل جائے اور مذکورہ بالا کلام کو ایک ہزار ۷۰ مرتبہ بہ نیّت صادق پڑھے۔ پس اللہ تعالےٰ اُس کو دشمن پر فتح عطا فرمائے گا۔

بیسواں ختم برائے غلبہ بر دشمن ادائے قرض۔ دفع دشمن۔ غم و رنج۔ برائے صحت و شفاء بیماراں اور دشمن سے خلاصی پانے کے لئے ذیل کی آیت کو ۷۳۰ دفعہ پڑھیں:۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

اکیسواں ختم دشمن کے خوف سے بچنے کیلئے ہر مطلب کے پورا ہونے اور خاص کر دشمن کے خوف سے محفوظ رہنے کے لئے یہ کلام ۲۱۶۲ دفعہ پڑھیں:۔ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔

بائیسواں ختم برائے ہلاکت دشمن ذیل کی آیت کے بکثرت پڑھنے سے ہر مدعا پورا ہوتا ہے اور یہ شریروں کے شر اور دشمنوں کے خوف کو دُور کرنے کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ آیت یہ ہے:۔

اِنَّا کَفَیْنٰکَ الْمُسْتَھْزِءِیْنَ۔

تئیسواں ختم برائے ہزیمت دشمن حضرت امام جعفر صادقؒ سے منقول ہے کہ جو شخص مٹھی بھر مٹی پر تین دفعہ سورہ مُجَادِلہ پڑھکر دم کرے اور دشمن کی طرف پھینکے۔ دشمن پر سختی نازل ہوگی۔ اگر بیمار پر یہ سورہ پڑھی جائے تو اُسکو شفا ہوگی۔ اور صحت کی نیند سوئے گا۔ اگر اس سورہ کو دن اور رات پڑھنے کی مداومت کریں۔ دیو اور پری کے شر سے محفوظ رہیں گے۔ اگر اس کو لکھ کر غلہ میں رکھیں تو خراب ہونے سے محفوظ رہے گا۔ اگر اس سورہ کو دشمن کے سامنے پڑھا جائے تو قاری دشمن کے شر سے امن میں رہے گا۔

چوبیسواں ختم برائے زبان بندی دشمن جو شخص ذیل کی آیت کو ایک ہزار اور ایک بار پڑھے گا۔ اُس کا دشمن ہلاک ہو جائے گا۔ اور پڑھنے والا ہر خوف سے آزاد رہے گا۔ اس آیت کو بہ تعداد مذکورہ بالا پڑھنے سے مخالفین شر پسندوں کی زبان بند ہوگی۔ آیت یہ ہے :-

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ۔

پچیسواں ختم برائے ایضاً اگر کوئی شخص اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ کو ایک ہزار اور ۶۹ بار پڑھے۔ دشمن کا شر اُس سے دُور رہے گا۔ اور ممکن ہے کہ دشمن کی دشمنی انشاء اللہ دوستی میں بدل جائے۔

چھبیسواں ختم برائے دفع اعدا حَسْبِیَ اللّٰہُ کو ۱۴۶ دفعہ پڑھنے سے حاجتیں پُوری ہوتی ہیں۔ مصائب سے نجات حاصل ہوتی ہے اور دشمن کے نقصان سے پڑھنے والا محفوظ رہتا ہے۔

ستائیسواں ختم برائے ہلاکت دشمن دشمن اور ظالم کی ہلاکت کے لئے سورج نکلنے کے وقت بدھ کے

دن درج ذیل ۴۱ بار پڑھ کر دشمن کے گھر کی طرف دم کریں۔ تو دشمن ہلاک ہو جائے گا اور اگر اسکی ہلاکت کی نیت سے نہ پڑھیں تو وہ ذلیل ہوگا۔ اس کا کئی بار تجربہ کیا جا چکا ہے۔ یہ عمل خطا ہرگز نہیں کرتا۔ دُعا یہ ہے :- بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِفَضْلِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِبَرَكَتِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اَبَا الْغَيْثِ اَغِثْنِيْ نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ۔

اٹھائیسواں ختم برائے دفع اعدا سید داباد رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ دشمن کے دفعیہ کے لئے صبح کی نماز نافلہ کی پہلی رکعت میں والضحیٰ اور الم نشرح اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد اور اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ اور سورہ لِاِيْلٰفِ کو پڑھیں اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد دس مرتبہ یہ پڑھیں :- بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اَللّٰهُمَّ كُفَّ عَنِّيْ بَأْسَ مَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْءٍ وَّاِسَاءَةٍ فَاِنَّكَ اَشَدُّ بَأْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا پھر ایک مرتبہ کہیں :- اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ خَلْقِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِيْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا ۔ اور بعض نے اس دُعا کے پڑھنے کا دن بدھ کہا ہے۔

انتیسواں ختم برائے ہلاکت دشمن کتابوں میں تحریر ہے کہ بدھ یا جمعرات کی رات کو سورہ فیل کو اسکے نام کے اعداد کی تعداد میں دشمن کی جانب پڑھ کر دم کریں۔ وہ ہلاک ہوگا۔

تیسواں ختم برائے خلاصی از دشمن جو شخص دشمن کی گرفت میں ہو تو اُسے

ذیل کا شعر ہزار مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ شعر یہ ہے :۔

تَجِدُنِی مُستَغَاثًا بِی مُغِیثًا　　　اَنَا القَهَّارُ نَاطُلُبنِی تَجِدُنِی

اکتیسواں ختم برائے دُوری غصہ دُشمن

اگر دشمن کسی شخص سے غصہ رکھتا ہو تو ایک ہزار دفعہ ذیل کے شعر کو پڑھے تو دشمن کا غصہ فرو ہو جائے گا :۔

اَنَا اللَّهفَانِ نَارانِی کَظِیمًا　　　اَقُل لَبَّیکَ نَاطُلُبنِی تَجِدُنِی

بتیسواں ختم برائے دفع اعدا

اگر کوئی شخص دشمنوں میں گھر جائے۔ تو، بار ذیل کا شعر جاری پانی پر پڑھے یعنی دریا یا نہر کے پانی پر اور پھر اُس کے پانی سے اپنے مُنہ کو دھولے تو وہ اُن کے رُو برُو غائب ہو جائے گا۔ اور اُن میں سے کسی کی نظر اُسکو نہیں دیکھ سکے گی۔ اور دشمن کا ہر شخص اُس سے خوف کھائے گا۔ شعر یہ ہے :۔

دَاکرِمُ مَن یَتُوبُ اِلَیَّ خَوفًا　　　اِلَی الاِکرَامِ نَاطُلُبنِی تَجِدُنِی

تینتیسواں ختم برائے غلبہ بر دشمن

دشمنوں پر فتح پانے، قرض کی ادائیگی بیمار کی شفایابی۔ تمام حاجتوں کے حاصل ہونے اور بزرگی کی طلب کے لئے ایک ہزار تین سو تین مرتبہ ایک نشست میں ذیل کی آیت پڑھیں : فَاللّٰهُ خَیرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرحَمُ الرَّاحِمِینَ۔

بزرگوں سے سُنا گیا ہے کہ اس کا ختم بیمار کی شفایابی کے لئے فوری اثر کرتا ہے اور ہرگز خالی از اثر نہیں رہتا۔

چونتیسواں ختم برائے اعدا

اگر کسی شخص پر کسی ظالم نے ظلم کیا ہو تو وہ ذیل کے کلاموں کو اُس طریقہ سے جیسے نیچے بیان کیا گیا ہے ظالم کے حق میں بد دُعا کرے۔ تو ظالم یقیناً مر جائے گا۔ یا ذلیل و خوار ہو گا۔ وہ کلمات

یہ ہیں ایک ہزار دفعہ پڑھیں:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔ ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ ایک ہزار مرتبہ پڑھیں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اور پھر ایک ہزار مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پڑھکر ایک ہزار مرتبہ اُس ظالم کے حق میں بد دُعا کریں۔

پینتیسواں ختم برائے خلاصی از دشمن اسطرح وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی شخص ہر طرف سے بلاؤں میں گھرا ہوا ہو۔ اور کسی طرف سے نجات کا راستہ نظر نہ آرہا ہو اُسے چاہیئے کہ ۱۹ مرتبہ نَجَاتًا مِّنْكَ (اور بعض نسخوں میں سے مِنْكَ النَّجَاۃِ درج ہے۔ دونوں صحیح ہیں) یَا سَیِّدَ الْکَرِیْمِ نَجِّنِیْ وَ خَلِّصْنِیْ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اگر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے اعداد بحساب ابجد جو سات سو چھیاسی (۷۸۶) ہوتے ہیں یعنی ۷۸۶ بار پڑھے تو اثر میں اکمل اور بڑھکر ہوگا۔ بعض نسخوں میں یوں درج ہے کلام بالا پڑھنے سے پہلے اور آخر تین بار درود شریف پڑھیں اور تعداد پڑھنے کی ستر مرتبہ بھی بیان کی گئی ہے۔ بہر حال یہ دُعا بلاؤں اور آفتوں سے امان کا باعث بن جاتی ہے اور اس مطلب یعنی دشمنوں سے نجات حاصل کرنے کے لئے کئی بار کی تجربہ شدہ ہے۔

چھتیسواں ختم برائے ایضاً کتاب منہاج الصلاح میں حضرت امام باقر علیہ السلام سے منقول ہے۔ کہ آپ نے اپنے اصحاب سے فرمایا۔ کیا میں تم کو وہ دُعا سکھا دوں جو ہم اہلبیت سلطانِ جابر کے خوف سے بچنے کے لئے اُس کے پاس جانے سے پہلے تلاوت کرتے ہیں۔ سب نے عرض کی ہاں فرزند رسول ضرور ہمیں وہ دُعا پڑھایئے۔ آپ نے فرمایا وہ دعا یہ ہے:۔ اور کہو۔ یَا کَآئِنًا قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ یَا مُکَوِّنَ کُلِّ شَیْءٍ وَّیَا بَاقِیْ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَھْلِ بَیْتِہٖ وَافْعَلْ بِیْ کَذَا وَکَذَا

(کذا کذا کی بجائے اپنا مطلب کہیں)

سینتیسواں ختم برائے دفع شدائد جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے۔ کہ مصائب اور سختیوں سے بچنے کے لئے دس دفعہ پڑھیں:۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اور دس دفعہ پڑھیں:۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَا اَھَمَّنِیْ لِمَا بَغٰی عَلَیَّ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْءٍ۔

اڑتیسواں ختم برائے دفع ظلم ظالم اس مقصد کے لئے سب سے پہلے نماز امام حسن علیہ السلام جو دو رکعت ہے اور ظلم ظالم کے تدارک کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ غسل کرنے کے بعد پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنے سر کو آسمان کی طرف بلند کر کے دعا کے ہاتھ پھیلا کر یہ پڑھیں:۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ (دشمن اور اسکے باپ کا نام لے کر) قَدْ ظَلَمَنِیْ وَلَا اَحَدَ مِنْ اُصُوْلِ بِہٖ غَیْرُكَ فَاسْتَوْفِ مِنْہُ ظُلَامَتِیَ السَّاعَۃَ السَّاعَۃَ بِحَقِّ مَنْ جَعَلْتَ لَہٗ عَلَیْكَ حَقًّا بِہٖ وَبِحَقِّكَ عَلَیْھِمْ اِلَّا فَعَلْتَ ذٰلِكَ یَا مُخَوِّفَ الْاَحْکَامِ یَا مَنْ ھُوَ بَ الْبَطْشِ یَا مَالِكَ الْفَضْلِ۔ بیشک ظالم سرنگوں ہوگا۔

اُنتالیسواں ختم برائے دفع اعدا یہ دعا حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی ہے اور وہ یہ ہے:۔ یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی یَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزًا ذَلَّتْ بِعِزَّتِكَ جَمِیْعُ خَلْقِكَ مَنْ خَلَقْتَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاکْفِنِیْ مَؤُنَۃَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ (یہاں ظالم اور اس کے باپ کا نام لے) بِمَا شِئْتَ۔ اس دعا کے پڑھنے کا طریقہ

یہ ہے کہ نمازِ مغرب کے بعد دو رکعت نمازِ حاجت ادا کریں۔ بعد سجدہ اُٹھکر یہ دُعا جو اوپر تحریر کی گئی ہے پڑھیں۔ ظالم کے خوف سے بچنے کے لئے یہ دُعا بے حد پُر تاثیر ہے۔

چالیسواں ختم برائے غلبہ بر دشمن

یہ دُعا حضرت امام حسن علیہ السلام کی ہے اس دُعا کو بعد ہر نماز فریضہ پڑھا کریں۔ یہ باعث فتح و نصرت۔ دشمن پر غلبہ پانے کاموں میں آسانی پیدا ہونے، ادائیگی قرضہ۔ وقت موت تلقین کی شرح اور کلمہ شہادتین پڑھنے کی توفیق اور حضور صلعم کی رفاقت آخرت اور بہشت کے لئے یہ دُعا اثر عظیم رکھتی ہے دُعا یہ ہے:- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ وَمَعَاقِدِ عَرْشِكَ وَسُكَّانِ سَمٰوَاتِكَ وَاَرْضِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ اَنْ تَسْتَجِيْبَ لِیْ فَقَدْ رَهِقَنِیْ مِنْ اَمْرِیْ عُسْرًا وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ يُسْرًا۔

اکتالیسواں ختم نجات از سلطان جابر

حضرت امام زین العابدین کے توسل سے ذیل کی دُعا پڑھیں تو حاکم جابر کے شر اور شیطان راندۂ درگاہِ الٰہی کی شیطانیت سے نجات حاصل ہوگی اور قاری حاکم وقت کے روبرو معزز تصور ہوگا۔ دُعا یہ ہے:- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اِلَّا كَفَيْتَنِیْ بِهٖ مَؤُنَةَ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّسُلْطَانٍ عَنِيْدٍ يَتَقَوّٰی عَلَیَّ بِبَطْشِهٖ وَيَنْتَصِرُ عَلَیَّ بِجُنْدِهٖ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ۔

بیالیسواں ختم برائے دشمن سے پوشیدگی

ذیل کی دعا جو حضرت امام علی النقی علیہ السلام سے منقول ہے اسکے

پڑھنے والا درندوں۔ چوروں۔ دشمنوں کی نظر سے پوشیدہ ہو جاتا ہے۔ حاکموں اور شیطان اور ایذا پہنچانے والوں کے شر سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ اس دُعا کو لکھ کر اپنے پاس رکھنے۔ پڑھنے یا اسکے دیکھنے سے بلاؤں۔ آفتوں اور مصیبتوں کو قاری سے دُور رکھنے میں عظیم اثر رکھتی ہے۔ دُعا یہ ہے :-

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَاَنْتَ حَسْبِيْ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا تَبَارَكَ اِلٰهُ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمَاعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَرَبُّ الْاَرْبَابِ وَمَالِكُ الْمُلُوْكِ وَجَبَّارُ الْجَبَابِرَةِ وَمَالِكُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ رَبِّ اَرْسِلْ اِلَيَّ رَحْمَتِيْ يَا حَلِيْمُ وَاَلْبِسْنِيْ عَافِيَتَكَ وَانْزِعْ فِيْ قَلْبِيْ مِنْ بِرِّكَ مِنْ عَدُوِّكَ وَاحْفَظْنِيْ فِيْ لَيْلِيْ وَنَهَارِيْ بِحِفْظِكَ قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِاٰيَاتِ رَبِّهِمْ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ حَسْبِيَ اللّٰهُ كَافِيًا وَّمُعِيْنًا وَّمُعَافِيًا فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

تینتالیسواں ختم برائے فتح بر دشمن

ذیل کی دُعا بہ توسل حضرت صاحب الزمان عجل اللہ فرجہٗ۔ اس صلوٰۃ اور طریقے کے ساتھ پڑھنے سے جنگ کی حالت میں فتح و نصرت دشمنوں پر حاصل ہوتی ہے۔ اور ادائیگی قرض کے لیے بھی یہ مؤثر دعا ہے۔ اس کو اس طرح پڑھیں :-

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ وَحُجَّتِكَ صَاحِبِ الزَّمَانِ اِلَّا اَعَنْتَنِيْ

بِهٖ عَلٰی جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ وَکَفَیْتَنِیْ بِهٖ مُؤْنَۃَ کُلِّ مُؤْذٍ وَطَاغٍ وَبَاغٍ وَاَعْنَتَنِیْ بِهٖ نَفَدَ بَلَغَ مَجْهُوْدِیْ وَکَفَیْتَنِیْ بِهٖ کُلَّ عَدُوٍّ وَهَمٍّ مِنْ دِیْنِیْ وَوَلَدِیْ وَجَمِیْعِ اَهْلِیْ وَمَالِیْ وَاِخْوَانِیْ وَمَنْ یُعِیْنُنِیْ اَمْرَهٗ وَحَاجَتِیْ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ۔

چوالیسواں ختم برائے خوفِ ظالم

جس شخص کو ظالم سے خوف آتا ہو تو ذیل کی دعا ۵، ۷ مرتبہ پڑھے یَا مُذِلُّ اور پھر سجدہ میں جھک کر حمدِ خدا کرے۔ دشمن کا شر جلدی رفع ہو گا۔

پینتالیسواں ختم برائے دفع خوفِ حاکم

صاحب عِدَّۃُ الدَّاعِی نے یہ روایت امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی ہے۔ آپ نے فرمایا۔ کہ جو شخص حاکم جابر کے سامنے جانے سے خوف کھاتا ہو۔ جب اُس کے مقابل جائے تو کٓھٰیٰعٓصٓ اس طرح کہے کہ اس کے ہر حرف کے کہتے وقت اپنے دائیں ہاتھ کی ایک ایک انگلی بند کرتا جائے پھر حٰمٓعٓسٓقٓ کے ہر حرف کو پڑھتے وقت بائیں ہاتھ کی ایک ایک اُنگلی بند کرتا جائے پھر کہے وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا اور جب اسکے رُوبرو جائے تو دسوں اُنگلیاں کھول دے۔ انشاء اللہ اُس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

چھیالیسواں ختم برائے دفع خوفِ حاکم

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے۔ جب جابر حاکم کے سامنے جائے تو اُسکی طرف دیکھ کر یہ پڑھے:۔ یَا مَنْ لَّا یُضَامُ وَلَا یُرَامُ وَبِهٖ تَوَاصَلَتِ الْاَرْحَامُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاکْفِنِیْ شَرَّهٗ بِحَوْلِكَ۔ نیز یہ بھی مجربات سے جب اسکے روبرو جائے تو یہ کہے:۔

اَطْفَأْتُ غَضَبَكَ یا فلاں (نام حاکم کا لے) بِلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ۔

سینتالیسواں ختم برائے دفع خوف ظالم اگر کوئی شخص کسی ظالم کے پنجۂ ظلم میں گرفتار ہو تو اُسے ذیل کا لفظ بکثرت کہنا چاہیئے۔

یَفْقُوْتُوْنُوْنَ - تو وہ اس پر رحم کریگا - اور نقصان نہیں پہنچائے گا - یہ عمل بے حد مجرب ہے۔

اڑتالیسواں ختم برائے دفع دشمن اگر کوئی شخص یَا وَکِیْلُ کے پڑھنے میں مداومت کرے تو وہ دشمن جلنے، غرق ہونے کے خوف سے امان میں رہیگا۔ بدن کی حفاظت اور حصولِ مرتبہ وجاہ لئے یہ بہت تجربہ شدہ نافع عمل ہے۔

اُنچاسواں ختم برائے غلبہ براعدا جو شخص یَا نَاصِرُ یَا بَصِیْرُ ان دو اسمٰ کا ورد ہر وقت جاری رکھے۔ خصوصًا وقتِ تنہائی میں دشمنوں کے مکر سے محفوظ رہے گا۔ان پر اس کو فوقیت حاصل ہو گی اور غلبہ اور زیادتی حاصل کرے گا۔

پچاسواں ختم برائے دفع فساد دشمن دشمن کے فساد سے بچنے کے لئے رات کے آخری حصے میں کہے یَا قَاھِرُ یَا قَفَّارُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا مَارِقُ اِنْتِقَامُہٗ۔

چوتھا باب

اس باب میں وہ مجرب ختم اور اوراد درج ہیں جو جادُو کو دفع کرنے کے لئے بے حد مجرب ہیں۔ ان کی تعداد چھ ہے۔

پہلا ختم برائے دفع سحر یہ دُعائیں محبانِ آئمہ علیہم السلام کے لئے مخصوص ہیں۔ چنانچہ حضرت امیرالمومنین سے منقول ہے۔ کہ ذیل کی دُعا کو لکھ کر سحر زدہ آدمی اپنے گلے میں لٹکائے تو جادو کا اثر فوراً زائل ہوجاتا ہے۔ دُعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ مَاشَاءَ اللهُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ قَالَ مُوْسٰی مَاجِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللهَ سَیُبْطِلُهٗ اِنَّ اللهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَیُحِقُّ اللهُ الْحَقَّ بِکَلِمَاتِهٖ وَلَوْ کَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَاکَانُوْا یَعْمَلُوْنَ فَغُلِبُوْا هُنَالِکَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ۔

دوسرا ختم برائے دفع جادو جو شخص اس بات کو دوست رکھتا ہے۔ کہ وہ جادو کے اثر سے محفوظ رہے تو اُس کو دُعائے ذیل پڑھنی چاہیئے۔ کیونکہ جادو بغیر اِذنِ خداوندی کسی کو ہرگز کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ لہٰذا اسکی ذات پاک سے التجائیں کرنی چاہیئے:۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ مُوْسٰی وَخَاصَّه بِکَلَامِهٖ وَهَازِمَ مَنْ کَادَهٗ بِسِحْرِهٖ بِعَصَاهُ مُعِیْدُهَا بَعْدَ الْعَوْدِ ثُعْبَانًا وَمَا تَلْقَفُهَا اِفْکَ اَهْلِ الْاِفْکِ وَمُفْسِدَ عَمَلِ مُتَحَرِّیْنَ وَمُبْطِلَ کَیْدَ الْفَسَادِ مَنْ کَادَنِیْ بِسِحْرٍ اَوْ بِضُرٍّ عَامِدًا اَوْ غَیْرَ عَامِدٍ اَعْلَمُهٗ اَوْ لَا اَعْلَمُهٗ اَخَافُهٗ اَوْ لَا اَخَافُهٗ فَاقْطَعْ مِنْ اَسْبَابِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حَتّٰی عَسٰی غَیْرَ نَافِذٍ وَلَا ضَارٍّ لِیْ وَلَا شَامِتٍ بِیْ اِنِّیْ اَدْرَءُ بِعَظَمَتِکَ فِیْ نُحُوْرِ الْاَعْدَاءِ فَکُنْ لِیْ مُدَافِعًا اَحْسَنَ مُدَافَعَةٍ وَاَتَمَّهَا یَاکَرِیْمُ۔ بس جو یہ پڑھ لے۔ تو جادوگر کا جادو اثر نہیں کرے گا اور ہمیشہ کے لئے وہ ہٹ جائے گا۔

تیسرا ختم سورہ الحمد مغربی برائے دفع سحر تیسرا ختم الحمد مغربی کے پڑھنے

سے متعلق ہے۔ مشائخ بزرگان سے روایت ہے اس الحمد کو جس نیت یا مراد کے لئے پڑھیں۔ اللہ کی عنایت سے وہ پوری ہوتی ہے۔ خصوصًا لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا ہونے کے لئے اگر اس کو پڑھیں یا لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو خلائق کی نظروں میں مکرم اور مقبول تصور کئے جائیں گے۔ اس الحمد کی سات آیتیں ہیں اور ہر آیت کسی نہ کسی ستارے سے تعلق رکھتی ہے۔ جادو کو دور کرنے کے لئے اس کا پڑھنا یا لکھ کر پاس رکھنا بے حد مفید اور مجرب ہے اور وہ الحمد یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِيَةِ وَالْمُوَكَّلِيْنَ بِهٰذِهِ السُّوْرَةِ بِحَقِّ جِبْرَائِيْلَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَكَ الْمُوَكَّلَ بِهٰذِهِ الْاٰيَاتِ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَبِحَقِّ مِيْكَائِيْلَ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةَ الْمُوَكَّلِيْنَ بِهٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْعِظَامِ بِحَقِّ اِسْرَافِيْلَ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ بِحَقِّ عِزْرَائِيْلَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ اَجِيْبُوْنِيْ يَا مَلَكَ الْمُوَكَّلِ بِالْاَسْمَاءِ الْعِظَامِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ وَالْاٰيَاتِ الْمُبَارَكَةِ بِحَقِّ قُلْ قُلْ قُلْ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَبِحَقِّ نُوْرِ الطَّيِّبِ الطَّاهِرِ الْمُصْطَفٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اِقْضِ حَاجَتِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

چوتھا ختم برائے ایضاً | يَا بَارِئُ الْمُنْشِئُ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهٖ کا ہے جو تیسرے باب میں تحریر ہو چکا ہے۔

پانچواں ختم برائے ایضاً | يَا كَافِي الْمُوَسِّعِ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهٖ

کا ختم ہے۔ جو اس سے پہلے تیسرے باب میں تحریر کیا جا چکا ہے۔

چھٹا ختم برائے دفع سحر کتاب طبّ الائمہ میں مذکور ہے کہ سحر سے امان میں رہنے کے لئے نمازِ شب سے فارغ ہونے کے بعد سات مرتبہ یہ دُعا پڑھے :- بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَ نَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا بِاٰيٰتِنَاۤ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُوْنَ ۔

پانچواں باب

اس باب میں دفع بیماری اور اس کی شفا سے متعلق دُعائیں ہیں۔

پہلا ختم برائے شفا بیماراں يَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ فِعَالِهٖ ۔ اس ختم کے پڑھنے سے پہلے جمعہ کے دن غسل کریں۔ اور پاک و پاکیزہ کپڑے پہن کر جامع مسجد میں جائیں۔ نماز جمعہ کے ختم ہونے کے بعد مسجد کے کسی خالی گوشہ میں بیٹھ کر اخلاص اور صدق دل کے ساتھ دو سو مرتبہ دعا مذکورہ بالا پڑھیں جس مقصد کے لئے یہ دُعا پڑھیں گے وہ مُراد یقیناً پُوری ہوگی۔ اور اگر اسی احتیاط عمل کے ساتھ یہی دعا کسی بیمار پر دس دفعہ سات دن تک باقاعدہ پڑھیں تو اُسے شفا کاملہ نصیب ہوگی۔

دُوسرا ختم برائے الشفاء اگر ذیل کا کلام چینی کی طشتری میں مشک و زعفران کے ساتھ لکھ کر اور اُسے دھو کر مریض کو پلائیں تو جلد شفایاب ہوگا اور جو شخص بحالت صحت اسی طرح لکھ کر پی لے کبھی بیماری میں مبتلا نہیں ہوگا۔ اور اگر کسی مریض پر یہ کلام ایک ہزار تین سو مرتبہ پڑھا جائے تو

اُس کا مرض ہمیشہ کے لئے دُور ہو جائے گا۔ کلام یہ ہے:۔ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِہٖ وَ بَقَآئِہٖ۔

تیسرا ختم برائے دفع خوف وحصولِ مراد جو شخص باآوازِ بلند ذیل کی دُعا کو چالیس بار پڑھے گا۔ اُسے اگر اپنے قتل ہونے کا خوف ہی کیوں نہ ہو محفوظ و مامون رہے گا۔ دُعا یہ ہے:۔ یَا بَدِیْعُ الْبَدَآئِعِ وَمُعِیْدَ هَا بَعْدَ فَنَآءِ هَا بِقُدْ رَتِہٖ۔

چوتھا ختم برائے حصولِ مُراد وشفائے بیماری شیخ بھائی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے۔ کہ اگر کوئی شخص حصولِ مُراد کے لئے ذیل کی دُعا کو بہ صدقِ نیت اور اعتقادِ صاف کے ساتھ باشرائط مسجد میں بیٹھ کر ستر مرتبہ پڑھے اور اس کی مُراد پھر بھی پوری نہ ہو۔ تو وہ کل قیامت کے دن میرے دامن گیر ہونے کا حق رکھتا ہے۔ اور اگر مریض پر جو زندگی سے نا اُمید ہو یہ دُعا اسی طرح پڑھی جائے تو یقیناً شفایاب ہوگا۔ اور وہ دُعا یہ ہے:۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِعِزَّتِکَ وَقُدْرَتِکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِحَقِّ حَقِّکَ وَ حُرْمَتِکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَرِّجْ بِرَحْمَتِکَ۔

پانچواں ختم برائے شفاءِ بیماری کتاب مکارم الاخلاق میں تحریر ہے۔ کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے فرزندوں میں سے کسی ایک فرزند نے آپ سے اپنی بیماری کی شکایت کی۔ آنحضرت نے فرمایا کہ اے بیٹے کہو:۔ اَللّٰھُمَّ اشْفِنِیْ بِشِفَآئِکَ وَدَاوِنِیْ بِدَوَآئِکَ وَعَافِنِیْ مِنْ بَلَآئِکَ فَاِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ۔

چھٹا ختم یَا نُوْرَ کُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ الَّذِیْ خَلَقَ الظُّلُمَاتِ نُوْرَہٗ اس کا بیان باب اوّل کے اوائل میں تحریر کیا جا چکا ہے۔

ساتواں ختم ہفت ہیکل کے متعلق ہے۔ جو اوائل باب دوم میں بیان ہو چکا ہے۔

آٹھواں ختم اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ کا عمل ہے۔ جو دُوسرے باب میں بیان ہوا ہے۔

نواں ختم سورہ حشر کی تین آیتوں کا ذکر دہی ہے۔ جو کہ باب دوم کے وسط میں درج ہو چکا ہے۔

دسواں ختم اسم منّان اور غفور کے متعلق ہے۔ جس کا ذکر پہلے باب دوم کے آخر میں کیا جا چکا ہے۔

گیارھواں ختم یہ ختم لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ کے متعلق ہے۔ جس کا ذکر باب سوم کے اوائل میں کیا جا چکا ہے۔

بارھواں ختم فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظً کا ختم ہے جو تیسرے باب کے درمیان بیان ہوا ہے۔

تیرھواں ختم برائے شفا بیماری حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے۔ جو شخص سورہ مجادلہ کو تین بار بیمار پر پڑھے۔ اُس بیمار کو شفا ہو جاتی ہے۔

چودھواں ختم اگر اسم یَا سَلَامُ کو ایک سو بار مریض پر پڑھے اُسے جس قسم کی بیماری ہو دفع ہو جاتی ہے۔ اَلْجَلِیْلُ کا بکثرت پڑھنا تمام بیماریوں کو دُور کرتا ہے۔ یَا مَاجِدُ پڑھنے سے دل میں نورانیت پیدا ہوتی ہے۔ اور یَا مُجِیْدُ کے پڑھنے سے بزرگی حاصل ہوتی ہے۔

پندرھواں ختم برائے ایضاً حضرت امام باقر علیہ السلام سے منقول ہے۔ کہ ایک دفعہ جناب علی علیہ السلام کی طبیعت ناساز

ہوئی جناب رسالت مآب صلعم نے فرمایا یا علیؑ اس طرح کہیں :- اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ جَمِیْلَ عَافِیَتِكَ اَوْ صَبْرًا عَلٰی بَلِیَّتِكَ اَوْ خُرُوْجًا مِنَ الدُّنْیَا اِلٰی رَحْمَتِكَ اور حضرت صادقؑ فرماتے ہیں کہ اپنا ہاتھ درد والی جگہ پر رکھ کر کہیں :- بِسْمِ اللّٰهِ پھر ہاتھ وہاں پھیر کر سات دفعہ یہ پڑھیں :- اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِعَظَمَةِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِجَمْعِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِاَسْمَاءِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَحْذَرُ وَ مِنْ شَرِّ مَا اَخَافُ عَلٰی نَفْسِیْ۔

سولھواں ختم برائے دفع درد

کتاب بلدُالامین میں یہ روایت بیان ہوئی ہے کہ ایک دفعہ ایک آدمی درد میں ایسا مبتلا ہوا کہ علاج کرنے والوں نے بھی اُس کے علاج کرنے سے انکار کر دیا۔ ایک دن اُس نے ایک عالم کی لکھی ہوئی کتاب کو کھولا۔ تو اُس کی نظر کتاب کے پہلے صفحہ پر اس حدیث پر پڑی جس میں یہ بیان کیا گیا تھا۔ کہ جس شخص کو کوئی بھی جسمانی تکلیف ہو جائے تو وہ صبح کی نماز کے بعد ۴۰ روز چالیس مرتبہ ذیل کی درج شدہ دُعا کو پڑھے۔ اور اس کی مداومت کرے۔ تو اُسے اُس تکلیف سے نجات ملے گی چنانچہ اس نے یہ دُعا پڑھی اور شفایاب ہو گیا۔ اسکے بعد بھی اس دُعا کا بکثرت تجربہ کیا گیا اور اسے اور کتابوں سے بھی نقل کیا گیا۔ ابنِ ادریسؒ نے اپنی کتاب سرائر میں یہ روایت جناب حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی ہے کہ جو شخص ہر روز اس دُعا کو ۳۰ دفعہ پڑھے تو حق تعالیٰ اسکے وجود سے ۹۹ بلاؤں کو دُور فرماتا ہے جن میں سے جذام کمتر بیماری ہے۔ اور شیخ طوسیؒ نے فرمایا ہے۔ کہ نمازِ صبح کی تعقیبات میں اس دعا کا تیس ۳۰ مرتبہ پڑھنا بہت ہی مفید ثابت ہوتا ہے۔ دُعا یہ ہے :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

نَتَبَارَکَ اللّٰہُ اَحۡسَنُ الۡخَالِقِیۡنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ اور کفعمی کی روایت کے مطابق بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ کے بعد حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ کے الفاظ پڑھاکر باقی دُعا جواُوپر تحریر کی گئی ہے ویسی ہی تا آخر پڑھے۔ توبہت ہی اچھا ہے

سترھواں ختم برائے ایضاً

جناب کلینی احمد بن محمد بن عبدالعزیز نے المھدی سے۔ اُس نے یونس بن عبدالرحمٰن سے اور اُس نے داؤد ابن ذربی سے روایت بیان کی ہے۔ کہ میں ایک دفعہ مدینہ میں شدید بیمار ہوا۔ اور اسکی خبر جناب امام صادقؑ کی خدمت میں پہنچی۔ آپ نے مجھے لکھا کہ تیری بیماری کی خبر ہمیں پہنچی اسکے دفعیہ کے لئے اسطرح کر۔ کہ ایک صاع یعنی تین سیر دانے گندم کے خرید لے۔ پھر اپنے بستر پر چت لیٹ کر وہ دانے اپنی چھاتی پر پھیلا دے۔ جب یہ کر چکو تو اسطرح پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ بِاسۡمِکَ الَّذِیۡ اِذَا سَئَلَکَ الۡمُضۡطَرُّ کَشَفۡتَ مَا بِہٖ مِنۡ ضُرٍّ وَمَکَّنۡتَ لَہٗ فِی الۡاَرۡضِ وَجَعَلۡتَ خَلِیۡفَتَکَ عَلٰی خَلۡقِکَ اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنۡ تُعَافِیَنِیۡ مِنۡ عِلَّتِیۡ۔ پھر اُٹھ کر بیٹھ جا۔ اور تمام گندم کے دانوں کو جو تمہارے گرد گر چکے ہوں، اُن کو جمع کرلے۔ اور دعا بالا کو پھر اس طرح پڑھ۔ اور اُن دانوں کے چند برابر حصّے کرکے مسکینوں میں تقسیم کردے اور تقسیم کرتے وقت بھی یہی دُعا پھر پڑھ۔ راوی بیان کرتا ہے۔ جب میں نے فرمان امام علیہ السلام کے مطابق عمل کیا۔ فوراً شفایاب ھوگیا۔

اٹھارواں ختم برائے ایضاً

اگر اسم یَا شَافِیُ کو جس دوا پر ۳۹۱ دفعہ پڑھ کر دم کرکے جو مریض پیئے گا یا کھائے گا۔ یقیناً صحت پائے گا۔ اگر اس طریقے سے اس اسم کا، تعداد مذکورہ بالا میں، ورد کرتا رہے تو جملہ

امراض ظاہر و باطن کے لئے یہ وِرد موجب شفا ہوگا۔ اور ہرگز بیمار نہ ہوگا۔ اگر کسی طعام پر یہ اسم اسی طرح وِرد کر کے اسے تناول کرے گا۔ تو وہ طعام خواہ زہر آلود ہو گا اسے گزند نہیں پہنچائے گا۔

اُنیسواں ختم برائے ایضاً امراضِ ظاہری اور باطنی کے دفعیہ اور سلامتی بدن کے لئے بوسیلہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام ذیل کی دُعا پڑھیں :- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ وَلِیِّکَ مُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ اِلَّا عَافَیْتَنِیْ فِیْ جَمِیْعِ جَوَارِحِیْ مَا ظَھَرَ وَمَا بَطَنَ وَرَفَعْتَ عَنِّیْ جَمِیْعِ الْاٰلَامِ وَالْاَسْقَامِ یَا جَوَادُ یَا کَرِیْمُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

جب بیماری سخت ہو خصوصاً بچوں کو تو کوئی کھانے کی چیز مثلاً شیرینی وغیرہ اسکے تکیئے کے نیچے رکھ کر یہ دُعا پڑھے اور دوسرے دِن اُسے تصدق کرے اور آنحضرتؑ سے شفایابی کی درخواست کرے فوراً شفایاب ہوگا۔ خصوصاً آنکھوں میں درد کے لئے۔

بیسواں ختم برائے دفع بیماری یہ وہ دُعا ہے جو جناب سیدہ طاہرہ حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا نے بخار کے دفعیہ کے لئے جناب سلمان فارسی کو تعلیم فرمائی۔ اور اس دُعا کی برکت سے ایک ہزار سے زیادہ افراد کو شفا ہوئی۔ اس دُعا کو صبح اور شام دونوں وقت پڑھنا چاہیئے۔ دعا یہ ہے :- بِسْمِ اللّٰہِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰہِ النُّوْرِ عَلَی النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ وَاَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَی الطُّوْرِ فِیْ کِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ عَلَی النَّبِیِّ الْمَحْبُوْرِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ بِالْعِزِّ مَذْکُوْرٍ وَبِالْفَخْرِ مَشْکُوْرٍ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۔

چھٹا باب

اس باب میں وہ ختوم اور اوراد ہیں۔ جن کے پڑھنے سے ادائیگی قرض ہو جاتی ہے اور ان کی کل تعداد انیس ہے۔

پہلا ختم برائے ادائے قرض

کتاب مکارم الاخلاق میں تحریر ہے کہ حسین بن خالد سے یہ روایت نقل کی گئی ہے۔ کہ میں بغداد میں ۳ لاکھ درہم کا مقروض ہو گیا۔ قرض خواہوں سے کسی صورت میں بھی پیچھا چھڑانا مشکل ہو گیا۔ کیونکہ میں قرض کی ادائیگی پر قادر نہ تھا۔ اتنے میں یہ خیال دل میں آیا۔ کہ میں جناب امیر المومنین علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنی یہ تکلیف عرض کروں۔ چنانچہ اُن کی خدمت میں عریضہ تحریر کر کے اپنی اس تکلیف کا ذکر کیا۔ کہ قرض اس قدر زیادہ ہے۔ کہ میرے پاس اتنا مال نہیں ہے۔ کہ جسے فروخت کر کے قرض ادا کر سکوں۔ چنانچہ انہوں نے جواب میں تحریر فرمایا۔ کہ ہر نماز کے بعد ذیل میں درج شدہ دُعا کو تین دفعہ پڑھا کر۔ چنانچہ میں نے بہ فرمان امام عالیمقام اس دعا کے پڑھنے میں مداومت اختیار کی خدا کی قسم کہ اس دُعا کو پڑھتے ہوئے چار مہینوں کی مدت نہ گذری تھی کہ میرا قرض ادا ہو گیا۔ بلکہ ایک لاکھ درہم میرے پاس زیادہ بچ رہے۔ وہ دُعا یہ ہے:-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَرْحَمَنِیْ بِلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَرْضٰی عَنِّیْ بِلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ بِلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ۔

دوسرا ختم برائے ایضاً | قرض کی ادائیگی کے لئے ذیل کی دُعا پڑھا کریں :۔ یَا کَبِیْرُ اَنْتَ الَّذِیْ تَهْتَدِی الْقُلُوْبُ لِعَظْمَتِہٖ ۔ مگراس کے لئے لازم ہے۔ کہ سات دن روزے رکھیں اور گوشت نہ کھائیں اور اس دعا کو دن میں ایک دفعہ پڑھا کریں۔ اس وظیفہ سے بہت جلدی قرض اُتر جائے گا۔ مگراس شرط کے ساتھ کہ آپ احکامِ الٰہی کی ادائیگی میں عادل رہیں اور جس نے اس طرح عمل کیا۔ اُس کے ذمہ جتنا قرض ہوگا۔ خداوند تعالیٰ اسکی ادائیگی کی کوئی نہ کوئی سبیل پیدا کردے گا۔

تیسرا ختم برائے ایضاً | یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً جو شخص کلام بالا کا پڑھنا جاری رکھے۔ اس کا قرض ادا ہوجائے گا اور لوگوں کے دلوں میں اُس کی الفت پیدا ہوگی اور فقر سے امان میں رہے گا۔

چوتھا ختم برائے ایضاً | اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ کا ختم ہے۔ جس کا ذکر باب چہارم میں ہوچکا ہے۔

پانچواں ختم برائے ایضاً | یہ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ والا ختم ہے۔ جو باب اول کے وسط میں بیان ہوچکا ہے۔

چھٹا ختم برائے ایضاً | یہ ختم وَالْعَادِیَاتِ کا ہے جو بابِ اوّل کے وسط میں بیان ہوچکا ہے۔

ساتواں ختم برائے ایضاً | یہ آیاتِ اِسْتِکْفَا کا ختم ہے جس کا ذکر باب اوّل کے وسط میں ہوچکا ہے۔

آٹھواں ختم برائے ایضاً | یہ سورۂ واقعہ کا ختم ہے جو باب اوّل کے آخر میں بیان ہوچکا ہے۔

نواں ختم | مؤلف اس کا ذکر غالباً سہواً نہیں کر سکا۔

دسواں ختم برائے ایضاً | نماز حضرت امام جواد کے متعلق ہے جو باب اول کے آخر میں بیان ہو چکا ہے۔

گیارھواں ختم برائے ایضاً | یہ ختم لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کے متعلق ہے جو باب سوم میں بیان ہو چکا ہے۔

بارھواں ختم برائے ایضاً | یہ ختم فَاللہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ کا ہے جو باب سوم کے وسط میں بیان ہو چکا ہے۔

تیرھواں ختم | اس کا ذکر سہواً مؤلف سے چھوٹ گیا ہے۔

چودھواں ختم برائے ایضاً | حضرت صاحب العصر والزمان کے وسیلہ سے ختم کے متعلق ہے۔ جس کا ذکر بابِ سوم کے وسط میں ہو چکا ہے۔

پندرھواں ختم برائے ادائیگی قرض | معاذ ابن جبل روایت کرتے ہیں۔ کہ ایک دن جناب رسولِ خدا صلعم نے مجھ سے اس طرح محاسبہ فرمایا۔ کہ اے معاذ تمہیں کس چیز نے گذشتہ نمازِ جمعہ میں شامل ہونے سے روکا۔ میں نے عرض کی یا حضرت یُوحنّا یہودی سے ایک اوقیہ گندم قرض لیا تھا وہ اُس دن یہ قرض وصول کرنے کے لئے میرے دروازے پر آپہنچا میں حیران تھا۔ کہ اس کو کیا جواب دوں۔ اسی وجہ میں نماز جمعہ میں شامل نہ ہو سکا۔ آپ نے ارشاد فرمایا۔ کہ اے معاذ کیا یہ چیز تمہیں عزیز ہے۔ کہ خداوند تعالیٰ تمہارا قرض ادا فرما دے میں نے عرض کی ہاں رسول اللہ میں یہی چاہتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ یہ پڑھو:۔ اَللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ

مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ بِیَدِكَ الۡخَیۡرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ تُوۡلِجُ اللَّیۡلَ فِی النَّهَارِ وَتُوۡلِجُ النَّهَارَ فِی اللَّیۡلِ وَتُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَتُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ وَتَرۡزُقُ مَنۡ تَشَآءُ بِغَیۡرِ حِسَابٍ اِقۡضِ عَنِّیۡ دَیۡنِیۡ۔ اس دعا کی برکت سے تمہارا قرض ادا ہو جائے گا۔ خواہ اس کی مقدار روئے زمین میں بھرے ہوئے سونے کے برابر کیوں نہ ہو۔

نوٹ :۔ اوقیہ کا وزن ۱۳ رطل عراقیہ کے برابر ہوتا ہے۔

سولھواں ختم برائے ایضاً شیخ الفاضل علامہ بہائی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو اپنی کتاب اربعین میں بیان کیا ہے جنہیں سے متصل سند شیخ الجلیل محمد بن بابویہ سے ہے۔ انہوں نے محمد بن بکر نقاش سے انہوں نے احمد بن محمد ہمدانی سے انہوں نے مولیٰ بنی ہاشم سے انہوں نے عبید بن حمدون رواسی سے انہوں نے حسین بن نصر سے اور انہوں نے اپنے باپ عمرو سے انہوں نے جابر ابن عبداللہ انصاری سے انہوں نے امام ابی جعفر محمد بن علی الباقرؑ سے انہوں نے اپنے والد علیؑ ابن الحسینؑ سے انہوں نے حضرت امیر المومنینؑ سے سُنا۔ کہ آپ نے جناب رسول خدا صلعم کی خدمت میں اپنے قرض کے متعلق جو آپ نے دینا تھا۔ ایک دن شکایت کی جس کے جواب میں حضور پُرنور نے فرمایا۔ یا علیؑ ذیل کی دُعا پڑھیں جو اس طرح تحریر ہے :۔ اَللّٰهُمَّ اَغۡنِنِیۡ بِحَلَالِكَ عَنۡ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنۡ مَعۡصِیَتِكَ وَبِفَضۡلِكَ عَمَّنۡ سِوَاكَ۔ آپ نے فرمایا کہ آپ پر قرض کا بوجھ خواہ کوہ عظیم کے مطابق کیوں نہ ہو اس دُعا کی برکت سے ادا فرمادے گا۔ ساتھ ہی حضور نے فرمایا۔ کہ میرے خالق کا ارشاد ہے کہ اے محمدؐ یہ میری پوشیدہ دُعاؤں میں سے ایک ہے۔ اگر آپ کی اُمت میں سے کوئی شخص قرض کی مصیبت میں مبتلا ہو تو وہ میری طرف متوجہ ہو کر یوں پکارے۔

یَا مُبْتَلِیَ الْفَرِیْقَیْنِ اَھْلَ الْفَقْرِ وَ الْغِنٰی وَجَاۤ ءُ اِرَبَّھُمْ بِالصَّبْرِ فِی الَّذِیْ ابْتَلَیْتَھُمْ بِہٖ وَیَا مُزَیِّنَ حُبِّ الْمَالِ عِنْدَ عِبَادِكَ وَیَا مُلْھِمَ الْاَنْفُسِ الشُّحَّ وَالسَّخَآءَ وَیَا فَاطِرَ الْحَقِّ عَلَی الْقَطَاطَا وَاللِّیْنِ عَلٰی دَیْنِ فلاں ابن فلاں (قرضخواہ اور اس کے والد کا نام لے کر) وَاَفْضَحَنِیْ بِمِثْلِہٖ عَلَیَّ وَاَعْیَانِیْ بَابَ اٰتَیْتَہٗ اِلَّا مِنْكَ یَا خَیْرَ مَطْلُوْبٍ اِلَیْہِ الْحَوَائِجُ وَیَا مُفَرِّجَ الْاَھَاوِیْلِ فَرِّجْ اَھَاوِیْلِیْ فِی الَّذِیْ لَزِمَنِیْ مِنْ دَیْنِ النَّاسِ یَتَیَسَّرَلِیْ رِزْقَكَ نَاقْضِہٖ یَا تَدْبِیْرُ وَلَا تَھِنِیْ بِاِذَاءِہٖ بِمَا خَیْرِ اِدَاءِہٖ سَنَتَرَقُ بِاٰتَكَ دَیْنِیْ مِنْ سَعَتِكَ الَّتِیْ لَا تَبِیْلُ وَلَا تَغِیْضُ اَبَدًا اَبَانَۃً۔ جب یہ کہہ لیگا۔ تو قرض دار کا قرض ختم ہوگا اور اس کی ادائیگی ہوجاسے گی۔

سترھواں ختم برائے ادائے قرض حضرت امام جواد علیہ السلام کے توسل سے ذیل کی دعا بعد از نماز طلب کرنے سے قرض ادا ہوجاتا ہے۔ نعمتیں متواتر نازل ہوتی ہیں۔ دولتمندی اور بخشش الٰہی حاصل ہوتی ہے۔ دعا یہ ہے :- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِیِّكَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ بِمَا جُدْتَ بِہٖ عَلَیَّ بِفَضْلِكَ وَتَفَضَّلْتَ بِہٖ عَلَیَّ مِنْ رِزْقِكَ وَاَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاجْعَلْہُ حَالِیْ اِلَیْكَ اِنَّكَ مَا تَشَاۤءُ قَدِیْرٌ۔

اٹھارواں ختم برائے ادائے قرض اس مقصد کے لئے دو رکعت نماز کا ادا کرنا سریع الاجابت ہے۔ یہ نماز جب تیسرا حصہ رات کا گذر جائے اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ ملک اور دوسری رکعت میں سورہ تنزیل سجدہ پڑھیں۔ جب نماز سے فارغ ہوں تو کہیں :- یَارَبِّ قَدْ قَامَتِ الْعُیُوْنُ وَغَارَتِ النُّجُوْمُ وَاَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ

يُوَارِي عَنْكَ لَيْلٌ دَاجٍ وَلَا اَرْضٌ ذَاتُ مِهَادٍ وَلَا بَحْرٌ لُجِّيٌّ وَلَا ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ يَا صَرِيْخَ الْاَبْرَارِ وَغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاقْضِ لِيْ حَاجَتِيْ كذا كذا (كذا كذا کی بجائے حاجت بیان کریں) وَلَا تَرُدَّنِيْ خَائِبًا وَّلَا مَحْرُوْمًا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

اُنیسواں ختم برائے ایضاً

صحیفہ سجادیہ میں یہ دعا ادائیگی قرض کی اعانت کے لئے مخصوص ہے۔ پس اس طرح کہیں: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَهَبْ لِيَ الْعَافِيَةَ مِنْ دَيْنٍ تُخْلِقُ بِهٖ وَجْهِيْ وَيُحَارُ فِيْهِ ذِهْنِيْ وَيَتَشَعَّبُ لَهٗ فِكْرِيْ وَيَطُوْلُ بِمُمَارَسَتِهٖ شُغْلِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ يَا رَبِّ مِنْ هَمِّ الدَّيْنِ وَفِكْرِهٖ وَشُغْلِ الدَّيْنِ وَسَهَرِهٖ۔ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَعِذْنِيْ مِنْهُ وَاَسْتَجِيْرُ بِكَ يَا رَبِّ مِنْ ذِلَّتِهٖ فِي الْحَيٰوةِ وَمِنْ تَبِعَتِهٖ بَعْدَ الْوَفَاةِ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَجِرْنِيْ مِنْهُ بِوُسْعٍ فَاضِلٍ اَوْ كَفَافٍ وَاصِلٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاحْجُبْنِيْ عَنِ السَّرَفِ وَالْاِزْدِيَادِ وَقَوِّمْنِيْ بِالْبَذْلِ وَالْاِقْتِصَادِ وَعَلِّمْنِيْ حُسْنَ التَّقْدِيْرِ وَاقْبِضْنِيْ بِلُطْفِكَ عَنِ التَّبْذِيْرِ وَاَجْرِ مِنْ اَسْبَابِ الْحَلَالِ اَرْزَاقِيْ وَوَجِّهْ فِيْ اَبْوَابِ الْبِرِّ اِنْفَاقِيْ وَازْوِ عَنِّيْ مِنَ الْمَالِ مَا يُحْدِثُ لِيْ مَخِيْلَةً اَوْ تَاَدِّيًا اِلٰى بَغْيٍ اَوْ مَا اَتَعَقَّبُ مِنْهُ طُغْيَانًا اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيَّ صُحْبَةَ الْفُقَرَاءِ وَاَعِنِّيْ عَلٰى ... صُحْبَتِهِمْ بِحُسْنِ الصَّبْرِ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّيْ مِنْ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْفَانِيَةِ فَاذْخَرْهُ لِيْ فِيْ خَزَائِنِكَ الْبَاقِيَةِ وَاجْعَلْ مَا خَوَّلْتَنِيْ مِنْ حُطَامِهَا وَعَجَّلْتَ لِيْ مِنْ مَتَاعِهَا بُلْغَةً اِلٰى جِوَارِكَ وَوُصْلَةً اِلٰى قُرْبِكَ وَذَرِيْعَةً اِلٰى جَنَّتِكَ اِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ وَاَنْتَ الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ۔

ساتواں باب

اس باب میں بعض مجرب خواصات اور کامل کلمات پوشیدہ کا ذکر ہے۔ جو جبرئیل امین کے ذریعہ سے صادر ہوئے اُن میں سے ایک نادِ علیاً مظہر العجائب۔ تجدہُ عوناً لک فی النوائب۔ کلُّ ھمٍّ وغمٍّ سینجلی۔ بولایتک یا علیُّ یا علیُّ یا علیُّ۔ ان کامل کلموں کے نزول کا یہ باعث تھا۔ جب غزوۂ تبوک میں لشکر اسلام نے شکست کھائی۔ اور حضرت رسول صلعم مقتولین کے ڈھیر میں گم ہوگئے۔ جبرئیلؑ نازل ہوئے اور یہ خواص لائے۔ حضرت نے جبرائیل سے سوال کیا کہ علی علیہ السلام نہیں پہنچے۔ عرض کی۔ کہ انہیں بُلا لیجئے یا رسول اللہ۔ یہ سُن کر حضرت خوش ہوگئے اور فرمایا کلُّ ھمٍّ وغمٍّ سینجلی۔ بولایتک یا علیُّ یا علیُّ یا علیُّ۔ کہ اتنے میں حضرت امیر المومنین اپنی سواری پر فوراً حاضر ہوگئے۔ لشکر کفار سے لڑائی کی اور اُن میں سے بعضوں کو قتل کیا اور لشکر اسلام کو کافروں سے کافی مال غنیمت دستیاب ہوا۔ ان کلمات کے متعلق دو طریقوں کی روائتیں ہیں اُن میں سے زیادہ مشہور یہی ہے۔ مَظھَرَ العجائب یعنی م اور ہ پر زبر ہے لہٰذا اس کے معنی اسطرح ہونگے۔ کہ اے محمدؐ علیؑ کو بلا کیونکہ وہ عجائب اور غرائب کے ظہور کا محل ہے اور دوسری روایت میں م پر پیش اور ہ کے نیچے زیر ظاہر کرتے ہیں۔ اس کے معنی یوں ہونگے۔ کہ اے محمدؐ علی کو جو عجائب اور غرائب کا ظاہر کرنے والا ہے۔ بُلا لے۔ ان کلمات میں مندرجہ ذیل چالیس خاصیتیں ہیں:

پہلی خاصیت اگر کوئی شخص دشمنوں کے نرغہ میں گھرا ہوا ہو اور اپنے بچاؤ سے مجبور ہوگیا ہو اور وہ سات بار نادِ علی پڑھ کر اُن کی طرف

دم کرے۔ تو کوئی بھی نقصان نہیں پہنچے گا۔

دوسری خاصیت اگر کوئی شخص اپنے دشمنوں سے خوف کھاتا ہو تو اسے ان کلمات کو ۷۰ بار روزانہ پڑھا کرے۔ اس کے دشمن بہت جلدی چھوڑ کر چلے جائیں گے اور ان پر قہر نازل ہوگا۔

تیسری خاصیت اگر کسی پر جادو کیا گیا ہو۔ تو کنوئیں سے پانی لا کر اس پر سات دفعہ ان کلمات کو پڑھ کر دم کر کے اس پانی سے سحر زدہ غسل کرے اور تھوڑا سا پانی اسمیں سے پی لے۔ جادو کا اثر دور ہو جائے گا۔

چوتھی خاصیت اگر کسی شخص کو زہر کھلایا گیا ہو۔ تو ان کلمات کو چینی کی طشتری میں مشک و زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر کسی پاک برتن میں ڈالے اور اس پانی پر ۲۱ بار یہ کلمات پڑھ کر دم کرے اور زہر کھانیوالے کو پلائے۔ زہر اس پر اثر نہیں کرے گا۔

پانچویں خاصیت اگر کوئی شخص بیمار ہو جائے۔ اور طبیب اُسکے علاج سے عاجز آجائیں۔ تو بارش کے پانی پر ان کلمات کو اٹھارہ دفعہ پڑھکر دم کریں اور وہ پانی مریض کو پلا دیں۔ فوراً شفایاب ہوگا۔

چھٹی خاصیت اگر کوئی شخص کسی غم والم میں مبتلا ہو تو ایک ہزار دفعہ ان کلمات کو غم دور ہونے کی نیت سے پڑھے۔ تو اس کا غم اور پریشانی خوشی میں بدل جائیں گے۔

ساتویں خاصیت اگر کسی شخص پر کوئی اس کا بزرگ یا حاکم غضب ناک ہو جائے۔ تو اُسے غضبناک فرد کے سامنے ان کلمات کو ۱۰ بار پڑھے اور تین دفعہ آہستہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُس شخص کا غصہ دور ہو جائے گا۔ اور وہ اُس پر مہربان ہوگا۔

آٹھویں خاصیت اگر کسی شخص کو کسی جگہ پر ایلچی بنا کر بھیجا جائے تو تین دفعہ یہ کلمات پڑھ کر اُس کے کان میں پھونکے جائیں۔ تو اُس کا پیغام مقبول ہوگا۔

نویں خاصیت اگر کوئی شخص جمعہ کے دن پہلی ساعت میں ان کلمات بابرکت کو بارہ مرتبہ پڑھ لے۔ تو وہ جس سے بھی بات کرے گا۔ وہ اُس کا دوست بن جائے گا۔

دسویں خاصیت اگر کسی شخص پر کوئی تہمت لگائی گئی ہو تو وہ ان کلمات کو بوقت صبح ہر روز چالیس بار پڑھ لیا کرے۔ اور اپنے اُوپر دم کیا کرے تو وہ تہمت اُس سے دُور ہو جائے گی۔ اور تمام لوگ اس کی نیکی کے قائل ہو جائیں گے۔

گیارھویں خاصیت اگر کوئی شخص حصول دولت کی نیت سے ان کلمات کو ہر روز صبح کے وقت ۱۲ مرتبہ پڑھا کرے۔ وہ جلدی غنی اور بے نیاز ہو جائے گا۔

بارھویں خاصیت مؤلف لکھنا بھول گیا ہے۔

تیرھویں خاصیت زیادتی دولت کے لئے ہر روز ۳۱ بار ان کلمات کو پڑھا کرے۔

چودھویں خاصیت دشمنوں کے دفعیہ کے لئے ہر روز انہیں سترہ مرتبہ پڑھتا رہے تو دشمنوں پر فتح پائے گا۔

پندرھویں خاصیت اگر دشمن کی زبان بندی کے لئے ہر روز ۱۸ مرتبہ پڑھا کرے تو دشمنوں کی زبان اس کے خلاف بند ہو جائے گی۔

سولھویں خاصیت اگر حصولِ مُراد کے لئے ہر روز ۲۴ یا ۲۶ مرتبہ روزانہ انہیں پڑھتا رہے۔ تو اُس کی مُراد انشاء اللہ پوری ہو گی۔

سترھویں خاصیت اگر نظرِ بد اور مخالفوں کی زبان بندی کے لئے ہر روز انہیں پڑھا کرے۔ اس کے دونوں مقاصد پورے ہو جائیں گے

اٹھارویں۔ انیسویں۔ بیسویں خاصیتیں اگر خزانوں کے پتہ لگانے کے لئے ہر روز ان کلمات کو چالیس مرتبہ پڑھا کرے۔ البتہ ان خزانوں کا اُسے پتہ چل جائے گا۔

اکیسویں خاصیت خواب میں جناب رسول خدا صلعم کی زیارت کے لئے ہر رات انہیں سات بار پڑھ کر سو جایا کرے۔ تو خواب میں حضور پُر نور کی اُسے زیارت نصیب ہوگی۔

بائیسویں خاصیت قید کی رہائی کے لئے سات دن تک ہر روز ۱۶ مرتبہ پڑھا کرے۔ قید سے رہائی ہوگی۔

تیئسویں خاصیت یہ چاہے کہ بخت و اقبال کے دروازے اُس پر کھل جائیں تو اس نیت سے ۵۰ مرتبہ ہر روز ان کلمات کو پڑھتا رہے تو اسکی یہ مُرادیں پُوری ہونگی۔

چوبیسویں خاصیت مشکلیں دُور ہونے کے لئے پندرہ مرتبہ انہیں پڑھے۔ تو اس کی تمام مشکلیں حل ہو جائیں گے۔

پچیسویں خاصیت پوشیدہ اُمور کے بھید کھلنے کے لئے چالیس روز تک ۱۶ مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے۔ تو علمِ لدُنی کے راز اُس پر ظاہر ہونگے۔

چھبیسویں خاصیت دشمنوں کی ہلاکت اور اُن کے دفع ہونے کے لئے آٹھ دن تک ۱۸ مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے۔ اور پڑھکر اُس طرف چلنے والی ہوا پر دم کرتا رہے۔ اُن کے شر سے محفوظ رہے گا۔

ستائیسویں خاصیت حصولِ علم کے لئے بیس دن تک ظہر کی نماز کے بعد سترہ یا ستر مرتبہ پڑھا کرے۔ علوم وحکمت کے دروازے اُس پر کھل جائیں گے۔

اٹھائیسویں خاصیت حصولِ دولت کے لئے انہیں ۱۶ مرتبہ پڑھا کرے۔ تو دولت حاصل ہوگی۔

اُنتیسویں خاصیت شہروں کے فتح کرنے کے لئے ہر روز چالیس مرتبہ انہیں پڑھتا رہے۔ مطلوبہ شہر فتح کرلے گا۔

تیسویں خاصیت زیادتی اقبال اور حصولِ مقاصد کے لئے سولہ روز تک روزانہ پچاس مرتبہ پڑھے۔ صاحب جاہ واقبال اور عزیز ہوگا۔

اکتیسویں خاصیت برائے حصولِ عزت وشوکت ہر روز دس بار پڑھے۔ صاحبِ عزت وشوکت ہوگا۔

بتیسویں خاصیت دو آدمیوں میں عداوت پیدا کرنے کے لئے بیس دن تک بیس مرتبہ روزانہ اِن کلمات کو پڑھتا رہے تو اُن دونوں میں عداوت پیدا ہوگی۔

تینتیسویں خاصیت دشمن کو بے گھر کرنے کے لئے بیس دن تک تیس مرتبہ اِن کلمات کو روزانہ پڑھے۔ دشمن اپنے مکان سے آوارہ ہوگا۔

چونتیسویں خاصیت | کسی گروہ کی باہمی دشمنی دُور کرنے کے لئے بیس دن تک ہر روز تیس مرتبہ پڑھتا رہے۔ تو اُن کی باہمی دشمنی دُور ہو جائے گی۔

پینتیسویں خاصیت | دشمنوں کو مقہور کرنے اور اُن کے کاروبار کو بند کرنے کے لئے ہر روز ایک سو دفعہ انہیں پڑھیں تو وہ مقہور ہونگے اور اُن کا کاروبار ختم ہو جائے گا۔

چھتیسویں خاصیت | شجاع بننے کے لئے ہر روز ۲۵ مرتبہ پڑھا کریں۔ شیر دل اور شجاع بن جائیں گے۔

سینتیسویں خاصیت | دشمن کے دل میں نرمی پیدا کرنے کے لئے ایک سو مرتبہ روزانہ اِن کلمات کو پڑھا کریں تو دشمن کا دِل موم ہو جائے گا۔

اڑتیسویں خاصیت | دشمن کے شر، مکر و حیلہ سے بچنے کے لئے ہر روز سو بار پڑھا کریں۔ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہیں گے بفضلِ خدا۔

اُنتالیسویں خاصیت۔ چالیسویں خاصیت | اگر کوئی شخص نادِ علیؑ کو آخر تک ایک ہزار مرتبہ باطہارت ہو کر پڑھے اور پھر اپنی حاجت طلب کرے تو اس کی جو بھی حاجت ہو گی۔ فوراً پوری ہو جائے گی۔

اگر کوئی شخص مسجد میں باطہارت بیٹھ کر یا کسی تنہا مقام پر جا کر نادِ علیؑ کو بارہ ہزار مرتبہ پڑھے۔ جس مطلب کے لئے وہ پڑھے گا۔ اُس کا وہ مقصد ضرور پُورا ہو جائے گا۔ اس عمل کا بارہا تجربہ کیا جا چکا ہے۔

جس کُلی یا جزوی مطلب کے لئے یا مہمات عظیم اور مشکلات سے نجات

پانے کے لیے خواجہ علیہ الرحمۃ سے منقول ہے ایک سو دفعہ نادِ علی کو پڑھے تو اُس کا ہر مطلب پُورا اور ہر مشکل یقیناً دُور ہو جائے گی۔ خواجہ نے مزید فرمایا۔ بہت سے اکابرین دین ذیل کے شعر کو پڑھنے میں مداومت کی اور اپنے مطالب کو حاصل کیا ہے اور ایک نسخہ میں یہ بھی دیکھا گیا ہے جس میں علامہ کے خط سے یوں نقل کیا گیا ہے کہ وہ شعر یہ ہے :۔

یَا قَاهِرَ الْعَدُوِّ وَیَا وَالِیَ الْوَلِیِّ   یَا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ وَیَا مُرْتَضٰی عَلِیّ

آٹھواں باب

اس باب میں ختم صلوٰۃ کا بیان ہے۔ جو تمام بڑے سے بڑے ختموں میں سے ہے حاجتوں کے پورا ہونے کے لئے صلوٰۃ کا ختم خالی نہیں جاتا اور بے حد تاثیر رکھتا ہے۔ صلوٰۃ کا ختم ذیل میں درج شدہ چار قسموں پر مشتمل ہے ہ

پہلی قسم اس ختم صلوات کا طریقہ جو اُستادوں، مشائخ اور صالح لوگوں سے پہنچا ہے۔ اس طرح ہے۔ نیت کرے۔ یا دل میں تصوّر کرے یا زبانی کہے کہ اے پالنے والے اگر میری حاجتیں فلاں وقت تک پُوری ہو جائیں۔ اور جس وقت میں اپنی مُراد کو پہنچا تو میں نذر مانتا ہوں کہ چار سو مرتبہ یا ایک ہزار اور چار سو مرتبہ یا چودہ ہزار مرتبہ صلوات بھیجوں گا اور اُس کا ثواب بطور ہدیہ اپنے امام سید و مولا حضرت موسیٰ بن جعفر علیہ السلام کی خدمت میں پیش کردں گا۔ یا یہ کہے اگر میری حاجت فلاں وقت معینہ تک دو دن میں یا ایک دن میں یا ایک ہفتہ میں یا ایک ماہ یا ایک سال میں پُوری ہو جائے اور میرا مقصد مجھے حاصل ہو جائے یا فلاں بیمار فلاں دن تک صحت یاب ہو جائے۔ تو میں منت مانتا ہوں کہ میں ایک ہزار چار سو مرتبہ یا چودہ ہزار

مرتبہ کہوں گا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور اُس کا ثواب بطور ہدیہ حضرت موسیٰ کاظمؑ کی خدمت میں پیش کروں گا اور یہ ختم بیماروں کی شفا یابی کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ پھر اگر خداوند عالم اس کی حاجت کو پُوری فرمادے اور بیمار کو شفا حاصل ہو جائے تو اپنے وعدہ کو پُورا کرے۔ کیونکہ ایفائے عہد کے پیشِ نظر نذر کی ادائیگی واجب ہے۔ اُس کے ترک کرنے والا گنہگار اور ملعون ہوگا۔

دوسری قسم دوسری قسم صلوات کے ختم کی یہ ہے۔ کہ حصولِ مقاصد۔ بلاؤں کے دفعیہ۔ کدورت وغیرہ سے خلاصی کے لئے نذر مانے کہ چودہ ہزار مرتبہ صلوات بھیجوں گا۔ اس کا طریقہ بطور ہدیہ پیش کرنے کا یہ ہے۔ کہ جب ایک ہزار مرتبہ صلوات کہہ لے۔ تو اُس کا ثواب بطور ہدیہ رُوح اقدس جناب رسول خداصلعم کو بھیجے۔ دوسرے ہزار کا ثواب روح جناب امیرالمومنین علیہ السلام کو۔ تیسرا ہزار کا ثواب روح جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کو چوتھے ہزار کا ثواب روح حضرت امام حسنؑ۔ پانچویں ہزار کا ثواب جناب امام حسینؑ کی روح کو اور اسی طرح ہر ایک امام کی روح کو حتیٰ کہ حضرت صاحب الامر کی خدمت میں پیش کرے۔ دورانِ ختم میں یا اُسی ہفتہ میں یا ختم تمام ہونے کے بعد حاجت پُوری ہو جاتی ہے۔ اور خداوند عالم اُس کے مطلب کو درست فرما دیتا ہے۔

تیسری قسم تیسری قسم ختم صلوات کی اس طرح ہے کہ جس مطلب یا جس حاجت کے لئے ختم صلوات کا شروع کرے تو دو ماہ متواتر ایک ہزار مرتبہ ہر روز صلوات محمدؐ و آلِ محمد پر بھیجے جب یہ میعاد ختم ہوگی۔ ختم صلوات پڑھنے والے کی حاجت پُوری ہو جائے گی۔ اور اس ختم صلوات کا ثواب بطور ہدیہ ارواح مقدسہ چہاردہ معصومین علیہم السلام کو بخشے۔

چوتھی قسم چوتھی قسم ختم صلوات کی اسطرح ہے۔ جس سے بڑی سے بڑی حاجتیں

پوری۔ مشکلات سے خلاصی اور قرض سے ادائیگی ہو جاتی ہے ۔اس ختم کا طریقہ یہ ہے ۔ شب جمعہ سے شروع کریں۔ ختم شروع کرنے سے پہلے غسل کریں۔ اور ہر رات نصف شب کو عمل شروع کریں۔ اس کے بعد تمام راتوں کے لئے غسل ضروری نہیں۔ پہلی رات یعنی شب جمعہ کو ہزار مرتبہ کہیں :۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ شب ہفتہ ہزار مرتبہ کہیں :۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَیْہِ السَّلَامُ اتوار کی رات کو ہزار مرتبہ کہیں :۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی فَاطِمَۃَ الزَّھْرَاءِ سوم کی رات ہزار مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْحَسَنِؑ منگل کی رات ہزار مرتبہ کہیں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْحُسَیْنِؑ بدھ کی رات ہزار مرتبہ کہیں :۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ جمعرات کی رات ہزار مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ ۔

دوسری شب جمعہ ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ دوسری ہفتہ کی رات ہزار مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُوْسٰی بْنِ جَعْفَرٍ۔ دوسری اتوار کی رات ہزار مرتبہ کہیں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُوْسٰیؑ دوسری سوم کی رات ایک ہزار مرتبہ کہیں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ دوسری منگل کی رات ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍؑ دوسری بدھ کی رات ہزار مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی حَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ ۔ دوسری جمعرات کی رات ہزار مرتبہ پڑھیں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْحُجَّۃِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَسْکَرِیِّ۔ تیسری شب جمعہ ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی ــــ الْعَبَّاسِ الشَّھِیْدِؑ۔

ختم سورہ فتح

مشائخ اولیا سے منقول ہے کہ سورہ فتح کا ختم تمام مشکلات کے حل کیلئے

بے حد مجرب ہے۔ اس عمل کے شروع کرنے کے لئے رجب۔ شعبان۔ رمضان کے مہینے مخصوص ہیں۔ جب یہ عمل شروع کرنا چاہیں۔ تو ضروری ہے کہ عمل شروع کرنے سے پہلے غسل کریں۔ سورہ فتح کے ختم کی تین دعوتیں وضع کی گئی ہیں۔ وہ ہیں۔ دعوتِ کبریٰ۔ دعوتِ وسطیٰ اور دعوتِ صغریٰ۔

دعوتِ کبریٰ کا عمل اس طرح ہے کہ ۴۱ روز تک ہر روز ۴۱ دفعہ سورہ فتح کی تلاوت کرنی ہے۔ لیکن اس کے لئے ضروری ہے۔ پہلے، دوسرے، تیسرے، تیسویں چالیسویں اور اکیالیسویں دن روزہ رکھنا ہوگا۔ غسل بھی کرنا ہے اور افطار کسی میٹھی چیز سے کرنا ہوگا۔ اس افطاری میں کچھ حصہ فقیروں اور مسکینوں میں تقسیم کرنا ہے۔ تاکہ عمل مقبول ہو۔

دعوتِ وسطیٰ کا طریقہ اس طرح ہے۔ ہفتہ کے دن عمل شروع کرے۔ پہلے دن ایک مرتبہ دوسرے دن دو مرتبہ اور روزانہ ایک ایک دفعہ بڑھاتا جائے۔ یہاں تک کہ اکتالیسویں روز ۴۱ مرتبہ پڑھنا ہے۔ اور دعوت کبریٰ جس طرح روزہ رکھنے کی ہدایت کی گئی۔ اسی طرح دورانِ عمل میں روزے بھی رکھنے ہیں۔ اکثر مشائخ اسکی مداومت کرتے رہے ہیں۔

دعوتِ صغریٰ:- اس کا طریقہ اس طرح ہے کہ ہفتہ کے دن عمل شروع کرے۔ پہلے دن پانچ مرتبہ پڑھے۔ اور اس طرح جمعرات تک ۵ مرتبہ پڑھتا رہے۔ اور روزِ جمعہ کو ۱۱ مرتبہ پڑھے۔ اسطرح ۴۱ مرتبہ اسکے پڑھنے کا عمل تمام ہوجاتا ہے۔

یہ دعوت پسندیدہ اور آسان ہے۔ ہر روز سورہ فتح جتنی دفعہ پڑھنی ہے پڑھکر بعد میں ذیل کی دعا پڑھ لیا کرے:- یَا مَنْ إِذَا تَضَايَقَتِ الْأُمُوْرُ تَفَتَّحُ لَهَا بَابًا تَصِلُ إِلَيْهِ الْأَوْهَامُ ضَاقَتْ عَلَيَّ أُمُوْرِيْ فَافْتَحْ لِيْ بَابًا لَا يَصِلُ إِلَيْهِ الْوَهْمُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَبِالْإِجَابَةِ جَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

وَآلِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

اشعار حضرت امیر المومنین علیہ السلام

مندرجہ ذیل اشعار کو ہر روز سات مرتبہ پڑھنے سے آدمی کا ہر صحیح مطلب پورا ہو جاتا ہے۔ ان اشعار مبارکہ کی تاثیرِ عجیب و غریب کے متعلق بہت سے علمائے اپنی اپنی تصانیف میں ان کا ذکر کیا ہے۔ اس کی تاثیر کے تمام واقعات کو یہاں قلمبند کرنا طوالت کا باعث ہوگا۔ اُن میں سے ایک واقعہ پیش کیا جاتا ہے۔ علماء لکھتے ہیں کہ کسی بادشاہ کا ایک قیمتی گوہر آبدار اسکے کسی امین کے پاس رکھا تھا۔ وہ کسی طرح ٹوٹ گیا۔ اس سے وہ آدمی بہت ہی خوف زدہ اور پریشان تھا۔ اسی اثنا میں ایک درویش نے اُسے کہا۔ کہ ذیل میں درج شدہ چھ اشعار صدقِ دل اور خلوصِ نیت سے پڑھ بلکہ اِن کا وِرد جاری رکھ۔ تیری اس تلاوت کے دوران میں بادشاہ کو ایک ایسی بیماری لاحق ہوگی۔ اور اس بیماری سے شفا پانے کے لئے اس موتی کے استعمال کی ضرورت پڑے گی۔ جسے توڑ کے بادشاہ کو کھلانا پڑے گا۔ لہٰذا موتی کی شکستگی پھر اُس کے لئے باعث پریشانی نہیں ہوگی۔ چنانچہ اُس پریشان شخص نے درویش کی ہدایت کے مطابق عمل کیا۔ اور اُس کا نتیجہ اس طرح نکلا جس طرح درویش نے کہا تھا۔ چنانچہ وہ اشعار یہ ہیں۔

وَکَمْ لِلّٰہِ مِنْ لُطْفٍ خَفِیٍّ — یَدِقُّ خَفَاہُ عَنْ فَہْمِ ذَکِیٍّ

(۲) وَکَمْ یُسْرٍ اَتٰی مِنْ بَعْدِ عُسْرٍ — فَفَرَّجَ کُرْبَۃَ الْقَلْبِ الشَّجِیِّ

(۳) وَکَمْ اَمْرٍ اَنْ تُسَاءَ بِہٖ صَبَاحًا — وَیَاتِیْکَ الْمَسَرَّۃُ بِالْعَشِیِّ

(۴) اِذَا ضَاقَتْ بِکَ الْاَحْوَالُ یَوْمًا — فَثِقْ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الْعَلِیِّ

(۵) تَوَسَّلْ بِالنَّبِیِّ فَکُلُّ خَطْبٍ — یَہُوْنُ اِذَا تَوَسَّلَ بِالنَّبِیِّ

وَلَا تَجْزَعْ إِذَا مَا نَابَ خَطْبٌ   فَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ

خاتمہ

آداب اور شرائطِ دُعا کے احکام

ان کی تعداد تو بہت زیادہ ہے۔ مگر اُن میں سب سے لازم طہارت ہے۔ اور اس کے بعد بدن اور کپڑوں میں خوشبو بسانا۔ مسجد میں جانا۔ صدقہ دینا۔ قبلہ کی سمت رُخ کرنا۔ اس بات کا اعتقاد رکھنا کہ خداوند دُعا کو منظور کرنے پر قادر ہے۔ اس بات پر صحیح یقین کرنا کہ وہ دُعا کو جلدی قبول فرماتا ہے۔ دل سے اُس کی ذات پر بھروسہ رکھنا اور حرام سے پرہیز۔ قطع رحم نہ کرنا۔ اُن چیزوں سے دُور رہنا جو حیاسوز اور بے ادبی سے مملو ہوں۔ اس کے علاوہ دُعا طلب کرنے والے کو چاہیئے کہ حرام سے حاصل شدہ رزق سے اپنے شکم کو پاک رکھے۔ روزہ اور بھوک کا عادی بنے۔ توبہ کی تجدید کرے اور مکر وفریب سے دُور رہے۔ حضرت امام باقر علیہ السلام سے منقول ہے۔ کہ مردِ مومن بوقت دُعا عاجزی کرے پھر کوئی وجہ نہیں۔ کہ خداوندِ عالم اسکی دعا کو قبول نہ کرے۔ جاننا چاہیئے کہ اُن لوگوں کی دُعا مستجاب نہیں ہوتی وہ لوگ جو گھر میں بیٹھے رہتے ہیں اور ہاتھ پیر نہیں ہلاتے مگر دُعا مانگتے ہیں۔ کہ اے خالق ہمیں رزق عطا فرما۔ اُن لوگوں کی بھی دُعا قبول نہیں ہوتی۔ جو ظالموں کے دستِ نگر رہتے ہیں اور یہ سب ہدایات حضرات آئمہ علیہم السّلام کے اقوال پڑھنے سے حاصل ہوتی ہیں۔ ایک روز آئمہ طاہرین میں سے ایک امام عالیمقام کا گذر بازار مکہ سے ہوا۔ کافی تعداد میں لوگ ان کے گرد جمع ہو گئے اور عرض کیا اے فرزندِ رسول کیا وجہ ہے کہ ہم اللہ پاک سے دُعا طلب کرتے ہیں اور وہ

قبول نہیں فرماتا۔ حالانکہ وہ خود ارشاد فرماتا ہے۔ کہ مجھ سے دُعا طلب کرو اور میں تمہاری دُعا کو قبول فرماؤں گا۔ آپ نے جواب دیا۔ دُعا قبول نہ ہونے کی یہ وجہ ہے کہ تمہارے دل دس وجھوں سے مردہ ہو چکے ہیں۔ اور وہ وجوہات یہ ہیں :۔

پہلی وجہ :۔ تم خدا کو پہچانتے ہو مگر اس کی عبادت نہیں کرتے۔

دوسری ؍ :۔ قرآن کریم پڑھ تو لیتے ہو۔ مگر اس کے احکام پر عمل نہیں کرتے۔

تیسری ؍ :۔ دعوے تو کرتے ہو کہ تم رسولِ خدا کو دوست رکھتے ہو حالانکہ تم اُن سے دشمنی کرتے ہو۔

چوتھی ؍ :۔ تم دعویٰ تو شیطان سے عداوت اور دشمنی کا کرتے ہو۔ مگر پیروی اسی کی کرتے ہو۔

پانچویں ؍ :۔ تم بہشت سے محبت کا دعویٰ تو کرتے ہو۔ لیکن اس میں جانے والے عمل نہیں کرتے۔

چھٹی ؍ :۔ تم جہنم سے ڈرنے کا دعویٰ تو کرتے ہو۔ مگر اپنے ناپسندیدہ عملوں کے باعث اپنے جسموں کو اُس میں گراتے ہو۔

ساتویں ؍ :۔ تم لوگوں کے عیب تو ڈھونڈھنے میں مشغول رہتے ہو مگر اپنے عیبوں پر نظر نہیں کرتے۔

آٹھویں ؍ :۔ تم دعوے تو دنیا سے بُغض اور بیزاری کا کرتے ہو۔ لیکن خود مال جمع کرتے ہو اور اسے دوست رکھتے ہو۔

نویں ؍ :۔ تم موت کا . . . . اقرار تو کرتے ہو لیکن اپنے آپ کو اس کے لئے تیار نہیں کرتے۔

دسویں ؍ :۔ اپنے مُردوں کو دفن تو کرتے ہو لیکن اس سے عبرت حاصل نہیں

کرتے۔ کہ آخر انسان کا انجام موت ہے۔

یہی وجہ ہے تمہاری دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے۔ جو حرام کے مال سے لیا ہو کرتہ زیب تن کرتا ہے۔ اس کی نماز اُس وقت تک قبول نہیں ہوتی جب تک اُس کو اُتار نہ دے۔ اسمیں شک نہیں خداوندِ عالم کی ذات اپنے بندوں کی دُعا تو قبول کرتی ہے مگر اس کا کیا علاج کہ مالِ حرام کا کپڑا تمہاری تن پوشی کرے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ خداوندِ تعالےٰ کے پاس . . . . ستر حجتیں صرف اُن مظالم کے لئے جو حقوق العباد سے تعلق رکھتی ہیں موجود ہیں۔ تمہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ خداوندِ عالم کا یہ ارشاد ہے کہ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ۔ اور حضرت نے فرمایا کہ عبادت اور دُعا کا قبول ہونا تقویٰ (پرہیزگاری) میں ہے۔ اور تقویٰ کا مطلب ہے حرام اور مشتبہ خوراک کے کھانے اور کبیرہ گناہوں سے پرہیز کرنا۔ چونکہ آدمی ان میں احتیاط نہیں برتتا۔ یہی وجہ ہے تمہاری اکثر دُعائیں مستجاب نہیں ہوتیں۔ کیونکہ وہ آداب و شرائط دُعا سے عاری ہوتی ہیں۔

نیز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا فرمان ہے کہ تاریکی شب یا آدھی رات کے وقت دو رکعت نماز اس طرح ادا کریں کہ پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد یہ پڑھیں :-

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ ۲۳

هُوَاللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۔ اور رکوع وسجود کے بعد دو رکعت نماز ختم کریں اور سلام کے بعد قرآن مجید کو سر پر رکھیں اور ذیل کی دعا پڑھیں :۔ اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهٗ فِيْهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ مِنْكَ پھر کہیں دس دفعہ بِكَ يَا اَللّٰهُ پھر دس دفعہ کہیں بِمُحَمَّدٍ پھر دس دفعہ بِعَلِيٍّ پھر دس مرتبہ بِفَاطِمَةَ اور دس مرتبہ بِالْحَسَنِ پھر دس مرتبہ بِالْحُسَيْنِ پھر دس مرتبہ کہیں بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ۔ پھر دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ پھر دس مرتبہ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ پھر دس مرتبہ کہیں بِمُوْسٰى بْنِ جَعْفَرٍ پھر دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى پھر دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ پھر دس مرتبہ کہیں بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ پھر دس مرتبہ کہیں بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اور دس مرتبہ کہیں بِالْحُجَّةِ الْقَائِمِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اس کے بعد جو بھی حاجت ہو خداوند تعالیٰ سے طلب کریں یقیناً پوری ہوگی۔

حروفِ تہجی کا بیان

وہ اس طرح ہے کہ :۔

الف :۔ جو شخص حرفِ الف کو ایک سو گیارہ مرتبہ شب جمعہ کو لکھے اور اپنے پاس رکھے۔ تو وہ بادشاہ اور بزرگوں کے نزدیک عزیز ہوگا۔ اور اسکو دوست سمجھیں گے۔ اس کے متعلق اپنے دل کو کدورت سے صاف کر دیں گے۔ جو کچھ اس کی حاجت ہوگی۔ پوری ہو جائے گی۔ حرفِ الف لکھنے کے دوران میں اِن دو اسمائے حق سُبحانہٗ کا ورد ساتھ ساتھ جاری رکھے۔ وہ اسم

یہ ہیں :- سُبْحَانَ اللہِ یا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ۔

ب :- جو شخص اتوار کے دن بارہ مرتبہ حرف ب لکھے یہ عمل زیادتی مال کا باعث ہوگا۔ نیز اگر اس کاغذ کو جابر اور متکبر آدمی کے سامنے جو لوگوں کو دکھ پہنچاتا ہو دفن کرے۔ ظلم اور تکبر اس سے زائل ہو جائیں گے اور اگر کسی کو کسی شخص سے محبت ہے اور اسکے سامنے بات نہیں کر سکتا۔ اس نیت سے لکھے تو وہ اس کا دوست بن جائے گا۔ اگر چینی کی طشتری میں اس حرف کو بارہ دفعہ لکھ کر اور دھو کر مریض کو پلائے تو وہ شفایاب ہو جائے گا۔ مگر یاد رہے کہ یہ حرف ب لکھتے وقت ان دو اسموں کا وِرد جاری رکھے۔ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ۔

ت :- اگر بدھ کے دن کوئی شخص غروب آفتاب کے نزدیک اس حرف کو چار سو دفعہ لکھ کر اُسے دھو کر پی لے یا ممکن ہو تو نگل لے۔ اُس کی دل کی تاریکی روشنی میں تبدیل ہو جائے گی۔ قوتِ حافظہ میں ترقی ہوگی۔ اور وہ ہر چیز یاد رکھ سکے گا۔ اور اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو اسے لکھ کر قرآن میں رکھ دیں۔ وہ واپس مل جائے گی۔ اور اس کے متعلق جو پریشانی ہو رہی ہوگی دُور ہو جائے گی۔ اگر اسے لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ تو دشمن کے شر سے محفوظ ہو جائیں گے۔ لکھتے وقت ان دو اسماءِ حسنیٰ یَا قَیُّوْمُ یَا وَاحِدُ کا بھی ورد کرتے رہیں۔

ث :- جو شخص ۵۱۰ بار اس حرف کو لکھے۔ اور منگل کے روز بوقت زوال اپنے گھر کی مغربی دیوار پر لٹکا دے۔ تو اُسے اپنے کاروبار میں ثابت قدمی حاصل رہے گی۔ حرام اور گناہ اُس سے سرزد نہ ہوگا۔ اگر اس کا تعویذ بنا کر پانی کے گھڑے میں ڈال دے۔ اور اُس سے زوجہ و شوہر کو جن کے درمیان رنجش پیدا ہو گئی ہو۔ پانی پلاتا رہے۔ تو پھر اُن میں کبھی جھگڑا نہ ہوگا۔ اور اس حرف

کو لکھتے وقت یہ دو اسماءِ حسنیٰ پڑھتا رہے۔ یَا دَائِمُ یَا صَمَدُ۔

ج :- جو شخص ۳۵ دفعہ اس حرف کو طلوع آفتاب کے وقت لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اُس کی بُرائی کرنے والوں کی زبان بند ہو گی۔ اور جماعت ارواح کو دیکھے گا۔ اگر اُس کا یہ عمل کارگر نہ ہو تو اس کا اعادہ کرے۔ تمام عمر اُسے برکت حاصل رہے گی۔ اس حرف کو لکھتے وقت یہ دو اسماءِ حسنیٰ پڑھتا رہے۔ یَا بَاسِطُ یَا کَبِیْرُ۔

ح :- جو شخص جمعرات کی رات کو اٹھارہ بار حرف ح لکھے۔ اور عروج ماہ میں تحریر کرے اور اپنے پاس اسے محفوظ رکھے تو جادو اُس پر اثر نہ کرے گا۔ اگر مشک اور زعفران کے ساتھ لکھے۔ اور ریشم کے کپڑے میں بند کر کے اسکے اُوپر موم لپیٹے اور اپنے اتر ان کے نیچے دبائے۔ وہ تمام ارواح کو دیکھ سکے گا۔ لکھتے وقت ان دو اسماءِ حسنیٰ کا ورد کرے یَا بَارِیُ یَا ذَکِیُّ۔

خ :- جو اس حرف کو ۱۰۱۳ دفعہ اتوار کے دن قمری مہینے کے آخری دنوں میں لکھ کر اپنے مکان کی کسی خالی جگہ پر لٹکا دے۔ تو جیسی بھی وہ مراد رکھتا ہو۔ وہ جلدی بر آئے گی۔ لکھتے وقت اِن دو ناموں کا ورد جاری رکھے۔ یَا کَافِیُ یَا رَجَائِیُ۔

د :- جو شخص ۳۵ بار بدھ کی رات ایسی تنہا جگہ پر بیٹھ کر مشک و زعفران سے لکھے جہاں آدمی سو چکے ہوں۔ اور اپنے پاس رکھے تو اس کا دل اور ہاتھ کشادہ ہونگے لوگوں کی نظروں میں واجب الاحترام ہو گا۔ اور اُن کا مکمل اعتماد حاصل کر لے گا۔ اور قرض کی ادائیگی کے لئے بھی یہ عمل مفید ہے۔ اس حرف کو لکھتے وقت اِن دو ناموں کو پڑھتا رہے۔ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ۔

ذ :- جو شخص ۷۱۳ مرتبہ ہفتہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت لکھ کر کسی جامع مسجد میں دفن کر دے اور یہ نیت دل میں رکھے کہ اگر اُس کا مال اژدہے کے مُنہ

میں ہی کیوں نہ ہوگا سالم رہے گا۔ اگر اُس کا کوئی عزیز غائب ہوگا۔ جلدی واپس آئیگا۔ لکھتے وقت ان دو ناموں کا ورد جاری رکھے۔ یَا دَیَّانُ یَا خَالِقُ۔

ر :۔ جو شخص دو سو مرتبہ دوشنبہ یعنی سوموار کی رات کو جب چاندروشنی پھیلا رہا ہو۔ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اگر کسی کی محبت میں مبتلا ہوگا۔ تو اس تحریر کی برکت سے اپنی مُراد کو پہنچے گا۔ بڑے لوگوں کے نزدیک عزت اور وقار حاصل کریگا یہ حرف لکھتے وقت اِن دو ناموں کا ورد جاری رکھے۔ یَا رَحْمٰنُ یَا دَائِمُ۔

ز :۔ جو شخص حرفِ ز کو سات سو بار ہفتہ کے دن غروب آفتاب کے قریب لکھکر اسے گورستان میں دفن کرے وہ چند علوم جو لوگوں سے پردہ میں ہیں۔ اس پر ظاہر ہونگے۔ اور اُسے دولت حاصل ہوگی۔ لکھتے وقت اِن دو ناموں کا ورد جاری رکھے۔ یَا مُبْدِئُ یَا عَلَّامُ۔

س :۔ جو شخص ایک سو بیس بار حرف س کو جمعہ کے دن لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ کوئی شخص اُس کے ساتھ جھگڑا نہیں کرے گا۔ لوگوں میں پسندیدگی حاصل کریگا۔ اگر سفر کو جائے گا تو بخیریت واپس آجائے گا۔ اور لوگ اُس سے خوف کھائیں گے۔ لکھتے وقت یَا حَلِیْمُ یَا مُعِیْدُ پڑھتا رہے۔

ش :۔ جو شخص ۳۶۰ دفعہ حرف ش اور لکھے بدھ کے دن حمام میں جائے اور اس تحریر کو پانی میں ڈال دے اور اُسے دھو کر اپنے سر پر ڈالے اُس پر نعمت کشادہ ہوگی۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا فرمان ہے۔ یہ حرف لکھتے وقت لکھنے والے کو پاک و پاکیزہ ہونا چاہیئے۔ ورنہ عمل اُلٹ کر باعثِ عُسرت ہوگا۔ لکھتے وقت اِن دو ناموں یَا حَمِیْدُ یَا عَزِیْزُ کا ورد جاری رکھے۔

ص :۔ جو شخص ۹۵ بار اس حرف کو کسی برتن پر مشک و زعفران سے لکھ کر برتن کو دھوئے اور وہ پانی حمام میں جاکر سر پر ڈالے۔ اگر اُس پر جادو کیا گیا ہو تو

اُس کا اثر باطل ہو جائے گا۔ اگر دو لشکروں میں جنگ ہو رہی ہو تو اس تحریر کو پاس رکھے۔ جنگ صلح میں تبدیل ہو جائے گی۔ اگر اس تحریر کو قرآن میں رکھ دے تو اُس کا دشمن ہلاک ہوگا۔ لکھتے وقت اِن دو ناموں کو یَا قَاهِرُ یَا قَرِیْبُ پڑھتا ہے۔

ض:۔ جو شخص اس حرف کو ۱۰۱ بار بدھ کی رات کو لکھ کر انار کی لکڑی پر بطور جھنڈا باندھے کسی خالی مکان میں لے جا کر اُس کی مغربی دیوار پر لٹکا دے۔ تو اس کی جو چیز کسی کے پاس ہوگی۔ وہ اُسے واپس مِل جائے گی۔ وہ لوگوں میں عزیز تصور ہوگا۔ یہ حرف لکھتے وقت اِن دو ناموں یَا مُذِلُّ یَا نُوْرُ کا ورد جاری رکھے۔

ط:۔ جو شخص ۱۹ بار حرفِ ط کو شب جمعہ میں مشک و زعفران سے لکھے۔ اور اُس کاغذ کو اپنے سرہانے رکھ کر سوئے۔ تو بحالتِ خواب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت اُسے نصیب ہوگی۔ اگر اس کو پانی کے گھڑے میں ڈال کر اُس کا پانی پیا کرے۔ اُس کا دل پاک ہوگا۔ اگر تلوار پر اس حرف کو تعداد مذکورہ میں کندہ کرا لیا جاوے۔ تو وہ تلوار جس سر پر پڑے گی۔ اُسکی ضرب کاری ہوگی۔ اگر اس کو لکھ کر بطورِ تعویذ اپنے پاس رکھے تو لوگوں میں عزیز ہوگا۔ اور لکھتے وقت اِن دو ناموں کو زبان پر جاری رکھے۔ یَا عَالِیُّ یَا قُدُّوْسُ۔

ظ:۔ جو شخص حرفِ ظ کو ۹۱۰ بار جمعرات کے دن لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اگر بیمار ہوگا تو صحت یاب ہوگا۔ اور کبھی کام میں ناکام نہ ہوگا۔ لکھتے وقت یہ دو نام یَا وَالِیُّ یَا مُتَعَالِیُّ پڑھتا رہے۔

ع:۔ جو شخص اس حرف کو ۱۲۰ بار جمعرات کے دن لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو ایمان کامل کی نعمت سے سرفراز ہوگا۔ اور اُسے عالمی شہرت حاصل ہوگی۔ یہ حرف لکھتے وقت یہ دو نام یَا مَحْمُوْدُ یَا کَرِیْمُ پڑھتا رہے۔

غ:۔ جو شخص ۱۰۶۰ بار حرفِ غ جمعہ کے دن لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ وہ ہرگز محتاج

نہ ہو گا۔ اور اس کی تمام مرادیں پوری ہونگی۔ اور بہت سے عجائبات دیکھے گا۔
یہ حرف لکھتے وقت اِن دو ناموں یَا عَظِیْمُ یَا مُجِیْبُ کو پڑھتا رہے۔

ف :۔ جو شخص یہ حرف ۹۰ بار بدھ کے دن لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ جو بھی مراد رکھتا ہو گا۔ حق تعالےٰ اُسے عطا فرمائے گا۔ یہ حرف لکھتے وقت اِن دو ناموں یَا غِیَاثُ یَا مُغِیْثُ کو پڑھتا رہے۔

ق :۔ جو شخص اس حرف کو ۱۸۱ بار لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اگر محبوس ہے تو اُسے رہائی حاصل ہوگی۔ اور اُس کی روزی فراغ ہوگی۔ یہ حرف لکھتے وقت اِن دو ناموں یَا عَزِیْزُ یَا حَکِیْمُ کو پڑھتا رہے۔

ک :۔ اگر کوئی شخص ۱۰۱ بار یہ حرف لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ ہر رنج وغم سے امان میں رہے گا۔ اور دولت اُسکو زیادہ ملے گی۔ لکھتے وقت ان دو ناموں یَا کَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ کو پڑھتا رہے۔

ل :۔ اگر کوئی شخص اس حرف کو ۱۰۱ بار لکھ کر بدھ کی رات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ لوگوں کے مکر سے امان میں رہے گا۔ یہ حرف لکھتے وقت اِن دو ناموں یَا شَکُوْرُ یَا غَفُوْرُ کو پڑھتا رہے۔

م :۔ اگر کوئی شخص جمعہ کے دن طلوع آفتاب سے پہلے ۹۰ بار لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو جو بھی اُس کی حاجت ہوگی بر آئے گی۔ اور اگر یہ لکھ کر باغ یا کھیتی میں لٹکا دے گا۔ تو کوئی آفت اُس پر وارد نہیں ہوگی اور ٹڈی مکوڑوں سے انہیں نقصان نہیں ہو گا۔ اور یہ حرف لکھتے وقت اِن دو ناموں یَا خَالِقُ یَا مُحِیْطُ کو پڑھتا رہے۔

ن :۔ جو شخص اس حرف کو ۱۰۶ بار منگل کی رات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو تمام بیماریوں سے اُسے نجات حاصل ہوگی اور علم کی تحصیل اُس پر آسان ہوگی۔

یہ حرف لکھتے وقت اِن دو ناموں یَا حَلِیمُ یَاشَکُورُ کو پڑھتا رہے۔

ھ :- جو شخص اس حرف کو ۱۵ بار لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ غیب کے راز سے آگاہ ہوگا۔ اور پوشیدہ علوم اُس پر آشکارا ہونگے۔ یہ حرف لکھتے وقت ان دو ناموں یَا دَافِعُ یَا خَفِیُّ کو پڑھتا رہے۔

ی :- جو یہ حرف ۲۰ بار کسی بھی وقت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو اس میں تمام حرف کے خواص موجود ہیں۔ وَاللہُ الْعَالِمُ۔

ایضاً :- حروفِ تہجی کے دوسری قسم کے خواص حسبِ ذیل ہیں :-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۔ اما بعد یہ رسالہ حروفِ تہجی کے متعلق شیخ محمد حسنؒ سکالی سے نقل کیا گیا ہے :-

ا :- اگر کوئی شخص صبح سویرے بغیر کسی سے کلام کرنے سے پہلے ایک ہزار مرتبہ حرف ا کو دہرائے۔ تو اُسے اس قدر مال و نعمت حق تعالیٰ عطا فرمائے گا۔ کہ اُس کا حساب نہیں ہو سکے گا۔ اور اگر تعداد مذکورہ بالا میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کے بھی یہی فوائد ہیں۔

ب :- اگر کوئی قیدی پانچ سو بار اس حرف کو روزانہ پڑھتا رہے تو قید سے رہائی حاصل کرے گا۔ اور اگر اس حرف کو ۲۰۰ بار لکھ کر کوئی شخص اپنے پاس رکھے۔ تو اس دُنیا میں پیدا ہونے والی کوئی چیز نقصان اُسے نہیں پہنچا سکے گی۔ مجرب ہے۔

ت :- اگر کوئی شخص اس حرف کو ۱۰۰ بار لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ لوگوں کی نظروں میں عزیز و محترم ہو جائے۔ اگر اس کے پڑھنے میں مداومت کرے۔ یعنی ایک ہزار بار روزانہ پڑھے۔ دولت اور اقبال کی اس پر کشادگی ہو جائے۔

ث :- اگر کوئی شخص ۶۰ بار اس حرف کا ورد کرے تو محبت کے لئے یہ عمل بے نظیر ہے۔

اگر کوئی بچّہ جھولے میں ڈرتا ہو تو ۶۰ بار اس حرف کو کاغذ پر لکھ کر اس کے سرہانے کے نیچے اس تعویذ کو رکھ دیں۔ تو وہ بچّہ پھر نہیں ڈرے گا۔

ج ۱۔ جو شخص ہر رات اس حرف کا ایک ہزار مرتبہ ورد کرے۔ اور سات راتیں اسی تعداد میں پڑھتا رہے تو پیغمبر دل میں سے جس پیغمبر کی زیارت کی خواہش رکھتا ہو۔ بحالت خواب وہ اُس پیغمبر کی زیارت سے مشرف ہو گا۔ اگر بیمار ہو تو ایک ہزار بار اس حرف کو کاغذ پر لکھ کر اور اُسے دھو کر یہ پانی پی لے تو بیماری دُور ہو گی۔

ح ۱۔ اگر کوئی شخص چاہے۔ کہ دشمن کی دشمنی کو دفع کرے۔ تو ایک مُٹھی بھر خاک پر اس حرف کو ۲۰۰ بار پڑھ کر پھُونکے اور وہی مٹی دشمن کے سر پر پھینک دے۔ تو وہ اس کا دوست بن جائے گا۔ اگر کسی شخص کے بدن کے کسی حصّے میں ریح کا درد ہو۔ تو اس حرف کو ۷ مرتبہ پڑھ کر درد کے مقام کو ہاتھ سے ملے تو شفا ہو جائے گی۔

خ ۱۔ اگر کوئی شخص چاہے۔ کہ اپنے گم شدہ عزیز کا پتہ کرے تو نمازِ عشا کے بعد اپنے مکان کی چھت پر جا کر اس حرف کو ستر بار پڑھے اور ہوا کے اُس رُخ پر دم کرے جس طرف اُسے اپنے گم شدہ عزیز کے رہنے کا شک ہو۔ تو اس کی خبر ملے گی۔ اور اگر نہیں جانتا کہ وہ کس طرف ہو گا۔ تو اس حرف کو ستر بار لکھ کر سوتے وقت رات کو اپنے سرہانے کے نیچے اُس کاغذ کو رکھ دے۔ تو بحالتِ خواب وہ گمشدہ شخص کو دیکھے گا۔ کہ وہ کہاں ہے۔

د ۱۔ اگر کوئی چاہے کہ کسی شخص کو آوارہ کرے جو اُس کا دشمن ہو۔ صبح سویرے اس سے پہلے کہ وہ کسی سے بات چیت کرے۔ مکان کی چھت پر جا کر کھڑا ہو جائے اور آسمان کی طرف نظر کرے اور ستر بار حرفِ دال کو پڑھے تو اس کا دشمن اپنی جگہ سے آوارہ ہو جائے گا۔ اگر اس حرف کو ہزار بار روزانہ پڑھے اور اس کو

وِرد بنالے تو اس ورد سے بہت نفع حاصل کرے گا اور اپنی مُراد کو پالے گا۔ اور دولت اس کے خاندان میں رہے گی۔

ذ :۔ اگر کوئی اس حرف کو ۷۰۰ بار کسی میٹھی چیز پر پڑھ کر دم کرے۔ اور کُتّے کے سامنے ڈال دے۔ لوگوں میں ہر دلعزیز ہوگا۔

ر :۔ اگر کوئی شخص دفینہ رکھتا ہو اور اس کا صحیح مقام اس کو معلوم نہ ہو تو اس حرف کو ۲۰۰ بار پڑھ کر سفید مرغ کے کان میں دم کرے اور اُسے چھوڑ دے تو وہ اُس دفینہ پر جاکر کھڑا ہو جائے گا۔ یہ مجرب ہے۔

ز :۔ اگر کوئی شخص ہر روز اس حرف کو ۲۰۰ ۵ بار پڑھے اور ایک سو دفعہ اسکو لکھکر اپنے پاس رکھے۔ لوگوں کی نظروں میں عزیز اور باہیبت ہو جائے گا اور وہ اُس سے ڈریں گے۔

س :۔ اگر کوئی شخص ہر روز اس حرف کو ۸۰ بار روزانہ وِرد کرتا رہے۔ ظہر کی نماز کے وقت کرامات میں سے کوئی چیز اُس پر ظاہر ہوگی۔ اگر ایک سو بار اس کو لکھ کر کسی بچّے کے سرہانے رکھ دے۔ تو جلدی باتیں کرنے لگے گا۔

ش :۔ اگر کوئی شخص یہ معلوم کرنا چاہے۔ کہ حاملہ عورت کے شکم میں لڑکا ہے یا لڑکی تو رات کو سوتے وقت دو سو بار حرفِ ش کو اسی نیّت سے پڑھے۔ تو بحالت خواب اُسے اس مقصد کا جواب نظر آجائے گا۔ اگر کسی چیز پر پڑھ کر حاملہ عورت کو کھلائے تو بچہ جلدی پیدا ہو جائے گا۔

ص :۔ اگر کوئی شخص اس کا ورد بحالتِ سفر جاری رکھے۔ اور اُس کا سفر طولانی ہو تو بسلامت سفر سے انشاءاللہ وطن واپس آئے گا۔

ض :۔ اگر اس حرف کو ۹۰ بار کسی چیز پر پڑھ کر دیوانہ آدمی کو کھلائے۔ تو اس مرض سے شفا ہوگی۔ اگر کسی کا دل فاسد ہو چکا ہو۔ اسے کسی چیز پر لکھ کر

کھالے توشفا پائے گا۔

ط :- اگر کوئی شخص اپنے دشمن پر اسی نیت سے اس حرف کو ایک ہزار دو سو بار پڑھکر پھونکے۔ تو دشمن اس کا مطیع ہوگا۔

ظ :- اگر کوئی شخص کسی ظالم سے خائف ہو تو سات دن نمازِ ظہر کے وقت اسی نیت سے ایک ہزار مرتبہ اس حرف کو پڑھا کرے۔ تو وہ ظالم اسکا مطیع ہوگا۔

ع :- اگر کوئی شخص کسی پر عاشق ہو اور اس کا معشوق اسکا مطیع نہ ہوتا ہو تو کسی مٹھائی پر اس حرف کو پڑھکر اُسے کھلائے تو وہ مطیع ہوگا۔

غ :- اگر کوئی شخص چاہے کہ اپنے دشمن کو نیست و نابود کرے تو اس حرف کو ستر بار سات دن تک پڑھتا رہے تو اس کا دشمن برباد ہوگا۔ اگر اس حرف کو حنظل (تمہ) کے پتے پر ساٹھ دفعہ لکھ کر دشمن کے گھر میں ڈال دے تو دشمن سرگردان ہوگا۔

ف :- اگر کوئی شخص کسی کپڑے کے ٹکڑے پر ۹ ہزار بار اس نیت سے پڑھکر اُس پر دم کرے کہ اُس سے جُدا ہونے والا شخص اُس کے پاس آجائے۔ تو اُس شخص اور اُس کی ماں کا نام اور پھر اپنا نام لے کر اُس کپڑے کے ٹکڑے کو آگ میں ڈال دے۔ تو وہ شخص جہاں بھی ہوگا۔ اس کے پاس آجائے گا۔ اور کسی کو آوارہ کرنے کی نیت سے اس حرف کو روزانہ ستر بار پڑھا کرے اور اُس اپنے مخالف آدمی کے گھر کی طرف پھونکے تو وہ شخص آوارہ اور گم ہوجائے گا۔

ق :- اگر کوئی شخص کسی بھی مُراد کے لئے ہر روز چار سو مرتبہ اس حرف کو پڑھے۔ تو اسکی مُراد پوری ہوگی۔ اگر کسی کی نیند بند کرنا چاہے تو کسی کاغذ پر دو سو مرتبہ اس حرف کو لکھے۔ اور بھاری پتھر کے نیچے رکھدے۔ تو اسکی نیند بند ہوجائے گی۔

ک :- اگر کوئی شخص چاہے کہ لوگوں کو وہ نظر نہ آئے۔ تو جب اسکی ضرورت پڑے سات سو بار اس حرف کو پڑھے۔ کوئی آدمی اُسے نہیں دیکھ سکے گا۔

ل :- اگر کوئی شخص چھ ل کسی کاغذ پر نقش کرے (کلام) اور اُس نقش کو اپنے پاس رکھے تو نظرِ بد سے محفوظ رہے گا۔

م :- اگر آپ کی کوئی چیز مال یا زمین وغیرہ کسی نے ناحق دبا رکھی ہے اور واپس کرنے کو تیار نہیں ہوتا۔ تو ستر مرتبہ اس حرف کا وِرد کرے۔ تو اس کی مُراد انشاء اللہ پوری ہوگی۔

ن :- اگر نمازِ عشا کے وقت سو بار اس حرف کا ورد کرے۔ تو اسکی بے خوابی کی تکلیف رفع ہو جائے گی۔

و :- اگر کوئی شخص کسی کپڑے کے ٹکڑے پر واؤ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ کوئی بھی چیز خدانخواستہ اُسے کاٹے یا ڈنگ مارے۔ تو اُسے درد ہرگز نہیں ہوگا۔ اگر کسی زرد پتے پر لکھ کر کسی ایسے بھاری پتھر کے نیچے رکھ دے۔ جس کے نیچے سے پانی گذر رہا ہو۔ تو یہ حرف لکھنے والا شخص لوگوں کی نظروں میں عزیز رہے گا۔

ھ :- اگر کوئی شخص کہیں جانا چاہے۔ اور وہ جگہ اُسے نہ مِل سکے۔ یا وہاں جانے سے کوئی اُسے روکے تو اس حرف کو ساٹھ بار پڑھ کر روکنے والے کے مُنہ پر پھُونکے تو وہ اُس کے راستے سے ہٹ جائے گا۔

ی :- اگر کوئی شخص اپنے یا کسی دوسرے کے خلاف مخالفت کی زبان بند کرنا چاہے۔ تو اس حرف کو ساٹھ بار اسی نیت کے ساتھ پڑھے۔ اور اُس شخص پر دم کرے۔ تو اس کی زبان بند ہو جائے گی۔ اور اگر کوئی شخص اِن تمام حروف کو ا سے ی تک لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اور بادشاہوں، وزیروں اور امیروں اور لوگوں کی نظروں میں عزیز و مکرم ہوگا۔ اور اُسے کسی شخص سے تکلیف نہیں پہنچے گی۔ اور جو خاندان اِن تمام حروف کو ایک ایک کر کے لکھے اور اپنے پاس رکھے۔ تو روز بروز اس خاندان کی دولت اور جمعیت میں اضافہ ہوتا جائے گا۔ انہیں

تمام بلاؤں۔ سفر کی تکلیف۔ چور و رہزن کے نقصانات سے امان حاصل رہے گی۔ چاہیئے کہ اِن حروف کے خواص میں شک نہ کرے۔ تاکہ فائدہ پہنچے۔

سُورہ یٰسٓ کے خواص کا باب

معلوم ہونا چاہیئے کہ سورہ یٰس میں ۸۳ آیات ہیں۔ ہر ایک آیت کی خاصیت ترتیب وار نیچے لکھی جا رہی ہے۔ اِن آیات کے عمل کرنے والے شخص کو چاہیئے۔ کہ بوقتِ تلاوت باطہارت ہو اور آیات کو صحیح پڑھے۔ جاہل اور نا اہل سے ان کے خواص کو پوشیدہ رکھے۔ اور اس عمل میں جو شرائط مذکور ہوں اُن پر پُورا پُورا عمل کرے۔ اور وہ خواص یہ ہیں :۔

پہلی خاصیت :۔ لفظ یٰس پڑھنے سے گناہ بخشے جاتے ہیں۔

دوسری " :۔ نعمت کی زیادتی کے لئے روزانہ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ کو سو مرتبہ پڑھے۔

تیسری " :۔ دیوانے۔ آسیب زدہ اور مرگی والے پر اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ کو سو مرتبہ پڑھے۔ صحت حاصل ہوگی۔

چوتھی " :۔ دوستی خدا کے لئے نمازِ صبح کے بعد سو مرتبہ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ کو پڑھے۔

پانچویں " :۔ بادشاہوں یا حکام کی تسخیر کے لئے نمازِ صبح کے بعد سو مرتبہ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ کو پڑھے۔

چھٹی " :۔ خوفِ دشمن کے لئے یہ پڑھے لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ۔ اور ساتھ ہی اس کو لکھ کر اپنے پاس بھی رکھے۔

ساتویں " :۔ بیابان میں تنہا گذرنے اور اُس کا خوف طاری ہونے پر یہ پڑھے۔

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓی اَکْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ۔

آٹھویں خاصیت :- تسخیر قلوب کے لئے انگوٹھی پر یہ نقش کرا کر انگلی میں پہنے :- اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ۔

نویں ر :- دشمنوں کے خوف اور خطر کے لئے سفید مرچوں پر یہ پڑھکر آگ میں ڈالے مجرب ہے :- وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ۔

دسویں ر :- لوگوں میں فتح پانے کے لئے نیلے تاگے پر پڑھ کر پرانی قبر میں دفن کرے۔ وَسَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ۔

گیارھویں ر :- کسی کی زبان بند کرنے کے لئے پرانی قبر کی مٹی پر یہ پڑھ کر اُس کا گارا بنالے :- اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّکْرَ وَخَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ کَرِیْمٍ۔

بارھویں ر :- اُمراء اور بادشاہوں کی نظروں میں عزیز ہونے کے لئے یہ مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ آزمودہ ہے :- اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰی وَنَکْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ وَکُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰهُ فِیْٓ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ۔

تیرھویں ر :- بخت کی فراخی کے لئے کاغذ پر یہ لکھ کر عرقِ گلاب سے دھو کر پیا کرے۔ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْیَةِ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ۔

چودھویں ر :- چھالوں کے لئے مشک و زعفران سے یہ لکھ کر اپنے پاس رکھے :- قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَیْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَکْذِبُوْنَ۔

پندرھویں ر :- اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَیْهِمُ اثْنَیْنِ فَکَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا

اِنَّآ اِلَیْکُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۔

سولھویں: مرضِ خناق کے دفعیہ کے لئے یہ مشک و زعفران کے ساتھ لکھکر اپنے پاس رکھے :- قَالُوْا رَبُّنَا یَعْلَمُ اِنَّآ اِلَیْکُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۔

سترھویں: دو شخصوں کی باہمی دشمنی دُور کرنے کے لئے یہ لکھے اور اپنے پاس رکھے۔ وَمَا عَلَیْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ۔

اٹھارھویں: منہ زور گھوڑے کو مطیع کرنے کے لئے زرد کاغذ پر یہ لکھکر گھوڑے کے گلے میں باندھے :- قَالُوْٓا اِنَّا تَطَیَّرْنَا بِکُمْ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّکُمْ وَلَیَمَسَّنَّکُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۔

اُنیسویں: عسرِ ولادت کے لئے یہ لکھ کر عرق گلاب سے دھو کر پلائیں :- قَالُوْا طَآئِرُکُمْ مَّعَکُمْ اَئِنْ ذُکِّرْتُمْ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۔

بیسویں: جس عورت کے اولادِ نرینہ نہ ہوتی ہو۔ مشک و زعفران سے لکھکر اپنے پاس رکھے۔ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِیْنَةِ رَجُلٌ یَّسْعٰی قَالَ یٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِیْنَ۔ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا یَسْئَلُکُمْ اَجْرًا وَّ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۔

اکیسویں: عورت سے دُوری کے لئے اُس کے نام کے ساتھ یہ لکھ کر اپنے پاس رکھیں :- وَمَالِیَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِیْ فَطَرَنِیْ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۔

بائیسویں: بیماری کے دفعیہ کے لئے یہ لکھکر پانی کے برتن میں ڈال دیں اور تین روز ناشتہ کے وقت اسے پیا کریں :- ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ شَیْئًا وَّلَا یُنْقِذُوْنِ ۔

تیئسویں کی خاصیت نہیں لکھی۔

چوبیسویں: اُس عورت کے لئے جس نے حیلہ رکھا ہوا ہو۔ یہ لکھ کر اور اُسے دھو کر اُس

پانی سے غسل کرے :- اِنِّیْٓ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ۔

پچیسویں خاصیت :- دفع تپ کے لئے تاگے پر یہ پڑھکر یہ تاگہ گلے میں لٹکائے۔ اِنِّیْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّکُمْ فَاسْمَعُوْنِ۔

چھبیسویں ،، :- پیادہ چلنے سے نہ تھکنے کے لیے یہ لکھکر پاؤں کے ٹخنہ پر باندھیں تھکاوٹ نہیں ہوگی۔ قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّۃَ قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ۔

ستائیسویں ،، :- درد کمر کے لئے مشک و زعفران سے یہ لکھکر اپنے پاس رکھیں: بِمَا غَفَرَلِیْ رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ۔

اٹھائیسویں ،، :- چھت پر رسائی کے لیے یعنی بلندی حاصل کرنے کے لئے یہ پڑھا کرے۔ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِہٖ مِنْ بَعْدِہٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا کُنَّا مُنْزِلِیْنَ۔

انتیسویں ،، :- بچوں کی بے خوابی کے لئے یہ لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے :- اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ھُمْ خٰمِدُوْنَ۔

تیسویں ،، :- دشمن کے نقصان سے بچنے کے لئے مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے :- یٰحَسْرَۃً عَلَی الْعِبَادِ مَا یَاْتِیْھِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا کَانُوْا بِہٖ یَسْتَھْزِءُوْنَ۔

اکتیسویں ،، :- دشمن کو مقہور کرنے کے لئے یہ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اَلَمْ یَرَوْا کَمْ اَھْلَکْنَا قَبْلَھُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّھُمْ اِلَیْھِمْ لَا یَرْجِعُوْنَ۔

بتیسویں ،، :- جس شخص پر جن کا سایہ ہو یہ لکھ کر اس کے گلے میں ڈالے :- وَاِنْ کُلٌّ لَّمَّا جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ۔

تینتیسویں ،، :- برص اور جذام کے دفعیہ کے لئے مشک و زعفران سے یہ لکھکر اسکے گلے میں ڈالے :- وَاٰیَۃٌ لَّھُمُ الْاَرْضُ الْمَیْتَۃُ اَحْیَیْنٰھَا

وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاكُلُوْنَ۔

چونتیسویں ،، :۔ دشمن کی زبان بندی کے لئے یہ لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے رکھ دے۔
وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ۔

پینتیسویں ،، :۔ فشارِ قبر سے بچنے کے لئے میت کے کفن پر یہ لکھے :۔ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ۔

چھتیسویں ،، :۔ نہیں لکھی۔

سینتیسویں ،، :۔ لوگوں کا مقام خلوت میں مطیع ہونا۔ تیس مرتبہ یہ پڑھے :۔ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۝

اڑتیسویں ،، :۔ دشمن کو خوار کرنے کے لئے اس کے سامنے یہ پڑھے :۔ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝

انتالیسویں ،، :۔ دیوانگی کے دفعیہ کے لئے یہ لکھ کر دیوانہ کے گلے میں ڈالے۔ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ۔

چالیسویں ،، :۔ جمعہ کی رات یہ پڑھے۔ پڑھنے والے کی حاجت روا ہوگی۔ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ۔

اکتالیسویں ،، :۔ پل صراط سے گذرنے میں آسانی کے لئے یہ روزانہ پڑھا کریں۔ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝

بیالیسویں ،، :۔ تین راتیں متواتر تیس بار اس کو پڑھیں حضور پیغمبر اکرمؐ کی خواب ہیں

زیارت ہوگی۔ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ۔

تینتالیسویں:۔ ہر روز ایک سو دفعہ یہ پڑھا کریں ایمانِ کامل کے ساتھ دنیا سے اُٹھیں گے۔
وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۝

چونتالیسویں:۔ جو اس آیت کے پڑھنے میں مداومت کریگا کامیاب اور اہلِ بہشت سے ہوگا۔ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝

پینتالیسویں:۔ جو آدمی اس آیہ شریفہ کا ورد جاری رکھے گا اس کی ذات میں قسم قسم کی صلاحیتیں پیدا ہونگی:۔ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۔

چھیالیسویں:۔ جو شخص اس آیہ شریفہ کا ورد جاری رکھے گا۔ کبھی بھی دنیا میں محتاج نہ ہوگا۔
وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۔

سینتالیسویں:۔ جو اس آیہ شریفہ کا ورد جاری رکھے گا۔ قبر کے سوال اس پر آسان ہونگے۔
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۔

اڑتالیسویں:۔ اگر کوئی شخص یہ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ تو دنیا میں اگر پانی کا طوفانِ عظیم بھی آجائے تو اس کا پاؤں تک تر نہ ہوگا۔ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۔

انچاسویں:۔ اگر یہ لکھ کر کوئی شخص اپنے پاس رکھے۔ تو تمام دنیا میں اگر سنگباری ہو رہی ہو تو کوئی پتھر اس تک نہیں پہنچے گا۔ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ۔

پچاسویں:۔ اگر اس آیہ شریفہ کو ہر روز پڑھا کریں تو عجیب و غریب اسرار آپ پر ظاہر

ہوں گے۔ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ۔

اکیاونویں خاصیت :۔ اگر اس آیہ شریفہ کو پہلے، بار درود شریف پڑھکر ہر سوز پڑھا کریں۔ تو آپکی ہر مراد پوری ہوگی۔ وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ۔

باونویں ": ۔ نوشادر پر اس آیہ شریفہ کو پڑھ کر آگ میں ڈال دیں تو خلائق کی زبان آپ کے خلاف بند ہو جائے گی۔ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ۔

ترپنویں ": ۔ اگر اس آیہ شریفہ کا ورد جاری رکھیں۔ اگر ساری دنیا آپ کی دشمن ہو جائے تو آپ کا کچھ بگاڑ نہیں سکے گی۔ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ۔

چونویں ": ۔ اس آیہ شریفہ کے پڑھنے میں بھی مذکورہ بالا خاصیت ہے۔ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۔

پچپنویں ": ۔ اس آیہ کو مزلع میں لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ تو کاٹنے والا کوئی جانور آپکو نہیں کاٹے گا۔ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِىْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ۔

چھپنویں ": ۔ جو اس آیہ شریفہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔ اور ظالم کے ہاتھ میں گرفتار نہ ہوگا۔ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِىْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ۔

ستاونویں ": ۔ اس آیہ شریفہ کو لکھ کر جو اپنے پاس رکھے گا۔ اس کی عمر و مال میں اضافہ ہوگا۔ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ۔

اٹھاونویں ": ۔ اگر کوئی شخص اس آیہ شریفہ کا ورد جاری رکھے۔ شہدا کے ثواب سے بہرہ مند ہوگا۔ اور اپنی عمر میں برکت سے ہمکنار ہوگا۔ سَلٰمٌ قَوْلًا

مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۔

اُنسٹھویں خاصیت :۔ جو شخص اس آیہ شریفہ کے پڑھنے میں مداومت کرے۔ اُس کا ثواب ہزار بار ختم قرآن کے برابر ہے :۔ وَامْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّھَا الْمُجْرِمُوْنَ ۔

ساٹھویں ؍ :۔ اس آیہ شریفہ کو جو شخص مرلع میں لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ لوگوں کی نظر دل میں عزیز و مکرم رہے گا ۔ اَلَمْ اَعْھَدْ اِلَیْکُمْ یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّیْطٰنَ ۚ اِنَّہٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۔

اکسٹھویں ؍ :۔ جو شخص اس آیہ شریفہ کو پڑھے گا۔ ہمزاد اُس سے خوف کھائے گا۔ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِیْ ؕ ھٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ۔

باسٹھویں ؍ :۔ جو شخص اس آیہ شریفہ کا ورد جاری رکھے گا وہ ناجی اور اہل بہشت سے ہوگا۔ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْکُمْ جِبِلًّا کَثِیْرًا ؕ اَفَلَمْ تَکُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۔

تریسٹھویں ؍ :۔ اگر اس آیہ شریفہ کو میت کے کفن پر لکھیں۔ تو وہ میت قبر کے عذاب اور تاریکی سے امن میں رہے گی۔ ھٰذِہٖ جَھَنَّمُ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۔

چونسٹھویں ؍ :۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ دُنیا کی تکلیفوں سے امان میں رہے۔ تو اس آیہ شریفہ کو روزانہ پڑھا کرے :۔ اِصْلَوْھَا الْیَوْمَ بِمَا کُنْتُمْ تَکْفُرُوْنَ ۔

پینسٹھویں ؍ :۔ اگر کوئی شخص اس آیہ شریفہ کو لکھکر اپنے پاس رکھے تو مرض اسہال سے شفایاب ہوگا ۔ اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓی اَفْوَاھِھِمْ وَتُکَلِّمُنَآ اَیْدِیْھِمْ وَتَشْھَدُ اَرْجُلُھُمْ بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ ۔

چھیاسٹھویں ؍ :۔ نمونیہ کے مریض کے لئے یہ آیہ شریفہ لکھکر اُس کے پہلو پر باندھیں۔ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓی اَعْیُنِھِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ ۔

سڑسٹھویں ؍ :۔ شیطان رجیم کے وسوسہ کے لئے اس آیہ شریفہ کو تین بار روزانہ پڑھا کریں۔ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰھُمْ عَلٰی مَکَانَتِھِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا

وَلَا يَرْجِعُوْنَ۔

اڑسٹھویں :۔ فقر و تنگدستی کے لئے روزانہ صبح سویرے اس آیہ شریفہ کو پڑھا کریں۔
وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ۔

انہترویں :۔ دردِ چشم کے لئے اس آیہ شریفہ کو ستر بار پڑھکر آنکھ پر دم کریں :۔ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ۔

سترھویں :۔ مرض سنگ مثانہ کے لئے مشک و زعفران سے یہ آیہ شریفہ لکھ کر اور دھو کر مریض کو پلائیں :۔ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ۔

اکہترویں :۔ مرض جلودھر یعنی (پیٹ ہوا سے بڑھ جائے) کے لئے اس آیہ کو کاغذ پر تین دفعہ لکھکر اور دھو کر اس کا پانی پلائیں :۔ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ۔

بہترویں :۔ عورتوں اور حیوانات کے دودھ کو زیادہ کرنے کے لئے یہ آیہ شریفہ لکھ کر ان کے گلے میں باندھیں :۔ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ۔

تہترویں :۔ بچوں کے رونے کو روکنے کے لئے یہ لکھ کر ان کے گلے میں باندھیں۔
وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ۔

چوہترویں :۔ منہ کے چھالوں کے لئے اس آیہ شریفہ کو کاغذ پر لکھ کر کسی برتن میں اسے دھولے اور وہی پانی چھالوں پر چھڑکے :۔ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ؕ

پچھترویں :۔ اگر اس آیہ شریفہ کو میت کے کفن پر لکھے۔ تو میت عذاب سے امان میں رہیگی :۔ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ۔

چھہتّرویں خاصیت:۔ طلبِ اولاد کے لئے ہرن کے چمڑے پر مزلع میں یہ آیہ شریفہ لکھکر عورت اپنے پاس رکھے ۔ فَلَا یَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ اِنَّا نَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَ مَا یُعْلِنُوْنَ۔

ستترویں ،،:۔ مرگی کے مریض کے لئے نیلے کپڑے پر اس آیہ شریفہ کو لکھکر تعویذ بنا کر اُس کے گلے میں لٹکائیں : اَوَلَمْ یَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ

اٹھترویں ،،:۔ بے ہوشی اور دردِ سر کے لئے ستر مرتبہ اس آیہ شریفہ کو پڑھکر دم کریں۔ اور اسے لکھکر اُسکے گلے میں لٹکائیں :۔ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِیَ خَلْقَهٗ قَالَ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْمٌ ۔

اُناسویں ،،:۔ نظرِ بد کے لئے یہ لکھ کر اپنے پاس رکھیں:۔ قُلْ یُحْیِیْهَا الَّذِیْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِیْمُ ۔

اَسّویں ،،:۔ دُشمن کے دفعیہ کے لئے مٹی کے پاک ڈھیلے پر یہ آیہ شریفہ لکھکر بہتے پانی میں ڈال دیں :۔ اِلَّذِیْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ۔

اِکیاسویں ،،:۔ راہ چلتے ایک بار یہ آیہ شریفہ لکھکر پھونکیں۔ دشمن آپ کو نہیں دیکھ سکے گا۔ اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلٰی وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ۔

بیاسویں ،،:۔ سُرخ دانوں پر یہ آیہ شریفہ لکھ کر باندھیں :۔ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ۔

تریاسویں ،،:۔ حصولِ حاجات کے لئے یہ آیہ شریفہ روزانہ پڑھا کریں۔ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۔

حصولِ حاجات کے لئے صحیح طریقہ از اخوند ملاّ باقر مجلسی رحمۃ اللہ علیہ۔

خواص آیۃ الکُرسی

ملاّ باقر مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ ایک دوسرے واسطے سے میرے ایک دوست وصیت کنندہ نے یہ خاصیت بیان کی۔ اور متعدد بار اس کا تجربہ بھی کیا جاچکا ہے۔ کہ حصولِ حاجات شرعیہ متعلقہ اُمور دنیاوی۔ عزت و شرف کے اسباب کی فراہمی کے لئے قمری مہینے کی ابتدا سے آیت الکرسی کا عمل اسطرح شروع کرے۔ کہ نمازِ ظہر اور عصر کے درمیان آیت الکرسی پہلے دن ایک بار پڑھ کر صلواۃ کہے اور دوسرے دن اسی طرح دو بار۔ تیسرے دن تین بار علیٰ ہذا مہینے کے آخر تک اس تعداد کو ایک ایک مرتبہ بڑھا کر بعد اسکے صلواۃ پڑھ کر ہر روز کا عمل اسکی تعداد کے مطابق ختم کرتا رہے۔ ہر روز عمل شروع کرنے سے پہلے غسل کرکے دو رکعت نمازِ حاجت پڑھکر آیت الکرسی کا عمل شروع کیا کرے۔ وہ مہینہ ختم ہونے سے پہلے ہی اسکے عامل کی حاجت پُوری ہوجائیگی۔

ایضاً:۔ برائے حصولِ حاجت مذکورہ بالا عملِ دیگر ختم سورہ یٰسٓ پنج روزہ ہے۔ جسکی ترتیب اسطرح ہے۔ کہ پہلے دن اس سورہ کا ختم حضورِ اکرمؐ کی نیت سے کرے۔ اور دوسرے دن حضرت علی علیہ السلام کی نیت سے۔ تیسرے دن حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کی نیت سے۔ چوتھے روز حضرت امام حسن علیہ السلام کی نیت سے اور پانچویں دن حضرت امام حسین علیہ السلام کی نیت سے ختم کرے۔ پانچویں دن جب یہ عمل ختم کرچکے تو یہ دُعا پڑھے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا اِلٰھِیْ میں ان پانچ بزرگواروں کو تیری بارگاہ میں شفیع بناکر عرض گذار ہوں۔ کہ میری حاجت کو پُورا فرما۔

ایضاً طریقۂ دیگر:- اگر کسی شخص کا کوئی کام پُورا نہ ہو رہا ہو اور اس کی تدبیر بھی نہ جانتا ہو۔ تو سورہ یٰس کا ختم اسطرح کرے۔ کہ اس سورہ میں سات مُبین ہیں۔ ہر مبین پڑھنے کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔ اِنشاء اللہ اس سورہ پاک کا اسطرح ختم کرنے سے اُسکی مُراد پوری ہو جائے گی۔

یہ رسالہ دیو نامہ قسمت۔ دیو دپری اور بیماری۔ بے آرامی اور نظر بد وغیرہ کے علامات پر مشتمل ہے۔ اس کے معلوم کرنے کا طریقہ بطریق وصل ہے۔ مریض اور اسکی والدہ کے نام کے اعداد بحساب ابجد صغیر لے کر اُن کو جمع کریں۔ اور مجموعہ اعداد کو ۱۲ پر تقسیم کریں۔ اگر ایک بچے تو وہ برج حمل ہوگا اور دو بچیں تو برج ثور اور اسی طرح بارہ برجوں تک کا پتہ چل جائے گا۔ ابجد صغیر کے اعداد بمطابق ترتیب حروفِ تہجی حسب ذیل ہیں:۔

ابجد صغیر:-

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض
۱	۲	۴	۸	۳	۸	ساقط	۴	۴	۸	۷	ساقط	ساقط	۶	۸

ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ھ	لا	ی
۹	ساقط	۱۰	۴	۸	۴	۸	۶	۴	۴	۶	۵	۷	۱۰

بروج بحساب ابجد صغیر:- حمل[۱]۔ ثور[۲]۔ جوزا[۳]۔ سرطان[۴]۔ اسد[۵]۔ سنبلہ[۶]
آتشی۔ خاکی۔ بادی۔ آبی۔ آتشی۔ خاکی

میزان[۷]۔ عقرب[۸]۔ قوس[۹]۔ جدی[۱۰]۔ دلو[۱۱]۔ حوت[۱۲]
بادی۔ آبی۔ آتشی۔ خاکی۔ بادی۔ آبی

طالع حمل:- ایک دیو حضرت سلیمان علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے فرمایا اے ملعون تیرا نام کیا ہے اور تو کہاں رہتا ہے اور بنی آدم کو کیا کیا نقصانات پہنچاتا ہے۔ اُس نے عرض کیا کہ یا حضرت میرا نام جاپردان ہے اور میں پرلول کا

بادشاہ ہوں۔ اور میرا مقام کنوؤں کی منڈیروں۔ راستوں۔ نہروں کے کناروں۔ ویرانوں اور درختوں کے نیچے ہوتا ہے۔ جو شخص طالع حمل سے متعلق ہوتا ہے۔ میں اُسے ہفتہ کے دن تکلیف پہنچاتا ہوں۔ اور تکلیف کی علامات یہ ہیں۔ میرا تکلیف زدہ آدمی کسی کی آواز نہیں سن سکتا۔ نیند کی حالت میں بیہودہ باتیں کرتا ہے۔ اور کسی کی بات کا جواب نہیں دیتا۔ اس کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔ اس کی بیماری طویل ہو جاتی ہے فریاد کرتا ہے۔ درد قولنج میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اور بدن میں تپش بڑھ جاتی ہے۔ نیند اُسے کم آتی ہے۔ اُس کا مُنہ اور ہونٹ خشک رہتے ہیں۔ دل ڈوبتا نظر آتا ہے۔ اسکے سینہ میں درد رہتا ہے۔ اگر مریض بچہ ہے۔ تو اسکی یہ تکلیف کسی کی نظر یا زبان بد کے باعث ہے۔ اسکی علامات یہ ہیں:۔ کہ بدن کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے۔ اور اس کے چہرے پر زردی چھا جاتی ہے۔ اگر اس کا علاج نہ کیا گیا تو چالیس دن تک اُسے یہ تپ رہے گا۔ اس کا علاج یہ ہے۔ اُونٹ اور بلی کے بال۔ ہرمل کاغذ میں جس پر ملعونوں کے نام تحریر ہوں لپیٹ کر کاغذ کو انگاروں پر رکھ کر اُس کا دھواں مریض کے بدن کو دامن کے نیچے دیں۔ اسکے علاوہ ذیل کی دُعا لکھ کر مریض کے گلے میں بطور تعویذ لٹکائیں دُعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ اَللّٰھُمَّ احْفَظْ صَاحِبَ الْکِتَابِ مِنْ کُلِّ اٰنِیَۃٍ دُعَاھَۃٍ وَرَامَۃٍ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَشَیْطَانَۃٍ وَجِنِّیٍّ وَجِنِّیَّۃٍ وَغُوْلٍ وَغُوْلٍ وَسَاحِرٍ وَسَاحِرَۃٍ وَکَاھِنٍ وَکَاھِنَۃٍ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ کُلِّھَا مِنْ اَسْمَاءِ التَّامَّۃِ ———— وَمِنْ شَرِّ السَّامَّۃِ وَالْھَامَّۃِ قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیْعُ یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمَانَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فَسَیَکۡفِیۡکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ یَا غَفُوۡرُ یَا رَحِیۡمُ یَا رَءُوۡفُ یَا وَدُوۡدُ
یَا عَطُوۡفُ یَا شَکُوۡرُ یَا صَبُوۡرُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ یَا رَحِیۡمُ یَا اللّٰہُ ۷۱۱۱ اطططھھ
۱ ۱۲۱ ۱۳۱ ۲۱۳ ۲۱ رسواھما ۱۱۱ فی ۱۹ صادث ہ اس کے علاوہ ذیل کی دُعا بھی لکھے اُسے دھو کر پیئے اُس پانی میں سے کسی قدر اپنے بدن کے اعضا پر بھی ملے۔ انشاءاللہ شفا پائے گا۔ وہ دُعا یہ ہے:۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ یَا خَالِقُ تَبَارَکَ اللّٰہُ یَا حَنَّانُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا ھُوَ یَا مَنۡ ھو ۲ ۱ ھے ۱ ھ ۱ ھ سُبۡحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عِلۡمًا ۔
ساتھ ہی اس طلسم کو لکھ کر مریض کے دامن کے نیچے جلائیے۔ اور اس کی راکھ کو چار راستوں کے چوک میں گرادے ملحفص صاصح شدّا د نمرود فرعون ابلیس کُلّھُمۡ ۔

طالع ثور:۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ تھوڑی دیر بعد ثور کے طالع کو لایا جائے۔ اُسے حاضر کیا گیا۔ اُس کے تین سر تھے اور پاؤں ہاتھی کے پاوں کی مانند تھے۔ اور ڈنڈا ہاتھ میں لئے ہوئے تھا۔ آپ نے فرمایا کہ اے ملعون تیری علامات کیا ہیں۔ جن سے تو انسان کو اذیت دیتا ہے۔ اُس وقت دیو نے کہا کہ یا حضرت جس کو میں تکلیف پہنچاتا ہوں اُسے اپنی شکل دکھا دیتا ہوں۔ جس سے وہ ڈر جاتا ہے اور فریاد کرتا ہے اسکی ہڈیاں درد کرتی ہیں۔ اُس پر مرگی اور دیوانگی کی سی حالت طاری ہوجاتی ہے۔ نیند اُسے بالکل نہیں آتی۔ اُس کا مُنہ اور ہونٹ خشک ہوجاتے ہیں۔ صفرا اُس پر غلبہ کرتا ہے اور اُسے تپ ہوجاتا ہے۔ اور کبھی کبھی اسکے گلے میں درد اُٹھتا ہے۔ اور اس کی آنکھیں ایک طرف پھر جاتی ہیں۔ وہ عجیب عجیب چیزیں دیکھتا ہے۔ اگر بچہ ہو تو اُس پر نظر اور زبانِ بد کا اثر پڑتا ہے۔ اُس وقت آپ نے پوچھا۔ اُس کا علاج کیا ہوتا ہے۔ دیو نے کہا کہ اے حضرت سلیمان چاہیئے کہ ذیل کی دُعا لکھ کر بطور تعویذ

مریض کے گلے میں لٹکائے :- بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ اَسْمَاءِ الْعَامَّۃِ وَمِنْ شَرِّ الْھَامَّۃِ وَالْاٰمَّۃِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّۃٍ وَسَامَّۃٍ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَہٗ اُعِیْذُ ھٰذَا صَاحِبَ الْکِتَابِ ھٰذَا اَھِیًّا شَرَاھِیًّا وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاہُ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ یَا سُبْحَانَکَ الرَّحِیْمُ الْاَکْرَامُ سُبْحَانَکَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اور آیت الکرسی اور دُعا بِسْمِ اللّٰہِ الشَّافِیْ کو تا آخر لکھے اور اپنے پاس رکھے اور دُعا نادِ علیًا اور آیہ شفا لکھ کر پانی سے دھو کر اُس میں سے کچھ پانی پی لے اور کچھ اپنے اعضا پر مل لے۔ انشاء اللہ شفا پائے گا۔ ساتھ ہی یہ طلسم پر لکھ کر دامن کے نیچے جلائے۔ طلسم یہ ہے :- ابلیس ابلیس ابلیس ابلیس شدّاد فرعون ھامان نمرود۔

طالع جوزا :- اُس وقت حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ جوزا کے دیو کو لایا جائے۔ چنانچہ اُسے لایا گیا۔ اس کے آدمی کے سر کی مانند چار سر تھے۔ اور اسکے پاؤں اونٹ کے پاؤں کی مانند تھے۔ حضرت نے پوچھا کہ تیرا کیا نام ہے۔ کہا کہ میرا نام علیان بن نعر ہے اور میں پہاڑوں۔ پانی کے کناروں۔ گھروں کی ڈیوڑھیوں۔ دیران مقامات میں رہتا ہوں۔ اگر کوئی آدمی اِن جگہوں پر سے گذر کرے تو میں اسکو تکلیف اور ضرر پہنچاتا ہوں۔ فرمایا تیری اذیتوں کی علامات کیا ہیں۔ کہا کہ ایسے آدمی کے ہاتھ اور اعضاء میں درد رہتا ہے۔ جوڑ جوڑ اُس کا کُھل جاتا ہے۔ اُس کے مُنہ کا ذائقہ تلخ رہتا ہے۔ اور صفرا اُس پر غالب رہتا ہے۔ اور رنگ اُس کا زرد ہو جاتا ہے۔ اس کے سر اور سینہ میں آگ سی لگی رہتی ہے۔ جب سو جاتا ہے تو اُسے نیند میں عجیب و غریب چیزیں۔ کھائی دیتی ہیں۔ اور پریشانیاں ہی پریشانیاں نظر آتی ہیں۔ وہ ڈر کر جاگ اُٹھتا ہے۔ اس کے ہاتھ اور پاؤں شل ہو جاتے ہیں۔

اگر بچہ ہے تو وہ کسی چیز سے ڈر گیا ہے۔ اس کو نظر و زبانِ بد کا اثر ہوا ہے۔ اسی سبب سے وہ تنہائی پسند کرتا ہے۔ اُس کا چہرہ زرد ہو جاتا ہے اور تپ میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

اُس وقت حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ ان تکلیفوں کے دفعیہ کا کیا علاج ہے کہا کہ مریض کے دامن کے نیچے ہاتھی کے بالوں کو جلایا جائے۔ اور ذیل کی دُعا لکھکر مریض اپنے پاس رکھے۔ اُسے شفا حاصل ہوگی۔ دُعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بحق ملیخا و ملخو و ملخا و سلنجرا دا بار یار انار وا باعواس وذا عاوا عین وسیا یبطون طوس وطرنبوش اطبتوش اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی اللَّیْلَ النَّہَارَ یَطْلُبُہٗ حَثِیْثًا وَّالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِہٖ اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ اُعِیْذُ صَاحِبِ ھٰذَا الْکِتَابُ بِحَقِّ صَاحِبِ تَوْرِیۃ مُوْسٰی وَاِنْجِیْل عِیْسٰی وَزَبُوْر دَاؤْدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ نیز آیہ شفا کسی طرف چینی میں لکھکر اُسے ٹھنڈے پانی سے دھوئے۔ اُسمیں سے کچھ پانی مریض پی لے اور کچھ سے بدن کے اعضاء پر مل لے۔ اور نیز یہ طلسم لکھ کر مریض کے دامن کے نیچے جلائے

شداد۔ نمرود۔ فرعون۔ ابلیس شیطان شیطان۔

طالع سرطان:۔ اس برُج کے دیو کو حضرت سلیمان علیہ السلام کے پیش کیا گیا۔ اس کے سات سر اور سات بدصورت اور خراب پاؤں تھے۔ آپ نے پوچھا اے ملعون تیرا کیا نام ہے۔ اور تیرا ٹھکانہ کہاں ہے۔ دیو نے کہا کہ میرا نام خطروش اور میری رہائش ویرانوں۔ قبرستانوں۔ نہروں اور تالابوں کے کناروں اور درختوں کے نیچے ہے۔ جس آدمی کا یہ برُج ہوگا۔ اور ان مقامات پر آئے گا۔ سوموار کے دن میں اُسے تکلیف پہنچاتا ہوں۔ ان تکالیف کی علامات یہ ہیں۔ کہ اسکی ہڈیوں کو پکڑ لیتا

ہوں۔ اور اُن میں درد پیدا کرتا ہوں۔ اس کے سر میں درد اور اعضا میں لرزہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اور کبھی کبھی اُسے تپ بھی ہو جاتا ہے۔ اُس کے کان بھاری ہو جاتے ہیں۔ اور کبھی اس کی بیماری طویل بھی ہو جاتی ہے۔ اس میں ریشہ پیدا ہو جاتا ہے۔ کبھی اسکے معدہ۔ پیٹ اور ناف کو پکڑ لیتا ہوں۔ اور کبھی اُس کے مُنہ کا ذائقہ تلخ ہو جاتا ہے۔ اگر بچہ کو یہ تکلیفیں ہو جائیں تو اُس کا سبب یہ ہے کہ میں اسکو اپنی شکل دکھاتا ہوں اور وہ ڈر جاتا ہے۔ اُس کا چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔ اور اُسے رات کے وقت بخار ہو جاتا ہے اور وہ بے ہوش ہو جاتا ہے۔ فرمایا اُس کا علاج کیا ہے۔ کہا کہ بلی اور اُونٹ کے بال اور ہرمل اسکے دامن کے نیچے جلائیں اور اس دُعا کو کسی برتن میں لکھکر اور دھو کر مریض کو پلائیں۔ شفا پائے گا۔ دُعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللهِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللهِ الْكَافِیْ بِسْمِ اللهِ الْمُعَافِیْ بِسْمِ اللهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اُعِيْذُ صَاحِبَ الدَّعْوَاتِ بِحَقِّ اٰهِيًّا شَرَاهِيًّا صيطيطابرح وصكوه الحی وَم ح م د فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِحَقِّ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۔ اور اس طلسم کو لکھ کر مریض کے دامن کے نیچے جلائیں اور اُس کا دھواں دیں۔ شداد نمرود لعنت فرعون فرعون لعنت۔ اور آیہ شفا کو لکھکر اور اسے دھو کر مریض کو پلائیں۔ آیہ شفا:۔ دیکھیں اُوپر کی دُعا جو وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ سے شروع ہو کر اِلَّا خَسَارًا پر ختم ہوتی ہے۔

طالع اسد:۔ حضرت سلیمان کے فرمان پر دیو طالع اسد کو لایا گیا۔ وہ سیاہ رنگ اور نیلی آنکھوں والا تھا۔ حضرت نے فرمایا کہ اے ملعون تیرا کیا نام ہے اور تیری رہائش

کہاں ہے۔ اُس نے کہا کہ میرا نام جادو دان ہے۔ کنوؤں کی منڈیروں۔ گذرگاہوں۔ نہروں کے کناروں۔ ویرانوں اور تالابوں کے کناروں پر میری رہائش ہے۔ اگر منگل کے دن کوئی آدمی اِن مقامات پر آئے۔ تو میں اُن کو اذیت دیتا ہوں۔ اور میری گرفت کی علامات یہ ہیں۔ جس کو میں اذیت دیتا ہوں۔ اس کی حالت پریشان ہوتی ہے۔ کسی کی بات نہیں سُن سکتا۔ اُسے خوفناک خواب دکھائی دیتے ہیں۔ بیہودہ باتیں بکتا ہے۔ کبھی اُسے مرگی کی مانند دورہ پڑجاتا ہے۔ اس کی آنکھیں سُرخ ہوجاتی ہیں۔ فریاد کرتا ہے۔ اُس کو سر اور قولنج کا درد ہوجاتا ہے۔ اور اچانک اُس کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھاجاتا ہے۔ اُسے دردِ معدہ پیدا ہوجاتا ہے۔ اگر وہ بچہ ہے تو وہ کسی سُرخ رنگ کے کُتے سے ڈرا ہے۔ اس کی علامت یہ ہے۔ اسکے چہرے میں درد ہوتا ہے۔ اور اسکے تمام خون کو پی جاتا ہے۔ اور اُسے بے قرار کردیتا ہے۔ اور اُسے چالیس دن تک بخار رہتا ہے۔ اُسے چاہیئے کہ پرہیز رکھے۔ اُس وقت حضرت سلیمان نے فرمایا۔ کہ اس کا علاج کیا ہے۔ دیو نے کہا۔ کہ اُسے چاہیئے کہ ذیل کی دُعا لکھ کر بطورِ تعویذ بازو پر باندھے۔ اور دوسری دُعا لکھکر پیراہن کے اندر لٹکائے۔ تاکہ شفا پائے۔ دُعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ صَاحِبَ هٰذَا الْكِتَابِ مِنْ كُلِّ اٰنِيَةٍ دَعَاهَةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَجِنٍّ وَجِنَّةٍ وَغُوْلٍ وَغُوْلَةٍ وَسَاحِرٍ وَسَاحِرَةٍ وَكَاهِنٍ وَكَاهِنَةٍ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ ج ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاھُوَ شِفَاءٌ وَّ رَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ۔ نیز ذیل کی دُعا کو لکھ کر اُس کو دھو کر اس میں سے کچھ پی لے۔ کچھ سے بدن پر مالش کرے۔ دُعا یہ ہے :- بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ وَالشَّیَاطِیْنَ لَا تُوْذُوْا ھٰذَا بِحَقِّ صَاحِبِ الدُّعَاءِ تمیخا تمسیحا دممسا بحق اھیًا شرا ھیًا یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ ۔ اور اس طلسم کو لکھ کر دودھ اور سُداب کو ملا کر اس سے طلسم کو دھو کر اس کی اعضا پر مالش کرے تاکہ شفا پائے۔ طلسم یہ ہے :- ۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۳۱۱۱۱

۳۱۱۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ھ ۱۱۱۱ ع ۲ ۱۱ لاع ۱۱ ع ۱۱۱ ع ۱۱۱ لا لا ۱۱۱ ط ۱۲۲ لا ۱۱۱۱۱۱۱

۱۱۱۱۲۱۱۱۱ ع ۱۱۱ ع ط اور پھر اس طلسم کو لکھ کر مریض کے دامن کے نیچے جلائے۔

شدّاد داد لعنت نمرود مرود لعنت فرعون عون ضحاک بے باک لعنت

طالع سُنبلہ :- حضرت سلیمان علیہ السلام کے فرمان پر دیو طالع سُنبلہ کو لایا گیا۔ آپ نے فرمایا اے ملعون تمہارا کیا نام ہے اور تیری رہائش کہاں ہے اُس نے کہا کہ میرا نام ملھم ہے۔ اور میری رہائش خرابات۔ ویرانوں۔ خندقوں اور رگذرگاہوں میں ہے۔ جو شخص خدا کا نام لئے بغیر ان مقامات پر آتا ہے۔ اس کو میں اذیت دیتا ہوں اور اُس تکلیف کی علامات یہ ہیں۔ اُسکے معدہ۔ پیٹ اور ناف میں درد اٹھتا ہے اُسے تپ میں مبتلا کرتا ہوں۔ اور یہاں تک اُسے نکسیر جاری ہو جاتی ہے جس جگہ میرا ہاتھ پڑتا ہے۔ اُس آدمی کے بدن کی وہ جگہ سیاہ ہو جاتی ہے۔ اور اس کا سر درد کرتا ہے۔ نیند کی حالت میں اُس پر اس طرح پنجہ گاڑتا ہوں کہ اُسے دم بھر چین نہیں آتا۔ جس رات آدھی رات کے وقت اُس کا بدن ننگا ہوتا ہے۔ میں نظر

ڈالتا ہوں تو اس کی ہڈیوں میں درد پیدا ہوتا ہے۔ اور اسی طرح اسکی کمر اور پیٹ میں درد اٹھتا ہے۔ اسکے مُنہ کا ذائقہ کڑوا ہو جاتا ہے۔ اور اگر وہ بچہ ہو تو اُسے زبان د نظرِ بد کا اثر ہوتا ہے۔ اس کا چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔ اور اُسے بخار بھی ہو جاتا ہے۔ حضرت نے فرمایا کہ اس کا علاج کیا ہے۔ جواب دیا کہ ذیل کی دُعا لکھکر اپنے پاس رکھے تو اُسے شفا ہو جائے گی۔ دُعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

قُلِ ادْعُوا اللهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا بِحَقِّ اٰهِيًّا شَرَاهِيًّا اَذُوْنِيْ اَصْبَاوُتْ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَنْتَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اور اس طلسم کو لکھے اور اسے پانی سے دھولے۔ اسمیں سے کچھ پی لے اور کچھ کی مالش کرے۔ شفا پائے گا۔ اور وہ طلسم یہ ہے:۔ اااامم ااا و اا ۳ لا ۹ ع اا ۱۲ لا ااا اا اااا لا ۹۱ ھ اا ج خ ع غ لا ا ع ۱۱ لا ع اور اس طلسم کو بھی لکھکر اونٹ کی کھال کے ٹکڑے۔ بلی کے بال کے ہمراہ جلا کر مریض کے دامن کے نیچے دھواں دے۔ فرعون شداد نمرود کے الفاظ بھی اُس جلانے والی بتی پر لکھ لے۔

طالع میزان:۔ حضرت سلیمان کے حکم پر میزان کے دیو کو لایا گیا۔ آپ نے فرمایا کہ تیرا نام کیا ہے اور کہاں رہائش رکھتا ہے۔ بنی آدم کو کسطرح نقصان دیتا ہے۔ اُس نے کہا میرا نام عدوان ہے۔ اور میری رہائش خرابات۔ چشموں اور تالابوں کے کناروں اور گذرگاہوں پر ہے۔ جو اس طالع کا آدمی بدھ کے دن ان مقامات سے گزرتا ہے۔ تو میں اُسے تکلیف پہنچاتا ہوں۔ اُس وقت حضرت نے فرمایا۔ کہ اُن تکلیفات کی علامات کیا ہیں۔ جواب دیا کہ پہلی تکلیف تو یہ ہے۔ کہ اُسکے سر اور

چشم پر گرفت کرتا ہوں۔ اس کے بعد اُسے اسکو ۱۳۶ تکلیفیں دیتا ہوں۔ اُسکو کمر کے درد میں مبتلا کرتا ہوں۔ اُس کی گردن ٹیڑھی ہو جاتی ہے۔ اُسے بدن میں لرزہ پیدا ہو جاتا ہے۔ پیاس اُسپر غالب آجاتی ہے۔ اُس کا مُنہ خشک ہو جاتا ہے۔ اُس کا مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ وہ آرام کی نیند نہیں سو سکتا۔ اور کبھی اُس کی حالت بہت بُری ہو جاتی ہے۔ اگر بچہ ہو تو اُسے خواب میں بے چین کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ ان تکلیفوں کا علاج کیا ہے۔ کہا کہ یہ تعویذ لکھکر اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ اُسے شفا ہو جائے گی۔ وہ تعویذ یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ احْفَظْ صَاحِبَ الْکِتَابِ مِنْ اٰفَاتِہٖ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمَانَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ طیوس سیوس اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِھِمْ اَکِنَّۃً اَنْ یَّفْقَھُوْہُ وَفِیْٓ اٰذَانِھِمْ وَقْرًا وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَا اَللّٰہُ یَا مُحَمَّدُ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا یَّھْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِہٖ وَلَنْ نُّشْرِکَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا وَّاَنَّہٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا وَّاَنَّہٗ کَانَ یَقُوْلُ سَفِیْھُنَا عَلَی اللّٰہِ شَطَطًا وَّاَنَّہٗ کَانَ یَقُوْلُ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (سورہ جن) اور اس دُعا کو لکھکر اور اسے دھوکر اس میں سے کچھ پانی پی لیں اور کچھ سے بدن کے حصّوں پر مالش کریں۔ شفا ہو گی۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

اور اس طلسم کو لکھ کر دامن کے نیچے جلا کر دھواں دیں۔ طلسم یہ ہے:۔ نمرود

مردود لعنت شدّاد داد لعنت فرعون عون لعنت۔

طالع عقرب :۔ سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ کچھ دیر تک طالع عقرب کو حاضر کریں۔ جب اُسے لایا گیا تو آپ نے فرمایا کہ تیرا نام کیا ہے اور تیری رہائش کہاں ہے۔ اور آدمیوں کو تو کس طرح تکلیف پہنچاتا ہے۔ اُس نے کہا کہ میرا نام خطردش ہے اور میری رہائش تالابوں، چشموں کے کناروں، اُونٹوں اور دوسرے جانوروں کے باندھنے کی جگہوں میں ہے۔ جو خداوند تعالیٰ کا نام لئے بغیر ان مقامات سے گذرتا ہے۔ میں اُسے تکلیف پہنچاتا ہوں۔ اور اُن تکلیفوں کی علامات یہ ہیں۔ جسکو میں پکڑتا ہوں۔ اس پر دیوانگی کی کیفیت طاری ہوجاتی ہے۔ وہ بیہودہ باتیں بکتا ہے۔ اسکے گلے میں درد ہوتا ہے۔ سر میں بھی درد رہتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ اُس کا بدن کمزور اور سُست ہوجاتا ہے۔ اور نیند اُچاٹ ہوجاتی ہے۔ اگر بچہ کو تکلیف ہوجائے۔ اُس پر زبان بد کا اثر پڑا ہے میں پرندہ کی طرح ہوا میں اُڑ کر اُسے آپکڑتا ہوں۔ اور بستر بیماری پر لٹا دیتا ہوں اسکی علامات یہ ہوتی ہیں۔ کہ بچے کا چہرہ زرد ہوجاتا ہے۔ اُسے تپ ہوجاتا ہے جس سے اُسے سخت بے قراری ہوتی ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ اُس کا علاج کیا ہے۔ جواب دیا کہ یہ ہے۔ ذیل کی دُعا لکھکر اپنے پاس رکھے۔ اُسے شفا ہوگی۔ دُعا یہ ہے :۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا یَّھْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِہٖ وَلَنْ نُّشْرِکَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ بِحَقِّ اَھْیًا شَرَاھِیًا اَدُوْنَیْ اَصْبَاوُتْ وَبِالْحَقِّ نَزَّلَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ اور اس دعا کو لکھکر اخروٹ۔ گلاب اور مصطگی اور دُودھ میں ملاکر اس دُعا کو دھوکر پلائیں۔ شفا ہوگی۔

دعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ یَا تَبِیْحَا لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۔ اور اس طلسم کو لکھکر شیر کے چمڑے ۔ بلی کے بالوں اور ہرن کے بالوں کو اسمیں لپیٹ کر جلائیں اور مریض کے دامن کے نیچے اس کا دھواں دیں۔ طلسم یہ ہے:۔ شدّاد دا دلعنت نمرود ر دد لعنت فرعون عون لعنت۔

طالع قوس:۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کے حکم پر طالع قوس کے دیو کو حاضر کیا گیا جس کا قد چالیس گز کے قریب تھا۔ آپ نے اُس سے پوچھا۔ اے ملعون بتا تیرا کیا نام ہے اور تیری رہائش کہاں ہے اور آدمیوں کو کس طرح اذیت پہنچاتا ہے۔ دیو نے کہا کہ میرا نام انجاسر ہے اور میری رہائش پہاڑوں۔ درختوں کے نیچے اور نہروں کے کناروں پر ہے۔ جو آدمی خدا کا نام لئے بغیر ان مقامات پر آتا ہے میں اسکو تکلیف پہنچاتا ہوں۔ اور اُن تکلیفوں کی علامات یہ ہیں ،۔ کہ اُس آدمی کے وجود میں درد ہوتا ہے۔ اور اسکی طبیعت ناخوش رہتی ہے اور کبھی زیادہ خطرناک ہو جاتی ہے۔ اسکے دل اور جگر کو بھینچتا ہوں۔ اس حد تک کہ اُس سے آگ نکلتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ فوراً بے قرار ہو کر فریاد کرنے لگتا ہے اور رات کو اُسے بخار ہو جاتا ہے۔ اگر اُس بخار کا علاج نہ کرے گا تو تپ چالیس روز تک طول پکڑے گا۔ حضرت نے فرمایا اُس کا علاج کیا ہے۔ جواب دیا کہ ذیل کے تعویذ کو لکھکر اپنے پاس رکھے۔ شفا پائے گا۔ وہ تعویذ یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَ

وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرَاتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ
اُعِیْذُ صَاحِبَ الْکِتَابِ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ کُلِّهَا مِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّةٍ
وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَدِیْعَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِحَقِّ اهیّا اشراهیّا اضاوث الرّشدی
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اور اس دُعا کو لکھ کر میٹھے انار کے پانی اور گلاب دھو کر پیئے
اور وہ دُعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ
النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرَاتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا
لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ
مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا بِرَحْمَتِكَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ نیز اس طلسم کو لکھ کر اسے جلا کر مریض کے زیرِ دامن دھواں
دیں۔ اور اس کی راکھ کو چوک گذرگاہ پر چھڑک دیں۔ طلسم یہ ہے۔ شدّاد داد لعنت
نمرود مردود لعنت ابلیس لعنت۔

طالع جدی:۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کے فرمان پر طالع جدی کے دیو کو لایا گیا۔ آپ نے فرمایا اے ملعون تیرا نام کیا ہے۔ اور تیری رہائش کے مقامات کہاں کہاں ہیں۔ اُس نے کہا کہ میرا نام انجائیس ہے اور میری رہائش زمین کے نیچے۔ گذرگاہوں۔ درختوں کے نیچے ہے۔ جو شخص ان مقامات پر خدا کا نام لئے بغیر گذرتا ہے۔ میں اُسے تکلیف پہنچاتا ہوں۔ اور میری ان تکلیفوں کی علامتیں یہ ہیں۔ میں اُس آدمی کی ہڈیوں کو پکڑ کر ان پر دباؤ ڈالتا ہوں۔ اُسے رات کو تپ ہو جاتا ہے۔ اُس کا گلا درد کرتا ہے۔ اُس کے سینہ، ناف اور پیٹ میں بے حد تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ وہ نیند میں ڈرتا ہے۔ جس شخص کو میں تکلیف دیتا ہوں۔ اُس کے چہرے کا رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ پریشان

خواب دیکھتا ہے۔ اگر بچہ ہے تو میں اُسے بندر اور سور کی شکلیں دکھاتا ہوں تو وہ مجھے دیکھکر ڈر جاتا ہے۔ فریاد کرتا ہے اور بے ہوش ہو جاتا ہے۔ حضرت نے فرمایا کہ ان تکلیفوں کا علاج کیا ہے۔ جواب دیا کہ اُسے مُشک و عنبر کا دھواں دے۔ اور یہ دُعا لکھکر اُسے اپنے پاس رکھنے کے لئے دے۔ شفا ہوگی۔ دُعا یہ ہے :-

اَعُوْذُ بِعِزَّتِ اللّٰهِ وَقُدْرَةِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بَیْنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ اُعِیْذُ صَاحِبَ الْکِتَابِ مِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور اس طلسم کو لکھ کر قبرستان میں رُو بقبلہ دفن کرے۔ وہ طلسم یہ ہے :-

۱۱۱۱۱۱۱ ۹۹۹ ۲۲ ۳۳ ۱۱۱ ۶۶ ۹۶ ۶۶ ء شداد۔ نمرود۔ فرعون لعنت۔

طالع دلو:- حضرت سلیمان علیہ السلام کے حکم سے طالع دلو کے دیو کو لایا گیا۔ وہ مست اُونٹ کی مانند تھا۔ آپ نے فرمایا۔ کہ اے ملعون تیرا کیا نام ہے۔ اور تیری رہائش کہاں ہے اور آدمیوں کو کس طرح نقصان پہنچاتا ہے۔ کہا کہ میرا نام شاہ بطرس ہے۔ میں پریوں کا بادشاہ ہوں۔ جو شخص بے دعا مغرب کے وقت کہنہ قبرستان سے گذر کرتا ہے۔ میں اسکو تکلیف پہنچاتا ہوں۔ اور اُن تکلیفوں کی علامتیں یہ ہیں۔ تپ کی وجہ اُس کا بدن سرد ہو جاتا ہے۔ اسکی پیٹھ اور کمر کو پکڑتا ہوں۔ کہ اُن میں درد پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کے سر اور آنکھوں کو بوجھل کر دیتا ہے۔ کبھی کبھی تپ کے ساتھ ساتھ لرزہ بھی ہو جاتا ہے۔ اُس کا حلق خشک ہو جاتا ہے۔ نالہ اور فریاد بہت کرتا ہے۔ جب اُٹھتا ہے تو اُسے چکر آنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اگر اِس تکلیف کا علاج نہیں کرے گا تو بہت تکلیف میں مبتلا ہو جائے گا۔ اُسے چاہیے

کہ صدقہ دے۔ کیونکہ صدقہ بلاؤں کو دفع کرتا ہے اور اس دُعا کو لکھکر اپنے پاس رکھے۔ تاکہ امان میں رہے۔ دُعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاءْ لَمْ يَكُنْ قَدْ جَاءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا اَللّٰهُمَّ احْفَظْ صَاحِبَ هٰذَا الدُّعَاءِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ عَلِيٍّ وَالْفَاطِمَةَ وَ الْحُسَيْنَ وَالْحَسَنَ اور اس طلسم کو لکھکر اور جلا کر مریض کے دامن کے نیچے دھواں دے۔ طلسم یہ ہے۔ شدّاد۔ نمرود۔ فرعون لعنت

طالع حُوت:۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کے فرمان پر طالع حُوت کے دیو کو بُلایا گیا۔ آپ نے فرمایا کہ اے ملعون تیرا کیا نام ہے۔ اور تیری رہائش کہاں ہے۔ تو آدمیوں کو کس طرح ازار دیتا ہے۔ تو اُس نے کہا کہ اس بُرج والا آدمی بُدھ کے دن ناساز گار مقام پر گیا۔ اسپر پریوں کا سایہ پڑ گیا۔ اس کے ساتوں اعضا درد کرتے ہیں۔ گرمی اور صفرا اُس پر غالب ہو گیا۔ جب اسے نیند آتی ہے تو یہ پریشان خواب دیکھتا ہے۔ اور نیند کی حالت میں ڈر اُٹھتا ہے۔ اُس کے سینہ اور حلق میں درد ہوتا ہے۔ اُسے دہی اور کھٹاس سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ پس فرمایا کہ اس کا کیا علاج کرنا چاہیئے۔ کہا کہ نصف مثقال (سوا دو ماشہ) چاندی صدقہ میں دے۔ اور ذیل کی دُعا لکھ کر بازو پر باندھے۔ شفا ہو گی۔ دُعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَ عَلَانِيَتِيْ نَاقْبَلْ عُذْرِيْ وَمَعْذِرَتِيْ وَاقْضِ حَاجَاتِيْ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ يَا تَحْيِنَا يَا تَحْيِنَا يَا اَللّٰهُ يَا مُوْشَطِيْتُ يَا غَفُوْرُ يَا عَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا قَاسِمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا رَحِيْمُ اهيا يا شراهيا

اضاءت الرُّشدِی مِن شَرِّ کُلِّ ذِی شَرٍّ مَا یَکُونُ بِاللَّیلِ وَالنَّھَارِ رَبِّ اغفِر وَارحَم وَاَنتَ خَیرُ الرَّاحِمِینَ اور اس دُعا کو عرقِ گلاب سے دھو کر مریض پی لے۔ دُعا یہ ہے :- بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔ عَزَمتُ عَلَیکُم یَا مَعشَرَ الجِنِّ وَالاِنسِ وَالشَّیَاطِینَ ھہ ھہ ھہ اور ان ناموں کو کاغذ پر لکھکر اسمیں کتّے اور بلّی کے بال لپیٹ کر مریض کے دامن کے نیچے جلا کر اس کے بدن کو دھواں دے۔ وہ نام یہ ہیں :- نمرود اب ل ی س فرعون ھامان شدّاد لعنت۔ کتاب دیو نامہ اور طالع نامہ پریاں ختم ہوئی۔

ایضًا۔ طالع نامہ پریاں :- ہر مرض۔ ناخوشی۔ رنج وغیرہ اور نظرِ بد جو کافر پریوں کی ہو۔ اس باب میں اُس کا قاعدہ یہ ہے۔ پہلے مریض کے نام کے اعداد قاعدہ ابجد کبیر سے نکالیں۔ اور سات پر تقسیم کریں۔ اگر ایک بچ جائے۔ تو سمجھیں کہ اتوار کی رات نظرِ بد کا اثر ہوا ہے۔ اور اگر وہ کشیش ہے اگر دو۔ پانچ یا چھ بچیں۔ تو دوشنبہ کو مسلمان پری کا سایہ پڑا ہے۔ اگر سات بچیں تو یہود پری کا اثر ہے۔ اگر تین بچیں تو نصرانی پری کا اثر پڑا ہے۔

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰

ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

دو بادشاہ ہیں (۱) یرموق (۲) یرغوشک اور بائیں ہاتھ میں اور مسلمان کشیش محلِ خلیل میں ہوتا ہے۔ اور مسلمان کعبہ شریف بادشاہ فخریاں ہندوستان کے جزیرہ میں اور اُس کا موکل ایران میں اور اس کے بادشاہ کا نام شھبال ہے۔

پہلا باب | اسمیں پریوں کا دیکھنا۔ اُن کے مقام رہائش کا جاننا۔ ہر طرف سے

اُن کے آنے جانے اور مقام کرنے کا حال۔ پس معلوم ہو۔ کہ وہ پری جو اتوار کے دن نظر ڈالے وہ یہودی ہوگی۔ اُن کا بادشاہ سُرخ گھوڑے پر سوار ہوگا۔ اور سُرخ خیمہ میں فروکش ہوگا۔ اس کے بائیں ہاتھ میں مغرب ہوگا۔ اور اس کی منزل بڑی آگ میں ہوگی وہ جس آدمی کو عریاں اور خدا کا نام لئے بغیر دیکھے گا۔ اُس کو درد میں مبتلا کریگا۔ اسکی زیرِ اثر نقصان پہنچانے والی پریاں یہودی ہوں گی۔ ایسے مریض کی علامات بیماری یہ ہوں گی۔ اس کے سر اور بدن کی ہڈیوں میں درد ہوگا۔ اس کا حلق۔ زبان اور مُنہ خشک ہونگے۔ اُس کے دل میں از حد حرارت پیدا ہوگی۔ جب یہ علامتیں اُس مریض میں ظاہر ہوں تو جان لیں اُسے یہ تکلیف پری سے پہنچی ہے۔ اس لئے اس بادشاہ کی عزیمت لکھیں۔ اور اس عزیمت کو سات رنگ کے ریشم کے تاگے میں لپیٹ کر مریض کے بازو پر باندھیں۔ مریض کی تکلیف دُور ہو جائے گی اور دوبارہ عود نہیں کرے گی۔ بادشاہ شہبال کی پری کے لئے یہ عزیمت تحریر کرنی ہے:۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ برياه يشمهول حاروحاروگردوش اوعليم بل جهودیای باسم خاتم سلمانؑ بن داؤدؑ یا ملك سالین شہبال وعزیمت وعلامت نخریان هندی کلاسمیع یا تجوش اوصیاء بنی اسرائیل بحق حصنله پبخم بحق مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِؐ وبحق علیؑ وَلِیُّ اللّٰه اَللّٰھُمَّ فقطفوش بل هیل بنقش خاتم سلیمانؑ بن داؤدؑ وبیقیاس سهوی بل میوس شکس دوش کس دوش دوق دوق یکتبه یاباه ستدیرش وکل خاتم سلیمانؑ بن داؤدؑ بحق خاتم حاضر و غائب وصاحب فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِیْ بَايَعْتُمْ بِهٖ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ وَاِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ وَ آخِرِهٖ عزیمت عَلَيْكُمْ يَا اَیُّ الْاَرْوَاحِ اَمِيْرَ الْجِنِّ المعاهد بمعاقل القرمن الْعَرْشِ السَّبْعَةِ الْكُرْسِیْ واطیا القدس الخلیل وعقبة

الطَّاعة وسبعة التصوب مِنَ نداءِ الدّعوة والملکوت ابنة دعیتم
بہ من سلیمان بن داوُدؑ اَللّٰھُمَّ جئتم بِمَا سَرعتم اِلَیۡهِ مِنۡ کُلِّ حَدَبٍ
یَنۡسِلُوۡنَ مِنۡ کُلِّ یَتَبَیَّنُ لُوۡنَ تَدۡ بربنون وانتم اِلَیۡهِ مَا یَرَوۡنَ انعلوا
اما تَرٰی سُرون وَمَا بطاعَةٍ تُحۡشَرُوۡنَ وَبالعَهۡدِ تحضرون یا سرع
اسخارشان اجب دعوة یا ریع الاجابۃ مَعَ مَنۡ حضرک وَمَنۡ
حَضَرَ لی اَعۡوَانَکَ وَاَوۡلَادَکَ وبعزّ العِزّةِ اَحۡیَاءِ النُّوۡرِ دَرَقٍ مَنۡشُوۡرٍ
وبالاِ سمِ المُفَصَّلَ المقدّس وَبالفَضۡلِ الدُّوۡس وَالنُّوۡرِ تائم و
بالفتحِ المتعالی ورب عثمان برزیال وحیظاطاک اسرع عجّل عجّل
عجّل وبین زوجك وطهر فعلك برَحۡمَتِكَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ۔
ومن مثلہ شمهول اوهیا من اسرائیل بحقِّ غائب وحاضر اَللّٰھُمَّ
فقطنطینوا مید هلا بنقش خاتم سلیمانؑ بن داوُدؑ وزرع ملك و
عزیمت کل یمهون ملك عقد شان عقد یکم وجلتکم بحقِّ سلیمانؑ
ایها الاَرۡواح الطاهرة ادخلتم او دخلوا فی هذه الدائرة عجّلوا
عجّلوا من الاجابة نتحان شهیط پلشیش محیط فرفق وتسلیف
هنطنوا بحق وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ
وَلَا یَزِیۡدُ الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا خَسَارًا بِسۡمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفۡسِیۡ وَدِیۡنِیۡ وَدُنۡیَایَ
وَعَلٰی اَهۡلِیۡ وَمَالِیۡ بِسۡمِ اللّٰهِ عَلٰی ذُرِّیَّتِیۡ وَعَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ اَعۡطَانِیۡ رَبِّیۡ
بِسۡمِ اللّٰهِ خَیۡرِ الۡاَسۡمَاءِ بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسۡمِهٖ شَیۡءٌ فِی
الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰهِ الَّذِیۡ نَزَّلَ الۡکِتٰبَ وَهُوَ
یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیۡنَ وَمِنۡ بَیۡنِ یَدَیۡهِ وَمِنۡ خَلۡفِهٖ وَعَنۡ یَمِیۡنِهٖ وَعَنۡ

شِمَالِی وَمِنْ فَوْقِیْ وَمِنْ تَحْتِیْ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ وَرَسُوْلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ یَا مَنْ اَمْرُلَہٗ بِحَمْدِہٖ مَعْبُوْدًا وَیَا مَنْ بِحَمْدِہٖ کُلَّ مَحْمُوْدٍ حمد ذمہ برجائے خود رود ز حمد اپنی جگہ پر چلی جائے گی۔

دوسرا باب دوسری پری مسلمان ہے اُس کا نام پرودزان ہے اور سوموار۔ جمعرات اور جمعہ کے تین دن اس سے متعلق ہیں۔ اور ان کے بادشاہ کا نام عبدالرحمان ملک ہے۔ وہ سفید گھوڑے پر سوار ہوتے ہیں۔ سفید پوشاک پہنتے ہیں اور سفید تخت پر بیٹھتے ہیں۔ جب کہیں حرکت کرتے ہیں۔ تو وہ باغوں۔ سرسبز جگہوں اور دیدہ زیب بہتے پانیوں کے کناروں پر منزل کرتے ہیں۔ اگر وہ اُن مقامات پر کسی کو برہنہ دیکھیں اور وہ نام خدا کا نہ لیتا ہو تو اُس کو درد میں مبتلا کر دیتے ہیں۔ جب لوگوں پر نظر ڈالتے ہیں۔ تو اُن کی آنکھوں اور دل میں خوف ڈال دیتے ہیں اور اُن لوگوں کے حلق۔ معدہ۔ سر۔ شکم اور کمر میں درد پیدا ہو جاتا ہے۔ انکے تمام اعضاء میں درد ہوتا ہے۔ جسم سُست پڑ جاتا ہے۔ سر سے لے کر پاؤں تک کا ہر حصہ بندھ جاتا ہے۔ جب کسی شخص میں علامات بالا نظر آئیں تو جان لیں کہ اس کو مسلمان پری سے تکلیف پہنچی ہے۔ اس لئے عبدالرحمان بادشاہ کی عزیمت کو لکھیں اور سرخ اور سفید ریشم میں حضرت سلیمان کا عہد لیکر اُس گروہ کو بند کر کے وہ عزیمت بطور تعویذ بیمار کے بازو پر باندھیں۔ جب اس عمل کو شروع کریں گے تو پری پھر بیمار کو کوئی اذیت نہ دیگی۔ وہ عزیمت جو لکھنی ہے۔ نیچے درج کی جاتی ہے:۔

عَلَیْکُمْ یَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ مَلِکُ الْعَابِدُ الْعَاکِفُ الْبَیْتِ الْمُجَاوِرُ الْکَعْبَۃِ وَالرُّکْنِ وَالْمَقَامِ آہ آہ توز تو دوہ اذدنی احادث ھیلہ ریاہ جدا ھستے مریش دردو فش قزد فش دَخَلَ کَانَ اٰمَنًا وَبِحَقِّ اَنْزَلْنَاہُ وَبِحَقِّ نَزَلَ والنواب اِلَّا تاتونی ولا نویہ ولتجد الحرمۃ نجر من نون اللہ مَعَ

الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ عزیمۃ عَلَیْکُمْ یَا اَبَا الرَّحْمٰن وَ
یَا اَبَا جمال ویا حارث ویا فاعوک یا مسلم بن یزید الصاحب الصلاح
الصورت امیر الجن ویا مالک صاحب الفلاح المذہب باللہ الَّذِیْ
لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ثُمَّ اسْتَوٰٓی اِلَی السَّمَآءِ وَھِیَ دُخَانٌ مُّبِیْنٌ فَقَالَ لَھَا
وَالْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ کَرْھًا قَالَتَآ اَتَیْنَا طَآئِعِیْنَ اَلَا مَا اَتَیْتُمُوْنِیْ
بِحَقِّ بِاللّٰہِ وَبِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاؤدَ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَبِحَقِّ الْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ
الْحَکِیْمِ وَلِلّٰہِ یَسْجُدُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ
عَظِیْمٌ العجل العجل اَجِیْبُوْنِیْ دَاعِیَ اللّٰہِ وَاسْمَعُوْا وَاَطِیْعُوْا فَاِنِّیْ
اَعْزَمُ عَلَیْکُمْ یا قلیص فاتوا مَا اَحْمَرِی واشھبلنا ما مواوا میش
ناقش اسری سرائے یاری وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّۃُ اِنَّھُمْ لَمُحْضَرُوْنَ
عجلوا بِالَّذِیْ دَنٰی فَتَدَلّٰی فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی فَاَوْحٰٓی اِلٰی عَبْدِہٖ مَآ اَوْحٰی
فَاَیْنَ کُنْتُمْ دَعَا نَدٌّ ثُمَّ وحوتم عَنِ الجن ولقدتم عن کرم اللہ وکلام اللہ
واسمائہ فانی اعزم عَلَیْکُم بسم اللہ فقد ذریۃ مبسوط وقسم علیکم بسم
یتسائلون الاما عجلتم بالاجابۃ الساعۃ الساعۃ اصمارشان نفطبوس
شان نھطش حلیطوش تاطبوش نطوش مجا عیوش ثما کطشم طشفا
طعنال کفال طیقل اہ عجل ماطیفوش بحق ھذہ الاسماء عجل الساعۃ
الساعۃ الساعۃ یا ابا عبد الرحمان الملک شمس نفس درحقوش ۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عقد شاہ حلبشان حللتم یا ایھا الارواح
سید الجن الشیخ الکبیر المجاور الکعبۃ والرکن والمقام فلما قضیٰ بنیہ
الحق ان لو کانوا یَعْلَمُوْنَ الْغَیْبَ مَا لَبِثُوْا فِی الْعَذَابِ الْمُھِیْنِ وَمَا
رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی وَلِیُبْلِیَ الْمُؤْمِنِیْنَ مِنْہُ بَلَاءً

حسناً اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ فَانْقَلِبُوْا یَا اَیُّھَا الْاَرْوَاحُ الْجِنِّ وَالشَّیَاطِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ اِلٰی مَکَانَتِکُمْ بغیر فزع ۹۹۹ ۱۱۱ ۷۳ ۶ ۴ ۹۳ ۷ ۲ ۱۱۱۱ ۸ ۶ ۱۱۱ ع۔

تیسرا باب نصرانی دیگر۔ یریموق اور یریغوشک نصرانی کے بارہ میں۔ جس شخص کو یہ دکھائی دیں۔ جب یہ سامنے آئیں گے تو سبز کپڑوں میں ملبوس سبز تخت پر بیٹھے ہوئے ہوں گے۔ وہ بہت ہی شوخ اور بے فرمان ہیں یہ اُس جگہ منزل کرتے ہیں جہاں بہت اُونچے اُونچے درخت اور اُونچی جگہیں ہوں۔ جس روز سخت اندھیری چلے تو ان میں زیادہ تقویت آجاتی ہے۔ جب کسی کو برہنہ یا ننگے سر دیکھتے ہیں اور بغیر خدا کا نام لئے اُن کے قیام کی جگہوں میں چلا جائے۔ تو اس کو دردوں میں مبتلا کر دیتے ہیں۔ جب یہ لوگوں پر اپنی نظر ڈالتے ہیں تو خاص طور پر عورتوں کی ماہواری خشک ہو جاتی ہے۔ مردوں کو نظرِ بد لگ جاتی ہے۔ کان پیٹ اور کاندھوں کا نصف حصہ شل ہو جاتا ہے۔ اُن کے ایک پاؤں اور ایک ہاتھ میں رعشہ پیدا ہو جاتا ہے۔ دل میں جلن پیدا ہو جاتی ہے۔ اور پیٹ میں درد شروع ہو جاتا ہے۔ جب یہ علامات دکھائی دیں۔ تو یہ جان لیں۔ کہ یریموق اور یریغوشک کی وجہ سے یہ تکلیفیں پہنچی ہیں۔ اس لئے ان بادشاہوں کی عزیمت لکھیں۔ تو سبز ریشم میں ان کے گروہ کو بند کریں۔ بیمار کو عزیمت باندھتے وقت حضرت سلیمان علیہ السلام سے عہد کریں جب یہ عمل کر لیں گے۔ تو پھر وہ بیمار کو تکلیف نہیں دیں گے۔ اور بیمار شفایاب ہو جائے گا۔ وہ عزیمت یہ ہے:۔ علیکم علی اعوان الشیخ احضُروا احضری منہم واعوانی سید رک بھذا القران وما یشق بمن علیہ عزیمۃ لا لقوم لھا الارض والاھوا الماء اجبتم علیہ عن تاخیر ولاریب انت یا سلیمانؑ وانت یا شالخ وانت یا ھاشم وانت یا ھاتف وانت یا عترت وانت یا صاحب العرب وانت یا غفور وصاحب الھوی وانت یا عید سلکم

صاحب الساکن وغفران السّحاب وانت النّجوم الارضین السبّعة وانت یاشرجیل وانت یا انتایل صاحب بحرالاخضرلما اجبتم فی خیلکم وقبائلکم عنّی ترامن اسرع من حرب الرّیاح و نفخ النیران وانی معان البرق وبحقّ ھٰذہ الاسماء من سمّھا امنکم ومن لم یجب خوھفھفاینمات بحقّ الملك الّذی احمد یا خیل بین یدی رسول اللہ سلیمان عؑ بن داؤد سرفیون ھش ھیوش عجّلوا عجلوا وانت یا ایّھا الارواح الشیخ من قبل ان نطمس وجوھا فنرّدھا علیٰ ادبارھا فیا تینا کما یلتابند وش کبانوروش حصناصل وائمہ بك بعزّۃ جرع اید دن جنج ومناس مھوط و مھیط یا سیل ونن یوغرشتك وخوشك وا ے رداي ملکان اہ اہ اھیًّا شراھیًّا اذونی اضاوث الرّشدی لسلوھم ھوبردہ دد ہ ا ھوافغرفش بلج ھملوا خیم پشم ھقودد ونش ھقی اظہار شان اللّٰھم بلامان مان حیف شاخ توشاحقی لوشایکی خوشاطی یوشاھبطوہ اطاحل اعطفوص میطبطر ائیل طراطیش اھیًّا شراھیًّا اذونی اضاوث غلبًا حضراحاضراً ابجملہ اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِینَ۔

چوتھا باب جھود کتاب توراۃ سے۔ یہ معلوم ہو کہ پری یہودیہ جس شخص پر نظر ڈالتی ہے۔ جو کہ ویران گھروں۔ سوراخوں اور اس قسم کی دوسری جگہوں میں رہتی ہے۔ اسکے بادشاہ بہت بڑی شوکت رکھتے ہیں۔ جب وہ اترتے ہیں۔ سیاہ گھوڑے پر سواری کرتے ہیں اور سیاہ لباس پہنتے ہیں۔ اور سیاہ تخت پر بیٹھتے ہیں۔ جب کسی کو برہنہ دیکھتے ہیں۔ یا سر ننگے پاتے ہیں۔ اور بغیر نام خدا لئے مقامات مذکورہ بالا سے گذر کرتے ہیں۔ تو اسکو تکلیف دیتے ہیں۔ ان کی علامات یہ ہیں جس شخص پر نظر ڈالتے ہیں۔ اس کے دل میں ہول پیدا ہو جاتا ہے۔ آنکھوں میں درد اٹھتا ہے۔ اُسے

سوزاک کی شکایت شروع ہو جاتی ہے۔ کبھی کُر ہو جاتا ہے اور کسی کی پُشت اور نصف سر پر دباؤ ڈالتے ہیں۔ اور اُسے تکلیف میں مبتلا کر دیتے ہیں۔ اور نیند اُچاٹ کر دیتے ہیں۔ جب یہ علامتیں ظاہر ہوں تو سمجھ لینا چاہیئے کہ یہ تکلیفیں یہود پری سے پہنچی ہیں اس عزیمت کو منگل کے دن لکھ کر سات رنگ کے ریشم میں بند کر کے گرہ ڈالیں اور اسکے بازوؤں میں باندھیں اور حضرت سلیمان علیہ السلام کا عہد لے لیں۔ کہ وہ مریض کے گرد نہیں آئے گی۔ اور زحمت نہ دیں گی۔ یہ یہود کی عزیمت ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ عزيمة عليكم يا نخريان ملك يا طليليان ملك وعلى جميع معاشر الاعوان من حيقوق باسم خاتم سليمانؑ بن داؤدؑ وما فيه العظمة الاسرعتم بالاجابة وعجلتم ودخلتم فى هذا الخاتم على حال افراكول شراهم برقيا ينوش طوش طرف لكل مرىقال ثالهتا وانزل على هذا الخاتم ميتم الغيب وكسم الجنة ولانرب الانبياء دها الرجاء لرجاويا طيبلان ملك هبطوا سطيلا شيطوانا هارش طلش طلاش هاطش شتر تهوش خطوطامة منظومه منطه منطشه يمطاوش جفور جهورش كفورش مع لوازم سطنتك ومواتبت حضراتك واتباعك وبحق نقش خاتم سليمانؑ بن داؤدؑ وبحق الجن والشياطين الوحا الوحا العجل العجل العجل الساعة تبارك الله عليك يا طيبان ملك بحق نقش الخاتم وما نيه وعهد وشفاقه الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاتَّقُوْا بِهٖ وبحق هذه التعويذ اضمار شان بحق اضمار شان بحق بجهليش خويش نيش كوش كموكيش همش الزوار والزوكيش والزواكشون كان نكال هملش عزيمت عليكم بكواكب السبعة والافلاك والامطار والسحاب المسخر بين السماء والارض شعاع الشمس والقمر

الخفض والبرق اللهب التبول والظلمات والنور والحرور واذراء الحوارناق واذرواء الكشت دار وال کیراك واصهال بهم ابیض واشعرو عمری دعمزی و بجامه ابراهیمو هنت روزش وشمروش وتیطوش در طیوش وزغد عرلهیش ناهش واحضری وعندی وافعلوما شئتم الوحا الوحا الساعة الساعة واجیبو ناطیعونی سوکند شان یا ایها الارواح المجوسیة وبحق زردشت وصفی بحق التوراته والنار والظل والحرور وازدین بی حق الکشت وازوالنارك وبحق السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالنُّجُوْمِ مُسَخَّرَاتٍ بِاَمْرِهِ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ اللهِ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ اَجِیْبُوْنِیْ وَاَطِیْعُوْنِیْ یَااَیُّهَا الْاَرْوَاحِ الْمَجُوْسِیَّةَ بِاَنْ اَذْهَبُوْ وَارْجِعُوْا اِلٰی اَوْطَانِکُمْ سَالِمِیْنَ اَفَحَسِبْتُمْ اِنَّمَا خَلَقْنَاکُمْ عَبَثًا وَاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ فَتَعَالَی اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ وَمَنْ یَدْعُ مَعَ اللهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْکَافِرُوْنَ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ وَاِذْ صَرَفْنَا اِلَیْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ یَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْا اَنْصِتُوْا حَتّٰی اِذَا وَلَّوْا مُنْذِرِیْنَ تَعْرِفُوْنَ وَحَقِّ هٰذَا الْکَلَامُ۔

ایضاً دیگر۔ باب اوّل۔ یہ باب اس بات کی یاددہانی کے لئے ہے۔ کہ جو شخص جب کوئی عزیمت لکھنے لگے تو اسے یہ معلوم ہو کہ ان چار بادشاہوں میں سے ہرایک کی دو قسمیں ہیں۔ ایک قسم اہل کتاب کی ہے اور دوسری غیر کتاب والوں کی ہے۔ اہل کتاب بادشاہ کے لئے ذیل کی عزیمت تحریر کریں:۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ عَلَیْکُمْ بِعَهْدِ اللهِ وَعَهْدِهٖ بِحَقِّ النَّبِیِّ نَزَلَ عَلٰی مُوْسٰی بْنِ عِمْرَانِ فَلَعَلَّكَ بِاَیِعُوْنَ بِعِزَّةِ اللهِ وَبِعِزَّةِ الرَّحْمٰنِ وَبِحَقِّ سُوْرَةِ الرَّحْمٰنِ

وَبِحَقِّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَبِحَقِّ حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالرُّوْحَانِیِّیْنَ وَبِحَقِّ الْحَافِیْنَ وَمَلَائِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ عَهْدَ اللّٰهِ

قسم نصرانیاً :۔ عَلَیْکُمْ عَهْدُ اللّٰهِ وَعَهْدَهٗ وَمِیْثَاقَهُ اللّٰهُ وَبِاللّٰهِ وَبِحَقِّ الْخَلِیْلِ عِیْسٰی وَمَرْیَمَ حاج وصلیت وکیش مصطفیة اَنْ یَعْرِضَ بین فلاں بن فلاں مِنْ دُنْیَاکَ وَلَا تَرٰی اِنَّکُمْ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ وَالنَّصْرَانِیَّةِ تَبْلُکَ شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

قسم مسلمان :۔ بِحَقِّ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ وَبِحَقِّ ماہ رجب وشعبان ورمضان وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

دوسرا باب :۔ جن کے لئے افسون۔ سات رنگ کے ریشم کے تاگے لے کر ان میں گرہ عزیمت ختم ہونے تک لگاتے جائیں۔ یاد رہے کہ یہود کے لئے ریشم کا تاگہ سرخ رنگ کا۔ نصرانی کے لئے ریشم سبز۔ مسلمان کے لئے سفید اور یاسمینی رنگ کا۔ اس لئے بہتر ہے کہ چاروں عزیمتیں لکھ کر مریض کے بازو میں باندھے۔ انشاء اللہ منزود اثر ہوگا۔ اور وہ افسون یہ ہے :۔ میں نے آسمان کے در اور زمین آتشی۔ بادی۔ خاکی اور آبی کی گردش کو باندھا۔ میں نے ہوا اور خاک کے رنگ کو باندھا اور میں نے باندھا بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰهِ حَقًّا حَقًّا۔ میں نے باندھا بحق ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبران جن کا پہلا آدمؑ اور جن کا آخر محمد صلعم ہیں۔ بحق نقش سلیمانؑ یا یار یا پری جو ۲، فرقوں میں سے کسی سے تعلق رکھتی ہے۔ اور فلاں بن فلاں کو تکلیف پہنچاتی ہے اَنْ هَبُوْا اَنْ یُّرْسَلَ عَلَیْکُمْ شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فِیْهِ تَنْتَصِرَانِ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ اَخْرِجْ بِدُخَانٍ مُّبِیْنٍ۔ میں نے باندھا تمام بلاؤں اور آفتوں اور جنوں اور پریوں

اور اس قسم کی دُوسری جنسوں کو اور پکڑ لیا اور قید کر لیا۔ بِکَلَامِ اللّٰہِ وَاَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ
اِذِ الْاَغْلَالُ فِیْ اَعْنَاقِھِمْ وَالسَّلَاسِلُ یُسْحَبُوْنَ فِی الْحَمِیْمِ ثُمَّ فِی النَّارِ یُسْجَرُوْنَ۔

تیسرا باب :۔ اگر اِن جنّوں وغیرہ نے کسی کو باندھا ہوا ہو۔ تو چاہتا ہو۔ کہ اُس آدمی کو اُن کے پنجے سے کھُلا لے۔ تو آیۃ الکرسی۔ قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ کی سورۃ اور اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ کی سورۃ اور سورۃ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ کی سورۃ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ کی سورتیں مشک اور زعفران سے کاغذ پر لکھ کر اُسے تہ کر لے۔ پھر پانی میں دو غوطہ دیکر اُسی پانی میں رہنے دے جب کاغذ پوری طرح کھُل جائے تو بستہ آدمی بھی جنات کے اثر سے آزاد ہو جائے گا۔ یہ عمل بہت ہی مجرب ہے۔

دیگر :۔ جو عورت حاملہ نہ ہوتی ہو۔ ذیل کی عزیمت کی دو نقلیں کاغذ پر لکھ کر ایک شوہر کو اور ایک زوجہ کو دے دیں۔ ایک کو زوجہ بغور دیکھے اور دوسری کو شوہر دیکھے اور اولاد کے لئے دُعا مانگے اور اسکے بعد عورت سے ہم بستری کرے انشاءاللہ عورت حاملہ ہو جائے گی۔ اگر اس عزیمت کا امتحان کرنا ہو۔ تو یہ لکھ کر خشک شدہ درخت پر باندھ دے تو وہ فوراً سرسبز ہو جائے گا۔ عزیمت یہ ہے :۔

علی علی علی علی علی علی بہ بہ بہ بہ بہ بہ بہ بہ بہ
الا لا الا الا الا الا الا رہی رہی رہی رہی رہی رہی رہی رہی
رہی رہی اھیًا اھیًا اھیًا اھیًا شراھیًا شراھیًا شراھیًا شراھیًا شراھیًا شراھیًا
شراھیًا شراھیًا شراھیًا ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزُ الْقُدُّوْسُ الْقُدُّوْسُ
اَلْقُدُّوْسُ اَلْقُدُّوْسُ اَلْقُدُّوْسُ اَلْقُدُّوْسُ بہ بہ بہ بہ بہ بہ بہ الا الا
الا الا الا نعلعصلعصلعصلع۔

جن گرفتہ شخص کے آداب کے بیان میں :۔ اگر کسی شخص کو جن سے کوئی نقصان

یا اذیت پہنچی ہو تو ذیل کے تعویذ کو لکھ کر جن گرفتہ کے اَبرد پر رکھ کر سامنے پانی سے بھرے ہوئے برتن میں اُسے دیکھنے کے لئے کہے۔ جب اسمیں جن وغیرہ نظر آئیں تو عامل صاحبِ آزار سے نظریں بچا کر اُس سے پوچھے۔ کیا تو اُن کی حالت کو دیکھتا ہے کہ وہ کہاں ہیں۔ جب وہ چاروں طرف نظر کرے گا۔ تو ایک طرف سے وہ اُسے قریب آتے ہوئے نظر آئیں گے۔ تو اُس وقت عامل اُن سے پوچھے کہ اس غریب نے تمہارا کیا بگاڑا ہے۔ کہ تم اُس کو آزار دے رہے ہو۔ تو وہ کہیں گے کہ اس نے ہمارے ایک آدمی کو قتل کیا ہے یا جلایا یا تکلیف دی ہے۔ پس چاہیئے کہ عامل اُن سے التماس کرے۔ کہ اس کی اس خطا کو معاف کر دیں۔ اور بخش دیں اور اس التماس میں مبالغہ کرے۔ تاکہ وہ کہیں کہ ہم نے اسکو بخش دیا ہے۔ پھر عامل ان کو ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کی قسم دے۔ کہ وہ آئندہ اس آدمی کو تکلیف نہیں دیں گے۔ ذیل کی دعا کو عامل مریض پر تین بار پڑھے۔ پھر اس قسم کی صلح کر کے قسم لے۔ پھر اسی دُعا کو لکھکر صاحبِ آزار کے بازو میں باندھے یا گلے میں لٹکائے۔ اور آیہ سخرہ کو اس کے بائیں بازو پر باندھے۔ صاحبِ آزار کو شفا ہوگی۔ دعا یہ ہے:- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ طيهما الرَّحْمٰن بطلسوما الرَّحِيْم حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ تمليخا مسكينا مرتوش وبرتوش وتالوش وكشططيوش وتطيرها

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۔ اگر جن کا پکڑا ہوا آدمی بے ہوش ہو جائے۔ تو تین مرتبہ اسکے دائیں کان

ہیں یہ کہے :- عَلِیٌّ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَیْہِ السَّلَامُ یَقُوْلُ لَکَ حقاحقاھشا شا
مخاخا اخرج باذن اللہ تعالیٰ - اور تین مرتبہ اس کے بائیں کان میں یہ پڑھے :-
عَلِیٌّ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ یقول لک ھشا شامخاخا اخرج باذن اللہ تعالیٰ۔

دیگر برائے بے ہوش :- ذیل کی عزیمت کو پانی پر پڑھ کر دیوار پر پانی پھینکے۔
عزیمت یہ ہے :- یا سطینا قاہ وسا الیا شاداذ نیادنبا سوما برحمتک
یا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

حاضریٔ جن کے لئے :- ذیل کے طلسم کو جن والے آدمی کے بائیں ہاتھ پر لکھ کر آیہ احضار پڑھیں۔ وہ حاضر ہو جائے گا۔ بغیر کسی تامل کے۔ طلسم یہ ہے :-
ص ص ص الخط ۴ ۲ ۳ سبا ہ س ملموہ ما مال اح - اگر جن اطاعت نہ کرے تو ان ناموں کو لکھ کر آگ میں ڈال دے۔ وہ نام یہ ہیں :- مافوق مافوق لافوق مافوق خافون۔

دیگر :- ذیل کی عزیمت کو پانچ مرتبہ پڑھے حاضر ہو جائے گا۔ فوق فوق طلطلیس عرلیس طرلیس انزلوا مریش احضروا بحق ھٰذَا الْیَوْمِ ملک منذ ھبہ بحق میمونتہ ایا نوحہ ملک ابیض ملک احمر برقان یھودیہ اخبرلنا تودی بِمَا اَسْئَلُکَ بحق لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُھَا لِلنَّاسِ لَعَلَّھُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ھُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ الوحا الوحا یا ابا یعقوب شمرو لیل وبحق ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ یا میمون قرمزی ان طا طیا یا کرکرون

دوست بذلة خضوع بین تلك بجم عجم الاعاد دعا دعا عالم طیوما طیطفیود یا بخ یا بخ یا بخ یا ھا بور یا ایا اصاوث یا ال یا بیل اھبطو مرمات الحق ید فع الباطل خذ ھا الیك یا مصیطرون عزمت علیکم یا اَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَۃِ الْمُوَکِّلِیْنَ الرَّدْ حَارِیْتُوْنَ بِاَسْمَآءِ الْحُسْنٰی اللّٰہُ الْعَظِیْمُ وَنُوْرُتَانُہُ الْحَکِیْمُ عَلَیْكَ یَا حملعطو یا ش بِحَقِّ الْحَیُّ الْقَیُّوْمِ وَبِحَقِّ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ اَنْ تَحْضَرُوْنِیْ اَرْوَاحِ الْمُقَدَّسَۃِ الْمُوَکِّلِیْنَ بِھٰذِہِ الْاٰیَۃِ الشَّرِیْفَۃِ الْعَظِیْمَۃِ یَحْضُرُوْا اَجِیْبُوْا دَاعِیَ اللّٰہِ بِحَقِّ اَبَا تُرَابٍ فِیْ جَمِیْعِ الْاَبْوَابِ عَجِّلُوا عَجِّلُوا عَجِّلُوا اَلَا تُسَاھِلِیْ اَمْرِیْ بَارَكَ اللّٰہِ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ ھلیعطوش عطلوش کطنیش کیطانش کیطوش طھرموش خبارھوش با ھوطارش یا کینوھوش یا کھرموش یا اعلی نوش انت وَاصحابك السَّاعَۃ السَّاعَۃ السَّاعَۃ العجل العجل العجل بِاِذْنِ اللّٰہِ الْقَوِیُّ الْقَادِرُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ بِلَا مُعِیْنٌ وَلَا ظَھِیْرٌ وَاِلَّا یُسَلِّطُ عَلَیْکُمْ مَلَائِکَۃٌ مِّنَ السَّمَاءِ بِاَیْدِیْھِمْ شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٍ فَلَا تَنْتَصِرَانِ یَضْرِبُوْنَ وُجُوْھَکُمْ وَاَدْبَارَکُمْ یُسْرِعُوْنَ کُمْ اِلَی النَّارِ مَنْ کَشَفَ الْحِجَابَ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَ نَاطُوْرِ ھٰذِہٖ حَتّٰی رَأَیْکُمْ۔ اگر آنے میں تاخیر کریں توان چار ناموں کو لکھ کر آگ میں ڈالیں نام یہ ہیں:۔ طھطاش مھیطاش ترطھوش تھتطاش۔

بلاؤں اور جن اور انسان کے شر سے محفوظ رہنے اور مرض وباد طاعون سے امان میں رہنے کے لئے ذیل کی دعا نماز صبح کے بعد کسی سے کلام کرنے سے پہلے تین مرتبہ پڑھا کریں۔ دعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا شَدِیْدَ الطَّسِ نَیَا خَالِقَ الْقَمَرِ وَالشَّمْسِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْاَشْبَاحِ الْخَمْسِ اَنْ تَکْفِیْنِیْ شَرَّ ھٰذَا الْیَوْمِ کَمَا کَفَیْتَنِیْ شَرَّ ھٰذَا الْاَمْسِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ

وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَبِحَقِّ التِّسْعَةِ مِنْ ذُرِّیَّتِهِ الْحُسَیْنِ الْمَعْصُوْمِیْنَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ - یہ دُعا تین مرتبہ پڑھنے کے بعد چودہ مرتبہ کہیں یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ.....

کتاب تعبیر نامہ حضرت یوسف علیہ السلام جنہیں علمائے کرام نے جمع فرمایا

یہ کتاب بارہ بابوں پر مشتمل ہے :-

پہلا باب - خواب میں پیغمبروں - اماموں - فرشتوں اور ان کی مثل بزرگ ہستیوں کو دیکھنا -

۱ - جو شخص خواب میں پیغمبروں کی زیارت کرے تو اس کی تعبیر یہ ہے - کہ وہ حج کی سعادت سے مشرف ہوگا -

۲ - جو شخص پُل صراط کو خواب میں دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اُن پر جابر بادشاہ مسلط ہو -

۳ - جو شخص خواب میں سورج - چاند - ستاروں کو اپنی طرف مائل دیکھے - کہ اُسے حق تعالیٰ فرزند عطا کرے گا جو نیک ہوگا -

۴ - جو شخص خواب میں مُردہ کو دیکھے تو تعبیر اس کی یہ ہے - کہ غم اور رنج اُس سے دُور ہوں گے -

دُوسرا باب :-

۱ - خواب میں قرآن کا پڑھنا علم حاصل کرنا - فضلے کے مقام پر دیکھنا - اور امامت کرانے کی تعبیر یہ ہے کسی قوم کی سرداری حاصل ہو - اور اس قسم کا خواب دیکھنے والے کی دیانت میں اضافہ ہو -

۲ - اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ وہ قاضی اور مفتی بنکر نیک کاموں کا حکم دے رہا ہے یا اُسے ریاست حاصل ہے - تو سختی اسکے کاموں پر غالب آئے -

۳ - خواب میں اپنے آپ کو میدانِ جنگ میں دیکھا - تو تعبیر اسکی یہ ہے کہ خواب دیکھنے

والا شخص اپنے دشمنوں سے خوف رکھے۔

تیسرا باب :۔

۱۔ خواب میں کوئی شخص جواہرات یا اسی قسم کی کوئی چیز دیکھے۔ تو اس کی تعبیر یہ ہے۔ کہ دُنیا کے کام سُدھر جائیں۔

۲:۔ اگر کوئی شخص خواب میں چاندی سونے کے چھوٹے چھوٹے ریزے دیکھے۔ تو اس کی تعبیر یہ ہے۔ کہ اُسے تندرستی حاصل ہو۔

۳۔ خواب میں انگوٹھی کا دیکھنا مردوں کے لئے کراہت رکھتا ہے اور بعض کے نزدیک حصولِ عزت و جاہ ہو۔

۴۔ جواہر یا ان کی مانند کوئی چیز خواب میں دیکھنا۔ کبھی نفع اور کبھی نقصان سے دوچار ہو۔

۵۔ اگر خواب میں لوہا۔ تانبہ۔ قلعی یا ان کے علاوہ کوئی ایسی دھاتیں دیکھے۔ اس کی تعبیر یہ ہے کہ اُسے دُنیا میں نفع حاصل ہو۔

۶۔ اگر خواب میں کوئی شخص تلوار چھری یا کوئی اور اوزار دیکھے۔ تو تعبیر اسکی یہ ہے کہ اس کی قوت میں اضافہ ہو۔

چوتھا باب :۔

۱۔ اگر کوئی شخص خواب میں گندم جَو دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اُسے روزی حلال حاصل ہو۔ بعض کے نزدیک تھوڑے سے غم میں مبتلا ہو۔

۲۔ اگر کوئی شخص خواب میں ماش چنے۔ چاول یا اس قسم کا کوئی اور غلہ دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اُسے کوئی رنج پہنچے۔

پانچواں باب :۔

۱۔ اگر خواب میں گھی۔ بادام یا پستہ دیکھے تو تعبیر یہ ہے کہ اُسے میراث میں کوئی مال ملے۔

۲۔ اگر خواب میں انگور کی شراب دیکھے۔ تو تعبیر یہ ہے کہ اُسے حلال کی روزی حاصل ہو۔
۳۔ اگر کوئی تیل جلانے والا خواب میں دیکھے تو تعبیر یہ ہے کہ اُسے قدرے رنج پہنچے۔
۴۔ خواب میں خربوزہ دیکھے تو تعبیر یہ ہے کہ اُسے کچھ مال ملے۔ جو کسی کی کوشش سے اُسے حاصل ہو۔
۵۔ خواب میں سیب دیکھے۔ تو تعبیر یہ ہے۔ کہ اُسے اپنے قرابت داروں سے خوشی حاصل ہو۔
۶۔ اگر خواب میں امرود دیکھے تو تعبیر یہ ہے کہ وہ کھیل کود میں مشغول ہو۔
۷۔ اگر خواب میں مویز۔ کشمش یا اس قسم کا کوئی اور میوہ دیکھے۔ تو تعبیر یہ ہے کہ اُسے خوشی حاصل ہو۔
۸۔ پستہ۔ بادام یا اس قسم کے کوئی اور میوے دیکھے۔ اسکی تعبیر یہ ہے۔ کہ کسی سفید چہرے والے آدمی سے گفتگو کرے یا اُس سے جھگڑا ہے۔

چھٹا باب :۔ یہ باب مٹھائیوں یا اس قسم کی اور میٹھی چیزوں کے دیکھنے پر مشتمل ہے۔

۱۔ اگر خواب میں کوئی حلوہ دیکھے تو تعبیر اسکی یہ ہے۔ کہ اُسے رنجیدگی ملے یا تندرستی حاصل ہو۔
۲۔ اگر خواب میں مصری۔ شکر یا شہد یا اور اسی قسم کی اور کوئی چیزیں دیکھے۔ تو تعبیر یہ ہے کہ اُسے امن و حفاظت نصیب ہو۔
۳۔ اگر خواب میں مٹھائی دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے۔ کہ دوسری بیوی کرنے کی اسمیں خواہش پیدا ہو۔
۴۔ اگر دوا مثل شربت خواب میں دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے۔ کہ اُسے لوگوں سے نفع ملے۔ اور اسکے رنج دور ہوں۔

ساتواں باب :۔

۱۔ اگر کوئی شخص دیکھے کہ وہ خواب میں طہارت کر رہا ہے۔ تو اس کی تعبیر یہ ہے۔ کہ غم سے خلاصی پائے۔

۲۔ اگر کوئی شخص دیکھے کہ وہ خواب میں فصد کرا رہا ہے (خون نکلوا رہا ہے) تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اُسے تندرستی حاصل ہو۔

۳۔ اگر دیکھے کہ وہ خواب میں گرم حمام میں گیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے۔ کہ اُسے کوئی رنج پہنچے۔

۴۔ اگر خواب میں کوئی اپنے آپ کو ننگا دیکھے۔ تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ لوگوں میں باعزت ہو۔

آٹھواں باب :۔ پوشاک پہننے کے متعلق ہے۔

۱۔ اگر خواب میں کوئی دیکھے کہ اُس نے سفید اور پاکیزہ پوشاک پہنی ہوئی ہے۔ تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ کہیں سے اسکی عزت افزائی ہو۔

۲۔ اگر خواب میں کوئی دیکھے کہ اُس نے سُرخ لباس پہنا ہوا ہے۔ تو اس کی تعبیر یہ ہے۔ کہ اُسے سیاست شاہی میں دخل حاصل ہو۔

۳۔ خواب میں کوئی خود کو زرد لباس میں دیکھے تو یہ بیماری کی دلیل ہے۔

۴۔ خواب میں کوئی شخص خود کو لباس سبز میں دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اُسے کوئی ایسی چیز ملے۔ جس سے اسکی عزت میں اضافہ ہو۔

۵۔ اگر خواب میں کوئی دیکھے کہ وہ عمارت تعمیر کرا رہا ہے۔ تو تعبیر یہ ہے کہ اُسے کسی قدر رنج پہنچے۔

۶۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے۔ کہ وہ اپنے گھر کو آراستہ کر رہا ہے اور اچھے فرش بچھا رہا ہے۔ تو تعبیر یہ ہے کہ اِسکی نعمت میں اضافہ ہو۔

۷۔ اگر وہ خواب میں دیکھے کہ وہ ناچ رہا ہے۔ یا ستار اور طنبورہ کی آواز سُن رہا ہے

تو تعبیر یہ ہے۔ کہ اُسے تندرستی اور امن و امان حاصل ہو۔

۸۔ اگر خواب میں خود کو کوئی شخص اُونچی جگہ پر پہنچا ہوا دیکھے۔ تو تعبیر اسکی یہ ہے کہ اُسے عزت و مرتبہ ملے۔

۹۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ وہ جُوتی یا جُراب پہن رہا ہے۔ تو تعبیر یہ ہے کہ وہ اور شادی کرے۔

۱۰۔ اگر یہ دیکھے کہ وہ دونوں یا ایک چیز پاؤں سے اُتار رہا ہے تو تعبیر یہ ہے۔ کہ وہ اپنی زوجہ کو طلاق دے۔

۱۱۔ اگر خواب میں کوئی شخص اپنے سر کے بال بڑھے ہوئے دیکھے تو تعبیر یہ ہے کہ اُسے کسی قدر رنج پہنچے۔

۱۲۔ اگر خواب میں کوئی شخص دیکھے کہ وہ کسی خوبصورت عورت سے ہم بستری کر رہا ہے تو تعبیر یہ ہے کہ اسکی روزی میں فراخی ہو۔

۱۳۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ وہ اپنے سر کے بال منڈھوا رہا ہے۔ تو تعبیر یہ ہے۔ کہ اُسکی اپنی زوجہ سے جدائی ہو۔

۱۴۔ اگر خواب میں کوئی شخص دانت گرتے دیکھے تو تعبیر یہ ہے کہ اُس کا کوئی قریبی اُس سے جُدا ہو۔

۱۵۔ اگر کوئی خواب میں اپنی ڈاڑھی کے بال گرتے دیکھے تو تعبیر یہ ہے کہ اُسے کہیں سے مال ملے۔

نواں باب :- خواب میں چارپایہ جانوروں کو دیکھنے کے متعلق ہے۔

۱۔ جو شخص خود کو زین والے گھوڑے پر خواب میں سوار دیکھے۔ تعبیر یہ ہے۔ کہ وہ دولت مند ہو جائے گا۔ زین کے بغیر گھوڑا دیکھنا بھی اچھا ہے۔

۲۔ اگر کوئی شخص خواب میں خچر کو دیکھے۔ تو اس کی تعبیر یہ ہے۔ کہ بدکار اور حرامزادہ

لوگوں سے دُور رہے۔

۳۔ اگر خواب میں گائے دیکھے۔ تو تعبیر یہ ہے کہ اُس سال چیزوں کے نرخ مہنگے ہوں۔

۴۔ اگر خواب میں موٹی گائے دیکھے تو تعبیر یہ ہے کہ اُس سال نرخ سستے ہوں۔

۵۔ اگر خواب میں اُونٹ کو دیکھے۔ تو تعبیر یہ ہے۔ اُس سال حج کعبہ نصیب ہو۔ یا کوئی ایسا کام کرے جس کا ثواب حج کے برابر ہو۔

۶۔ اگر خواب میں بدمست اُونٹوں کو دیکھے کہ انہوں نے اسے گھیر لیا ہو۔ تو اس کی تعبیر یہ ہے۔ کہ وہ قوم کا سردار بنے گا۔ اور اُسے دولت ملے گی۔

۷۔ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ اُونٹ کی مہار کھینچ رہا ہو۔ اس کی تعبیر یہ ہے۔ کہ کسی قوم کی سرداری اُسے حاصل ہو۔

۸۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے اُونٹ کو اپنے ہاتھ میں پکڑا ہوا ہے۔ تو اس کی تعبیر نمبر ۷ کے مثل ہے۔

۹۔ اگر خواب میں بکری کا بچہ دیکھے تو تعبیر یہ ہے کہ اُسے اپنی مُراد ملے۔

۱۰۔ اگر بارہ سنگھا یا پہاڑی بکری دیکھے تو تعبیر یہ ہے۔ کہ اُسے حلال کی روزی حاصل ہو۔

۱۱۔ اگر خواب میں خرگوش کو دیکھے۔ تو تعبیر یہ ہے۔ کہ اُس کے ہاں لڑکا پیدا ہو۔ یا اُسے کوئی ایسی چیز ملے جس سے وہ خوشحال ہو جائے۔

دسواں باب:۔ درندوں اور وحشی جانوروں کو خواب میں دیکھنے کے متعلق ہے۔

۱۔ اگر کوئی شخص خواب میں شیر کو دیکھے۔ تو تعبیر اسکی یہ ہے۔ کہ بادشاہ یا حاکم سے اُسے کوئی بھلائی حاصل ہو۔

۲۔ اگر خواب میں چیتا کو دیکھے تو اس کی تعبیر نمبر ۱ کی مانند ہے۔

۳۔ اگر خواب میں سیندی مائل نیلا گھوڑا دیکھے تو حاکم سے نفع حاصل ہو۔

۴۔ اگر ریچھ دیکھے۔ تو تعبیر یہ ہے کہ دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا۔

۵ - اگر سؤر کو خواب میں دیکھے تو تعبیر یہ ہے۔ کہ وہ اُسے ظالم سے کوئی کام پڑے اور نقصان پائے۔ اور اسکے مکر میں پھنسے۔

۶ - اگر بندر دیکھے تو اسکی تعبیر ۴ کی مانند ہے۔

۷ - اگر بھیڑیا دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ دشمن سے محتاط رہے۔

۸ - اگر گیدڑ دیکھے تو تعبیر یہ ہے۔ کہ کوئی چور اسکے ہاں چوری کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

۹ - اگر لومڑی خواب میں دیکھے تو تعبیر یہ ہے۔ کہ دشمن دوستی کے پردہ میں نقصان پہنچائے۔

۱۰ - چوہے کا خواب میں دیکھنا اسکی تعبیر ۴ کی مانند ہے۔

۱۱ - بچھو اور سانپ کو خواب میں دیکھنا۔ تعبیر یہ ہے۔ کہ دشمن سے محتاط رہے۔

۱۲ - البتہ خواب میں سفید سانپ دیکھنا اچھا ہے۔ اس کی تعبیر یہ ہے۔ کہ دشمن سے اُسے مال ملے۔

گیارھواں باب :- خواب میں پرندوں کے دیکھنے کے متعلق ہے۔

۱ - اگر خواب میں باز کو دیکھے۔ تو تعبیر یہ ہے۔ کہ حاکم سے رتبہ ملے۔

۲ - اگر خواب میں دیکھے کہ پرندوں کا شکار کر رہا ہے۔ تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ بزرگی حاصل ہو۔

۳ - خواب میں اگر اُلّو کو دیکھے تو تعبیر یہ ہے کہ دشمن مکار سے پالا پڑے۔

۴ - اگر کوا خواب میں دیکھے تو تعبیر یہ ہے کہ کوئی جھوٹا آدمی اُس سے اظہار دوستی کرے گا۔

۵ - دوسرے پرندوں کا خواب میں دیکھنا خوشدلی کی دلیل ہے۔

۶ - مرغیاں اور مرغ خواب میں دیکھے تو اسکی تعبیر یہ ہے۔ کہ اسکی نعمت میں اضافہ ہو۔

بارھواں باب :- خواب میں پانیوں کو دیکھنے کے متعلق ہے۔

۱ - اگر خواب میں کھڑے ہوتے پانی کو دیکھے۔ تو تعبیر یہ ہے۔ کہ اُسے کہیں سے میراث ملے

۲۔ اگر خواب میں بہتے ہوئے اُبلے پانی کو دیکھے تو تعبیر یہ ہے۔ کہ سفر کرے۔ یا کوئی نعمت ملے۔

۳۔ اگر کوئی خود کو خواب میں تیرہ اور سیاہ پانی میں دیکھے۔ تو تعبیر یہ ہے۔ کہ صدقہ دے۔ تاکہ آنے والی مُصیبت سے بچے۔

۴۔ اگر خواب میں اپنی کشتی کو پانی میں ڈوبتا دیکھے۔ تعبیر اسکی یہ ہے۔ کہ حاکم سے کوئی نقصان پائے۔

۵۔ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ پانی میں پرندوں کا شکار کر رہا ہے تو تعبیر یہ ہے۔ کہ اُسے حلال کی روزی حاصل ہو۔

۶۔ اگر خواب بارش برستی دیکھے تو تعبیر یہ ہے کہ ارزانی ہو۔

۷۔ اگر خواب میں برف دیکھے تو قحط کی دلیل ہے۔

۸۔ اگر خواب میں اندھیری چلتی دیکھے تو تعبیر یہ ہے۔ کہ وہ لوگوں میں بیگانہ بنے۔

۹۔ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ دوائی پی رہا ہے یا خرید رہا ہے۔ تو تعبیر اسکی سعد ہے۔

۱۰۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُسے پھوٹے ... کا گھوڑا ملا ہے۔ تو تعبیر یہ ہے۔ کہ اُسے کوئی ملازم ملے۔

۱۱۔ خواب میں اگر ریچھ دیکھے۔ تو تعبیر یہ ہے۔ کہ اسکی روزی میں فراخی ہو۔ اور تندرستی حاصل ہو۔

۱۲۔ اگر خواب میں دیکھے کہ گھوڑے نے اُسے لات ماری ہے۔ تو تعبیر یہ ہے کہ مال ملے۔

۱۳۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کُتا اس پر بھونکا۔ تو یہ رحمت کی دلیل ہے۔

۱۴۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سانپ نے اُسے ڈس لیا۔ تو تعبیر یہ ہے کہ اُسے دشمن سے کوئی تکلیف پہنچے۔

۱۵۔ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ بلی کو ذبح کر رہا ہے۔ تو یہ تنگدستی کی دلیل ہے۔

ایضاً۔ دُوسرا خواب نامہ :-

۱۔ خواب میں بارش کا دیکھنا عداوت کی دلیل ہے۔

۲۔ خواب میں روغن کا دیکھنا غم اور رنج پانے کی دلیل ہے۔

۳۔ خواب میں فرشتہ موت کا دیکھنا طوالت عمر کی دلیل ہے۔ بینائی میں اضافہ ہو۔ بہر حال اس کی تعبیر اچھی ہے۔

۴۔ اگر خواب میں اپنی روح قبض ہوتی دیکھے۔ تو تعبیر یہ ہے کہ گناہوں سے توبہ کرے۔

۵۔ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ دشمن کے سامنے چلا ہے تو یہ لشکر کی حرکت کی دلیل ہے۔

۶۔ خواب میں ہاتھ ٹوٹتا دیکھے۔ تو یہ مصیبت وارد ہونے کی دلیل ہے۔

۷۔ اگر خواب میں امام یعنی پیشِ امام کو دیکھے۔ تو تعبیر یہ ہے کہ اس میں نیکی اور اصلاح پیدا ہو۔

۸۔ برف کا خواب میں دیکھنا عذاب نازل ہونے کی دلیل ہے۔

۹۔ خواب میں دریا کی طغیانی دیکھے۔ تو یہ روزی میں فراخی کی دلیل ہے۔

۱۰۔ خواب میں مُنہ۔ رخسار یا زنخدان کا دیکھنا خوش گفتاری کی دلیل ہے۔

۱۱۔ خواب میں باغ کا دیکھنا فرزند ملنے کی دلیل ہے یعنی فرزند پیدا ہو۔

۱۲۔ خواب میں بہشت کا دیکھنا مُراد حاصل ہوجانے کی دلیل ہے۔

۱۳۔ خواب میں عنبر کا دیکھنا خوشی حاصل ہونے کی دلیل ہے۔

۱۴۔ خواب میں خود کو پُل صراط سے گزرتا دیکھنا علم شروع کرنے کی دلیل ہے۔

۱۵۔ اپنے آپ کو خواب کی حالت میں مسجد کے اندر جاتا دیکھے۔ تعبیر یہ ہے کہ کوئی خوشخبری اُسے ملے۔

۱۶۔ خواب میں مسجد کی عمارت کا دیکھنا دولت پانے کی دلیل ہے۔

۱۷۔ خواب میں محل کا دیکھنا زیادتی دولت حاصل ہونے کی دلیل ہے۔

۱۸۔ خواب میں دیکھے کہ وہ کسی فاسق آدمی سے ترازو لے رہا ہے۔ تو یہ فراغت اور سعادت کی دلیل ہے۔

۱۹۔ سیڑھی کا خواب میں دیکھنا کاروبار چمکنے کی دلیل ہے۔

۲۰۔ خواب میں کنیز (خادمہ) کا دیکھنا۔ کسی خوشخبری سُننے کی دلیل ہے۔

۲۱۔ خواب میں دکان کا دیکھنا خوشحالی کی علامت ہے۔

۲۲۔ خواب میں آگ کا دیکھنا فتنہ وفساد برپا ہونے کی علامت ہے۔

۲۳۔ خواب میں خود کو جلتے دیکھنا مُصیبت آنے کی علامت ہے۔

۲۴۔ خواب میں کستوری کا دیکھنا۔ کہیں سے ہدیہ وتحفہ پانے کی علامت ہے۔

۲۵۔ خواب میں آسمان کا دیکھنا۔ روزیٔ فراخ کی علامت ہے۔

۲۶۔ کسی خوبصورت انسان یا چیز کا دیکھنا۔ دولت ملنے کی دلیل ہے۔

۲۷۔ خواب میں خود کو آگ میں گرتے دیکھنا۔ بادشاہ یا حاکم سے نقصان پہنچنے کی دلیل ہے۔

۲۸۔ خواب میں نماز کا پڑھنا۔ کاروبار چمکنے کی علامت ہے۔

۲۹۔ خواب میں قیامت کا دیکھنا۔ انصاف حاصل ہونے کی دلیل ہے۔

۳۰۔ خواب میں خادمہ کا دیکھنا۔ غم دُور ہونے کی علامت ہے۔

۳۱۔ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ حج کر رہا ہے۔ تو یہ بیاہ کرنے کی دلیل ہے۔

۳۲۔ اگر خواب میں سورج کو دیکھے۔ تو یہ حاکم سے نفع پانے کی دلیل ہے۔

۳۳۔ خواب میں دیکھے کہ وہ پردہ پھاڑ رہا ہے۔ تو دولت میں اضافہ ہونے کی دلیل ہے۔

۳۴۔ خواب میں دیکھے کہ وہ غسل کر رہا ہے۔ تو یہ بیماری سے چھٹکارا حاصل کرنے کی علامت ہے۔

۳۵۔ خواب میں دیکھے کہ وہ پہاڑ پر چڑھ رہا ہے۔ تو یہ سلامتی امن اور امان حاصل ہونے

کی دلیل ہے۔

۳۶۔ اگر دیکھے کہ وہ پہاڑ سے اُتر رہا ہے۔ تو یہ غم میں اضافہ ہونے کی علامت ہے۔

۳۷۔ اگر خواب میں خود کو قاضی کی صورت میں دیکھے۔ تو اسکی علامت اچھی ہے۔

۳۸۔ اگر خواب میں شراب دیکھے۔ تو یہ حرام مال ملنے کی دلیل ہے۔

۳۹۔ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ جانور کی قربانی کر رہا ہے۔ تو یہ دولت میں زیادتی ہونے کی دلیل ہے۔

۴۰۔ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ ڈر رہا ہے۔ تو یہ سلامتی ہے۔

۴۱۔ دشمن کو خواب میں دیکھنا۔ فرزند، عیش و عشرت کی علامت ہے۔

۴۲۔ خواب میں گائے اور بچھڑا دیکھے۔ تو کسی خوشخبری ملنے کی علامت ہے۔

۴۳۔ خواب میں دیکھے کہ وہ دودھ پی رہا ہے۔ تو یہ روزی ملنے کی دلیل ہے۔

۴۴۔ خواب میں جنگ اور لڑائی کا دیکھنا یہ غم اور اندوہ کی علامت ہے۔

۴۵۔ اگر اپنے قریب مردہ پڑا ہوا دیکھے۔ تو یہ عیش میں زیادتی کی دلیل ہے۔

۴۶۔ اگر خواب میں سنگِ مرمر سخت دیکھے تو یہ نعمت حاصل ہونے کی علامت ہے۔

۴۷۔ خواب میں لوہا دیکھے۔ تو یہ قوت اور فتح کی دلیل ہے۔

۴۸۔ اگر خواب میں نرخوں کی ارزانی دیکھے۔ تو یہ مصیبت کی علامت ہے۔

۴۹۔ اگر خواب میں خود کو بے ہوش دیکھے۔ تو تعبیر یہ ہے۔ کہ وہ اپنے بُرے اعمال سے توبہ کرے۔

۵۰۔ اگر خواب میں تاج دیکھے۔ تو مملکت ملنے کی دلیل ہے۔

۵۱۔ اگر خواب میں انگوٹھی دیکھے۔ تو فرزند پیدا ہونے کی علامت ہے۔

۵۲۔ خواب میں تربوز کا دیکھنا۔ بیماری کی دلیل ہے۔

۵۳۔ خواب میں خربوزہ کا دیکھنا۔ رنجوری کی علامت ہے۔

۵۴- خواب میں دیکھے کہ وہ حجامت کرا رہا ہے۔ خوشی کی علامت ہے۔
۵۵- اگر خواب میں دیکھے کہ وہ پُرانے کپڑے پہنے ہوئے ہے۔ تو یہ غم کی دلیل ہے۔
۵۶- اگر خواب میں دیکھے کہ آسمان نیچے گر رہا ہے۔ تو یہ اسکے معزول ہونے کی دلیل ہے۔
۵۷- اگر خواب میں پانی اور سبزہ دیکھے۔ تو یہ عیش حاصل ہونے کی علامت ہے۔
۵۸- اگر خواب میں تعزیہ دیکھے۔ تو یہ بیاہ کرنے کی علامت ہے۔
۵۹- خواب میں خود کو گوشت کھاتے دیکھے۔ تو یہ عزت و دولت حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
۶۰- خواب میں چوہے کو دیکھے تو یہ دشمن سے جنگ کرنے کی علامت ہے۔
۶۱- خواب میں اگر خود کو عبادت کرتا دیکھے۔ تو گناہ سے دوری کی دلیل ہے۔
۶۲- اگر خواب میں دیکھے کہ وہ مردوں سے صحبت کر رہا ہے۔ تو یہ نیکوکاری کی علامت ہے۔
۶۳- اگر خواب میں موٹا گوشت دیکھے۔ تو یہ کہیں سے میراث ملنے کی دلیل ہے۔
۶۴- اگر خواب میں دیکھے۔ کہ وہ جنگ کی کوشش کر رہا ہے۔ تو یہ دشمن پر فتح پانے کی علامت ہے۔
۶۵- خواب میں مکڑی کو دیکھنا۔ یہ زاہد بننے کی دلیل ہے۔
۶۶- خواب میں لوہا رول کو دیکھے۔ تو یہ حاکم سے روزی پانے کی علامت ہے۔
۶۷- اگر خواب میں یہودیوں کو دیکھے۔ تو منافق ہو جانے کی دلیل ہے۔
۶۸- اگر خواب میں بھیڑ کا بچہ دیکھے۔ تو یہ رنج کی علامت ہے۔
۶۹- اگر خواب میں دیکھے کہ وہ نماز پڑھ رہا ہے تو یہ اپنے اللہ کے قریب ہونے کی علامت ہے۔
۷۰- اگر خواب میں دیکھے کہ وہ قرآن پڑھ رہا ہے۔ تو یہ آفت سے امان ملنے کی دلیل ہے۔

۷۱ ۔ اگر خواب میں مادہ بارہ سنگھا دیکھے۔ تو یہ اچھی علامت ہے۔
۷۲ ۔ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ شخص بن رہا ہے۔ تو عورت کو طلاق دینے کی دلیل ہے۔
۷۳ ۔ اگر وہ خواب میں دیکھے کہ مٹی کھا رہا ہے۔ تو یتیموں کے مال کو کھانے کی علامت ہے۔
۷۴ ۔ اگر خواب میں گوبر دیکھے تو یہ مال ملنے کی علامت ہے۔
۷۵ ۔ اگر خواب میں انگور دیکھے۔ تو یہ حلال روزی حاصل ہونے کی علامت ہے۔
۷۶ ۔ اگر وہ خواب میں دیکھے کہ لوگوں کو سلام کر رہا ہے۔ یہ خوشی کی علامت ہے۔
۷۷ ۔ اگر خواب میں مور کو دیکھے۔ تو عمر درازی کی دلیل ہے (بہتر خدا جانتا ہے۔ البتہ عالم کا خواب جاہل سے اور مومن کا خواب فاسق سے بہتر ہوتا ہے)۔

استخارات کے بیان کا باب

استخارات میں سے بہترین استخارہ ذات الرقاع یعنی رقعوں والا استخارہ ہے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے۔ جس وقت تو کسی امر کا ارادہ کرے تو رقعوں یعنی کاغذ کے ٹکڑوں پر ذیل کی عبارت تحریر کر:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ خَیْرَۃٌ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ (فلاں بن فلانہ) یہاں اپنا اور اپنی والدہ کا نام لکھیں۔ اَفْعَلُہٗ اور دوسرے تین رقعوں پر ذیل کی عبارت تحریر کریں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ خَیْرَۃٌ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ (فلاں بن فلانہ) یہاں پہلے رقعہ کی طرح اپنا اور اپنی والدہ کا نام لکھیں۔ لَا تَفْعَلْہُ۔

پس دونوں قسم کے رقعوں کو تہ کرلیں۔ اور جا نماز کے نیچے رکھ کر دو رکعت نماز پڑھیں اور نماز ختم کرنے کے بعد سجدہ میں جائیں۔ اور سجدہ کی حالت میں سو مرتبہ یہ پڑھیں۔ اَسْتَخِیْرُ اللّٰہَ بِرَحْمَتِہٖ خِیَرَۃً فِیْ عَافِیَۃٍ۔

سجدہ سے فارغ ہوکر جانماز پر بیٹھکر اور دہ رقعے جانماز کے نیچے سے نکال کر ملا جلا کر وہاں بکھیر دیں اور یہ پڑھیں اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ فِیْ یُسْرٍ مِّنْکَ وَعَافِیَۃٍ پھر اُن رقعوں میں سے ایک رقعہ نکالیں اور پڑھیں پھر دُوسرا رقعہ نکال کر پڑھیں۔ اس کے بعد تیسرا رقعہ نکال کر پڑھیں۔ اگر تینوں رقعوں پر متواتر افعلہ تحریر ہو تو جس کام کے لئے استخارہ کرلیا ہے۔ وہ کرلیں۔ اگر تین رقعوں پر متواتر لاتفعلہ ہو تو وہ کام نہ کریں۔ اگر ان میں سے ایک پر افعلہ ہو اور دوسرے پر لاتفعلہ افعلہ تو پانچ رقعے نکالیں اگر دو پرا فعلہ ہو اور تین پر لاتفعلہ تو وہ کام نہ کریں اور اگر تین پر افعلہ ہو اور دو پر لاتفعلہ تو وہ کام کرلیں۔

دُوسرا طریقہ: ۔ طریقہ اوّل کے بعد باقی سب استخاروں کے طریقہ سے یہ طریقہ بہتر ہے۔ آئمہ علیہم السلام سے منقول ہے۔ کہ استخارہ کرنے والا شخص اپنے مطلب کا ارادہ کرے۔ اور کاغذ کے ایک ٹکڑے پر لا لکھے اور دوسرے ٹکڑے پر نعم لکھے۔ اور ٹکڑوں کو الگ الگ مٹی کی دو گولیاں بنا کر ان میں بند کرے۔ دو رکعت نماز پڑھ کر اُن دو گلیلوں کو اپنے دامن کے نیچے چھپالے اور کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُشَاوِرُکَ فِیْ اَمْرِیْ ھٰذَا وَاَنْتَ خَیْرُ مُسْتَشَارٍ وَّمُشِیْرٍ فَاَشِرْ عَلَیَّ بِمَا فِیْہِ صَلَاحٌ وَحُسْنُ عَاقِبَۃٍ۔ پھر دونوں میں سے ایک کو دامن کے نیچے سے نکال کر گلیلہ سے کاغذ نکال کر پڑھیں اگر اس پر نعم (ہاں) تحریر ہے تو وہ کام جس کا ارادہ کیا ہے کرلیں اور اگر کاغذ کے ٹکڑے پر لا (نہیں) لکھا ہے۔ تو وہ کام نہ کریں۔

ایضًا دیگر: ۔ یہ استخارہ حضرت صاحب العصر والزمان علیہ السلام سے منقول ہے۔ جب کوئی شخص چاہے کہ کسی کام کے لئے استخارہ کرے۔ تو دس مرتبہ سورہ مبارکہ الحمد پڑھے۔ اور اسکے بعد دس مرتبہ سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ پھر تین مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ لِعِلْمِکَ بِعَاقِبَۃِ الْاُمُوْرِ وَاَسْتَشِیْرُکَ لِحُسْنِ ظَنِّیْ بِکَ فِیْ

الْمَامُوْلِ وَالْمَحْذُوْرِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ الْاَمْرُ الْفُلَانِیْ (اپنا مقصد کہے) مِمَّا تَدَيَّنَتْ بِالْبَرَكَةِ اَعْجَازُهٗ وَبَوَادِيْهِ حُفَّتْ بِالْكَرَامَةِ اَيَّامُهٗ وَلَيَالِيْهِ نَخِرْلِیْ اَللّٰهُمَّ فِيْهِ خِيَرَةً تَرُدُّ شُمُوْسَهٗ ذُلُوْلًا وَتَنْقَضِیْ اَيَّامُهٗ سُرُوْرًا اَللّٰهُمَّ اِمَّا اَمْرٌ فَاَئْتَمِرُ نَهْیٌ فَانْتَهٰى نَاقَتَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِيْرُكَ بِرَحْمَتِكَ خِيَرَةً فِیْ عَافِيَةٍ ۔ پس تسبیح اٹھا کر اُس کا ایک حصّہ لے کر اپنا مقصد دل میں رکھ کر دو دو دانے الگ کرتا جائے۔ اگر اُس حصّہ میں آخر ایک بچ جائے تو اُس کام کو کرلے۔ اگر کچھ نہ بچے تو اس کام کو ترک کردے۔

ایضاً دیگر:۔ یہ طریقہ وہ ہے جو ابن طاؤس رح نے بیان فرمایا۔ اس طریقہ کے مطابق جو شخص چاہے کہ قرآن شریف سے استخارہ اخذ کرے۔ تو اُسے چاہیئے کہ وہ ایک بار سورہ الحمد۔ ایک بار آیۃ الکرسی اور ایک بار آیہ عِنْدَهٗ مَفَاتِيْحُ الْغَيْبِ مکمل پڑھ کر یہ کہے:۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ فِیْ قَضَائِكَ وَقَدَرِكَ اَنْ تَمُنَّ عَلٰى اُمَّةِ نَبِيِّكَ بِظُهُوْرِ وَلِيِّكَ نَعَجِّلْ ذَالِكَ وَسَهِّلْهُ وَيَسِّرْهُ وَكَمِّلْهُ وَاَخْرِجْ اِلَیَّ اٰيَةً اَسْتَدِلُّ بِهَا عَلٰى اَمْرٍ فَاَئْتَمِرَ اَوْ نَهْیٍ فَانْتَهٰى اَوْ مَا اُرِيْدُ الْفَالَ فِيْهِ فِیْ عَافِيَةٍ ۔ پھر قرآن شریف کو کہیں سے کھول کر سات ورق گن کر ساتویں ورق کے بائیں جانب لفظ اللہ جتنی بار اُس ورق میں تحریر ہوں انہیں شمار کرے ان کے مطابق اُسی صفحہ پر جو سطر آئے اور جو کچھ اسمیں لکھا ہو اُس پر عمل کرے۔ مثلاً لفظ اللہ اگر اُس صفحہ پر سات بار آیا ہے تو صفحہ کی شروع والی سطر سے شمار کرکے ساتویں سطر میں اپنا مطلب دیکھ لے۔ اور اُسپر عمل کرے۔

ایضاً دیگر:۔ قرآن شریف کو کہیں سے کھولے۔ اسکے شروع صفحہ میں جو تحریر ہے اُسپر عمل کرے۔

ماہ محرّم کی پہلی تاریخ سال متعلقہ میں جس دن آئے اُسکے احکام

۱۔ جس سال محرّم کی پہلی تاریخ کا دن ہفتہ ہو۔ اُس سال سردی۔ برفباری اور یخ زیادہ ہوگی۔ طاعون کا مرض پھیلے گا اور بچوں کی موتیں زیادہ واقع ہونگی۔ شہد کم پیدا ہوگی۔ کھیتیاں آفات سے محفوظ رہیں گی اور میوہ جات پر آفت آئے گی۔ اور روم کی عرب سے جنگ ہوگی۔ چار پایہ جانوروں کی موتیں ہوں گی۔ اور لوگوں کے گلوں میں درد اور زکام کی تکلیف ہوگی۔ اور عورتیں زیادہ تعداد میں مریں گی۔

۲۔ اگر پہلی اتوار کو ہو:۔ موسم سرما بہتر گذرے گا۔ اور زراعت بہتر ہوگی۔ بارشیں زیادہ ہوں گی۔ درختوں کو نقصان پہنچے گا۔ ہوا ؤں میں طاعون کا اثر ظاہر ہوگا۔ سال کے آخر میں اشیاء کے نرخ میں گرانی ہوگی۔ بادشاہ تھوڑی مدت تک وطن سے دُور رہے گا۔ دورول کا ظہور ہوگا۔ موتیں زیادہ ہونگی۔ دُم دار تارا آسمان میں ظاہر ہوگا۔

۳۔ اگر پہلی سوموار کو آئے:۔ موسم سرما اچھا گزرے گا۔ گرمیاں سخت پڑیں گی بھیڑ بکریاں شہد اور شادیاں زیادہ ہوں گی۔ آذر بائیجان میں موتیں اور زکام زیادہ ہونگے گوشت کی زیادتی ہوگی۔ ایران میں خوف و ہراس پھیلے گا۔ موتیں زیادہ خاصکر بھیڑ دُنبوں کی ہونگی۔ میوہ بہت مقدار میں پیدا ہوگا اور سستا بلے گا۔

۴۔ اگر پہلی منگل کے دن ہو تو برف اور یخ زیادہ پڑے گی۔ اور سردیاں شدت کی ہونگی۔ مشرق میں بھیڑیں اور شہد سستی ہونگی۔ چاول مہنگے ہونگے۔ زراعت اور بارشیں زیادہ ہونگی۔ سال کے آخر میں رُوئی کا نرخ ارزاں ہوگا۔ اور دریاؤں میں شکار کافی ملے گا۔ کوئی شخص بادشاہ کے خلاف بغاوت کریگا۔ دُم کا

بادشاہ مرجائے گا۔ اضطراب پھیلے گا۔ ایران کے بادشاہ اور عرب کے درمیان خونریز جنگ ہوگی۔ عرب کا شیخ قتل ہوجائے گا۔

۵۔ اگر محرم کی پہلی بدھ کے دن ہو تو گندم۔ جو۔ مسور یہ غلے بڑی مقدار میں پیدا ہونگے۔ سردیاں اوسط درجہ کی پڑیں گی۔ بارشیں زیادہ ہونگی۔ موسم بہار میں پہاڑی علاقوں میں غلہ اور میوہ کی پیداوار زیادہ ہوگی۔ لیکن آدمی بہت تعداد میں مریں گے۔ چاول سستے ہونگے۔ کوئی شخص بادشاہ کے خلاف بغاوت کریگا۔ سال کا آخری حصہ اچھا رہے گا۔ اور موتوں کا احتمال ہوگا۔ بعض کے نزدیک شہد زیادہ حاصل ہوگی۔ دریائے دجلہ میں طغیانی آئے گی۔

۶۔ اگر جمعرات کے دن محرم کی پہلی ہو تو لڑائی اور فتنے کم ہونگے۔ چیونٹیاں اور مکڑیاں بھی کم ہوں گی۔ بچھو زیادہ تعداد میں پیدا ہونگے۔ مکھیاں کم ہونگی۔ اور بادشاہوں کی حالت درمیانہ رہے گی۔

سیاروں کے لحاظ سے احکام ماہ محرم کے متعلق

۱۔ اگر منگل کے دن ہو۔ تو یہ مریخ کا سال ہے۔ سردیوں میں زیادہ سردی اور گرمیوں میں زیادہ گرمی ہوگی۔ نرخوں میں مہنگائی۔ فتنہ وفساد اور کاٹنے والے جانوروں کی زیادتی ہوگی۔ شام کی زمین کو آفت پہنچے گی۔ اور ایران میں بیماریاں زیادہ پھیلیں گی۔ سال کے شروع میں قحط اور تنگی اور سال کے آخر میں نرخوں میں ارزانی ہوگی اور چھالوں اور خشکی کی تکلیف ظاہر ہوگی۔

۲۔ اگر بدھ کے دن ہو۔ تو عالموں اور نیک لوگوں کی حالت اچھی رہے۔ بادشاہوں میں ردوبدل ہو۔ فتنہ۔ فساد زیادہ اور چیزوں کے نرخوں میں مہنگائی ہو۔ اور ناخوشی پھیلے۔ گیلان۔ طبرستان۔ خراسان کے شہروں کی حدود اور جرجان

میں پریشان حالی۔ قحط۔ بھوک اور لوگوں کے کاروبار میں بندش واقع ہوں میوے اور فصلیں درمیانہ حالت کی ہوں۔

۳۔ اگر جمعرات کے دن ہو۔ تو یہ سال مشتری کا ہے۔ عالموں اور سادات کی حالت اچھی رہے۔ نباتات کی پیداوار کافی ہو۔ موسم گرما۔ بیماریاں۔ غم اور ریشم کی حالت میانہ رہے۔ چارپایہ جانوروں کی تعداد میں زیادتی ہو۔

۴۔ اگر جمعہ کے دن ہو تو کپاس کی فصل خراب ہو۔ برف و سردی موسم سرما میں۔ گرمیاں موسم گرما میں اور بیماریاں زیادہ ہوں۔

آدابِ نوروز

تحویل کے وقت سات سلام کسی پاک برتن میں لکھ کر اور انہیں بارش کے پانی سے دھو کر اُسے پینا چاہیئے۔ جو اس پانی کو پیئے گا۔ تو دوسرے سال تک یہ اُس کی سلامتی بدن کا ضامن ہوگا۔

سات سلام یہ ہیں:۔ (۱) سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ رَحِیْمٍ ہ
(۲) سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ۔ (۳) سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَھَارُوْنَ۔
(۴) سَلَامٌ عَلٰی آلِ یٰسٓ (۵) سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خَالِدِیْنَ۔
(۶) سَلَامٌ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ (۷) سَلَامٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ہ

دُعا منقول از حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

یہ دُعا جن اور انسان کے شر اور نقصان سے محفوظ رہنے کے لئے صبح اور شام کی نمازوں کے بعد پڑھا کریں:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَمِنَ اللّٰہِ وَاِلَی اللّٰہِ

وَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِلَیْکَ اَسْلَمْتُ وَاِلَیْکَ وَجَّھْتُ وَجْھِیْ وَاِلَیْکَ
فَوَّضْتُ اَمْرِیْ وَاِلَیْکَ اَلْجَاْتُ ظَھْرِیْ فَاحْفَظْنِیْ بِحِفْظِ الْاِیْمَانِ مِنْ بَیْنِ
یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَمِنْ تَحْتِیْ مِنْ
خَلْقِیْ فَادْفَعْ عَنِّیْ بِحَوْلِکَ وَقُوَّتِکَ فَاِنَّہٗ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ
الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْھِمْ
اَجْمَعِیْنَ وَلَعْنَۃُ اللّٰہِ عَلٰی اَعْدَائِھِمْ وَمُخَالِفِھِمْ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔

تمّت بالخیر

محمد شبیر قادری



يا حي يا قيوم برحمتك استغيث
الله ربي الله حسبي
سبحانك لا اله الا انت يا رب كل شئ ووارثه ورازقه وراحمه
الله ربي الله حسبي